یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ

الحمد للہ والمنہ مجموعہ خطب جو اکثر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں پڑھے جاتے ہیں مع دیگر خطبہائے قابل وارد جو ہر مہینے کو تازے تازے پانچ پانچ بلکہ اس سے زیادہ ہوتے ہیں عقاید و فقہ و توحید و اتباع سنت اخلاق و عبادات و بعض معاملات و احوال قیامت کے بیان میں اور دیگر اعمال نیک کی ترغیب اور بد افعال کی ترہیب میں بے نظیر ہر خطبہ گویا ایک وعظ دلپذیر ہے

مجموعہ خطب حرمین شریفین مع ترجمہ

ترجمہ و تالیف کیا گیا حامی کتاب و سنت جامع شریعت کثیر التصانیف والتوالیف صاحب تصرفات و حالات شریف فیاض زمان واعظ سحر البیان حاجی و زائر حرمین شریفین المتوفی بین الحرمین حضرت مولانا مولوی شاہ محمد عبد الحی صاحب واعظ رحمۃ اللہ علیہ کا جو چاروں مذہب کے موافق اور حدیث کے مطابق ہے حسب اجازت جناب محمد عبد الرحمن صاحب فیضی خلف حضرت مولوی حاجی غلام محمد صاحب شوکت قبلہ مرحوم تاجر کتب مالک مطبع شوکت الاسلام کنٹونمنٹ بنگلور

ناشر
سید عبد القادر اینڈ سنس تاجران کتب حیدرآباد دکن
مطبوعہ اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد دکن

ترجمہ فتویٰ عالم جید فاضل اشہر امجد مفتی میاں جان احمد سورتی بروج از خواندن خطبہ اردو

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ لوگ جب عربی زبان نہ جانتے ہوں زبان اردو میں کہ جسکو مسلمانی زبان کہتے ہیں اور وہ زبان اکثر عربی اور فارسی الفاظ کو بھی شامل ہے خطبہ پڑھنا جائز ہے کہ نہیں۔
الجواب لوگ جب زبان عربی نہ جانتے ہوں دوسری زبان میں جو سامعین سمجھتے ہوں خطبہ پڑھنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس درست ہے کیونکہ خطبہ سے مقصود احکام دینی کا سمجھانا اور طاعات و عبادات پر رغبت اور گناہوں سے نفرت دلانا ہے سو سامعین سمجھتے ہیں سو زبان میں خطبہ پڑھنے کے سوائے یہ مقصود حاصل نہیں ہوتا ہے خطبہ کا سننا تو فرض ہے یہانتک کہ خطبہ پڑھنے کیوقت سلام و کلام اور نماز بھی ناجائز بلکہ حرام لکھے ہیں تاکہ خطبہ سننے میں خلل نہ آوے اور اصل مقصود فوت نہو وے ظاہر ہے کہ ایسی تاکید و تقیید فقط الفاظ پڑھنے اور سننے پر نہیں آئیگی یہی مذہب امام کا ہے اور صاحبین کے قول میں تفصیل ہے کہ سامعین عربی سے ناواقف رہنے کی تقدیر میں ان کا قول بھی امام صاحب کے قول کے موافق ہے اور لوگ جب عربی سے واقف ہوں تو پھر بلا ضرورت عمل صحابہ کے برخلاف دوسری زبان میں خطبہ پڑھنا صاحبین کے نزدیک درست نہیں اور یہ اختلاف بھی اس صورت میں ہے کہ تمام خطبہ فقط فارسی یا اردو میں پڑھا جاوے لیکن جب عربی کیساتھ اسکا ترجمہ پڑھیں یا اول بقدر جواز عربی پڑھ کے اسکے بعد آیات و احادیث معہ ترجمہ یا فقط انکا ترجمہ پڑھیں صاحبین کے پاس اقرب الی الجواز ہے۔ اللہ نے فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ اور خاتم الانبیا کے حق میں فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا پس ضروریات دینیہ اور اوامر و نواہی شرعیہ سامعین جو زبان جانتے ہوں اسی زبان میں انکو خطبہ میں سمجھانا اور ابلاغ احکام کرنا جائز بلکہ ضرور ہے اسباب میں امام اعظم کا مذہب اوفق و انسب ہے تا دین کی حجت کامل ہووے اور لوگوں کے جہل کا عذر باقی نہ رہے اور امام کے نزدیک قرأت اور اذکار نماز بھی خطبہ کے مانند غیر عربی میں جائز ہے چنانچہ جواہر اخلاطی میں مذکور ہے کیونکہ مقصود اللہ تعالیٰ کی تحمید اور توصیف ہے اور یہ بات معنی سمجھنے کے سوائے بوجہ احسن حاصل نہیں اور مقصود اصلی الفاظ سے معانی ہیں نہ قوالب الفاظ صاحبین کے نزدیک عربی سے عجز کے سوائے قرأت دوسری زبان میں جائز نہیں قرأت اور اذکار نماز کے باب میں اکثر کتابوں کے درمیان فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے کیونکہ مقصود اصلی نماز سے عبادات اور تعظیم ہے اور الفاظ قرآنی ان کی معانی نا سمجھ کے پڑھنا بھی عبادت ہے

نہ فرستادیم ہیچ پیغمبرے را مگر بزبان قوم او تا بیان کند ازایشاں بود درمیان ایشان زادہ و مبعوث بدیشاں شدہ چوں ہر پیغمبرے را دعوت بود بایشان خود باید کرد حق سبحانہ انبیاء را بزبان قوم ایشان فرستادہ ۱۲ و نفرستادیم ای محمد مگر فرستادن عامہ و شامل مر ہمہ مردان را از احمر و اسود و جن و انس یا نفرستادیم مگرہ مانع خلق و از ان خصائص افضلیت آنحضرت است علیہ السلام کہ مبعوث بجمیع افراد آدمیان و جنیان و غیر آن و دیگر انبیا تمام جن و انس مبعوث نشدہ ۱۲ یعنی عربی تلفظ ادا نہیں کر سکتا ہے تو ۱۲ لیکن امام آخر میں اس قول سے قول صاحبین کیطرف رجوع کر گئے نماز کے باب میں کی اسو قرأت نظم عربی

اور تعظیم کی صورت نماز میں حاصل ہے نماز کا مشروع ہونا اور اس میں قرارت مقرر کرنا تعلیم و تفہیم کیلئے نہیں بس عجز کے
سوائے غیر عربی جائز نہیں اور یہی اختلاف ہے خطبہ میں بھی کما قال فِی الدُّرِّ الْمُخْتَارِ صَحَّ لَوْ شَرَعَ فِیْ غَیْرِ عَرَبِیَّۃٍ
اَیِّ لِسَانٍ کَانَ وَشَرَطْنَا عَجْزَہٗ وَعَلٰی ھٰذَا الْخِلَافِ الْخُطْبَۃُ. وَاَیْضًا فِیْہِ وَالْاَمْرُ بِالسَّعْیِ اِلَی الذِّکْرِ
لَیْسَ اِلَّا لِلْاِسْتِمَاعِ وَفِی الْعِیْدِ وَیُعَلِّمُ النَّاسَ فِیْھَا اَیْ فِیْ خُطْبَۃِ عِیْدِ الْفِطْرِ مَنْ لَمْ یُؤَدِّھَا
وَیَنْبَغِیْ تَعْلِیْمُھُمْ فِی الْجُمُعَۃِ الَّتِیْ قَبْلَھَا لِیُخْرِجُوْھَا فِیْ مَحَلِّھَا وَھٰکَذَا کُلُّ حُکْمٍ اُحْتِیْجَ اِلَیْہِ لِاَنَّ
الْخُطْبَۃَ شُرِعَتْ لِلتَّعْلِیْمِ فَافْھَمْ اِنْتَھٰی یعنی صحیح ہے اگر قرأت شروع کیا غیر عربی میں جس زبان میں کہ ہو
اور ہم شرط لگائے ہیں اس کے عجز کی یعنی جس تقدیر میں کہ وہ عربی پڑھنے سے عاجز ہے اور ایسا ہی اختلاف ہے
خطبہ میں اور اسی میں ہے کہ قرآن مجید میں عبادت کی طرف دوڑنیکا جو حکم آیا ہے وہ نہیں ہے مگر سننے کے واسطے
اور عید الفطر کے خطبہ میں فطرہ کے احکام کی تعلیم کر دیوے تا جو شخص کہ فطرہ نہ دیا ہو ادا کرے۔ بلکہ چاہیئے کہ عید کے
آگے جو جمعہ آوے اسی جمعہ کے خطبہ میں فطرہ کی تعلیم کر دے تاکہ اسی وقت میں اسکو نکالے یعنی خطبہ کے آگے فطرہ نکالے
اور ایسا ہی ہر حکم جو اسکی طرف احتیاج ہو کیونکہ خطبہ مشروع ہوا ہے تعلیم کے لئے انتہی۔ اور اس باب میں جب امام
کا مذہب اوفق دالیب ہو مفتی کو چاہیئے کہ فتویٰ امام کے ہی مذہب سے دے کما فِی السِّرَاجِیَّۃِ اِذَا لَمْ یَکُنِ الْمُفْتِیْ
مُجْتَھِدًا فَالْاَصَحُّ اَنَّہٗ یُفْتِیْ بِقَوْلِ الْاِمَامِ یعنی سراجیہ میں ہے کہ جب مفتی مجتہد نہ ہو تو صحیح تر یہی بات ہے
کہ امام کے قول پر فتویٰ دے فِی التَّجْنِیْسِ الواجب عندی ان یفتی علی قول ابی حنیفۃ علی
کل حال والحاصل انہ لا یرجح قول صاحبیہ او احدھما علی قول الامام الا بموجب عن ضعف
دلیل وضرورۃ او تعامل واختلاف لسان ہ یعنی اور تجنیس میں ہے کہ میرے پاس واجب ہے کہ امام
کے قول پر ہی فتویٰ دے ہر حال میں خواہ مفتی مجتہد ہو یا نہ ہو حاصل یہ کہ صاحبین کے قول کو یا انمیں ایک کے قول کو ترجیح نہ دیوے
امام کے قول پر مگر جب ضعف دلیل یا ضرورۃ یا عمل یا اختلاف زبان کا موجب ہے۔ اور درالمختار میں بھی ایسا ہی ہے اور
شرح طحاوی میں ہے کہ فقیہہ مجتہد نہ ہو تو صاحبین کا قول نہ لیوے مگر معاملات میں انتہی پس ضرور ہے کہ عبادات مقصودہ
میں فتویٰ امام کے قول پر دیوے خصوصا جبکہ ضرورۃ داعی ہو اور سراجیہ میں ہے وَلَوْ خَطَبَ بِالْفَارِسِیَّۃِ یَجُوْزُ یعنی اگر
خطبہ پڑھے فارسی سے تو جائز ہے اور جواہر اخلاطی میں ہے وَلَوْ کَبَّرَ بِالْفَارِسِیَّۃِ اَوْ بِاَیِّ لِسَانٍ کَانَ
وَھُوَ یُحْسِنُ الْعَرَبِیَّۃَ اَوْ لَا جَازَ بِالْاِتِّفَاقِ یعنی اگر تکبیر کہے فارسی سے یا جس زبان سے کہ ہو اور وہ عربی خوب

سلہ لیکن ہمارا تصریح کر چکے ہیں کہ نماز میں قرأت غیر عربی میں جائز ہو یہ قول ہے امام اعظم آخر میں رجوع کر گئے صاحبین کے قول کی طرف کیونکہ نماز کی قرأت
سے تعلیم مقصود نہیں کما فی العینی و نور الانوار وفتح الازہر میں خطبہ کہ جس سے تعلیم مقصود ہے اردو زبان پر دوسری زبانوں کو قیاس نہیں کرسکتے کیونکہ اردو زبان
میں عربی فارسی الفاظ ملے ہوتے ہیں اور آنحضرتؐ فارسی زبان بھی سکھے ہیں بخلاف دوسری زبانوں کے جو کفار میں رائج ہیں اردو فارسی جائز
ہے جب عربی کے ساتھ اردو بھی ہو امام اور صاحبین کے پاس بے اختلاف جائز اور درست ہے وبس ۱۲

پڑھ سکتا ہو یا نہ بالاتفاق جائز ہے انتہی اور غیاث المفتیین میں ہے لایجوز صلوٰۃ الجمعۃ اذا لم یعلم الخطیب ما یقول یعنی جائز نہیں نماز جمعہ جبکہ جانے خطیب کہ کیا پڑھتا ہے یعنی خطبہ میں لوگوں کو کیا حکم کرتا ہے اور کیا سکھلاتا ہے پس وہ قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے منبر پر کس لئے کھڑا ہے پس اس نے فقط آواز کا ارادہ کیا ہے ۔۔ وعظ و نصیحت کا یہ مسئلہ روایت و درایت کے رو سے اقرب الی الصواب ہے اور دفع حرج اور ضرورت اور نفع عام کیلئے بعض اینو پر محققوں نے فتویٰ دیا ہے چنانچہ خطبہ عربی پڑھنے سے اس کا سیکھنا اور سکھلانا خلق کو اسقدر ضرور ہے کہ خطبہ سننے کی حالت میں اسکے معانی مقصود سمجھ لیں یہ بات اس زمانہ میں عوام ہند کے حق میں مشکل اور حرج عظیم کا سبب ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما جعل علیکم فی الدین من حرج اور فرمایا ولکن یرید لیطھرکم ولیتم نعمتہ علیکم لعلکم تشکرون پس حرج کا دفع ہونا اور پوری طہارت حاصل کرنا اور نعمت تمام ہونا اور اسپر شکر بجالانا سوائے معنی اور مطلب سمجھنے کے کیونکر ہو سکے گا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر پس سزاوار یہ ہے کہ لوگوں کے نسبت دین میں جو بات آسان اور فائدہ مند ہو اسی پر فتویٰ دیں واللہ اعلم ۔

اضعف عباد اللہ الصمد میاں جان احمد سورتی

یہ فتویٰ فارسی میں مطول تھا جناب مصنف علیہ الرحمہ نے بعض سائلین کے جواب میں اختصار کیسا تھ اسکا ترجمہ کیا لہذا درج کیا گیا

احکام و آداب خطبہ برائے خطیب و سامعین وغیرہ

جاننا چاہیئے کہ نماز کے آگے خطبہ جمعہ کی ایک شرط ہے، اور واجب ہمارے حنفی مذہب میں خطبہ کے دو ہی فرض ہیں وبس ایک تو وقت ہے بعد زوال سے نماز کے آگے اگر قبل زوال یا بعد نماز پڑھے جائز نہیں دوسرا ذکر اللہ تعالیٰ کا اگرچہ قصداً ایک تحمید یا ایک تہلیل یا ایک تسبیح سے ہو فرض ادا ہو جاتا ہے اسکے سوا باقی احکام و آداب جو احادیث سے ثابت ہیں وہ سب خطبے کے سنتوں میں داخل ہیں وہ جملہ بندرہ ہیں ۱ طہارت ہے حدث اور جنابت سے ۲۔ قیام یعنی کھڑا ہو کے خطبہ پڑھنا ۳ قوم کی طرف منہ کرنا۔ ۴ خطبہ کے آگے دلمیں اعوذ باللہ پڑھنا۔ ۵ قوم کو خطبہ سنانا یعنی ایسا پڑھے کہ لوگوں کے سننے میں آوے۔ ۶ لفظ الحمد سے شروع کرے۔ ۷ حق تعالیٰ کی ثنا اور توصیف کرنی ۸ شہادتین[۱] ۹۔ درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ۱۰۔ وعظ و نصیحت ۱۱۔ قرأت قرآن اسکا تارک گنہ گار ہوتا ہے مقدار اس کا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں[۲] ۱۲۔ دوسرے خطبہ میں حمد و ثنا اور درود اعادہ کرے اور اس میں ذکر خلفائے راشدین اور حضرت کے دو چچا حمزہ و عباسؓ کا مندوب و مستحسن ہے اور یہ نشانی اہلسنت کی ہے

[۱] یعنی اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ [۲] اقل درجہ ایک آیت بھی ہے چنانچہ طحاوی نے روایت کی ہے حدیث سے عوف بن قیس کے ابو درداء سے کہ آنحضرت بیٹھے منبر پر روز جمعہ اور خطبہ پڑھا لوگوں پر اور تلاوت کی ایک آیت انتہی عینی اور شرح سفر السعادت میں لکھا ہے کہ قرأت بعض اوقات دانسبب بحدیث قصر خطبہ ۱۲۔

۱۳ مسلمین ومسلمات کیلئے آخر میں دعا پڑھے ۱۴۔ ہر دو خطبوں کو سورہ طوال ومفصل کے مقدار تخفیف کرے ۱۵۔ دو خطبوں کے درمیان تین آیات پڑھنے مقدار بیٹھے انتہیٰ از عالمگیریہ وعینی وشرح ہدایہ و در مختار اور مذہب شافعی میں پہلے خطبہ میں چار چیزیں فرض ہیں کہ بغیر ان کے خطبہ ادا ہوتا ہی نہیں (۱) الحمد سے شروع کرنا (۲) درود آنحضرت پر (۳) وصیت تقویٰ یا اطاعت کی بلفظ اتقوا اللہ یا اطیعوا اللہ یا ایسا ہی کوئی لفظ (۴) قرآن کی قرأت اقل درجہ ایک آیت اور ایسا ہی دوسرے خطبہ میں مگر اس میں دعا مومنین اور مومنات کیلئے زیادہ کرے اور قرأت قرآن کے بابیں شافعیہ کے درمیان بھی اختلاف ہے چنانچہ حلیہ میں لکھا ہے کہ بعضوں نے کہا کہ ہر دو خطبوں میں واجب ہے بعضوں نے کہا ہے کہ ہر دو میں واجب نہیں بعضوں نے کہا ہے دو خطبوں سے کسی ایک میں پڑھے تو بھی جائز ہے اور بعضوں نے کہا قرأت قرآن دوسرے خطبہ میں مستحب ہے بعضوں نے کہا کہ واجب ہے انتہیٰ (از عینی وفتح المبین) اور خطبہ میں حمد ونعت اور شہادتین کے بعد لفظ اَمَّا بَعْدُ سے پند ونصیحت شروع کرنا مستحب ہے کیونکہ اکثر خطب ہائے نبویہ میں لفظ اما بعد مذکور ہے اور منع ہے خطبہ میں جو کہ منع ہے نماز میں یعنی سلام وکلام اکل وشرب وغیرہا اور خطیب کمان یا عصا پر تکیہ کرے کہ اس کو مستحب لکھا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے ثابت ہے لیکن سفر السعادۃ میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا یا کمان پر تکیہ فرمانا منبر بننے کے آگے تھا۔ اور سامعین کو پہلا خطبہ سننا فرض ہے خموشی کے ساتھ پس خطبہ کے وقت بات نہ کرے بلکہ نماز بھی نہ پڑھے حتی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھی سنے دل میں درود شریف پڑھ لے نہ زبان سے اور کسی نے نفل نماز شروع کیا۔ اور سجدہ کے آگے خطیب نے خطبہ شروع کیا تو نماز قطع کر دیوے اور خطبہ سننے کے وقت ایسا بیٹھے جیسا نماز میں دو زانو بیٹھتے ہیں خصوصاً پہلے خطبہ میں کہ اس کا سننا تو فرض ہے اور اس سے ظہر کے فرض دو رکعت ساقط بھی ہوتے ہیں۔ کذا فی کتب الفقہ والحدیث

احکام اذان جمعہ عید الفطر وعید الضحیٰ وغیرہ

جمعہ کی اذان کا حکم احادیث وآثار صحیحہ سے بالاتفاق ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے وقت ایک ہی اذان تھی جو خطیب کے روبرو دروازہ مسجد پر کہی جاتی تھی اموات لوگوں کے گھر اور دکان مسجد کے نزدیک واقع تھے پس اذان سنتے ہی سب لوگ اپنی تجارت اور کاروبار موقوف کر کے دوڑتے آتے اور خطبہ ونماز میں شریک ہو جاتے تھے۔ آنحضرت کے حکم ظاہر ہے یہاں پہنچے بعد مدینہ منورہ کی آبادی دور دور ہونے

لہ سنت ہے خطبہ جمعہ منبر پر پڑھنا۔ اور بیٹھے دوسرا خطبہ الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ آخر تک اس میں ایک آیت قرآن پڑھنا سنت ہے۔ اور بادشاہ اسلام عادل کی مدح اور اس کے لیے عدل واحسان اور حضرت کے واسطے دعا کرنی بھی جائز ہے ۱۲

لگی تھی خطیب کے روبرو دروازہ مسجد کے پاس کی اذان دور تک سنائی دینا دشوار ہو گیا تھا۔ باختلاف روایت سیدنا عمر فاروقؓ وسیدنا عثمان غنیؓ کی اجتہاد و فراست سے ایک اذان زیادہ کی گئی جو بعد زوال مقام زوراء[1] پر کہی جانے لگی جس کو دور کے رہنے والے لوگ سماعت کر کے اپنے اشغال کو موقوف کر کے مسجد کو پہونچکر خطبہ و نماز میں شامل ہو جاتے تھے اور خطبہ نماز جمعہ جو فرض ہے جس کے فوت ہونے کا اندیشہ لگا رہتا تھا دور ہوا۔ اور اضافہ اذان سے لوگ مستفید ہونے لگے۔ اور وہ اذان بھی باقی رکھی گئی جو خطیب کے روبرو کہی جاتی تھی تاکہ حاضرین مسجد کو معلوم ہو جائے وہ سلام و کلام کو بند کر کے خاموش خطبہ سننے کے منتظر رہیں۔ دوسری اذان کے اضافہ کو خلفاء راشدینؓ نے کیا جس کو صحابہ کبار نے خود قبول فرما کر اسپر ۱۱۰ ہجری تک عامل رہے۔ زمانہ صحابہ میں اس اذان سے کسی کو انکار نہیں تھا۔ بعدازاں تابعین وتبع تابعین سے لیکر آجتک اہل سنت میں جمعہ کیلئے دوہی اذان کا دستور چلا آ رہا ہے۔ اور بحکم حضور پُر نور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بسنتی وسنت الخلفاء الراشدین کی یہ سنت بھی باسنت ہے اور یہ طریقہ صحابہ اور سب بزرگان سلف خیر القرون کا ہے پس اس پر قیام کرنا اہل سنت کی نشانی ہے اور ایسے کام کو ترک کرنا یا اس کی صورت بدل دینا کام رافضیوں کا ہے نہ اہل سنت کا۔

خطبۂ عیدین خطبۂ عیدین سنت ہیں چاہیئے کہ بعد نماز دو خطبہ پڑھے (بغیر اذان واقامت کے) چنانچہ آنحضرتؐ کا عیدین میں دو خطبہ پڑھنا ابن ماجہ کی روایت سے ثابت ہے۔ اور قیاس بھی یہی ہے اور خطبہ بلندی پر پڑھے جیسے منبر یا ٹیلہ (پتھر کی ٹیکری) بخاری کی روایت سے آنحضرتؐ کا بلندی پر پڑھنا ثابت ہے اور خطبہ فطر تکبیر اور تہلیل اور تسبیح اور درود کیساتھ پڑھے جسمیں احکام صدقہ فطر کے رہیں۔ اور مستحب ہے کہ پہلا خطبہ تو تکبیر سے پے درپے شروع کرے اور دوسرا خطبہ سات تکبیر سے اور ظاہر روایت میں اس کے عدد نہیں کما فی الطحاوی اور خطبۂ عید الضحیٰ میں خطبۂ فطر سے بھی تکبیریں زیادہ ہیں اور اسمیں بھی احکام قربانی اور تکبیرات تشریق کے بیان کرے۔ اور خطبۂ عید کے پہلے خطیب منبر پر نہ بیٹھے (جیسے جمعہ میں کہ وہ جلوس اذان کے لئے ہوتا ہے) اور خطبۂ عید کیلئے اذان نہیں۔ ہاں دو خطبوں کے درمیان جلسہ خفیف کرے یعنی تھوڑا بیٹھے۔ اور جب خطبہ میں امام تکبیر کہے حاضرین بھی آہستہ تکبیر کہیں۔ اور جب خطیب درود پڑھے۔ تو حاضرین بھی آہستہ اپنے دلمیں درود پڑھیں یا خاموش رہکر سنیں اسکے سوا خطبۂ جمعہ کے سنتیں اور مکروہات جو ہیں وہی خطبۂ عید کے ہیں اور جاننے کہ تحمید سے شروع کرنیکے تین خطبے ہیں۔ خطبہ جمعہ۔ خطبہ استسقا۔ خطبہ نکاح اور تکبیر سے شروع کرنیکے پانچ خطبے ہیں خطبہ عیدین تین خطبے حج کے کما فی العالمگیری والدر المختار

[1] کذا فی الطرائق وابن خزیمہ وتفسیر جوہری وحاشیہ مولانا امام محمد[2] زوراء المحیط میں لکھا ہے کہ زوراء ماذنہ یعنی اذان کہنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا ہے کہ وہ ایک جگہ ہے بازار مدینہ منورہ میں۔ بعضوں نے کہا ہے کہ وہ بلند جگہ ہے منارہ کے مانند بعضوں نے کہا کہ وہ ایک پتھر کا ٹیلہ تھا مسجد نبوی کے دروازہ پر فی الواقع ان اقوال میں کچھ اختلاف نہیں سب کا مآل ایک ہی ہے کیونکہ مدینہ منورہ میں اسوقت مسجد کا دروازہ بازار ہی پر تھا۔ وہیں گلی تھی۔ ایک پتھر کا ٹیلہ منارہ کے مانند تھا جس پر اذان کہا کرتے تھے۔ حاشیہ ترمذی شیخ شرح سفر السعادت ۱۲

اعلان: مذہب حنفی میں خطبہ کے درمیان دو فرض ہیں اور شافعی مذہب میں چار فرض ہیں۔ لہذا سہولت کے موافق یہ کتاب تصنیف کی گئی ہے۔

خطبہ کرامت نشان مشتمل بر اسماءِ سورۂ قرآن از امام زین العابدین علی بن حضرت امام حسین شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَتَحَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ كَلَامَهُ الْقَدِيْمَ ○ وَاَوْدَعَ فِى الْبَقَرَةِ
وَاٰلِ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءِ اَحْكَامَ التَّحْلِيْلِ وَالتَّحْرِيْمِ ○ وَاَمَدَّ لِلْمُقَرَّبِيْنَ مَائِدَةَ
قُرْبِهٖ وَجَعَلَ الْاَنْعَامَ مِنْ اِنْعَامِهٖ وَفَضْلِهِ الْعَمِيْمِ ○ وَرَفَعَنَا عَنِ الْاَعْرَافِ
وَاخْتَصَّنَا بِاَنْفَالِ الْغَنَائِمِ وَقَبِلَ تَوْبَةَ مَنْ اَتَاهُ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ وَاَنْجَا يُوْنُسَ
وَهُوْدًا وَيُوْسُفَ وَاَزَالَ رَعْدَ الْخَوْفِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَشَرَّفَ الْحِجْرَ بِمَنْ
تَلَا النَّحْلَ وَاَيَّدَهٗ بِالْاِسْرَاءِ وَاَخْبَرَ عَنْ اَصْحَابِ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ○ وَبَشَّرَ
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ بِاَنَّهٗ طٰهٰ اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ ○ وَ
فَرَضَ الْحَجَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَهَدَاهُمْ بِنُوْرِ الْفُرْقَانِ وَهَدٰى بِهِ الْمُسْتَقِيْمَ ○
وَاَعْجَزَ الشُّعَرَاءَ عَنْ مُعَارَضَتِهٖ وَكَانُوْا عَدَدَ النَّمْلِ وَكُلٌّ فِىْ ضَلَالِهٖ يَهِيْمُ ○
وَقَصَّ الْقَصَصَ عَلٰى مَنْ عَشْعَشَ الْعَنْكَبُوْتُ عَلٰى غَارِهٖ وَاٰمَنَتْ بِهِ الْعَرَبُ
وَالرُّوْمُ وَفَاقَ لُقْمَانَ الْحَكِيْمَ ○ فَكَمْ سَبَّحَ لِلّٰهِ فِىْ كُلِّ سَجْدَةٍ اِذْ هَزَمَ لَهُ الْاَحْزَابُ
وَسَبَا عِيَالَ الْمُشْرِكِيْنَ وَكَانَ فَاطِرًا لِكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○ فَسُبْحَانَ مَنْ مَدَّ
يٰسٓ بِالصّٰفّٰتِ فَصَادَ زُمَرَ الْاَعْدَاءِ بِتَاْيِيْدِ ذِى الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ○ وَاَيَّدَهٗ بِقَوْمٍ فُصِّلَتْ بِسُيُوْفِهِمْ رِقَابُ الْمُشْرِكِيْنَ وَكَانَ اَمْرُهُمْ
شُوْرٰى بَيْنَهُمْ فَاَبْطَلُوْا زُخْرُفَ الْجَاهِلِيَّةِ وَدُخَانَ الشِّرْكِ وَاِفْكَهُ
الْقَدِيْمَ وَاِذَا كَانَتِ الرُّسُلُ جَاثِيَةً فِىْ اَحْقَافِ الْحَشْرِ نَالَ مُحَمَّدُهٗ
الشَّفَاعَةَ مَعَ الْفَتْحِ الْمُبِيْنِ ○ وَالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ وَكَسَّرَ حُجُرَاتِ الْكَافِرِيْنَ
بِكُلِّ قَافٍ اَثَرُهٗ وَنَصَرَ بِالذّٰرِيٰتِ وَفَضَّلَ عَلٰى صَاحِبِ الطُّوْرِ وَمُوْسَى الْكَلِيْمِ ○

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى إِنَّهُ شَقَّ لَهُ الْقَمَرَ الرَّحْمٰنُ لِيَفُوْزَ الْمُخْلِصُوْنَ بِالْعِزِّ وَالتَّكْرِيْمِ ○
وَأَيَّدَهُ فِيْ كُلِّ وَاقِعَةٍ بِبَأْسِ الْحَدِيْدِ فَقَطَعَ بِالْمُجَادِلَةِ قُلُوْبَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
فِي الْحَشْرِ الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ ○ وَأَوْقَعَ الْاِمْتِحَانَ فِيْ صَفِّهِمْ كُلَّ جُمُعَةٍ وَالْمُنَافِقُوْنَ
بِالتَّغَابُنِ وَالْخِزْيِ الْعَظِيْمِ ○ وَأَحَلَّ الطَّلَاقَ وَالتَّحْرِيْمَ ○ فَهُوَ مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُو الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ ○ مَنْ جَعَلَ أَمْرَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ الْحَاقَّةَ كَلِمَتُهُ لِمَنْ
سَأَلَ عَنْهَا بِالتَّفْهِيْمِ ○ وَأَرْسَلَ نُوْحًا إِلٰى قَوْمِهِ وَعَمَّ الْإِنْسَ وَالْجِنَّ بِدَعْوَةِ
الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ الْمُنْبَاءِ عَنْ قِيٰمَةِ الْإِنْسَانِ وَالْمُرْسَلَاتِ بِالنَّبَإِ الْعَظِيْمِ ○
الْمُوْقَعِ فِي النّٰزِعٰتِ مَنْ عَبَسَ عَلَيْهِ لَمَّا كُوِّرَتْ شَمْسُ الْكُفْرِ وَانْفَطَرَتْ قُلُوْبُ
لِلْمُطَفِّفِيْنَ وَمَنْ لَّمْ يَزِنْ بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ○ فَيَا وَيْلَهُمْ إِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَاءُ ذَاتُ الْبُرُوْجِ وَظَهَرَ الطَّارِقُ بِأَمْرِ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى الْمُدَبِّرِ الْحَكِيْمِ ○
هُنَالِكَ تَغْشَاهُمُ الْغَاشِيَةُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ الصَّادِقُ لِمَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○
وَظَهَرَتْ لِلْمُتَّقِيْنَ فِي الْبَلَدِ شَمْسُ الْإِيْمَانِ وَاخْتَفٰى لَيْلُ الشِّرْكِ الْبَهِيْمِ
فَلَهُ الْحَمْدُ إِذَا كَمَّلَ الْخَمْسَ وَالْوَتْرَ وَالضُّحٰى عَلٰى لِسَانِ مَنِ اخْتَصَّهُ
بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَالْوَصْفِ الْجَمِيْلِ وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَأَقْسَمَ بِالتِّيْنِ أَنَّهُ
أَكْمَلُ الْمَخْلُوْقِيْنَ مِنْ عَلَقٍ وَشَرَّفَهُ وَأُمَّتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ لِمَنْ يُّرِيْدُ الْفَخْرَ
وَالتَّعْظِيْمَ وَلَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
عَنْهُ بَلْ زَلْزَلَهُمْ بِالْعٰدِيٰتِ الْقَارِعَةِ لِكُلِّ مُلِيْمٍ ○ وَلَمْ يُغْنِ عَنْهُمُ التَّكَاثُرُ
فِي الْعَصْرِ وَوَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ كَأَصْحَابِ الْفِيْلِ وَكُفَّارِ قُرَيْشٍ وَمَانِعِ الْمَاعُوْنِ مِنْ
مَّا وُعِدُوْا مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيْمِ ○ فَجَلَّ مَنْ أَعْطَى الْمُصْطَفٰى الْكَوْثَرَ فَمَنَحَهُ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَمَنَعَهُ الْكَافِرُوْنَ وَأَيَّدَهُ عَلَيْهِمْ بِالنَّصْرِ فَتَبَّتْ أَيْدِيْ كُلِّ كَفَّارٍ
أَثِيْمٍ ○ وَلَمْ يَكُنْ بِالْإِخْلَاصِ إِلَّا مَنْ آمَنَ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَالنَّاسِ وَاتَّبَعَ هَدْيَهُ
وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ ○ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

خطبہ مختصر عربیہ روز جمعہ موافق روایت ابو اللیث سمرقندی علیہ الرحمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ حَيًّا قَيُّوْمًا عَالِمًا قَدِيْرًا مُدَبِّرًا سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاَكَبِّرُهٗ تَكْبِيْرًا ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ لَكُمْ مَعَالِمَ فَانْتَهُوْا اِلٰى مَعَالِمِكُمْ ○ وَاِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوْا اِلٰى نِهَايَتِكُمْ ○ فَاِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ بَيْنَ مَخَافَتَيْنِ بَيْنَ اَجَلٍ قَدْ مَضٰى لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ صَانِعٌ بِهٖ ○ وَبَيْنَ اَجَلٍ قَدْ مَضٰى لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ قَاضٍ بِهٖ فَلْيَتَزَوَّدِ الْعَبْدُ مِنْ نَفْسِهٖ لِنَفْسِهٖ وَمِنْ حَيَاتِهٖ لِمَوْتِهٖ وَمِنْ شَبَابِهٖ لِكِبَرِهٖ ○ وَمِنْ دُنْيَاهُ لِاٰخِرَتِهٖ فَاِنَّ الدُّنْيَا خُلِقَتْ لَكُمْ وَاِنَّكُمْ خُلِقْتُمْ لِلْاٰخِرَةِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنْ مُّسْتَعْتَبٍ وَلَا بَعْدَ الدُّنْيَا دَارٌ ○ اِلَّا الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ○ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ○ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

بارک اللہ لنا ولکم فی القرآن العظیم ○ ونفعنا وایاکم بالآیات والذکر الحکیم ○ انہ تعالیٰ جواد کریم ملک قدیم بر رؤف رحیم ○

ماہ محرم الحرام کے پہلے جمعہ کا خطبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مُقَدِّرِ الشُّھُوۡرِ وَالۡاَعۡوَامِ ○ وَمُجَدِّدِ الدُّھُوۡرِ وَالۡاَیَّامِ

اَلَّذِیۡ افۡتَتَحَ الۡعَامَ بِالشَّھۡرِ الۡحَرَامِ ○

ثنا و حمد سزاوار حق تعالیٰ ہے — وہی شمار مہ و سال و یوم کرتا ہے

وہ تازے کرتا ہے ایام دہر باانداز — کیا ہے اس نے محرم سے سال کا آغاز

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَھُمَا فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ○ ثُمَّ اسۡتَوٰی

عَلَی الۡعَرۡشِ مُتَفَرِّدًا بِالۡبَقَآءِ وَالدَّوَامِ ○

یہ آسمان و زمیں اور جو ان میں ہیں چیزیں — کیا ہے پیدا بترتیب ان کو چھے دن میں

ہوا ہے عرش پہ غالب وہ پھر بشان علا — وہی دوام و بقا میں ہے واحد و یکتا

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ اَحۡمَدُہٗ حَمۡدًا کَثِیۡرًا عَلَی الدَّوَامِ

سوائے اس کے نہ معبود دوسرا ہے کوئی — ہے بادشہ وہی قدوس اور سلام وہی

میں حمد کرتا ہوں حمد کثیر اس کی سدا — نہ حمد اس کی ہو ہرگز کسی بشر سے ادا

وَاَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ شَھَادَۃً اَدَّخِرُھَا لِیَوۡمِ الۡقِیَامِ ○

گواہی اب میں یہ دیتا ہوں ہے وہی معبود — وہ ایک ہے نہیں اس کا شریک کوئی موجود

گواہی ایسی ہے یہ بالیقیں بصدق و صواب — ذخیرہ جس کا میں کرتا ہوں اب برائے حساب

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ نَبِيٌّ اَرْسَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْاَنَامِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ ○

بھی دوں گواہی کہ سیّد ہمارے اور نبیؐ　　رسول وبندۂ حق ہیں محمد عربی
رسول ایسے ہیں وہ جن کو خالق اکرم　　کیا روانہ ہے ٹھہرا کے رحمت عالم

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّهٗ قَدِ اسْتَقْبَلَكُمْ عَامٌ جَدِيْدٌ ○ وَشَهْرُ مُحَرَّمٍ جَدِيْدٌ ○ اَوَّلُ شُهُوْرِ السَّنَةِ بِالتَّحْرِيْمِ ○ وَاَحَقُّهَا بِالتَّفْضِيْلِ وَالتَّعْظِيْمِ ○

اے حاضرو یہ نیا سال تم پہ آیا ہے!　　مہینا اب یہ محرم کا منہ دکھایا ہے!
مہینا سال کا پہلا یہی ہے باتحریم　　احق مہینوں میں سب سے بعزت و تعظیم

اَتَتْ بِفَضْلِهِ الْاَخْبَارُ ○ وَعَظَّمَهُ الصَّالِحُوْنَ وَالْاَخْيَارُ ○ فَيَا طُوْبٰى لِمَنْ وَدَّعَ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ○ وَلَمْ يُضَيِّعْ عُمْرَهٗ بِطَلَبِ الْمُحَالِ ○

صحیح اس کی فضیلت میں آئے ہیں اخبار　　بزرگ رکھتے تھے اس مہ کو صالحین وخیار
خوشی ہووے مسلمان کو جو بوجہ کمال　　جو گذرے سال کو رخصت کیا بہ نیک اعمال
کیا نہ عمر کو ضایع طلب کیا نہ محال　　وہ یعنی کی ہے نہ طمع زیادت زر و مال

وَوَيْلٌ لِّمَنْ عَاشَرَ الْجُهَّالَ وَالضُّلَّالَ ○ وَتَشْهَدُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِالْوِزْرِ وَالْوَبَالِ ○ اَلَا اِنَّ السَّعِيْدَ مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّحَاسَبَ عَلَى النَّقِيْرِ وَالْقِطْمِيْرِ وَذَرَّةِ الْمِثْقَالِ ○

ہے وائے اس کو جو گمراہ جاہلوں کے ساتھ　　رکھا ملاپ بھی صحبت میں ان کہ تعاون رات
ہو روز حشر میں وہ زر و بال ویسے پہ　　ہے دی گواہی کہ وہ پاوے گا عذاب سقر
وہی ہے نیک کہ اپنا لیا ہو آپ حساب　　حساب حشر میں لینے کے آگے ہی دریاب
کہ ذرے ذرے کا لیں گے حساب روز جزا　　جزا ہے نیکوں کو اس روز اور بدوں کو سزا

وَاِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ اَعْرَضَ نَفْسَهٗ عَنْ طَرِيْقِ الْحَقِّ وَسَلَكَ سَبِيْلَ الضَّلَالِ ○ اَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَالْتَجِئُوْا اِلَيْهِ بِالتَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ ○

ہے بد وہ جس نے رہ حق سے آپ کو پھیرا ۔ کبھی چھوڑ کر رہ حق راہ گمراہی پہ چلا
اے مومنو ہو خبردار اور خدا سے ڈرو ۔ کبھی گریہ زاری سے تم التجا اسی سے کرو

وَتُوبُوْا اِلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّبِدْ يَفْكُمُوْ بَلِ الْوَبَالِ ○

عذاب حشر میں چکھنے کے آگے اے لوگو! ۔ تم اپنے سارے گناہوں سے جلد توبہ کرو

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ ○ وَعَجِّلُوْا بِالصَّدَقَةِ قَبْلَ تَحْوِيْلِ الْمَالِ ○ وَعَجِّلُوْا بِتَزْوِيْجِ الْبَنَاتِ قَبْلَ الْفَضِيْحَةِ ○ وَعَجِّلُوْا بِدَفْنِ الْمَيِّتِ قَبْلَ الْحَدَثِ ○ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْفَوْتِ ○ وَعَجِّلُوْا بِاسْتِعْدَادِ الْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِ مَلَكِ الْمَوْتِ ○ وَعَجِّلُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ فَنَآءِ الْعُمُرِ ○ وَعَجِّلُوْا بِرِضَآءِ الْخُصُوْمَةِ قَبْلَ النَّدَامَةِ ○

کہا نبی نے کہ توبہ میں مت کرو دیری ۔ تم اپنی موت کے آگے ہی کیجیو جلدی
کبھی صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو خوشحال ۔ حوالے غیر کے ہونے کے آگے اپنا مال
کبھی لڑکیوں کے نکاحوں میں تم کرو جلدی ۔ انھوں کی لوگوں میں ہونیکے آگے رسوائی
کبھی مردہ پھولنے سڑنے کے آگے اے لوگو ۔ ضرور دفن میں ہوتی کے جلدی تم کیجیو
کبھی وقت جانیکے آگے نماز میں جلدی ۔ تہیا موت کا مرنے کے کیجیے آگے ہی
فنائے عمر کے آگے عمل میں جلدی کرو! ۔ کبھی کیجو نیک عمل اور سدا خدا سے ڈرو
کبھی دشمنوں کو کریں جلد راضی اپنے سے ۔ بروز حشر پشیمان ہونے کے آگے!

وَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ يَآ اَللّٰهُ يَا مُتَعَالُ وَفِّقْنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ○

دعا خدائے تعالیٰ سے کیجو بالتصدیق ۔ کہ ہم کو نیک عمل کی الٰہی دے توفیق

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِلصّٰلِحٰتِ ○ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

کَرِیْمٌ مَلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

ماہ محرم کے دوسرے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِكِ الْجَلِیْلِ ○ اَلسَّتَّارِ الْعَظِیْمِ الْجَمِیْلِ ○ رَافِعِ قُبَّۃِ السَّمَآءِ وَمُکَلِّلِهَا بِالنُّجُوْمِ تَکْلِیْلًا ○

سزائے حمد ہے حق جو ہے بادشاہ جلیل — وہی ہے جانو ستار اور عظیم و جمیل
بلند اس نے کیا آسمان کا قبہ — اور اس کو رونق و زینت ستاروں سے دیا

وَبَاسِطِ الْاَرْضِ وَمُذَلِّلِهَا تَحْتَ الْاَقْدَامِ تَذْلِیْلًا ○ وَخَصَّ وَعَمَّ بِالْاَجْرِ هٰذَا الْیَوْمَ الْمُبَارَكَ بِالتَّشْرِیْفِ وَالتَّفْضِیْلِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا یَّبْلُغُ بِهٖ مِنَ اللّٰہِ الْاَجْرَ الْجَزِیْلَ ○

بچھایا ..... پانی پہ فرش زمیں کو اس نے — ہمارے پاؤں کے نیچے کیا ہے پست اسے
کیا مبارک و برتر یہ روز عاشورا — بہت ہی رکھا ہے اسمیں ثواب اجر و جزا

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ○ شَهَادَۃً یَّتَّخِذُ بِهَا اِلٰی رِضْوَانِ اللّٰہِ سَبِیْلًا ○

گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود — وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی موجود
شہادت ایسی ہے یہ جو کہ سچے دل سے کہے — تو راستہ اسے اللہ کی خوشی کا ملے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ اتَّخَذَهُ اللّٰہُ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّحَبِیْبًا وَّخَلِیْلًا ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلَّ بُکْرَۃٍ وَّاَصِیْلٍ ○

بھی دوں گواہی کہ سید ہمارے اور رہبر — محمد اس کے ہیں بندے اور اس کے پیغمبر
خدا نے جن کو کرم سے کیا نبی و رسول — کیا ہے اپنا حبیب و خلیل اور مقبول

اَمَّا بَعْدُ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَا تَغْفُلْ وَلَا تَمِیْلْ ○ وَاَرْشِدْ تُرْشَدْ اِلٰی خَیْرِ مَنْهَجٍ وَّسَبِیْلٍ وَارْحَمْ تُرْحَمْ وَاِیَّاكَ لِلْغُرُوْرِ تَمِیْلُ ○ وَدَعْ عَنْكَ الزُّوْرَ وَالْقَالَ وَالْقِیْلَ فَاِنَّهٗ یُحِلُّ بِكَ الْعَذَابُ الْوَبِیْلُ ○

اے بھائی راہ گم کر کسی پہ ظلم نہ کر — لے راہ شرع کی رہ نیکیوں میں شام و سحر
تو رحم خلق پہ کر حق بھی تجھ پہ رحم کرے — غرور و مکر و فریب اور کبر مت کیجیے

جو پاک ایسے بداخلاق سے نہ ہووے گا ۔ خدا عذاب اسے روز آخرت دے گا

وَتَزَوَّدْ مِنْ دُنْيَاكَ فَاِنَّهَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ ○ وَتَهَيَّا لِلْمَوْتِ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ عَنْ قَلِيْلٍ ○

لے توشہ حشر کا دنیا سے ہی تو سے فی الحال ۔ اخیر عالم دنیا کو ہے فنا و زوال
تو اپنی موت کی تیاری آپ کر جلدی ۔ کہ عنقریب یقیں تیری موت آئے گی

وَفَضِّلْ لَكَ مِنْ مَلَابِسِ التَّقْوٰى اَحْسَنَ تَفْضِيْلٍ ○ وَلَا تَظْلِمْ فَيُقْتَصَّ مِنْكَ عَمَدًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ فَتِيْلًا ○

ہمیشہ کیجئے لازم تو آپ پر تقوے ۔ حرام و شرک سے بدعت سے آپکو تو بچا
نہ ظلم کر کہ ملے محشر میں ظلم کا بدلہ ۔ نہ ظلم ذرہ کسی پر بھی ہے کرے مولا

فَعَلَيْكَ بِمِثْلِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَاِنَّهُ يَوْمٌ فَضِيْلٌ ○

تو نیک کام کیا کر بروز عاشورہ ! ۔ فضیلتیں بہت اس کو خدا نے کی ہیں عطا

مَنْ صَامَهُ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ فَازَ بِالْاَجْرِ الْجَزِيْلِ ○

کہا نبی نے جو اس روز روزہ رکھے گا ۔ گناہ اس کے خدا سال بھر کے بخشے گا

وَمَنْ كَسَا فِيْهِ عُرْيَانًا اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ ○

جو ننگے لوگوں کو للہ دیوے کا کپڑا ۔ عذاب حشر سے مولا اسے بچا دیگا

وَمَنْ وَسَّعَ فِيْهِ عَلٰى عِيَالِهٖ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهُ سَائِرَ السَّنَةِ بِالتَّفْضِيْلِ ○

پکاوے زاید و بہتر طعام عادت سے ۔ کھلاوے اہل و عیال اور دوست کو اپنے
یہ توسعہ کرے اس روز جو کہ ہے سنت ۔ ہو ایک سال تلک گھر میں وسعت و برکت
کریں تلاوت قرآں بھی صدقہ و خیرات ۔ ثواب روح پہ شہدا کے بخشیں صدق کے ساتھ
کریں نہ ایسے معظم دنوں میں کچھ بدعات ۔ حرام شرک و کبیرہ گناہ کے حرکات
ہے جیسے شدہ پرستی بھی نذر اور منت ۔ فقیر ہونا بھی بدلانا سیرت و صورت
خوارج اور روافض کے ہیں یہ سب بدکار ۔ کہ آخرت کریں برباد ایسے بدکردار

وَفِیْہِ قُتِلَ سِبْطُ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْحُسَیْنُ
وَکَمْ قُتِلَ مَعَہٗ مِنْ قَتِیْلٍ ○

بھی اس ہی روز صد افسوس آہ سبط رسول
حسینؑ سید مظلوم آہ تشنہ وہاں
ہے دین حق کی اعانت میں محض بہر خدا
تھے اس کے ساتھ جو ستر یہ دو عدد ابرار
صحیح حدیث یہ ہے اُمّ فضل سے منقول
بٹھائی اس کو رسول خدا نے گود اندر
تھے ہر دو چشم مبارک سے آہ اشک رواں
میں پوچھی کس لیئے روتے ہو یا رسول اللّٰہ
اب آسماں سے از بارگاہ ربّ جلیل
حسینؑ میرا پیارا جو ہے مرا فرزند
سو اس کو بعض ستمگار میری اُمّت کے
شہادت اس کی یقیں جس زمیں پہ ہوگی
ہے نقل یوں بن عباسؓ سے کہ اس نے کہا
میں دیکھا خواب میں تشریف لائے حق کے رسول
مبارک آپ کی ڈاڑھی پہ سر پہ بھی اے یار
یہ دیکھ آپ کی حالت میں بے قرار ہوا
رسول رب جہاں کیا ہے آپ کا یہ حال
حسینؑ سبط مرا اب ہوا شہید جہاں
یہ خواب دیکھ کے گھبرا کے وہ ہوئے بیدار
اسی دن اور اسی وقت پر یقیں اے سید

امام وقت جگر گوشہ علیؓ و بتولؓ!
ہزاروں کربت و غربت میں باہمہ یاراں
ظہر کے وقت سر اپنا دیا شہید ہوا
لہو وہ اپنا بہائے کٹائے سر اک بار
حسینؑ کو گئی اک دن میں لے کے نزد رسولؐ
مبارک آپ کے چہرہ پہ کی ہے میں نے نظر
کمال درد سے روتے تھے سرور اکوان
تو درد و غم سے یہ ارشاد تب کئے ہیں آہ
خبر سنائے ہیں یہ آن کر مجھے جبریلؑ
یہ نور چشم مرا میرے جان کا پیوند
کمال ظلم سے ہیہات قتل کر دیں گے!
یہ خاک سرخ وہاں کی ہے لا کے بتلائی
بوقت دوپہر اک روز میں نے خواب کیا
بہت ہی آپ تھے غمگیں اور بہت ہی ملول
لگی ہوئی تھی میں دیکھا ہوں گرد اور غبار
جناب پاک میں اس طرح عرض کرنے لگا
زبان پاک سے فرمائے ہیں بدرد و ملال
سو قتل گاہ پہ اس کے میں اب گیا تھا جاں
کمال درد سے رونے لگے ہیں زار و نزار
ہوئے تھے حضرت شبیر کربلا میں شہید

تھا روز جمعہ کا دسویں تھی وہ محرم کی
تھی آہ ساعت و تاریخ درد و ماتم کی

بھی آئی ایک روایت ہے امّ سلمہؓ سے
کہ ایک روز رسول اللہ خواب کرتے تھے

پھر اپنے خواب سے جس وقت ہو گئے بیدار
نظر کی میں نے کہ روتے ہیں آہ زار و نزار

بھی خاک سرخ تھی حضرت کے ہاتھ میں اسدم
سو منقلب اسے کرتے تھے سرور عالم

وہ دیکھ عرض کی میں نے کہ یا رسول اللہ
یہ مٹی سرخ کہاں کی ہے اب مجھے فرما

کہا نبیؐ نے کہ اب آکے جبرئیلؑ امیں
اے امّ سلمہؓ خبر دی ہے یہ مجھے بہ یقیں

حسینؓ آہ جگر بند میرا سبط سعید
یقین ہوگا مرے بعد کربلا میں شہید

شہید آہ وہ ہووے گا جس زمین اوپر
مجھے دکھائے ہیں مٹی وہاں کی یہ لاکر

اسی کے واسطے افسوس اب میں روتا ہوں
اور اپنے اشک سے میں آہ منہ کو دھوتا ہوں

روایت اک ہے کہ وہ خاک شاہِ موجودات
کمال درد سے بی بی کے ہاتھ دے کے یہ بات

کہا ہے آپ نے اس طرح اسکو تب ارشاد
اے امّ سلمہؓ مری بات تو یہ رکھئے یاد

یہ خاک سرخ بلاشبہ خون ہووے جب
پسر حسینؓ مرا یہ گیا ہے مارا تب

وہ خاک ڈال کے شیشہ میں ایکؓ بی بی
رکھی تھی اور اسے دیکھ کر یہ کہتی تھی

یہ خاک آہ یقیں خون ہووے گی جس روز
وہ روز ہوگا بڑا سخت اور درد اندوز

وہ بولتی ہے کہ عاشورہ کے ہی روز عیاں
میں دیکھ ہو گئی وہ خاک آہ خون رواں

وہ خاک خون ہوئی آہ اس نے جب دیکھی
کمال درد سے بے اختیار رونے لگی

خبر یہ آئی مدینہ کو بعد ازاں بے نین
ہوا شہید اسی روز کربلا میں حسینؓ!

مدام حق سے ہو ان سب پہ رحمت رضواں
بلند ان کے مدارج بھی حق کرے ہر آن

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْفَضِيْلِ ○ وَخُصَّنَا فِيْهِ بِالْأَجْرِ الْوَافِرِ وَالْعَطَآءِ الْجَزِيْلِ ○ وَاغْفِرْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ ذَنْبٍ عَظِيْمٍ ○ وَخَفِّفْ ظُهُوْرَنَا مِنْ كُلِّ وِزْرٍ ثَقِيْلٍ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

الٰہی اس میں ہمارے سے کرو ایسے کام!
کہ اس کی برکتیں ہم کو ملیں اور جسم تمام

جو بندے تیرے ہیں مقبول اس مہینے میں
کرم سے کیجئے داخل الٰہی ان میں ہمیں

گناہ بخش ہمارے تو اپنی رحمت سے
ترے رسول کی حرمت سے اور برکت سے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى جَزِيْلِ الْمَوَاهِبِ وَالْمِنَنِ

حمد اس حق کے لئے ہے جو ہے ربُّ العالمین
بخشش کامل پہ اسکے شکر ہے واجب یقین

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى السِّرِّ وَالْعَلَنِ

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک وہ پروردگار
کوئی شریک اس کا نہیں ہے خفیہ در سرّ و جہار

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

اور دیتا ہوں گواہی جان و دل سے کر قبول
ہیں محمد مصطفےٰ اللہ کے بندے اور رسول

نَبِيٌّ قَالَ جَابِرٌ فِيْ وَصْفِهٖ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا الْقَمَرُ فِيْ لَيْلَةِ كَمَالِهٖ اَتَفَكَّرُ اِلَى النُّوْرَيْنِ ○ فَاِذَا نُوْرُ النَّبِيِّ اَبْهٰى وَاَحْسَنُ

وہ نبی ایسے ہیں جن کی وصف یوں جابرؓ نے کی
میں نے دیکھا اک جگہ تشریف رکھے تھے نبیؐ

اور اس شب میں نہایت خوب روشن تھا قمر
چاند پر اور نور پر حضرتؐ کے جمتی کی نظر

پس نبیؐ کا نور روشن تر تھا اور احسن زیاد
نور سے بھی اس مہِ تاباں کے اور روشن زیاد

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْاَكْدَارِ وَالْحَزَنِ ○ وَدَارُ كَثِيْرَتْ كَسْرَاعَدَّتْ بِالْمِحَنِ وَالْفِتَنِ ○

حاضرو جانو کہ یہ دنیا ہے دار درد و رنج !
اور ہے دار مصیبت اور ہے فتنوں کا گھر

اور یہ دنیائے دوں مغضوب ہے اللہ کی — آہ جو حسنینؓ سے بھی وہ دغا اور مکر کی

بَيْنَمَا اَنْتَ مُرَفَّهُ الْحَالِ خَالِي الْبَالِ قَوِيُّ الْبَدَنِ ○ اِذْ نَزَلَ بِكَ هَادِمُ اللَّذَّاتِ
وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ ○ فَاَخْرَجَكَ مِنْ سَعَةِ الْقُصُوْرِ اِلٰى ضِيْقِ الْقُبُوْرِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ
وَالْغَبَنِ ○ فَاَلْقَكَ فِيْ زَاوِيَةٍ سَوْدَآءَ مُدْلَهِمَّةٍ ظَلْمَآءَ وَحِيْدًا فَرِيْدًا اَلَا اَهْلَ وَلَا سَكَنَ ○

تو ہو خوش گذراں قوی تن اور فارغ بال جب — یک بیک آوے گی تیری موت بحبازحکم رب
دوستوں سے دور کر دیوے لذّتوں کو توڑ دے — اور یہ آراستہ محلوں سے لے جاوے کھینچ
تنگ قبروں میں لیجا ڈالے جو وحشتناک ہے — جو اندھیرا اور سیاہ اک غار دہشت ناک ہے
تو اکیلا اور تنہا ہی رہے گا پر محن — نہیں رہیں گے اہل اور اولاد تیرے در وطن

فَاٰهٍ عَلٰى اَرْوَاحٍ رَاحَتْ عَنِ الدُّنْيَا وَمَا رَاحَ مِنْهَا حُبُّ الْوَطَنِ ○ فَيَا
اَيُّهَا الْمُبْتَلٰى اَتُرِيْدُ الصَّفَا فِيْ دَارِ النَّوَائِبِ وَالْمِحَنِ ○

وائے ان جانوں کے اوپر جو گئے دنیا سے جو — پر نہیں ان سے گئی حب الوطن کی آہ ہو
دار رنج و غم ہے دنیا اے گرفتار بلا — کیا تو چاہے گا صفائی دار محنت میں بھلا

فَهٰذَا الْاَ كَانَ وَلَا يَكُوْنُ مُذْ كَانَ الزَّمَنُ ○ وَعَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَيْتٍ اِلَّا وَمَلَكُ الْمَوْتِ
يَقِفُ عَلٰى بَابِهٖ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ○

ہے روایت یوں انسؓ فرزند مالک نے کہا — اس طرح ارشاد فرماتے ہیں شاہ انبیاء
گھر نہیں ایسا کوئی جو در پہ اس کے عزرئیلؑ — پانچ بار آکر کھڑا رہتا ہے ہر دن اے خلیل

فَاِذَا وَجَدَ الْاِنْسَانَ قَدْ نَفِدَ اَكْلُهٗ وَانْقَطَعَ اَجَلُهٗ اَلْقٰى عَلَيْهِ غَمَّ الْمَوْتِ
فَغَشَّاهُ كُرْبَهٗ وَغَمَرَتْهُ سَكَرَاتُهٗ ○

جب کسی انساں کا کھانا اور اجل آخر ہوئی — ڈالتا ہے ان کے اوپر موت کا وہ غم بھی
پھر تو اس بیچارے کو آ ڈھانپتے ہیں کربتیں — کرتے ہیں سکرات کے بیہوش لیے سخت آفتیں

فَمِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ النَّاشِرَةُ شَعْرَهَا ○ وَالضَّارِبَةُ وَجْهَهَا ○ وَالْبَاكِيَةُ لِشَجْوِهَا ○

وَالصَّارِخَةُ لِوَيْلِهَا فَيَقُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ وَيْلَكُمْ مِمَّا الْفَزَعُ وَفِيْمَا الْجَزَعُ فَمَا
اَذْهَبْتُ لِاَحَدٍ مِّنْكُمْ رِزْقًا ○

اپنے منہ پر مارتے ہیں اسکے تب اہل وعیال — اور غم سے نوچتے ہیں آہ اپنے سر کے بال
اور چلاتے ہیں اس کے درد سے رُتے میں زار — آہ عزرائیل یوں کہتا ہے تب ان کو پکار
وائے تم پر کس لئے روتے ہو تم زار و نزار — لے گیا نیں میں کسی کا قوت تم سے زینہار

وَلَا نَقَصْتُ لَهٗ عُمْرًا ○ وَلَا اَتَيْتُهٗ حَتّٰى اُمِرْتُ ○ وَلَا قَبَضْتُ رُوْحَهٗ حَتّٰى
اُسْتُؤْمِرْتُ ○ وَاِنَّ لِيْ فِيْكُمْ لَعَوْدَةً ثُمَّ عَوْدَةً حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْكُمْ اَحَدٌ

اور کسی بندے کی میں نے عمر کو نیں کم کیا — اور نہ آیا میں نہیں جبتک ہوا حکم خدا
اور نہیں ہرگز کیا ہوں میں کسی کا قبض جان — جب تلک مجھ کو ہوا نیں حکم خلاق جہاں
اور مقرر ہے مجھے تم پاس آنا بار بار — یہاں تلک تم سے کوئی باقی رہے اک جاندار

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ يَرَوْنَ
مَكَانَهٗ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامَهٗ لَذَهَلُوْا عَنْ مَيِّتِهِمْ وَبَكَوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

اس طرح فرمائے ہیں پیغمبر آخر زماں — ہے قسم اس کی کہ جس کے ہاتھ میں ہے میری جاں
دیکھیں گر اس کے مکاں کو اور سنیں اسکا کلام — اپنی میت سے ہو غافل رو دیں اپنے پر تمام

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا
مُسْلِمِيْنَ ○ وَيَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

اَلْعَلِيْمِ بِخَطَرَاتِ النُّفُوْسِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ ○ اَلْخَبِيْرِ بِمَا تُخْرِجُهُ الْاَشْجَارُ حُلْوَةً وَّمُرَّةً ○ اَلْمُحِيْطِ بِمَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَلِيْلٍ وَّكَثِيْرٍ حَتَّى الذَّرَّةِ ○

ہے اسی کو حمد لائق علم سے جس کے یقیں!   در زمین و آسمان کوئی چیز پوشیدہ نہیں
اور جو خطرے دلوں میں بعد اک کے اک آئیں   اور جو اشجار میوے تلخ اور شیریں اگائیں
جانتا ہے علم سے اپنے یقیں اس کو سبھی   کوئی ذرہ علم سے باہر نہیں اس کے کبھی
اور جو چیزیں بحر و بر میں ہوویں تھوڑے یا زیاد   ہے محیط ان پر بلاشک دائما رب العباد

جَذَبَ الْوُجُوْدَ لِطَاعَتِهٖ بِزِمَامِ الْقُدْرَةِ ○

اور کیا اپنی عبادت کے لئے جذب وجود   قدرت کامل سے اپنے حضرت رب الودود

خَلَقَ الْخَلَائِقَ فَقَدَّرَ لِكُلِّ اَحَدٍ عُمُرَهٗ ○ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا تَاْخِيْرَ لِذٰلِكَ وَلَا نَظِرَةَ

اپنی قدرت سے وہی سب خلق کو پیدا کیا   اور ہر اک کیلئے اک عمر بھی ٹھہرا دیا
پس اجل جب انکی آوے تب نہ کچھ تاخیر ہو   کوئی بندہ ایک ساعت کا نہ مہلت گیر ہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُنَا يَوْمَ الْمَخَافَةِ وَالْحَسْرَةِ ○

شاہدی دیتا ہوں کوئی معبود نہیں اس کے سوا   وہ یگانہ ہے شریک اس کا نہیں کوئی دوسرا
ہے یہ ایسی شاہدی جو نفع دیوے گی ہمیں   خوف اور حسرت کے دن یعنی روز حشر میں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِعُيُوْنِ الْعَالَمِيْنَ قُرَّةً وَلِوُجُوْدِ الْاَنَامِ عِزَّةً وَّنُصْرَةً ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْخِيَرَةِ ○

اور گواہی دوں کہ بیشک وہ ہمارے پیشوا   ہیں محمدؐ اس کے بندے اور رسول و رہنما
وہ نبی ہیں ایسے افضل جن کو رب العالمیں   نور چشم عالم و آدم کیا ہے بالیقیں
اور وجود عالمیں کو ان سے ہے عزت دیا   اور وجود اس شاہ دیں کا رحمت عالم ہوا

اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ قَدْ نَقَلَكُمُ اللّٰهُ مِنْ مُحَرَّمٍ اِلٰى صَفَرٍ وَذٰلِكَ عَلَامَاتُ الرَّحِيْلِ وَاَمَارَاتُ السَّفَرِ ○

سو سنو سو جھو کہ ماہ و سال جاتے ہیں گذر
اور تازے تازے ماہ و سال آتے ہیں دگر

اب محرم سے صفر جانب تمہیں لایا خدا
یہ مسافر اور سفر کے ہیں نشاں جا نو سدا

وَهَلِ الشُّهُوْرُ اِلَّا مَرَاحِلُ ۝ وَمَنَازِلُ لِلْاِنْتِقَالِ وَمَنَاحِلُ ۝

یہ نہیں سال و مہینے جو کہ جاتے ہیں گذر
نقل کرتے ہیں مگر وہ منزلیں ہیں سر بسر

یعنی دنیا سے سوی عقبٰی چلے ہو تم سدا
قطع کرتے ہو منازل دمبدم صبح و مسا

جو تمہاری عمر سے اک ایکدن گذرے یہاں
ایک ایک منزل وہ طے ہوتی ہے جانو جا و واں

ہر مسافر کو بھی توشہ چاہیئے لازم ہے قصور
توشۂ نیک اعمال کا پس اس سفر میں ہے ضرور

فَتَزَوَّدُوْا قَبْلَ اَنْ يُّعَجِّلَكُمُ الرَّحِيْلُ ۝ وَاغْتَنِمُوْا فُرْصَةَ الشَّبَابِ فَاِنَّهٗ يَتَغَيَّرُ وَيَسْتَحِيْلُ ۝ وَلَمْ يَبْقَ لِرَدِّهٖ سَبِيْلٌ ۝ وَاَنْذَرَكُمُ الْمَشِيْبُ بِقُدُوْمِ الْاَجَلِ ۝

پس سفر کے آگے تم توشہ کی تیاری کرو
اور فرصت کو جوانی کے غنیمت جان لو

جب جوانی جاوے پھر آتی نہیں اے نیکنام
اور بڑھاپا موت کا ہر دم سناتا ہے پیام

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَتُوْبُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ۝ وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تَفُوْتُوْا

پس ڈرو حق سے کرو توبہ تم آگے موت کے
اور کرو تم نیک ہی اعمال آگے فوت کے

فَكَيْفَ اِذَا ظَهَرَتِ الْقَبَائِحُ ۝ وَخُتِمَ عَلَى الْاَفْوَاهِ وَتَكَلَّمَتِ الْجَوَارِحُ ۝

پس ہو کیا جب قبائح ہو ویں ظاہر یگاں
ہو زباں پر مہر اور اعضا کریں باتیں وہاں

یعنی محشر میں بدوں کے مہر منہ پہ ہو ویگا
اور گواہی دیوینگے اس روز بیشک دست و پا

جس طرح قرآں میں فرمایا ہے رب العالمیں
سورۂ یسین میں آئی ہے یہ آیت بالیقیں

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

ہاتھ بولے جو گنہ بندے نے ہاتھوں سے کیا
پاؤں بولے پاؤں سے عصیاں کی جانب جو چلا

وَتَجَلَّى الْجَلِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ لِلْحِسَابِ ۝ وَاَوْقَفَكُمْ مَوْقِفَ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ ۝

آہ محشر میں حساب عمر دینے کے لئے
جب حضور پاک میں اللہ کے لایا گیا تم

اور موافقت میں ثوابوں اور عذابوں کے یاں جہاں
جب فرشتے کھینچ لیجا کر کھڑا کر دیں وہاں

وَهُنَالِكَ تَغِيْبُ الْعُقُوْلُ وَيَشِيْبُ الْوَلِيْدُ ۝ وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى
وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝

پس وہاں دہشت سے مردم عقل اپنی کھوئینگے ۔۔۔ اور اسدن غم سے جو بچے ہیں بوڑھے ہو دینگے
اور ہوں گے لوگ بھی مدہوش و بیخود بے عدد ۔۔۔ وہ نہیں مدہوش لیکن ہے عذاب حق اشد
بس کرو توبہ گناہوں میں ہو بیباک تم ۔۔۔ سب برے اوصاف سے کیجے دلوں کو پاک تم

جَاءَ فِي الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ
سَيَأْتِيْ زَمَانٌ عَلٰى اُمَّتِيْ تَكُوْنُ قُلُوْبُهُمْ كَقُلُوْبِ الذِّيَابِ وَكَلَامُهُمْ كَكَلَامِ
الْاَنْبِيَاءِ وَفِعْلُهُمْ كَفِعْلِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَنَا بَرِيْءٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ بَرِيْئُوْنَ مِنِّيْ ۝

اب سنو تم اس طرح فرمائے شاہ انبیاء ۔۔۔ ہے قریب امت پہ میرے وقت ایسا آئیگا
ان کے دل ہوں لانڈگوں کے دل کے مانند جانیو ۔۔۔ یعنی ان کے دل نہایت سخت تر ہر جسم ہو
اور کلام ان کا رہے مثل کلام انبیاء ۔۔۔ یعنی باتیں منہ سے وے اچھے کریں گے ظاہرا
اور ان کے کام ہوں فرعونوں کے جیسے کام ۔۔۔ دور ہوں میں ان سے اور وے دور ہیں مجھسے تمام

وَقَالَ ثَلٰثَةٌ فِي النَّارِ الْاَمِيْرُ الْجَابِرُ وَالْعَالِمُ الْكَذَّابُ وَالشَّيْخُ الزَّانِيْ

اور فرمائے نبی دوزخ میں جاویں شخص تین ۔۔۔ ان سے ہے سلطان ظالم جانئے پہلا یقیں
عالم کذاب جھوٹا ان سے ہیگا دوسرا ۔۔۔ اور بوڑھا زانی بدکار ان سے تیسرا !
دیوے حق توفیق توبہ تم کو اور ہم کو تمام ۔۔۔ از طفیل مصطفےٰ و آل اور اصحاب کرام

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اَيْنَمَا
تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الَّذِيْ لَا يَصُدُّ عَنْ بَابِهٖ طَارِقٌ ۝

حمد بیحد ہے اسی اللہ واحد کو یقیں! جس کے دروازے سے کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا يُرَدُّ عَنْ جَنَابِهٖ مِنَ الْكِتٰبِ وَالسُّنَّةِ مُوَافِقٌ ○

سنت نبوی کا اور قرآں کا جو تابع رہے وہ نہ پھیرا جائے گا اس کی جناب پاک سے

فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ يَعْلَمُ دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ فِي الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِيْ جُنْحِ اللَّيْلِ الظَّلَامِ الْعَاتِقِ ○

پاک ہر اک عیب سے بیشک وہی معبود ہے ذرہ ذرہ پاس اس کے حاضر و مشہود ہے

کالی چیونٹی کالے پتھر پر اندھیری شب میں جانے اس کو اور اس کے پاؤں کی آواز کو

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْمَغَارِبِ وَالْمَشَارِقِ ○

میں ثنا اس کی کروں جو پاک ہے وہ کردگار کوئی نہیں اس کے سوا معبود در سر و جہار

مشرق و مغرب کے عالم کا وہی رب بجا پالنے والا وہی ہے جانیو سب خلق کا

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَقِّقُ الْحَقَائِقِ ○

میں یہ دیتا ہوں گواہی ایک وہ معبود ہے اور شریک اس کا نہیں ہرگز کہیں موجود ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ رَحْمَةً لِّلْخَلَائِقِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ

اور دیتا ہوں گواہی ہیں محمد مصطفیٰ بندے اس کے اور رسول اس کے ہیں بھیجا ہے خدا

سارے عالم کی طرف بھیجا ہے حق ان کو یقیں ذات پاک ان کی ہے بیشک رحمۃ للعالمین

اَمَّا بَعْدُ اِبْنَ اٰدَمَ اِتَّقِ اللّٰهَ كَيْفَ عَصَيْتَ مَوْلَاكَ وَهُوَ خَالِقٌ لَّكَ وَرَازِقٌ ○

اَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْ مَّلَاطَفَتِهٖ لَكَ فِي الرِّزْقِ وَالرَّامِقِ ○

ابن آدم کیوں گنہ کرتا ہے مولیٰ کا ترے وہ تجھے پیدا کیا اور رزق دیتا ہے تجھے

کیا نہیں شرماتا ہے تو لطف سے اپنے خدا رزق دیتا ہے تجھے اور وہ نگہباں ہے ترا

اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّسَاعَةٍ لَّكَ رَامِقٌ ○ اَمَا تَيَقَّنْتَ اَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ قَبْرًا وَّمَوَازِيْنَ تَزِنُ الْخَرْدَلَةَ وَالدَّقَائِقَ ○

کیا نہ سمجھا تو کہ عزرائیل ہر دن سر بسر — ہر گھڑی ہر روز میں کرتا ہے بس تجھ پر نظر
کیا نہ جانا قبر اور میزاں بھی آگے ہے تیرے — تولیں گے اعمال تیرے جو ہیں چھوٹے اور بڑے
رائی کے دانے برابر ایک ذرہ بھر عمل — بھی نہیں چھوڑیں گے تولے بن بلا ریب و خلل

أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ عَلَى مَتْنِ جَهَنَّمَ صِرَاطًا أَدَقَّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَأَحَدَّ مِنَ السَّيْفِ لَهُ كَلَالِيبُ تَخْطِفُ الْكَافِرَ وَالْفَاسِقَ ○

پل جو دوزخ پر رکھیں گے کیا نہیں تجھ کو خبر — تیز ہو تلوار سے اور بال سے باریک تر
ہوں کلالیب اس پہ یعنی ہوویں کانٹے تیز تر — کافر و فاسق کو وہ پکڑیں گے بے ریب و خطر

فَافْزَعْ إِلَى اللهِ عَاجِلًا ○ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ ○ وَاجْعَلْ وَسِيْلَتَكَ سَيِّدَ الْخَلَائِقِ ○

پس دعا و التجا اللہ سے کر جلد تر — اور گنہ سے اپنے تو توبہ و استغفار کر
اور شہ عالم رسول اللہ کو ہی بالدوام — تو وسیلہ اپنا ٹھہرا نزد خلاق انام

وَقَدْ وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَيَذْهَبَنَّ فِي الْأَرْضِ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آذَانِهِمْ ○

مصطفیٰ فرمائے محشر میں پسینہ خلق کا — جا تو ستر گز تلک نیچے زمیں کے جائیگا
اور وہ پہنچے خلق کے ہونٹوں تلک مثل لگام — اور بھی پہنچے گا کانوں تک کسی کو لا کلام
آہ ایسا روز ہے آگے تمہارے بھائیو — فکر اس دن کی بھلا کچھ اپنے دل میں لائیو

وَعَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهِ

اور فرمائے ہیں یوں وہ بادشاہ مرسلیں — جی تو جب تک جو ہے آخر مرنے والا ہے یقیں
اور تو جس چیز کو کتنی دوست رکھنا چاہیگا — دوست رکھ آخر مقرر اس سے ہوویگا جدا
اور عمل کر جو عمل کرتا تو چاہتا ہے یہاں — اس عمل کا جو کہ بدلا ہے تو پاویگا وہاں
بار الٰہا [illegible] دنیا سے بے شبہ و گماں — تو [illegible] عقبیٰ کی تیاری کر [illegible]

وَوَفَّقَنَا اَجْمَعِیْنَ ○ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ
بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ
الْمَوْتِ ○ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ○ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ
الْجَنَّۃَ فَقَدْ فَازَ ○ وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا
وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○
اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الْوَلِیِّ الْوَفِیِّ الْمَعْبُوْدِ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ

حمد ہے اللہ کو جو ہے وہ رب العالمین — مؤمنوں کا دوست اور معبود سب کا ہے یقیں
مومنوں پر ہے وہی بے شبہ رحمٰن و رحیم — بخشنے والا انھوں کا ہے وہی ربّ کریم

اَلَّذِیْ اَبَادَ عَادًا وَّاَھْلَکَ ثَمُوْدَ ○ وَدَمَّرَ اَصْحٰبَ الْفِیْلِ وَمَزَّقَ مُلْکَ نَمْرُوْدَ ○

جب ثمود و عاد کی وہ قوم سرکش ہو گئی — ایک پل میں مار ڈالا قہر سے ان کو وہی
اور نمرود لعین بھی اور وہ اصحاب فیل — جب ہوئے سرکش تو مارا اُنکو کر خوار و ذلیل

وَزَیَّنَ الْوُجُوْدَ بِاَشْرَفِ مَوْلُوْدٍ ○ اَلنَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ الَّذِیْ شُرِّفَ بِہِ الْاٰبَآءُ وَالْجُدُوْدُ

اس نے دی ہستی کو زینت اشرف مولود سے — کون یعنی وہ شہ عالم رسول اللہ سے
اور بدولت آپ کے ہی انکے آبائے کرام — پائے اکرام و شرف اور فخر و عزّ و احترام

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
شَھَادَۃً تَنْفَعُ قَآئِلَھَا فِیْ ضِیْقِ اللُّحُوْدِ ○ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی نَبِیِّنَا الْمُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ ○

دوں گواہی کہ خدا اک ہے شریک اس کا نہیں — ہیں محمد حق کے بندے اور رسول اس کے یقیں
یہ گواہی ایسی ہے قائل کو اپنے بے گماں — نفع دیوے گی بلاشک گور کی تنگی میں جاں

اَمَّا بَعْدُ فَیٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ تَعَالٰی وَاحْذَرُوْا یَوْمًا فِیْہِ تَنْطِقُ الْجُلُوْدُ
وَیَفْتَضِحُ اَھْلُ الْمَعَاصِیْ عَلٰی رُءُوْسِ الْاَشْھَادِ وَالشُّھُوْدِ ○

تم ڈرو اس دن سے اے لوگو کہ ہے وہ سخت تر ۔۔۔ پوست بھی باتیں کرے گا واں تمہارا سربسر
اور گنہ گاران امت روبرو سب خلق کے ۔۔۔ جانو رسوا اور فضیحت حشر میں ہو جائیں گے

فَتَشْهَدُ الْيَدُ اِنْ بِمَا عَمِلَتْ وَالرِّجْلَانِ مَا اقْتَرَفَتْ وَالرَّاسُ بِمَا دَعٰى فَمَا يَنْفَعُ الْجُحُوْدُ ○

اور ہر دو ہاتھ ہر دو پاؤں ہر دو گوش و سر ۔۔۔ جو جو دنیا میں کئے ہیں دیں گے سب اس کی خبر
اپنے اعضا ہی گناہوں کا کرے اقرار جب ۔۔۔ فائدہ کیا دیویگا تم کو بھلا انکار تب
پس بچو عصیاں سے ہر دم اور کرو نیکی کا کام ۔۔۔ ایسے ایام مبارک میں خصوصاً صبح و شام

وَاعْلَمُوْا اَنَّ فِیْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ الشَّرِیْفِ وُلِدَ مَنْ لَوْلَاهُ مَا خُلِقَ الْوُجُوْدُ ○

اس مہینے میں ہوئے پیدا ستودہ پاک ذات ۔۔۔ گر نہ ہوتے وہ نہیں ہوتے یہ کل کائنات

وُلِدَ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ لِاِثْنَیْ عَشَرَ لَیْلَةً خَلَوْنَ مِنْ رَّبِیْعِ الْاَوَّلِ ○

پیر کے دن بارہویں کو اس مبارک ماہ کے ۔۔۔ شہر مکے میں رسول اللہ ہیں پیدا ہوئے
تب عجائب اور غرائب ہیں بہت آئے نظر ۔۔۔ گر پڑے سارے بتاں روئے زمیں پر ڈال سر

فَمَنْ عَظَّمَ لَیْلَةَ مَوْلِدِهٖ بِمَا اَمْکَنَهٗ مِنَ التَّعْظِیْمِ وَالْاِکْرَامِ کَانَ مِنَ الْفَائِزِیْنَ بِدَارِ السَّلَامِ

پس شب میلاد حضرت کو معظم جو رکھا ۔۔۔ حرمت و اکرام تا مقدور وہ لایا بجا
اس کے بدلے دار جنت میں یقیں وہ جائیگا ۔۔۔ جنت ماوٰی کی بہتر نعمتیں وہ پائے گا

لَقَدْ رُوِیَ اَنَّ اَبَا لَهَبٍ اَعْتَقَ جَارِیَتَهٗ ثُوَیْبَةَ ○ حِیْنَ بَشَّرَتْهُ بِوِلَادَةِ صَاحِبِ الْهَیْبَةِ
فَهُوَ یُخَفَّفُ مِنْ عَذَابِهٖ فِیْ کُلِّ لَیْلَةِ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ ○ کَرَامَةً لِفَرْحَتِهٖ بِوِلَادَةِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ○

بولہب کی ایک باندی جو ثویبہ نام تھی ۔۔۔ آ کے خوشخبری اسے حضرت کی پیدائش کی دی
کر دیا آزاد اس کو ہو خوشی سے کامیاب ۔۔۔ اس لئے ہے پیر کی شب اسکو تخفیف عذاب
پس ولادت پر نبی کی جو کرے فرح و طرب ۔۔۔ اس کے بدلے کیوں نہ جنت دیوے اس مومن کو رب

وَعَنْ کَعْبِ الْاَحْبَارِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّخْلُقَ الْمَخْلُوْقَاتِ
بَسَطَ الْاَرْضَ وَرَفَعَ السَّمَاءَ قَبَضَ قَبْضَةً مِّنْ نُّوْرِهٖ وَقَالَ لَهَا کُوْنِیْ مُحَمَّدًا اِنْصَادَتْ
عَمُوْدًا مِّنْ نُّوْرٍ فَعَلَا حَتّٰی انْتَهٰی اِلَی الْحُجُبِ الْعَظَمَةِ فَسَجَدَ وَقَالَ فِیْ سُجُوْدِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ○

ہے روایت کعب احبار عظم نے کہا — حق نے عالم کے بنانے کا ارادہ جب کیا
تب زمیں پھیلا دیا اور آسماں اونچا کیا — اور نور احمدی سے نور بس تھوڑا لیا
پس محمد ہو کہا اس نور کو رب الانام — حکم ہوتے ہی ہوا اس نور سے تب ایک گام
کر ترقی پردہ عظمت تلک پہونچا ہے جا — اور کیا سجدہ بھی کی سجدہ میں تحمید خدا

فَقَالَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی لِهٰذَا خَلَقْتُكَ وَسَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا اُمَّتُكَ اَبَدَ الْخَلْقِ وَبِكَ اَخْتِمُ الرُّسُلَ ○

حق کہا اس واسطے ہی میں تجھے پیدا کیا — اور محمد اس لئے ہی نام تیرا میں رکھا
تجھ سے ہی سب خلق کی آغاز پیدائش کیا — اور تجھ ہی کو کروں گا خاتم کل انبیا

وَبَقِيَ ذَالِكَ النُّوْرُ فِيْ فِطْرَةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَجَدَ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ ○ وَاَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ حَتّٰى اَصَابَ الْمَعْصِيَةَ فَاَخْرَجَهُ مِنْهَا فَتَوَسَّلَ بِمُحَمَّدٍ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَبِلَ تَوْبَتَهٗ وَاجْتَبَاهُ ○ وَغَفَرَلَهٗ ذَنْبَهٗ وَخَطَايَاهُ ○

نور اقدس تھا وہ باقی حضرت آدم میں جب — سجدہ لائے ہیں بجا حق کے فرشتے انکو سب
اور حق نے حضرت آدم کو دی جنت میں جا — جب ہوئی لغزش نکالا ان کو جنت سے خدا
سرزمیں پر ڈال کر دو سال وہ روتے رہے — پس وسیلہ لاکے حضرت کا دعا کرنے لگے
تب کیا توبہ قبول ان کا دہیں رب العلا — ان کی لغزش عفو کی پھر از رہ لطف وعطا

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ اَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْجَمِيْلِ ثَنَاءُهٗ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ الْجَلِيْلِ كِبْرِيَاءُهٗ الْغَنِيِّ الْكَرِيْمِ

الجزيل عطاؤه ۝ الرؤف الرحيم الوسيع غناؤه ۝ ذي العزة والجبروت
الرفيع بهاؤه ۝ النافذ في الملك والملكوت قدره وقضاؤه ۝ الواجب
وجوده وبقاؤه ۝ الممتنع عدمه وفناؤه ۝ سخر الشمس والقمر وارتفع
بامره سماؤه ۝ واختفى دون جلاله غبراؤه ۝ ومطرت السحب اذ
وجدت انشاؤه ۝ ومن ايات قدرته ايجاد العالم واماتته واحياؤه ۝
لا تعد نعماؤه ۝ ولا تحصى الاؤه ۝ صفاته عليا وحسنى اسماؤه ۝ اشهد ان
لا اله الا الله وحده لا شريك له ۝ واشهد ان محمدا عبده ورسوله
المرفوع علمه والمنصوب لواؤه ۝ بعثه الله سراجا منيرا استنار بنوره رسله
وانبياؤه ۝ وفضله عليهم وختم به الرسالة واعلى علياؤه ۝ اكرم على بناء
الناس بناؤه ۝ سجدت الكعبة شكرا لله اذا ولد متقلبا في الساجدين جدوده
واباؤه ۝ احي التوحيد بعد ما صار كالجدال وذهب وباؤه ۝ ومن لولاه
لم يخلق الكون ليس وراءه ۝ فرض على المؤمنين حبه وولاؤه ۝ والمطلوب
لدى الله رضاؤه ۝ صلى الله وسلم عليه وعلى اله واصحابه اخلاؤه واصدقاؤه

اس مہینے میں شہ دنیا و دیں پیدا ہوا — بادشاہ اولیں و آخریں پیدا ہوا
جس کے آنے کی بشارت انبیاء دیتے تھے سب — آج وہ محبوب رب العالمیں پیدا ہوا
ہے وہی نور قدیم کے جس کا دُرِّ یتیم — دُرِّ تاج انبیاء و مرسلیں پیدا ہوا
یُمن سے اس کے ہوئی قہر و بلا دنیا سے دور — جب جہاں میں رحمۃ للعالمیں پیدا ہوا
دور خاتم جس کا باقی ہوئے روز حشر تک — شکر للہ اب وہ ختم المرسلیں پیدا ہوا
انبیاء کو آرزو تھی جس کے ہوویں اُمتی — وہ امام الانبیاء و مرسلیں پیدا ہوا
عرش سے لے فرش تک توحید کا شہرہ ہوا — جلوۂ وحدت کا جب خلوت گزیں پیدا ہوا
منہدم کیونکر نہ ہو جائے کنشت شرک و کفر — کعبۂ توحید کا رکن رکیں پیدا ہوا
تھے زمیں پہ جتنے بت سب جا ہوگئے سرنگوں — جب بنائے کفر کا ہادم یقیں پیدا ہوا

شکر کا سجدہ کیا کعبہ نے ہے اللہ کو ۔ جب وہ معبودان باطل کا نہیں پیدا ہوا
اور کہا کعبہ بتوں سے اب کیا حق مجکو پاک ۔ قاطع اصنام قوم مشرکیں پیدا ہوا
درمیاں میرے نہ ہوگی بت پرستی حشر تک ۔ جبکہ ایسا قیّم احکام دیں پیدا ہوا
نار سوزاں اہل فارس کی ہوئی ہے سرد تر ۔ جب وہ نور افسر عرش بریں پیدا ہوا
سالہا سے انبیاء میں نقل کر آیا جو نور ۔ آمنہ کے گھر میں وہ نور مبیں پیدا ہوا
نور ایک ایسا درخشاں ہو گیا آفاق میں ۔ نور پیرا جب کہ وہ روشن جبیں پیدا ہوا
آمنہ نے اس نور میں دیکھی ہے بصرے کے قصور ۔ اس کے گھر رشک مہ چرخ بریں پیدا ہوا
تخت شاہان زماں کے سبھی سب الٹے ہیں ۔ جب شہ دیں صاحب فتح مبیں پیدا ہوا
کر دیئے تھے اک لوائے سبز کعبے پر نصب ۔ جب جہاں میں ناصب اعلام دیں پیدا ہوا
قصر کسریٰ کے گرے چودہ کنگورے آشکار ۔ جبکہ ایوان رسالت کا مکیں پیدا ہوا
جانور سب کے کرتے تھے خوشی سے یہ کلام ۔ اب حبیب اللہ ختم المرسلیں پیدا ہوا
ملک اور ملکوت میں اس بات کا تھا ولولہ ۔ خاتم دور رسالت کا نگیں پیدا ہوا
وجد میں بھی تھا زیادہ سب سے جبریل امیں ۔ جب زمیں پہ مہبط روح الامیں پیدا ہوا
جنت و دوزخ کو بجھا ڈالے سنوارے جنتیں ۔ جب سر فردوس کا مسند نشیں پیدا ہوا
تھی یک تھان لنکا تھا زمیں سے تا سما ۔ جب زمین و آسماں کا وہ امیں پیدا ہوا
ہو چکے منسوخ تورات اور انجیل و زبور ۔ جب شہ دیں صاحب حبل المتیں پیدا ہوا
اور سب پیغمبروں کے اٹھ گئے احکام دیں ۔ جب جہاں میں شارع شرع متیں پیدا ہوا
مومنوں اس کی ولادت پر کرو فرح و طرب ۔ رحمت عالم شفیع المذنبیں پیدا ہوا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَوَحِّدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَةِ ○ وَالصِّفَاتِ الْمُنَزَّهَةِ الْمُبَجَّلَةِ ○

اَلْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَآءِ فَلَآ اٰخِرَ لَهٗ وَلَآ اَوَّلَ لَهٗ ○ اَلْبَاعِثِ الَّذِيْ بَعَثَ نَبِيًّا مُحَمَّدًا اَوْ اَرْسَلَهٗ ○ وَخَتَمَ بِهٖ اَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ شَرَّفَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَفَضَّلَهٗ ○ وَزَيَّنَ بِهِ الْوُجُوْدَ وَجَمَّلَهٗ ○ صَاحِبُ الْاٰيَاتِ الْمُفَصَّلَةِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْمُجَلَّلَةِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا مُكَمَّلَةً ○

حمد بیحد ہے سزاوار اسی کو ہر دم
جو ہے معبود ہے بحق سب کا خدائے عالم

وہ یگانہ ہے یقیں اس کا نہیں کوئی شریک
اور محمدؐ ہیں یقیں اس کے رسول اکرم

سب رسولوں پہ دیا آپ کو ہی سرداری
اور کیا سارے رسولوں کا انھیں کو خاتم

اور نبوت کے بلاشبہ دلیلیں روشن
معجزے آپ کو بخشا ہے بلا حد بہ کرم

معجزے سرور عالم کے ہزاروں سے ہیں
ان کی تفصیل کی تحریر میں عاجز ہے قلم

تھوڑے اعجاز بیاں ان سے میں لکھتا ہوں سنو
جاننا ان کا ہے مومن کو ضرور اور اہم

نور تصدیق رسالت ہو زیادہ اس سے
اور ایمان یقیں ہووے گا اس سے محکم

جانے اس کو جو نہ کفار سے دھوکا کھاوے
جادۂ دین محمدؐ سے نہ پھسلاوے قدم

معجزات نبوی جتنے ہوئے ہیں ظاہر
ان سے بس معجزۂ شق قمر ہے اعظم

چاند انگلی کے اشارے سے ہوا جیسے دو نیم
مچ گئی دھوم ہے اس بات کی در عرب و عجم

دوسرے ملک کے لوگوں نے یہ دیکھا جس شب
چاند دو ٹکڑے ہو بس چرخ سے اترا ہے بہم

وقت و تاریخ لکھے لوگوں نے کی جب تحقیق
ہوا معلوم کہ ہے معجزۂ شاہ امم

جس کو تحقیق ہوئی لائے وہ دل سے ایماں
کیا عرب غیر عرب حاضر و غائب اسدہم

ہند میں لایا ملیبار کا راجہ ایماں
بھوج کا راجہ بھی ایماں سے لیا فیض اتم

معجزہ چاند پہ جس طرح کہ ظاہر یہ ہوا
اور سورج بھی ز اعجاز رسول اکرم

یعنی ظاہر ہوا خورشید پھر از بعد غروب
جب دعا درگہ خلاق میں کی شاہ امم

پھرتا آیا ہے پانی پہ بڑا سا پتھر
اور گواہی بھی دی حضرت کی رسالت پہ بہم

حکم پر آپ کے چلتا ہوا آیا ہے شجر
جانور صدق رسالت پہ بھی کھائے ہیں قسم

نہریں پانی کی رواں انگلیوں سے انکی ہوئیں
سوکھی اک شاخ کو حضرت نے زمیں میں بویا
اور ہاں پیٹ کے اندھے بھی ہوئے ہیں بینا
جی اٹھے مردے بھی اعجاز سے اس سرورکے
علوی و سفلی موالید ثلاثہ میں تمام
آپ کے حمل و ولادت کے بہت سے ارہاص
اور جو اشعار میں تھی آپ کی بعثت مذکور
عزت و حرمت اسلام ہے جن سے ظاہر
ابرہہ فوج لے جو کعبہ گرانے آیا
گزرے اس واقعۂ فیل سے جب پچپن روز
جتنے کعبہ میں تھے بت اوندھے گرے سب نہیں
باتیں کرنے لگے آپس میں وحوش اور طیور
اور وہ پیدا ہوئے ناف بریدہ مختون
نور ایسا ہوا اک وقت ولادت رخشاں
پشت پر آپ کے تھا مہر نبوت منقوش
بولا ہر اک نے ہے اس عصر کا یہ پیغمبر
بعد بعثت کے بھی اوصاف و علامات کو دیکھ
جیسے ورقہ بن نوفل و نجاشی سلمان رض
پس تعصب سے نہ لائے اگر ایمان کوئی
اگلے نبیوں کے بھی منکر ہوئے اکثر کفار
اور خصائص جو تن پاک میں حضرت کے تھے
آپ کا سایہ نہ پڑتا تھا زمیں پر گاہے!
اور کبھی آپ کو ہرگز نہ جمائی آئی
گزریں جس راہ میں اس راہ میں ہوتی خوشبو
اور تھے شفاف و سفید آپکی ہر دو بغلین

سیکڑوں شخص پئے ہیں وہ زلال اکرم
پھول و پھل اسپہ نمودار ہوئے ہیں اسدم
اور بہت پائے ہیں بیمار شفائے اعظم
معجزے ایسے بلا حد ہیں کہاں تک ہو رقم
آپ کا سکۂ اعجاز چلا ہے درہم
ہوئے آفاق میں ظاہر بعرب اور عجم
ویسے اشعار سنے غیب سے لوگوں نے بہم
کفر اور شرک کی تحقیر ہے جن سے منضم
اس کو مقہور کیا پل میں خدائے عالم
پائے کعبہ میں ولادت وہ نبی الاکرم
بلکہ کعبہ کے سوا اور جہاں تک تھے صنم
کہ ہوا ختم رسل پیدا بشان اعظم
سجدہ کرتے ہوئے بس پاک مصفا اسدم
آمنہ شام کے دیکھے ہیں عمارات بہم
بعض احبار یہود اسپہ نظر کر اسدم
آسمانی ہے کتب میں یہ علامات رقم
لائے ایمان یہود اور نصاریٰ اسلم
اور ایسے ہی کئے عالم انصاف شیم
کیا عجب ہے یہ نہیں امر نیا جانیں ہم
دیکھو عیسیٰؑ کے بھی منکر ہیں یہود اظلم
ان سے اب تھوڑے یہ کرتا ہوں سنو قید قلم
دھوپ میں ابر کا سایہ رہے سر پہ مدام
احتلام آپ کو گاہے نہ ہوا اے اکرم
اور پسینے میں بھی خوشبو نہ تھی عطر سے کم
بال کے نام و نشاں کو تھا وہاں حکم عدم

دور ونزدیک سے یکساں ہی نظر فرماتے | اور تھے آپ کو یکساں ہی سو نور وظلم
اور براز آپ کا کوئی نہ زمیں پر دیکھا | کہ زمیں شق ہو نگل جاتی تھی اس کو دردم
اور اس جائے پہ خوشبو ہی مہکتی رہتی | اور تھی پیشاب کی خوشبو کی شفا سے منضم
اس کو جب جوش محبت سے پیا بعضوں نے | عمر بھر ان کو کوئی دم نہ ہوا درد شکم
کھارے پانی میں لعاب آپ کا پڑتا تھا اگر | پانی اس چاہ کا میٹھا وہیں ہوتا تھا بہم
جو پڑا چاہ انسؓ میں وہ لعاب اطہر | ابھی میٹھا وہ مدینے میں ہے برکات شیم
چکھتا گر دودھ کا بچہ کبھی وہ پاک لعاب | شام تک سیر ہی رہتا تھا وہ بچہ خرم
اور جب تک کسی مرکب پہ وہ رہتے تھے سوار | لید و پیشاب نہ کرتا تھا وہ مرکب کوئی دم
نقش پا آپ کا پتھر پہ نمایاں ہوتا! | اور نہ بالوں پہ نمودار تھا وہ نقش قدم
ایسے اعجاز وخصائص ہیں بہت حضرتؐ کے | کہ یہاں عجز سے ہے خامۂ تبیاں ہمدم
ایسے حالات نہیں غیر نبی سے ممکن! | عقل وانصاف کہا کرتے ہیں یونہی ہردم
جو نہ لیجا دے رسالت پہ یہ حالات سے پئے | کودن محض و پلید اس کو نہ جانیں کیوں ہم

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ الْبَقَآءَ وَالدَّوَامَ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَتَعَاقُبُ الْاَزْمَانِ وَالدُّهُوْرِ ○ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَسْتَعِدُّهَا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْاُمَمِ يَوْمَ يُبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْخِيُوْرِ ○

کر ادا حمد خدا نعت رسول انس وجاں | بولتا ہوں مختصر حضرتؐ کی رحلت کا بیاں

ہے روایت جبکہ حضرت نے کیا حج اخیر
تھے منا میں نصر کا سورہ ہوا نازل وہاں

دیکھے اس سورے میں اس دین کی ترقی کی نوید
اپنے پیغمبر کو بلواتا ہے خلاق جہاں

اور فرمایا کرے تسبیح تا اپنی رسول!
اور بخشش مانگے اس امت کی در شہ و عیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

یعنی جب آئی مدد اللہ کی تیری طرف
اے نبی میں تجھ کو غالب کر دیا بر کافراں

فتح مکے کی بھی میں تجھ کو دیا ہوں فضل سے
اور بہت سے ملک تیرے ہاتھ آئے بیگماں

اور تو دیکھے گا بہت سے لوگ آ کر فوج فوج
دین میں اللہ کے ہو دیں گے داخل شادماں

بعد فتح مکہ جوں فرمایا خلاق انام
فوج فوج ایمان لائے لوگ آ کر بیکراں

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

پس تو کر تسبیح اپنے رب کی اور تو مغفرت
کر طلب امت کی مولیٰ بخشنے والا ہے جان

جب کہ یہ سورہ سنے عباسؓ حضرت کے چچا
درد سے رونے لگے ایسا ہو کے بیتاب و تواں

پوچھے کیوں روتے ہو فرمائے کہ یہ سورہ یقین
اب خبر دیتا ہے پیغمبر کے رحلت سے عیاں

نقل ہے جبریلؑ سے حضرت یہ سورہ جب سنے
بولے گویا اب خبر دیتے ہیں مجھ کو بیگماں

کہ سفر عقبیٰ کا ہے نزدیک بولے جبرئیل
فکر مت کر یا رسول اللہ رہ تو شادماں

پچھلی ہر حالت تری اگلی سے بہتر ہے یقین
چونکہ فرماتا ہے قرآں میں خداوند جہاں

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ○

پس خدا کے حکم پر تسبیح کرتے تھے بہت
مانگتے تھے مغفرت روتے تھے مہر فشاں

پوچھے یاراں آپ تو معصوم ہو روتے ہو کیوں
بولے تب پھر آہ اب سکرات کی دہشت کہاں

اور بولے گور کی تنگی و تاریکی کہاں
ہول اور ہیبت قیامت کی کہاں اے مومناں

اس طرح فرمائے ہیں تنبیہ امت کے لئے
ورنہ ہیں معصوم حضرت بالیقیں شہ و عیاں

ہے روایت پیر کے دن آسماں سے عزرائیل
لے ملک ہمراہ ہزار آیا ہے اپنے ناگہاں

ماہ ربیع الاول کے چوتھے جمعہ کا خطبہ

در پہ حجرے کے کھڑا رہ کر کیا اوّل سلام
اذن چاہا گھر میں آنے کا ادب سے بعد ازاں

فاطمہؓ سمجھے کہ اعرابی ہے اس کو یوں کہا
کہ نہ مل سکتے ہیں حضرت اب ہیں بیتاب و تواں

بار دیگر اذن پھر چاہا ہے عزرائیلؑ نے
پھر بھی خاتونؑ نے جواب اسکو دیا ویسا ہی جان

بار سیوم سخت وہ آواز اک ایسا کیا
اسکو سنتے ہی وہیں گھبرائے سارے حاضراں

پوچھے حضرت ہوش میں آ کس کی یہ آواز ہی
فاطمہؓ نے عرض کی گزرا ہوا سارا بیاں

آپنے فرمایا اے بیٹی یہ اعرابی نہیں
بلکہ عزرائیل ہے یہ قابض ارواح جاں

باپ سے بچوں کو یہ دنیا میں کرتا ہے یتیم
اور بیوہ زن کو شوہر سے یہی کرتا ہے جان

فاطمہؓ یہ بات سنتے ہی ہوئے ہیں زار زار
ہاتھ انکا اپنے رکھ سینے پہ تب شاہ جہاں

موندے آنکھیں اپنی سب سمجھے کہ رحلت کر چکے
دیکھ یہ حالت لگے رونے کو سب خرد و کلاں

فاطمہؓ رو رو کے تب رقت سی یوں کہنے لگیں
کھول آنکھیں کیجیو مجھ پر نظر اب اس نہ ماں

کچھ نہ حضرتؐ نے دیا خاتون جنت کو جواب
پھر لگے کہنے اے بابا تمپہ قرباں میری جاں

کھول آنکھیں اک نظر کیجئے مرے پر لطف سے
آخری اک بات کیجے از زبان درفشاں

کھول آنکھیں بولے اے بیٹی نہ رو تو اسقدر
تیرے رونے سے ہیں روتے عرش کے بھی حاملاں

پونچھ آنکھیں ان کی اپنے ہاتھ سے فرمایا یوں
انا للہ پڑھ اے زہرا جب ہو میری قبض جاں

اور بولے یا الٰہی فاطمہؓ کو صبر دے
اشک حضرتؐ کے بھی تھے چشم مبارک سے رواں

اور فرمایا کہاں حسنینؑ دلبنداں مرے
فاطمہ لائے انہیں دیکھے ہیں جب شہزادگاں

آپ کے سینے پہ گر گئے اس قدر رونے لگے
جن کا رونا دیکھ کر روتے لگے سب حاضراں

باپ میں ان کے وصیت سب کو فرمائی رسول
دیئے بوسے تب وداع انکو کئے شاہ جہاں

آہ وے شہزادگاں ہرگز نہ ہوتے تھے جدا
آپ کا دامن پکڑ کر نے لگے شور و فغاں

نزع کی حالت تھی جب حضرت پہ انکو فاطمہ
آہ سمجھا کر وہاں سے لے گئیں دوسرے مکاں

جب کہ حضرت نے دیا ہے اذن عزرائیل کو
کر سلام آ کر ادب سے اس طرح کھولے زباں

حکم حق ہے آپ راضی ہوں تو کر لوں قبض روح
ورنہ خالی ہاتھ یوں ہی جاؤں گا بر آسماں

اس سے تب پوچھا ہے حضرتؐ نے کہاں ہے جبرئیل
آئے ہیں روتے ہوئے جبرئیل ایسے میں وہاں

پس بہت خوش خبریاں پہنچائے ہیں حضرت کو لا
بولے حضرت تین مقصد اور مرے باقی ہیں جان

پہلا روز حشر میں ہوؤں امت کا شفیع
دوسرا امت میں میرے جو کہ ہو ویں عاصیاں

شامت عصیاں سے دنیا میں نہ ہوا انکو عذاب — صورتیں انکی نہ بدلا دے خدا وند جہاں
تیرا امت کے سب اعمال ہفتے میں دوبار — مجھ پہ سب ظاہر کرے پروردگار مہربان
نیکیاں امت کی سنکر تا کروں شکر خدا — گر سنوں ان کے گنہ میں مغفرت مانگوں وہاں
جائے تب درگاہ حق میں آئے ہیں پھر جبرئیل — بولے حق نے آپ کو بخشا یہ تینوں مقصدا
حشر کے دن آپ ہی ہوویں گے امت کی شفیع — عاصیوں کی صورتیں بدلے نہ دنیا میں عیاں
اور امت کے عمل سب پیر و پنجشنبہ کے دن — آپ پر ظاہر کریں گے لا فرشتے بے گماں
یہ عنایت سن کے حضرت تب بہت ہی خوش ہوئے — اور عزرائیل کو رخصت دیئے بر قبض جاں
مستعد وہ جب ہوا ہے آہ قبض روح پہ — سخت تھی سکرات ایسی آہ بر شاہ جہاں
رنگ گاہے سرخ ہوتا اور گاہے زرد بھی — اور بہت تھا عرق پیشانی پہ حضرت کے رواں
اور پانی اک پیالے میں دھرا تھا در حضور — ہاتھ رکھ اس میں نبی ملتے تھے منہ پر اپنی جاں
عرض یوں کرتے تھے یارب تو مرا یاور ہو اب — کر مدد سکرات کی سختی میں یارب اس زماں
پوچھے عزرائیل سے کیا میری امت پر بھی تو — ایسی ہی سختی کرے گا وہ کیا تب یوں بیاں
یارسول اللہ ایسا سہل و آسانی سے میں — میں کیا ہوں آجتک ایسا کسی کی قبض جاں
تب کئے ارشاد شفقت سے کہ امت پر مری — اسقدر بھی تو کبھی سختی نہ کر ہو مہرباں
بلکہ سب امت کے میرے سختیاں مجھپر ہی کر — آہ امت ہے مری از بس ضعیف و ناتواں
وہ کہا میں آپ کی امت پہ اے شاہ امم — ان کے ہوں ماں باپ سے زاید شفیق و مہرباں
فکر کچھ ہرگز نہ کیجے آپ ان کے باب میں — جمع رکھئے خاطر والا سدا اسرّ د عصیاں
آئے جبرئیل امیں ایسے میں پھر روتے ہوئے — بولے دنیا میں نہ پھر میں آؤں گا اے شاہ جہاں
آپ کے خاطر ہی میں کرتا تھا دنیا میں نزول — دیجئے رخصت پس وہ رخصت لیکے بر آسماں
گود میں تھا عائشہ کے آہ تب حضرت کا سر — پاتھا آغوش علی مرتضی کے درمیاں
روح اشرف کی ہے تب پرواز جسم پاک سے — زیب و زینت پائی علیین نے بے وہم و گماں

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ نَسْئَلُ اللّٰهَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ○ أَنْ يَّتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ○ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ التَّوَّابِ ○ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الْوَهَّابِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ○

حمد بے غایت سزائے حضرت توّاب ہے ‖ سننے والا دیکھنے والا وہی وہاب ہے
حق وہی بخشے گناہوں کو کرے توبہ قبول ‖ سخت عذابوں میں کرے سب سرکشوں کی تیں ملول

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ مَنْ صَدَّقَ وَاٰمَنَ بِرُسُلِهٖ وَالْكُتُبِ ○

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک وہ رب العلا ‖ وہ اکیلا ہے شریک اس کا نہیں کوئی دوسرا
شاہدی اس کی کہ کی تصدیق جسنے لا کلام ‖ اس پہ ایماں لایا اور نبیوں کتابوں پر تمام

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِىْ سَتَنْقَذَ الْمِلَّةَ
بَعْدَ الذَّهَابِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ خَيْرِ اٰلٍ وَّاَصْحَابٍ ○

اور گواہی دوں ہمارے سیّد و پیغامبر ‖ ہیں محمد حق کے بندے اور رسول راہبر

اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِىْ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَبَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ اَنْ يُّغْلَقَ الْبَابُ ○

بھائیو حق سے ڈرو توبے میں مت سستی کرو ‖ جب تلک توبہ کا دروازہ یقیں ناہند ہو

وَاحْذَرُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَلَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ ○ يُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ
السَّمٰوٰتِ وَيَنْظُرُ لَهَا رَبُّ الْاَرْبَابِ ○

بددعا سے تم ڈرو مظلوم کی سرو عیاں ‖ نیں ہے پردہ اسکے اور اللہ کے کچھ درمیاں
آسماں پر جاتے ہی دروازے کھلتے ہیں تمام ‖ ور نظر کرتا دعا کو اس کے ہے رب الانام

وَلَا تَغْتَرُّوْا فِى الدُّنْيَا فَاِنَّهَا سَرِيْعَةُ الْاِنْقِلَابِ ○ كَمْ نَقَضَتْ عَهْدًا وَّكَمْ هَدَمَتْ
مَجْدًا وَّكَمْ قَصَمَتْ مِنْ شَبَابٍ ○ وَّكَمْ اَحْرَقَتْ قَلْبًا وَّكَمْ جَدَّدَتْ حُزْنًا وَّالْتِهَابًا ○

کھاؤ دنیا پر نہ دھوکا ہے یہ دنیا پر دغا ‖ لحظہ لحظہ جو بدلتی رہتی ہے یہ بے وفا
شان و شوکت اور کتنے عہد اسنے توڑ دی ‖ ور جوانی توڑ ڈالی ہے وہ کتنے لوگ کی

ماہ ربیع الثانی کے دوسرے جمعہ کا خطبہ

دل جلے کتنے ہیں اس میں اور کتنے غمزدے ۔۔۔ خاک سر پر داغ دل پر سینہ بریاں پیجلے

یَکْفِیْكَ اَنَّهَا جِیْفَةٌ وَّطُلَّابُهَا کِلَابٌ ۝ طُوْبٰی لِمَنِ اجْتَنَبَهَا غَایَةَ الْاِجْتِنَابِ ۝

بس ہے تجھ کو وہ جو فرمایا شہ ابرار ہے ۔۔۔ طالب دنیا ہیں کتّے دنیا اک مردار ہے

کون ہیں وے یعنی جو دنیا میں غلطاں ہی رہیا ۔۔۔ آخرت کو بھولیں حکم حق سے منہ کو پھیرلیں

ہو خوشی اس کو کہ جس نے دور دنیا کو کیا ۔۔۔ حشر کے توشے کی تیاری ہی وہ کرتا رہا

وَوَرَدَ فِی الْخَبَرِ اَنَّهٗ یَاْتِیْ زَمَانٌ کَالْجِیْفَةِ وَاَهْلُهٗ کَالْکِلَابِ ۝ فَاِنْ کُنْتَ کَلْبًا اَکَلْتَ مَعَهُمْ وَاِلَّا اَکَلَتْكَ الْکِلَابُ ۝ وَاِنْ اَکَلَتْكَ الْکِلَابُ خَیْرٌ مِّمَّا تَاْکُلُ مَعَ الْکِلَابِ ۝

بولے حضرت اک زمانہ آوے ایسا بدسگال ۔۔۔ مثل مردار اور اس کے لوگ کتوں کی مثال

گر تو کتا ہو تو ان کے ساتھ کھائے اے پسر ۔۔۔ ورنہ وے کتے تجھے کھا جائیں گے ہاں سربسر

تجھ کو وے کتے ہی کھا جانا مقرر ہے بھلا ۔۔۔ ساتھ ان کتوں کے تو کھانا برا ہے برملا

اُمَرَآءُهُمْ سِبَاعٌ وَّوُزَرَاءُهُمْ ذِئَابٌ ۝ وَاَعْوَانُهُمْ کَالثَّعَالِبِ شُبَّانُهُمْ شُطَّارٌ وَّشُیُوْخُهُمْ لَا یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۝ وَلَا یَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ ۝ فَعِنْدَ ذٰلِكَ دُعَاؤُهُمْ لَا یُسْتَجَابُ ۝

بادشہ ان کے درندے اور وزیران لانڈگے ۔۔۔ اور مددگار ان کے جیسے لومڑی ہیں جانیے

ہیں جواں لوگ انکے رہزن اور بوڑھے بدصفات ۔۔۔ ناکریں گے حکم نیکی کا نہ منع منکرات

جب زمانہ بھائیو اس طرح آجاوے برا ۔۔۔ حق کی درگہ میں نہ مقبول انکی ہووےگی دعا

وَاللّٰهِ هٰذَا الزَّمَانُ الَّذِیْ یَظْهَرُ فِیْهِ الرِّبٰوا وَالزِّنَا وَالْغِیْبَةُ وَالنَّمِیْمَةُ وَالْحَسَدُ وَالْحِقْدُ وَاَکْلُ الْحَرَامِ وَاللِّوَاطَةُ وَشُرْبُ الشَّرَابِ ۝

ہے قسم حق کی زمانہ یہ وہی ہے بالیقیں ۔۔۔ جس میں ظاہر سودخواری اور زنا ہے سرکہیں

دل میں کینہ اور حسد اور غیبت و چغلی کے کام ۔۔۔ نشہ بازی اور لواطت کرتے ہیں کھاتے حرام

صُوْفِیْهِمْ یَتَصَنَّعُ بِعِمَارَةِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنُ خَرَابٌ ۝ وَیَتَوَرَّعُ عَنِ الْقَلِیْلِ وَهُوَ لِلْکَثِیْرِ نَهَّابٌ ۝

ان میں جو صوفی ہے ظاہر کو ہی رکھتا ہے سنوار ایک باطن میں نجس ناپاک ہے وہ نابکار
آہ کم چیزوں سے وہ پرہیز اور نفرت کرے اور بہت چیزوں کو پاوے تو وہیں غارت کرے

وَيُحِبُّ اَنْ يُّقَالَ فُلَانٌ صَادِقٌ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابٌ ○

دوست رکھے تا کہے اپنے کو سچا لوگ سب ہے یقیں حالانکہ وہ کذّاب جھوٹا نزد رب

فَمَا عُذْرُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ○ اِذَا اُسْكِنَ تَحْتَ التُّرَابِ ○ وَتَوَلَّتْهُ بَعْدَ الْاَحْبَابِ ○ مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ غِضَابٌ ○ فَاَضْحٰى دُعَاؤُهٗ غَيْرَ مُجَابٍ ○ وَزَادُهٗ مِنَ الْعِيَالِ عَوِيْلًا وَّانْتِحَابٌ ○

درگہ حق میں وہ کیا پھر عذر و حیلہ لائیگا اک بیک جب آئے موت اور قبر میں پڑ جائیگا
دوستوں کے بعد والی ہوں فرشتے قبر میں ہوں غضبناک اور سخت اسپر نہ کچھ نرمی کریں
تب قبول اس کی دعا ہوگی نہ پاس اللہ کے درد و غم کا پاوے توشہ اہل اور اولاد سے

وَقَدْ حُقِّقَتِ الْحَقَائِقُ ○ وَوُزِنَتِ الْاَعْمَالُ بِالدَّقَائِقِ ○

پس قیامت میں بحکم حق حقائق سب کھلیں اور عمل جو نیک و بد ہیں با دقائق سب تلیں

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا شَهِيْدٌ وَّسَآئِقٌ لِلْحِسَابِ ○ حُفَاتٌ عُرَاتٌ قَدْ عُلِّقَ فِيْٓ اَعْنَاقِ كُلٍّ مِّنْهُمْ كِتَابٌ ○

آئے گا ہر نفس جس کے ساتھ ہوگا اک گواہ کھینچے گا اس شخص کو دینے حساب اس جگہ
پا برہنہ سر برہنہ آوے ہر اک شخص وہاں اور عملنامہ گلے میں اس کے لٹکا ہو عیاں

يَوْمَ يُسْئَلُ كُلُّ عَالِمٍ عَنْ عِلْمِهٖ ○ وَكُلُّ عَامِلٍ عَنْ عَمَلِهٖ وَكُلُّ حَاكِمٍ عَنْ حُكْمِهٖ ○ هُنَالِكَ تُوْضَعُ الْاَغْلَالُ فِي الرِّقَابِ ○ وَتُقَادُ الْمُجْرِمُوْنَ اِلَى النَّارِ وَالْعَذَابِ ○

اور ہر عالم سے اس کے علم سے ہوگا سوال ہوئے ہر عامل سے عمل نیک اور بد کا سوال
بادشاہوں حاکموں سے بھی وہاں لینگے حساب عدل ہے تمنے کیا یا ظلم اب دیجئے جواب
اور گنہگاروں کے واں سنکل گلے میں ڈالکے جانب دوزخ فرشتے کھینچتے لیجائیں گے

فَاللّٰهَ اَللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ تُوْبُوْآ اِلَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ كَرِيْمٌ تَوَّابٌ ○

اللہ اللہ اے خدا کے بندو توبہ کیجیو — بخشنے والا وہی توّاب ہے بس جانیو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَآ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ○ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى جَزِيْلِ الْمَرَاحِمِ ○

ہے حمد اس کو جو ہے رب عوالم — کہ ہیں ہم پر بڑے اس کے مراحم

هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ الْمُبْدِئُ وَالْمُعِيْدُ بَعْدَ فَنَآءِ الْعَوَالِمِ ○

وہی پیدا کرے ہے اور مارے — جلاوے پھر وہی سارے عوالم

فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى بِالْمَكَارِمِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْعَوَالِمِ ○

گواہی دیویں ہم معبود ہے وہ — رکھے معبودیت کے سب لوازم
وہ اک ہے کوئی شریک اس کا نہیں ہے — وہ تھا اب بھی رہے ویسا ہی دائم
بھی ہم دیویں گواہی یہ کہ احمد — ہمارے ہیں نبی نبیوں کے خاتم
ہیں الحق اس کے بندے برگزیدے — بھی ہیں اس کے رسول ذوالمکارم

اَمَّا بَعْدُ اِبْنَ اٰدَمَ يَا اَلِيْفَ الْهَوٰى يَا قَلِيْلَ الْحَيَآءِ يَا كَثِيْرَ الْحِرْصِ ○ اِتَّقِ اللّٰهَ اِلٰى كَمْ يَدْعُوْكَ مَوْلَاكَ وَلَا تُجِيْبُ وَيُنَادِيْكَ وَلَا تُنِيْبُ وَمَوْلَاكَ لَا يَذَرُهٗ ○

اے پابند ہوس اے ابن آدم — اے خطِ نفس اور عصیاں کے دائم
اے تھوڑی عمر زائد حرص والے — گنہ سے اپنے کب ہووے تو نادم
ترا مولیٰ تجھے کب تک بلاوے — نہیں تو اس کے درگہ کا ملازم
رجوع اس کی طرف لاتا نہیں تو — تجھے ہر حال میں مولا ہے لازم

وَيُنْعِمُ عَلَيْكَ وَتُخَالِفُ اَمْرَهُ وَتَاكُلُ مِنْ خَيْرِهِ فَهَلْ لَكَ مَوْلًى غَيْرُهُ رَاحِمُهُ ○ وَهَلْ لَكَ رَبٌّ مِنْهُ اَكْرَمُ ○ وَهَلْ لَكَ غَيْرُهُ حَافِظٌ وَّعَاصِمٌ

بجا لاتا نہیں تو حکم اس کا — پر اس کا رزق تو کھاتا ہے دائم
اے بندے کیسی یہ غفلت ہے تیری — ترا مولیٰ نہ کوئی دوسرا ہے راحم
سوائے اس کے ہی تیرا کون ہے رب — ہے تیرا کون حافظ اور عاصم

اَلَيْسَ اَبْرَزَكَ مِنَ الْعَدَمِ ○ اِلَى الْوُجُوْدِ وَاَتْحَفَكَ بِالنِّعَمِ ○

عدم سے کیا نہیں ہستی میں لایا — تجھے کیا نعمتیں بخشی نہ سالم

فَيَا عَبْدَ السُّوْءِ عُدْ اِلَيْهِ وَلَا تَبْرَحْ عَنْ بَابِهِ فَاِنَّهُ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ ○

اے بدبندے نہ پھر جا اس کے در سے — تو اب نیکی پہ ہو تیار و عازم
جناب پاک سے مت اس کے ہو دور — کہ نہیں اس سے بڑا ہے کوئی راحم

اِذَا انْقَضَّ عَلَيْكَ التُّرَابُ وَانْصَرَفَتْ عَنْكَ الْاَهْلُ وَالْاَحْبَابُ وَبَقِيْتَ بِدُمُوْعٍ سَوَاجِمٍ ○ هُنَاكَ تَقُوْلُ مَا لِيْ كَفِيْلٌ مَا لِيْ خَلِيْلٌ مَا لِيْ رَفِيْقٌ مَا لِيْ قَرِيْبٌ مُنَادِمٌ ○

ترے پر ڈال مٹی جب پھریں گے — ترے اہل و احبا اور خادم
تو رو رو کر کہے گا آہ افسوس — نہیں ہے اب کوئی میرا ملازم
کفیل و دوست و یاور مددگار — نہیں میرا کوئی خویش و منادم

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَبْدِيْ جَفَاكَ الْاِخْوَانُ ○ وَدَعَكَ الْخِلَّانُ

کہے حق اے مرے بندے جفا کر — تجھے چھوڑے ترے اخوان ظالم

تجھے سب دوستوں نے دی ہے رخصت ۔ نہیں وہ اب تری حالت سے عالم

وَبَیْنَ عَسَاکِرِ الْهَلَاکِ لِیَطْرَحُوْكَ ○ ثُمَّ انْصَرَفُوْا عَنْكَ وَتَرَكُوْكَ ○ وَلَوْ قَامُوْا عِنْدَكَ لَمَا نَفَعُوْكَ ○ وَلَا دَفَعُوْا عَنْكَ الْمَالِكَ ○

ہلاکت کے تجھے لشکر میں ڈالے ۔ تجھے چھوڑے ہیں تنہا اور ہائم

نہ کرتے دفع غم تیرے سے ہرگز ۔ اگر رہتے وہ تیرے پاس قائم

تو اب ہشیار اور بیدار ہو جا ۔ اس اپنے خواب غفلت سے اے نائم

جو حقداروں کے حق ہیں سب ادا کر ۔ نہ لیجا اپنی گردن پر مظالم

نہ کیجے خویش بینی خود نمائی ۔ تو ہو قصر خودی کا اپنے ہادم

غرور و کبر سے حقد و حسد سے ۔ نکل سب چھوڑ دے اس کے لوازم

تواضع حلم اور جود و سخا کے ۔ بھی لے صدق و مروت کے مراسم

بھی صبر و شکر و تسلیم و توکل ۔ بھی وہ زہد و قناعت بیچ دائم

سدا خوف خدا سے رہ تو لرزاں ۔ بھی کیجے آپ پر تقویٰ کو لازم

تو ہو از تابعان شرع و سنت ۔ ہو محو انست شاکر عوالم

تو امید قوی اللہ سے رکھ ۔ کرم سے اس کے ہو حسن خواتم

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِهٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ○ یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ مَا لَکُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ فَاِذَا قَضٰىٓ اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

حمد ہے اللہ کو ایسا ہے وہ رب العلا — کہ نہیں معبود برحق کوئی ہے اس کے سوا
ہے اسی کو بادشاہت اور اسی کو ہے ثنا — اور رجوع اسکے طرف ہی ہوئیگا سب خلق کا
زندہ کرتا ہے وہی آخر کو مارے گا وہی — اور دوسرے بار بھی بیشک جلاوے گا وہی
جب کسی ایک شے کا کرتا ہے ارادہ وہ غنی — حکم فرماتا ہے ہو جا بس وہ ہو جائے تبھی

وَجَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلًا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

واسطے ہر اک گروہ کے جو ہوں پیدا در جہاں — اس نے ٹھہرا دی ہے اک مدت ازل کے درمیاں
جبکہ ان کی موت کا وقت آن پہنچا جانیو — ایک ساعت ایک لحظہ آگے اور پیچھے نہ ہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْعَالِمُ بِمَا كَانَ وَبِمَا يَكُوْنُ ○

شاہدی اس بات پر دیتا ہوں میں دل سے بجا — کہ نہیں معبود کوئی اللہ اکبر کے سوا
ایک ہے وہ کوئی شریک اس کا نہیں ہے دوسرا — جانے وہ جو کچھ ہوا ہے اور جو کچھ ہووے گا

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○

اور دیتا ہوں گواہی جانو دل سے کر قبول — ہیں محمدؐ اسکے بندے اور ہیں اسکے رسول
دین سچا اور ہدایت دیکے بھیجا ان کو رب — تا یہ دین حق ہو غالب بالیقیں دینوں پہ سب
گرچہ مشرک لوگ کو یہ بات ہووے ناگوار — لیک غالب کر دیا اس دین کو پروردگار

اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِتَّقِ اللّٰهَ وَاجْتَهِدْ فِيْ مَرْضَاتِهٖ ○ فَاِنَّكَ
كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ○ وَاِنَّكَ صَآئِرٌ اِلَى الْمَوْتِ عَنْ قَلِيْلٍ
وَّمُوَافِيْهِ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ○

یعنی اے انسان ترے رب کی طرف تو جا ودا — رنج و محنت کھینچنے والا ہے ہر آن و زمان
اور ملاقات اس سے ہی تو کرنے والا جانیو — پس عمل میں خوب کوشش اس جہاں میں کیجئے

اور طرف تو موت کے ہے جانیو الا عنقریب | موت ہی نزدیک تیرے مت ہو غافل اے لبیب
دیکھئے قرآن میں اس طرح فرمایا خدا | ذائقہ ہر شخص بھی آخر چکھے گا موت کا

فَاسْتَعِدَّ لِنَفْسِكَ ○ وَاعْمَلْ صَالِحًا قَبْلَ اَنْ تُنْزَلَ اِلٰى رَمْسِكَ ○

پس تو اپنی قبر میں جانیکے آگے اے بشر | توشہ اپنا کیجئے تیار و نیک اعمال پر

وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا سِجْنَهٗ فَخَلَاصُهٗ بِالْخُرُوْجِ مِنْهَا ○ وَمَنْ يُّجَاهِدْ نَفْسَهٗ فِيْهَا فَسُرُوْرُهٗ بِالرَّحِيْلِ عَنْهَا ○

قید خانہ جسکی یہ دنیا ہے دوں ہووے یہاں | تو خلاصی اس کی ہے اس سے نکلنا بیگماں
ساتھ اپنے نفس کے اس میں کریگا جو جہاد | ہے خوشی اس کی نکلجانے میں اس سے رکھ تو یاد

وَمَنْ كَانَ قَلْبُهٗ مَعَ رَبِّهٖ لَمْ يَخَفْ مِنْ حَسْرَةِ الْفَوْتِ ○ وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ خَيْرًا لَّهٗ فَقَرَّتْ عَيْنُهٗ فِي الْمَوْتِ ○

ساتھ اپنے رب کے جس کا دل لگا ہو استوار | موت کی حسرت سے وہ ڈرتا نہیں ہو زینہار
اس جہاں میں آخرت کو اپنی جو اچھی کیا | اپنی آنکھیں موت میں ہی اپنی ٹھنڈی پائیگا

فَارْحَمُوْا ضُعَفَآءَكُمْ ○ وَوَاسُوْا فُقَرَآءَكُمْ وَتَخَلَّصُوْا مِنَ الْمَظَالِمِ ○ وَتَنَقَّوْا مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَاٰثِمِ ○

ناتوانوں پر تمہارے رحم کیجو بھائیو | اور فقرا جو تمہارے بیچ ہیں ان کو دیجیو
ظلم لوگوں پر کیا ہے تمنے یا کھایا ہے مال | یا کسی کا دل دکھایا یا دیا رنج و ملال
بخشوالیں ان سے ان کا حق نہ گردن پر رکھیں | پاک ہو جاویں گناہوں سے سبھی اور توبہ کریں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ الْاَخْيَارَ يَذْهَبُوْنَ فَرِيْقًا بَعْدَ فَرِيْقٍ ○ وَلَقَدْ تُوُفِّيَ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ ○

نیک بندے ہیں جو دنیا میں سنو اے مومنین | ایک کے بعد ایک اس دنیا سے جاتے ہیں یقین
یار غار مصطفٰے صدیق اکبر پاک ذات | جانیو تم اس مہینے میں ہی پائے ہیں وفات

فَنَزَلَ بِهِ الْمَرَضُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ مِنْهُ فَقَالُوْا لَهٗ حِيْنَ جَآءُوْهُ يَعُوْدُوْنَهٗ

اَلَا نَدْعُوْ لَكَ طَبِيْبًا يَّنْظُرُ فِيْ مَرَضِكَ الشَّدِيْدِ ۝

کہتے ہیں بیمار جب وہ ساتویں دن ہو گئے ۔ بولے یوں جو لوگ آئے تھے عیادت کے لئے
کیا بلالے آویں ہم اب اک طبیب نامور ۔ تاکرے اس مرض پر آپ کے وہ اک نظر

فَقَالَ قَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَیَّ فَقَالَ اِنِّیْ فَاعِلٌ لِّمَا اُرِيْدُ ۝

آپ بولے کر چکا اللہ نے مجھ پر نظر ۔ اور کہا کرتا ہوں میں جو چاہتا ہوں سربسر

وَتَلَا قَوْلَهٗ تَعَالٰى وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ

اور یہ آیت فصاحت سے لگے پڑھنے کو تب ۔ جو کتاب پاک میں ارشاد فرمایا ہے رب
یعنی آئی موت کی سکرات یہ اب جانیے ۔ اس سے اے بندے کنارہ تو نہ ہر گز لے سکے

وَاعْلَمُوْا لَابُدَّ مِنْ حَشْرٍ لِّلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ وَلَابُدَّ مِنْ سُؤَالِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ وَالْمُتَاَخِّرِيْنَ ۝ بَيْنَ يَدَیْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

اور جانو حشر کے دن اولیں و آخریں ۔ سب حساب عمر دینے جمع آویں گے یقیں
اور مقرر در حضور بارگاہ ذوالجلال ۔ سارے اگلے اور پچھلوں سے یقیں ہوگا سوال

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُّهٗ يَبْكِیْ فَقُلْتُ مَا يُبْكِيْكَ فَقَالَ جَآءَنِیْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَئُكَ السَّلَامَ ، وَيَقُوْلُ لَكَ اِنَّهٗ يَسْتَحْيِیْ اَنْ يُّعَذِّبَ رَجُلًا قَدْ شَابَ فِی الْاِسْلَامِ فَكَيْفَ لَا يَسْتَحْيِیْ مَنْ شَابَ فِی الْاِسْلَامِ اَنْ يَّعْصِیَ اللّٰهَ تَعَالٰی

اور عمرؓ بولے گیا میں ایک دن نزد رسولؐ ۔ میں نے دیکھا آہ تب روتے تھے حضرتؐ ہو ملول
میں نے پوچھا کس لیے روتے ہو فرمایا ہیں تب ۔ اے عمر جبرئیل نے آکر کہا اس طرح اب
اے محمدؐ حق نے فرمایا ہے اب تم کو سلام ۔ اور کیا ارشاد یوں تم کو وہ خلاق انام
ملت اسلام میں بوڑھا ہوا جو با صواب ۔ شرم ہے مجھ کو یقیں ویسے کو دینے سے عذاب
پس یقیں اسلام میں جو شخص ہے بوڑھا ہوا ۔ کیوں نہ شرمائے گنہ کرنے سے وہ اللہ کا
حق تعالیٰ آپ سے دیوے ہمیں شرم و حیا ۔ ہم کو رکھے اپنے ہی خوف و خشیت میں سدا

ماہ جمادی الثانی کے دوسرے جمعہ کا خطبہ عمر فاروق رضی اللہ کی خلافت کے بیان میں

برحمته وهو ارحم الراحمين ○ والحمد لله رب العلمين ○ اعوذ بالله من الشيطن الرجيم
والذي جاء بالصدق وصدق به اولئك هم المتقون ○ لهم ما يشاءون عند
ربهم ذلك جزاء المحسنين ○ بارك الله لنا ولكم بالقران العظيم ○ ونفعنا و
اياكم بالايت والذكر الحكيم ○ انه تعالى جواد كريم ملك قديم بر رءوف
رحيم ورب حليم ○

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الحمد لله الذي فضل بعضكم على بعض في الرزق ○ وانزل لكم من
الانعام ثمانية ازواج يخلقكم في بطون امهاتكم خلقا من بعد خلق ○

ہے حمد و شکر اسے جو ہے خالق اکبر — بزرگی رزق میں دی بعض کو ہے بعضوں پر
جو آٹھ قسم کے جوڑے ہیں چارپایوں کے — تمہارے واسطے اللہ نے حلال کئے
تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تمکو کر پیدا — جہاں میں لایا ہے تم کو بصورت زیبا

وحث على تكثير الاعمال الصالحة ذلك بان الله نزل الكتب بالحق ○

کبھی اس نے دی تمہیں ترغیب ہے عبادت کی — زیادہ کرنے کو اعمال نیک شام و سحر
اسی کے واسطے نازل کی اس نے اپنی کتاب — کرو تم اسپہ عمل تا ملے جزا و عذاب

لا تستوي الدنيا عنده جناح بعوضة ○ ولا يرضى ان تكون لاوليائه مفروضة ○

خدا کے پاس یہ دنیا بھی نعمتیں اس کی — نہ رکھے مرتبہ مچھر کے ایک پر کا بھی
اسی لئے نہیں راضی ہے وہ خدائے انام — دے اپنے دوست کو دنیا کے راحت و آرام

بل يعطيها لمن يحبه ولمن لا يحبه ○ ولا يعطي الدين الا لمن يحبه ولا
يحب الا من قنع بما اعطاه ربه ○

وہ بلکہ جس کو رکھے دوست یا نہ رکھتا ہے — سبھوں کو نعمت دنیا سے رزق دیتا ہے
کسی کو وہ نہیں دیتا ہے خاص دولت دیں — مگر اسی کو کہ کہتا ہے دوست جس کے تئیں
بھی دوست وہ نہیں رکھتا مگر اسی کو سنو — وہ دیوے جسقدر اس پر کرے قناعت جو

قَسَّمَ اَرْزَاقَ الْعِبَادِ وَهُمْ فِيْ بُطُوْنِ الْاُمَّهَاتِ ○ فَلَا يَزْدَادُ الْحَرِيْصُ
اِلَّا تَعَنُّتًا فِي الدُّنْيَا وَنَدَمًا بَعْدَ الْمَمَاتِ ○

اسی نے کر دی ہے بندوں کے رزق کی تقسیم — تھے جب کہ ماؤں کے پیٹوں میں ہی تھے اپنی مقیم
پھر اب زیادہ کرے حرص جو بنادانی — یہاں ہیں آفتیں اور حشر میں پشیمانی

اَحْمَدُهٗ حَمْدَ مَنْ قَنَعَ بِالْيَسِيْرِ ○ وَرَجَعَ اِلَى اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں حمد کرتا ہوں ایسا جو حمد ہے بہتر — کرے جو حمد قناعت بھی کر کے تھوڑی پہ
اور اس نے لایا رجوع دلسے حق کو جانب ہی — بھی یہ گواہی دل و جان سے ہے وہ اپنی دی
ہے ایک ہے وہ خداوند آسمان و زمیں — شریک ظاہر و باطن میں کوئی اس کا نہیں

شَهَادَةَ مَنْ قَنَعَ بِرِزْقِهٖ وَقَوِيَ مِنَ الدِّيْنِ ○ لِمَا سَمِعَ قَوْلَهٗ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ○

گواہی ایسے کی جو رزق پر قناعت کی — قوی ہو دین میں آیت یہ جب سماعت کی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُؤَيَّدُ بِالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

گواہی اور یہ دیتا ہوں میں بسر و جہار — ہمارے ہادی و رہبر پیمبر و سردار
محمد اس کے ہیں بندے رسول اسکی یقیں — کئے گئے ہیں جو تائید از کتاب مبین

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ○

ڈرو خدا سے وہی اک ہے بادشاہ کبیر — ہیں تم سب اس کے ہی محتاج کیا امیر فقیر

وَاَنْتُمْ سَائِرُوْنَ رَاحِلُوْنَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَّلَا تَرْدِيْدٍ ○ فَتَقَلَّلُوْا مِنَ الدُّنْيَا
فَاِنَّ الْمَوْتَ اَقْرَبُ اِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○

ہیں جانیوالے تم اک دن جہاں سے ہو کے جدا — سو لیجو قدر ضرورت پہ تھوڑی ہی دنیا
تمہاری موت تو ہے آنیوالی جانو ٹھیک — جو ہے تمہاری وہ گردن کی رگ سے بھی نزدیک

وَاقْتَدُوْا بِمَنْ مَّضٰی مِنَ السَّلَفِ ○ وَاهْتَدُوْا بِهُدَاهُمْ فِی التَّقَلُّلِ وَالْكُلَفِ ط

جو صالحین سلف تم سے گزرے ہیں آگے ۔۔۔ ہدایت ان سے ہی لو ان کی پیروی کرکے
تکلف ان میں یہ دنیا کا جانیو کم تھا ۔۔۔ سو دوری تم بھی تکلف سے کیجو صبح و مسا

وَفِیْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ وُلِّیَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْخِلَافَةَ
وَكَانَ فِیْ یَدِهٖ مِنَ الْاَمْوَالِ فِیْ زَمَنِهٖ مَا لَمْ یُعْطِهِ اللّٰهُ خِلَافَتَهٗ

اسی مہینہ میں حضرت عمر بن الخطاب ۔۔۔ ہوئے خلیفہ راشد باتفاق صحاب
خدا نے مال و زر اس قدر ان کے ہاتھ دیا ۔۔۔ کسی کو عہد خلافت میں نہیں دیا اتنا

فَصَعِدَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَخَطَبَ النَّاسَ وَعَلٰی لِبَاسِهٖ اِثْنَا عَشَرَ رُقْعَةً ○

وہ باوجود اس اسباب اور شاہی کے ۔۔۔ کمال زہد سے دنیا سے دور رہتے تھے
یہ جب کہ بر سر منبر انھوں نے خطبہ پڑھا ۔۔۔ لگے تھے جتے کو پیوند ان کے تب بارا

تَقَلُّلًا مِّنَ الدُّنْیَا فَلَمْ یَرْغَبْ فِی السَّعَةِ لِعِلْمِهٖ اَنَّ ذٰلِكَ لَا یَزِیْدُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا رِفْعَةً

نہ کی ہے زینت دنیا پہ آپ نے رغبت ۔۔۔ وہ جانتے تھے نہیں حق پاس اسکو کچھ عزت

وَكَانَ لَا یَاْكُلُ مِنَ الْاِدَامِ غَیْرَ الزَّیْتِ حَتّٰی اسْوَدَّ جِلْدُهٗ ○ وَلَمْ یَحْمِلْ
لِنَفْسِهٖ مِنْ مَّالِ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا دِرْهَمَیْنِ یَتَقَوَّتُ بِهِمَا هُوَ وَعِیَالُهٗ وَوَلَدُهٗ ○

تھی روٹی جو کی کبھی زیتون کا تیل قوت انکا ۔۔۔ نہ کھاتے روغنی سالن سو رنگ بدلا تھا
کبھی دو درم سے زیادہ ز گنج بیت المال ۔۔۔ نہ اپنے واسطے لیتے تھے وہ بہم اجلال
اسی میں آپ بھی کھاتے تھے وہ خدا آگاہ ۔۔۔ اسی میں ان کے تھا اولاد و آل کا نفقہ

وَقَدْ اَبْطَاَ یَوْمًا عَنِ الصَّلٰوةِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ وَاعْتَذَرَ لِلرِّجَالِ ○ فَقَالَ
اِنِّیْ كُنْتُ اَغْسِلُ قَمِیْصِیْ وَمَا لِیْ سِوَاهُ فَلِذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ عَنِ الْخُرُوْجِ بِوَقْتِ الزَّوَالِ ○

نماز جمعہ میں اک روز ان سے دیر ہوئی ۔۔۔ پس آکے کرنے لگے آہ سب سے عذر یہی
یہ پیرہن کو مرے آج میں جو دھوتا تھا ۔۔۔ سو خشک ہونے کو اس کے ہی وقت اتنا لگا
نہیں ہے دوسرا یہ مجھے سوا اس کے ۔۔۔ اسی لئے ہوئی آنے میں دیر تھوڑی سی مجھے

وَكَانَ يَحْمِلُ الدَّقِيْقَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۝ وَيَذْهَبُ بِهٖ وَهُوَ خَلِيْفَةٌ اِلٰى مَنْ يَعْرِفُ شِدَّةَ فَقْرِهٖ

اٹھائے روٹی کا آٹا بھی پیٹھ پر اپنے! | لجا کے پہنچاتے محتاج جن کو پاتے تھے
یہ اس جناب کی کس قدر کسر نفسی تھی | خلاف ان کو نہ تھی حالانکہ یعنی تھی شاہی

هٰذَا وَهُوَ الَّذِيْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ ۝ وَاَفْضَلُ مَنْ مَشٰى بَعْدَهُ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنَ الْاَتْقِيَاءِ

یہ وہ ہیں جن سے کہ اس دین کی ہوئی شہرت | بڑھایا جن سے ہے اسلام کی خدا عزت
نہ ان کے بعد چلا ہے زمیں پہ کوئی بشر! | مگر ہیں آپ ہی بس اس سے افضل و بہتر

وَكَانَ مَعَ ذٰلِكَ يَقُوْلُ يَا لَيْتَ اُمَّ عُمَرَ لَمْ تَلِدْ عُمَرَ ۝ وَلَمْ اَرَ الدُّنْيَا وَلَمْ اَكُ مِنَ الْبَشَرِ ۝

سو باوجود اس عزت کے اور فضیلت کے | کمال عجز سے رو رو کے وہ یوں کہتے تھے
نہ جنتی کاش عمر کے تئیں عمر رضی اللہ عنہ کی ماں | نہ کاش دیکھتا دنیا نہ ہوتا میں انسان

فَكَيْفَ مَنْ تَرَكَ الْاَعْمَالَ الصَّالِحَةَ ۝ وَانْهَمَكَ فِي الْمَعَاصِيْ بِكُلِّ عُضْوٍ وَّجَارِحَةٍ ۝

اے مومنو تھا صحابہ کو ایسا خوف خدا | تم اپنے حال پہ رو و سدا صباح و مسا
پس آہ ہووے گا کیا حال شخص کا ایسے | رہے گناہوں میں ڈوبا تمامی اعضو سے

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اٰذٰى مُسْلِمًا كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ مِثْلُ مَنَابِتِ الشَّجَرِ

کہا نبی نے مسلمان کو جس نے دی ایذا | گنہ وہ بڑھتا چلے یوں کہ جھاڑ ہے گویا

جَعَلَنَا اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْمُتَّقِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الرَّجِيْمِ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا
عَظِيْمًا ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

ماہ رجب کے پہلے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الَّذِيْ جَعَلَ رَجَبًا لِلْاِسْتِغْفَارِ مِنَ الذُّنُوْبِ

حمد ہے اللہ کو جو ہے وہ رب العالمین | پالنے والا وہی ہے سارے عالم کا یقین
تم گناہوں سے سب استغفار کرنے کیلئے | لطف سے بھیجا ہے یہ ماہ رجب اللہ نے

وَثَنّٰی رَجَبًا بِشَعْبَانَ لِاِصْلَاحِ الْعُیُوْبِ ○ وَثَلَّثَهُمَا بِرَمَضَانَ لِتَنْوِیْرِ الْقُلُوْبِ ○

بھیجتا ہے ماہ شعبان کو رجب کے بعد جب تاکہ اس میں پاک کرلیں آپ کو عیبوں سے سب
تیسرا رمضان کو ٹھہرایا ہے وہ ربّ غفور تا دلوں کو مومنوں کے اس میں حاصل ہوئے نور

وَاَخْفٰی فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ بِحُکْمِهٖ وَهُوَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

اور اس میں قدر کی شب کو ہے پوشیدہ کیا غیب کا جو جاننے والا ہے وہ رب العلا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّاحِیَةً لِّلذُّنُوْبِ ○

شاہدی دیتا ہوں میں معبود ہے وہ ایک ہی شاہدی ایسی مٹا دے جو گناہوں کو سبھی

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَحْمُوْدُ الْمَحْبُوْبُ
صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا دَامَ الشُّرُوْقُ وَالْغُرُوْبُ

اور دیتا ہوں گواہی کہ محمد مصطفٰے بندے اس کے اور ہیں اسکے رسول باصفا
اور وہ اللہ کے محمود اور محبوب ہیں سارے طالب ہیں خدا کے اور وہ مطلوب ہیں

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰی وَسَابِقُوْٓا اِلَی الطَّاعَاتِ
وَجِدُّوْا فِی الْاَعْمَالِ الصّٰلِحٰتِ ○

بھائیو اللہ کا کچھ خوف دل میں لائیو تقویٰ اور طاعت میں نیک اعمال میں کوشش کرو

اَلَا اِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا الشَّهْرُ الْحَرَامُ ○ اِفْتَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ ثَلٰثَةَ اَشْهُرٍ كِرَامٍ ○

جانئے یہ ماہ ہے ماہ حرام با صفا حق معظّم تین مہینے ابتدا اس سے کیا

فَرَجَبُ شَهْرُ اِلْقَاءِ الْبَذْرِ وَشَعْبَانُ شَهْرُ السَّقْیِ وَرَمَضَانُ شَهْرُ الْحَصَادِ ○

پس رجب ہے تخم ریزی کا مہینہ جانئے تخم طاعت اس مہینے میں ہی تم بو دیجئے
پانی دینے کا مہینہ جانو شعبان ہے اور زراعت کاٹنے کا ماہ تو رمضان ہے

فَمَنْ لَّمْ یَزْرَعْ فِیْ رَجَبَ بَذْرَ الطَّاعَاتِ وَلَمْ یَسْقِهَا بِمَاءِ الْعَیْنِ فِیْ شَعْبَانَ
كَیْفَ یَصِلُ اِلَی الْحَصَادِ الرَّحْمَةِ فِیْ رَمَضَانَ ○

پس رجب میں جو نہ بویا تخم طاعت کا اشک کے پانی سے شعبان میں نہ پانی دیا

کیوں وہ رحمت کی زراعت کا ہو گا رضا نہیں ۔ بلکہ وہ پڑ جائے گا نقصان اور خسرا نہیں

قِيْلَ إِنَّ رَجَبًا بَعْدَ مَا يَمْضِيْ يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَيَجْلُوْكَ وَعَظَّمُوْكَ فَيَسْكُتُ رَجَبُ حَتّٰى يَسْئَلَهُ ثَانِيَةً وَّثَالِثَةً ○

جانو تم جب گزر جاتا ہے یہ ماہ رجب ۔ آسماں اوپر وہ کرتا ہے عروج از حکم رب
حق تعالی پوچھتا ہے اسکو تب اس طرح ہی ۔ کیا عرے بندوں نے تیری حرمت و تعظیم کی
تب رجب خاموش رہتا ہے ادب سے باوقار ۔ حق تعالی پوچھتا ہے اسکو یوں ہی تین بار

فَيَقُوْلُ إِلٰهِيْ أَنْتَ السَّتَّارُ أَمَرْتَ خَلْقَكَ أَنْ يَسْتُرُوْا عُيُوْبَ غَيْرِهِمْ وَسَمَّانِيْ رَسُوْلُكَ أَصَمَّ ○ سَمِعْتُ طَاعَتَهُمْ وَلَمْ أَسْمَعْ مَعْصِيَتَهُمْ ○

عرض کرتا ہے کہ تو ستار ہے اے پاک رب ۔ عیب پوشی کا کیا ہے حکم تو بندوں کو سب
اور امام الانبیا تیرا حبیب محترم ۔ یا الہی نام رکھا ہے یقیں میرا اصم
اسلئے میں نے سنی ہیں طاعتیں ہی انکی سب ۔ اور گناہ ان کے نہیں میں نے سنا اے پاک رب

وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَّلَا مُسْلِمَةٍ يَّصُوْمُ يَوْمًا مِّنْ رَّجَبٍ وَّيَقُوْمُ لَيْلَتَهُ يُرِيْدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةَ سَنَةٍ كَامِلَةٍ صِيَامَ نَهَارِهَا وَقِيَامَ لَيَالِيْهَا ○

یوں کہا ثوبان فرماتے ہیں سالار امم ۔ جو مسلماں مرد یا عورت کوئی جسکو ہو فہم
ایک روزہ گر رکھے للہ در ماہ رجب ۔ یا لوجہ اللہ طاعت میں گزارے ایک شب
تو لکھے حق طاعت اک سال کا ایسا ثواب ۔ گویا روزہ دن میں تھا جاگا ہے راتیں با صواب

عِبَادَ اللّٰهِ احْتَرِمُوْا هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِيْفَ بِكَثْرَةِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ○ وَالنَّدَمِ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنَ الْآثَامِ ○ وَأَكْثِرُوْا ذِكْرَ خَالِقِ الْأَنَامِ

اس مہینے کی بزرگی کچھ اسے کہا ہو ۔ شب عبادت میں گزارو اور بہت روزہ رکھو
چونکہ آگے گناہ تم اس سے شرمندہ رہو ۔ ذکر اور تسبیح اکثر حق تعالی کی کرو

وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَالْإِنْفَاقِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ

وَتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ○ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اس میں فقرا اور مسکینوں کو صدقہ دیجو تم اور بخشش مانگیو اپنے گناہوں سے سدا	فضل سے اللہ کے جنت میں داخل ہو تم غایت فضل و کرم سے بخشش دیوے گا خدا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا أَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ○ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَاحِبُ الْفَضْلِ الْمَشْهُوْرِ ○ وَالْعَلَمِ الْمَنْشُوْرِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ إِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ وَرُوِيَ فِي الْأَخْبَارِ ○ عَنِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَيْلَةَ عُرِجَ بِهٖ إِلَى الْجَبَّارِ ○ فَأَتَى الْمَلَكُ خَازِنُ النَّارِ وَمَعَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَالْأَخِ الشَّفِيْقِ ○ وَمَرَّ بِهٖ فِي الطَّرِيْقِ ○ ثُمَّ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاتِّبَاعِهِمْ وَقَالَ يَا مَالِكُ افْتَحِ الطَّبَقَ الْأَعْلٰى مِنَ النَّارِ ○ حَتّٰى أُشَاهِدَهَا وَأَنْظُرَ إِلٰى أَهْلِهَا مِنْ نِّسَائِهَا وَرِجَالِهَا فَفَتَحَ مَالِكٌ الطَّبَقَ الْأَعْلٰى وَإِذَا هُمْ [illegible] ○ وَشَرَابُهُمُ الْمَاءُ [illegible] ○ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَخِيْ جِبْرِيْلُ

لِمَا سَبَبُ ظُلْمَتِهَا فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ جَهَنَّمَ مَخْلُوقَةٌ مِنْ غَضَبِ اللهِ
مُسَلَّطَةٌ عَلَى مَنْ عَصَى اللهَ أُوْقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى ابْيَضَّتْ ثُمَّ أُو
قِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى احْمَرَّتْ ثُمَّ أُوْقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ
فَزَالَتْ أَنْوَارُهَا وَكَثُرَ سَوَادُهَا حَتَّى أَنَّ أَهْلَهَا لَا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ وَأَنَّ
لَهَا سَبْعَةَ أَبْوَابٍ الْبَابُ الْأَعْلَى مِنْهَا لِلْعُصَاةِ مِنْ أُمَّتِكَ الْمُخَالِفِينَ لِشَرِيعَتِكَ الْحَدِيثُ

ماہ رجب کی ۲۷ ستائیسویں شب کو ہوئی ۱۲

صحیح آئی روایت کہ سرور عالم — حبیب قادر متعال شاہ عرب و عجم
سفر پہ جب شب معراج میں گئے تھے گزر — جب آپ ٹھہرے تھے دروازہ جہنم پہ
بھی تھے رکاب کے ہمراہ جبرئیل امین — ملا ہے مالک دوزخ ادب سے آکے وہیں
کیا ہے مالک دوزخ کو حکم حضرت نے — سقر کے سر سے یہ سرپوش اب اٹھا دیجے
کہ کون لوگ ہیں دوزخ میں دیکھ لوں اب — یہ سن کے جلد وہ سرپوش کو اٹھایا تب
بڑی سیاہی نظر آئی اور شرر اس کے — لپٹیں وہ عرش معلیٰ تلک بھی اٹھتے تھے
یہ دیکھ کر وہیں رونے لگے رسول اللہ — بھی جبرئیل سے پوچھا یہ کیا سبب ہے سیاہ
کی عرض روح امیںؑ نے کہ اے رسول خداؐ — غضب سے حق کے جہنم ہوئی ہے یہ پیدا
جو لوگ ہوویں جہاں میں خدا کے نافرماں — سو ان پہ سونپا ہے دوزخ کو خالق اکواں
ہزار سال فرشتوں نے اس کو سلگایا — سفید ہو گئی یہ آگ تب بحکم خدا
ہزار سال بھی سلگائے جبکہ دوسری بار — ہوئی ہے سرخ اسی وقت خوب یہ انگار
ہزار سال بھی سلگائے جبکہ تیسری بار — ہوئی سیاہ وہیں اس کے سب گئے انوار
جو لوگ اس میں ہیں وہ ایک دوسرے کو نہیں — نہ دیکھ سکتے ہیں زنہار اے رسول امیں
بھی اس سقر کے ہیں بے شبہ سات دروازے — ہیں سات اس کے طبق اک ایک میں نیچے
گناہ گار جو ہیں آپ کی ہی امت کے — مخالفین جو ہیں آپ کی شریعت کے
وہ سب سے اعلیٰ طبقہ میں ہیں اے پیغمبر — وہ بھی جاویں دوزخ میں بیشک نہیں اوپر
نظر کی سرور عالم نے اک گروہ پہ تب — کہ انکے منہ تھے [illegible] آگ میں تھے سب
عذاب میں تھے مقید وہ دیکھ سرور دیں — سے پوچھا کون ہیں یہ لوگ کہا روح امیں
[illegible] ہی قسم کا انہیں ایسے تھے جیساں — [illegible] یہ لیے اللہ [illegible] ہیں ایسا حال

گروہ دوسری حضرت نے آگ میں دیکھی کہ کھا رہے تھے وہ بس آگ ہی جہنم کی
بھی پی رہے تھے لہو اور پوست کو اپنے وہ توڑتے تھے سبھی آہ اپنے دانتوں سے
یہ کون پوچھا تو جبرئیل عرض کرنے لگے یہ لوگ مال یتیموں کا آہ کھاتے تھے
بھی دیکھی سرورِ عالم نے اک گروہ تیسری تھی ان کے منہ میں بھری آہ آگ دوزخ کی
نکل رہا تھا دھواں ان کی ناک سے بھی کثیر انھیں کئے تھے مقید بطوق اور زنجیر
یہ کون پوچھا تو جبرئیل نے کہا ہے تب یہ لوگ جانیے بدکار و سود خوار ہیں سب
یہ مال و زر کی بہت آہ طمع رکھتے تھے اسی سبب سے پھنسے ہیں عذاب میں ایسے
بھی اور چوتھا گروہ ایک دیکھے پیغمبر کہ لٹکے لوہے کے کانٹوں کے سولیوں اوپر
بھی شرمگاہ سے تھا آہ انکی پیپ رواں عذاب سخت میں دوزخ کے تھے وہ سب حیراں
یہ کون پوچھا تو جبرئیل نے کیا اظہار یہ مرد و زن ہیں زناکار سارے بدکردار
بھی دیکھا سرورِ دیں نے گروہ پنجم کو کہ کاٹتے تھے وہاں ان کو سانپ اور بچھو
یہ کون لوگ ہیں پوچھا تو جبرئیل نے کہا کہ جوئے باز ہیں لوگ ان کی ہے یہ سزا
الٰہی ایسے بد افعال سے بچا ہم کو اور اچھے کام کی توفیق اب ہمیں دیجو

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْفَضْلُ وَالْجُوْدُ وَالْاِحْسَانُ

حمد رب العالمیں کا کب ہمیں امکان ہے خلق پر سب اس کا فضل جود اور احسان ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ وَلَا ثَانِيَ ○

شاہدی دیتا ہوں میں ہو ایک اللہ وحدہ قدیر کوئی شریک اس کا نہیں اور کوئی ثانی اور نظیر

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ الْمُؤَيَّدُ بِاَوْضَحِ الدَّلِيْلِ وَاَعْظَمِ الْبُرْهَانِ

اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ مَا اخْتَلَفَ الْجَدِیْدَانِ

اور گواہی دوں کہ پیغمبر ہمارے ذوالکرم ہیں محمدؐ اس کے بندے اور رسول محترم

حق نے کی تائید ان کی اعظم برہان سے صاف اور روشن دلیلوں سے بھی اور قرآن سے

اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اتَّقُوا اللّٰہَ وَاغْتَنِمُوا الْاَیَّامَ الْفَاضِلَۃَ لِطَاعَۃِ اللّٰہِ ○
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ شَعْبَانَ الْمَخْصُوْصَ بِتَعْظِیْمِ الْاِیْمَانِ ○

بھائیو حق سے ڈرو اور اس کی طاعت کیجیو ایسے ایّام معظم کو غنیمت جانیو

جیسے یہ ماہ معظم جو مہ شعبان ہے خاص اک یا افتخار از حرمت ایمان ہے

ھٰذَا الشَّھْرُ التَّسْبِیْحِ وَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ ○ ھٰذَا الشَّھْرُ الصَّلٰوۃِ عَلٰی سَیِّدِ الْاَکْوَانِ ○
ھٰذَا الشَّھْرُ الدُّعَاءُ فِیْہِ مَسْمُوْعٌ ○ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْہِ مُسْتَقْبَلٌ مَّرْفُوْعٌ ○

اس مہینے میں پڑھو تسبیح و قرآن بیشتر اور درود اکثر پڑھو تم سرور اکوان پر

اس مہینے میں یقیں مقبول ہوتی ہے دعا آسماں پر نیک اعمال اس میں چڑھتے ہیں جا

لِمَا رُوِیَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ خُطْبَتِہٖ نَقُّوْا اَبْدَانَکُمْ بِصَوْمِ شَعْبَانَ لِصِیَامِ رَمَضَانَ ○

بوہریرہ بولتے ہیں میں سنا ہوں بالیقیں اپنے خطبے میں یہ فرماتے تھے شاہ مرسلیں

پاک کیجیو اپنے کو تم روزۂ شعبان سے اے مسلمانو صیام ماہ رمضان کے لیے

فَمَا مِنْ عَبْدٍ یَصُوْمُ مِنْہُ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُہٗ

پس جو بندہ تین روزے ماہ شعباں میں رکھے بخشے جائیں گے گناہ اس کے خدا کے فضل سے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ اُخْرٰی یُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ عِنْدَ اِفْطَارِہٖ اِلَّا
غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَبَارَکَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ

اور روایت ہے جو بھیجے گا درود اس شاہ پر تین بار افطار کی ساعت میں جو نیکو سیر

تو گناہ سب اس کے اگلے بخش دیوے گا خدا اور اس مومن کی روزی میں بھی برکت ہوئیگا

وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ لَمْ اَرَكَ تَصُوْمُ مِنْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مَا تَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ ۝ قَالَ هُوَ شَهْرٌ
مُبَارَكٌ تُرْفَعُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ اِلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ

یوں اسامہ نے کہا پوچھا میں از شاہِ انام — آپ رکھتے ہو مہ شعبان میں اکثر صیام
اور مہینوں میں نہیں رکھتے ہیں روزے اسقدر — اس طرح ارشاد فرمائے ہیں تب خیر البشر
نیک اعمال اس مبارک ماہ میں ہی بالیقیں — چڑھ کے جاتے ہیں سوئے درگاہ رب العلمیں
پس یقیں میں دوست رکھتا ہوں یہی شہر وچار — جب عمل معروض ہوویں تب رہوں میں روزہ دار

وَعَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ شَعْبَانَ
بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى نَاقَةٍ مِّنْ نُّوْقِ الْجَنَّةِ ۝

اور یوں ارشاد کرتے ہیں رسول انس و جن — ماہ شعبان میں جو کوئی روزہ رکھے تین دن
اونٹنی پر ایک جنت کے یقیں کر واسوار — حشر میں اس کو اٹھائے گا خدائے کردگار
یا الٰہی لطف سے توفیق یہ دیجئے ہمیں — کہ مہ شعبان میں ہم اخلاص سے روزہ رکھیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ۝ وَ
لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ ۝ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَفَا عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ كَبَائِرَ جُرْمِهِمْ وَسَمَحَ ۝ وَنَشَرَ
مَوَاهِبَ كَرَمِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ وَمَنَحَ ۝ وَاَسْبَلَ سِتْرَهٗ عَلَى الْقَبَائِحِ فَمَا فَضَحَ ۝ وَ
اَجَابَ دَعْوَةَ الدَّاعِيْنَ بِبَابِهٖ فَاَنَالَهُمُ الْمَطْلُوْبَ وَاَنْجَحَ ۝ اَحْمَدُهٗ اِذْ اَسْقَانَا
مِنْ مَنَاهِلِ كَرَمِهٖ بِاَوْفٰى قَدَحٍ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ شَهَادَةَ مَنْ اَيْقَنَ بِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَلِاِيْمَانِهٖ صَحَّحَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ نَبِيٌّ نَطَقَ الْحَصٰى فِيْ كَفِّهٖ وَسَبَّحَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ جُدُّوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاجْتَهِدُوْا فِيْ رِضَاةِ اللّٰهِ

حاضرو کوشش کرو طاعت میں حق کی تم تمام   حق کی خوشنودی کے ہی ہیں کام کیجو صبح و شام

فَاعْمَلُوْا صَالِحًا تَنْجُوْا بِهٖ غَدًا فَاِنَّ وَرَاءَكُمْ اَهْوَالٌ عِظَامٌ ○

اور کر و لیجے عمل چھٹکارا ہونا حشر میں   سخت تر پیچھے تمہارے حشر کی ہیں آفتیں

وَمَخَاوِفُ وَمَوَاقِفُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَمْسُوْنَ اَلْفَ مَوْقِفٍ ○

ہیں مواقف پل صراط اور یقیں پنجاہ ہزار   ہر مقام اندر بہت ہے خوف و دہشت بیشمار

يُسْئَلُ الْعَبْدُ فِيْ كُلِّ مَوْقِفٍ عَمَّا عَمِلَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا ○ وَمَا قَدَّمَ بِهٖ فِي الْعُقْبٰى ○ وَعَمَّا ظَلَمَ فِيْهِ نَفْسَهٗ ○ وَعَمَّا ذَهَبَ يَوْمَهٗ وَاَمْسَهٗ ○

پس ہر اک بندہ ہر اک موقف میں پوچھا جائیگا   کیا کیا دنیا میں کیا لایا ہے توشہ حشر کا
اور کیا کیا گناہ بے خوف ہو اللہ سے   رات دن کس طرح گزرانا ہے اپنی عمر کے

وَعَمَّا فَعَلَ مِنَ الْاَفْعَالِ السَّيِّئَةِ وَالْحَسَنَةِ ○ وَمَا صَرَفَ فِيْهِ الشَّهْرَ وَالسَّنَةَ ، وَمَا غَفَلَ فِيْ عُمْرِهٖ وَمَا سَهَا ○ وَمَا ذَهَبَ فِيْهِ وَلَهَا ○

کی ہے کیا نیکی بدی گزرا ناکیونکر ماہ و سال   عمر میں کیا اپنے بھولا کیا پڑا غفلت کا جال!

فَتَاَهَّبُوْا لِلِقَاءِ اللّٰهِ ○ وَاعْمَلُوْا مَا يُنْقِذُكُمْ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ ○

پس خدا کے پاس جانے کا تہیہ کیجیو   اور کرو تم وہ عمل جس پر عذاب حق نہ ہو

وَبَدِّلُوا السَّيِّاٰتِ بِالْحَسَنَاتِ ○ وَاَتْبِعُوا الْفَائِتَاتِ بِالْبَاقِيَاتِ الصّٰلِحٰتِ وَتَدَارَكُوا الْمَاضِيَ مِنَ الذُّنُوْبِ بِاِدَامَةِ النَّدَمِ وَالْاَسَفِ وَانْتَبِهُوْا مِنَ الْغَفَلَاتِ ○

نیکیوں سے تم گناہوں کو سبھی کیجو بدل   یعنی توبہ اس سے کیجو اور کرو اچھے عمل
فوت جو تم سے ہوئے اعمال نیک ہو منو   اس کے بدلے نیک ہی اعمال تم کرتے رہو

اور گناہاں جتنے گذرے ہیں تمہارے بھائیو
جلد توبہ اس سے کیجو اور بہت شرمائیو

قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِيْ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَاعْمَلْ بِجَنْبِهَا حَسَنَةً اَلسِّرَّ وَالْعَلَانِيَةَ ۝

یوں معاذ ابن جبلؓ بولے رسول اللہ سے
یا رسول اللہ وصیت کچھ مجھے فرمائیے
بولے حضرتؐ جبکہ تجھسے اک اگر ہووے بدی
سر و ظاہر ایک نیکی کیجیے اس کے قریں

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِيْ قَالَ اِسْتَحْيِ مِنَ اللّٰهِ كَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ صَالِحِ جِيْرَانِكَ

عرض کی پھر یا رسول اللہ کچھ کیجیے زیاد
تب کیا ارشاد حضرتؐ نے کہ رکھ تو اس کو یاد
اپنے ہمسایہ کے مرد نیک سے جوں سامنے
شرم رکھتا ہے تو کرنے سے بدی کوئی کام کے
شرم رکھ ایسا ہی پس اللہ سے سرّ و جہار
ظاہر و باطن کو تیرے دیکھتا ہے کردگار

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِيْ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ كَاَنَّهَا اٰخِرُ صَلٰوتِكَ مِنَ الدُّنْيَا

بولے وہ پھر کچھ زیادہ کیجیے ارشاد اور بھی
تیسری ان کو وصیت اسطرح حضرتؐ نے کی
باخضوع و باخشوع ایسی ادا کر ہر نماز
گویا آخر عمر کی ہے وہ نماز بانیاز

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّهُ نُوْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ ۝

پھر کہا حضرتؐ سے ہیں نے اور زیادہ کیجیے
سرور عالم انھیں اس طرح فرمانے لگے
آپ پر کر لے تو لازم کثرت ذکر خدا
اور قرآن معظم کی تلاوت بھی سدا
کیوں کہ وہ تیرے لئے ہو آسماں پر ایک نور
اور زمیں پر نور اک تیرے لئے ہے بے قصور

وَانْظُرْ مَنْ هُوَ دُوْنَكَ وَلَا تَنْظُرْ مَنْ هُوَ فَوْقَكَ وَحَبِّبِ الْمَسَاكِيْنَ وَجَالِسْهُمْ وَصِلْ رَحِمَكَ فَاِنَّهُ مُبَارَكٌ لَّكَ فِي الْمَالِ وَالْعُمُرِ ۝

دیکھ تو اسکو جو تیرے سے کم رکھتا ہو مال
اور نہ دیکھ اس کو کبھی تجھ سے رکھے زیادہ جو مال
ساتھ مسکینوں کے بیٹھ اور انسے رکھ الفت کمال
صلہ رحمی کر کہ اس سے ہوئے زیادہ عمر و مال

وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ مُرًّا وَاكْظِمِ الْغَيْظَ وَاَحْسِنْ اِلٰى مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ فَاِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

گرچہ کڑوی ہو کسیکو بولدے حق بات ہی — اور جب غصہ تجھے آوے تو پی اس کو تبھی
جو کرے تجھسے بدی تو اس سے نیکی کر ضرور — میں ڈراتا ہوں تجھے تو حُبِّ دنیا سے ہو دور

وَانْصَحْ لِلنَّاسِ كَمَا تَنْصَحُ لِنَفْسِكَ وَلَا تَعْتِبْ عَلَيْهِمْ يَا مُعَاذُ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ
وَلَا وَرَعَ كَالْحَيَاءِ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ وَلَا نَسَبَ كَالْعِلْمِ ۝

خیرخواہی خلق کی ایسی تو کر سرو عیاں — خیرخواہی نفس کی اپنی کرے جوں بیگماں
اور لوگوں پر عتاب ہرگز نہ کرائے بیش بیں — بوجھ کوئی عقل بھی تدبیر کے مانند نہیں
ورع و تقویٰ کوئی نہیں مثل حیائے با ادب — نیک سیرت کے برابر بھی نہیں کوئی حسب
اور نسب ہرگز نہیں ہے علم دینی کے مثال — علم دیں تحصیل کیجو محض بہر ذوالجلال

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِلْاَعْمَالِ الَّتِيْ تَرْضَاهَا ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ
نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الَّذِيْ شَرَّفَ عَلٰى كُلِّ صُوَرٍ صُوْرَةَ الْاِنْسَانِ وَزَيَّنَهٗ بِخِلْعَةِ
الْاِسْلَامِ وَحَلَاوَةِ الْاِيْمَانِ ۝

حمد اس خلاقِ اکبر کو ہے اور شکر و ثنا — کہ شرف ہر شکل پر جو شکل انساں کو دیا
اس کو پھر بخشی ہے زینت خلعتِ اسلام سے — دی ہے ایماں کی حلاوت لطف و انعام کے

اَلْعَالِمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا يَخْتَلِجُ بِالْاِنْسَانِ ۝

جانے جو اوپر سے اوپر ہے بھی وہ بیگماں — اور جو نیچے سے نیچے ذرہ ذرہ ہو نہاں
اور جو ہوئے زمین و آسماں کے درمیاں — بلکہ جانے ذہن کا ہر خطرہ اور وہم و گماں

اَلْحَكِيْمِ الَّذِيْ يَطَّلِعُ عَلَى الْعُصَاةِ وَهُمْ فِيْ مَعَاصِيْهِمْ فَيَسْتُرُ قَبَائِحَهُمْ بِغَنَائِمِ الْغُفْرَانِ ۝

ہے حلیم ایسا کہ عصیاں عاصیوں کے دیکھ کر — ڈھانپتا ہے عیب ان کے مغفرت کے سر بسر

فَسُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ شَهْرَ رَمَضَانَ سَيِّدَ الشُّهُوْرِ لِيَغْفِرَ فِيْهِ الذُّنُوْبَ وَالْعِصْيَانَ

پاک ہے وہ جو کیا رمضان کو سب ماہوں کا شاہ ۔ تاکہ انہیں مومنوں کے بخشدے جرم و گناہ

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً وَّاقِيَةً مِّنَ الْهَوَانِ ۝

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک وہ پروردگار ۔ کوئی شریک اس کا نہیں بے شبہ وہ ستّار و جبار

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ شَرَعَ الشَّرَآئِعَ وَبَيَّنَ الطَّرَآئِقَ وَنَسَخَ الْمِلَلَ وَالْاَدْيَانَ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ ۝

اور گواہی ہیں یہ دیتا ہوں ہمارے پیشوا ۔ ہیں محمد حق کے بندے اور رسول رہنما
جس نے ظاہر کی شریعت اور راہ نیک بھی ۔ اور اگلی ملت و دیں سب کی منسوخ کی

اَمَّا بَعْدُ يَا ابْنَ اٰدَمَ يَا رَهِيْنَ الْبَلَا يَا غَرِيْبَ الدُّنْيَا وَيَا طَالِبَ الْمَوْلٰى وَيَا خَالِيَ الْبَالِ مِنَ الْاَحْزَانِ ۝ اِتَّقِ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ وَرَآءَكَ الْحِسَابَ وَالْكِتَابَ وَالنِّيْرَانَ ۝

اے بنی آدم و اے گروید آفات و بلا ۔ اے او دنیا کے مسافر موت جو سر پر کھڑا
ہے علم نا تیرے پیچھے بھی دوزخ اور حساب ۔ کیا نہ جانا تو کہ ہے بے خوف اور بے اضطراب

فَاِنَّهٗ مِنْ يَّوْمٍ يُنْصَبُ الْمِيْزَانُ وَيُنْشَرُ الدِّيْوَانُ ۝ وَيَحْضُرُ اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ وَالسَّفِيْرُ وَالتَّرْجُمَانُ ۝

آہ اس دن ہیں کھڑا ہووے گا میزان عدل ۔ اور کھلیں گے نیک و بد بندوں کے سب نامۂ عمل
اور کرے حاضر وہاں لوح و قلم کو جلد لا ۔ اور سفیر و ترجماں جبریل و سارے انبیا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ شَهْرُ رَمَضَانَ ۝ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ۝ وَصُفِّدَتِ الشَّيٰطِيْنُ اللِّعَانُ ۝

مصطفےٰ بولے کہ رمضان کا مہینہ آئے جب ۔ کھولتے ہیں جانو جنت کے دروازوں کو سب
بند کر دیتے ہیں دوزخ کے بھی دروازے بھی ۔ قید کر دیتے ہیں بیشک اور شیاطین کو بھی

وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ عَنِ الْعِصْيَانِ ۝

اور منادی یک ندا کرتا ہے یوں لیجئے ۔ کر بھلائی نیکیوں کے اب زیادہ کیجئے

اے بدی کے کرنیوالے چھوڑ دے جرم و گناہ — حشر میں دوزخ سے تا تجھ کو خدا دیوے پناہ

فَاِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيْحٌ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَصَفَّقَتْ يَاوَرَاقَ الْجِنَانِ ○ فَيَنْظُرْنَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اِلٰى ذَالِكَ وَيَقُلْنَ مَا هٰذَا الشَّهْرُ يَا رِضْوَانُ ○ فَيَقُوْلُ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ يُغْفَرُ فِيْهِ الذُّنُوْبُ وَالْعِصْيَانُ

پہلی شب رمضاں کی جب آتی ہے از حکم خدا — عرش کے نیچے سے بہتر ایک بہتی ہے ہوا
ملتے ہیں جنت کے پتے اس ہوا سے سر بسر — کہتی ہیں حوران جنت فوراً اسکو دیکھ کر
کونسا یہ ماہ اقدس بول اے رضوان ہے — انکو رضواں بولتا ہے یہ مہ رمضان ہے

فَيَقُلْنَ يَا رَبَّنَا اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَزْوَاجًا تَقَرُّ اَعْيُنُنَا بِهِمْ
وَاَعْيُنُهُمْ بِنَا يَا كَرِيْمُ يَا مَنَّانُ ○

حق سے تب کہتی ہیں وہ اے رب ہمارے پر فلاح — کر ہمارا تیرے ان بندوں سے اس مہ میں نکاح
تا ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوویں ان سے اے کریم — اور آنکھیں ان کی ٹھنڈی ہوویں ہم سے اے رحیم

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ صَامَ رَمَضَانَ فِيْ اِنْصَاتٍ وَّسُكُوْتٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ وَلَمْ يَرْكَبْ فِيْهِ فَاحِشَةً اِلَّا انْسَلَخَ مِنْهُ رَمَضَانُ ○

ہے حدیث اندر کہ فرمایا رسول اللہ نے — رکھے جو روزے مسلماں ماہ میں رمضان کے
اور رہا خاموش بد باتوں سے سر و آشکار — حق تعالیٰ کے رہا ہے ذکر میں لیل و نہار
اور رکھا حق تعالیٰ کے حلالوں کو حلال — اور حراموں کو حرام اس نے رکھے در کل حال
اور گنہ کوئی اس مہینے میں نہیں ہرگز کیا — ماہ رمضاں اس طرح نیکی پہ ہی آخر ہوا

يَوْمَ يَنْسَلِخُ وَقَدْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ كُلُّهَا وَبَنَى اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ وَّتَهْلِيْلَةٍ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَاءَ فِيْ جَوْفِهَا يَاقُوْتَةٌ حَمْرَاءُ ○

ماہ رمضان مبارک جب کہ جاویگا گذر — بخشدے گا سب گناہ اس کے خدائے بحر و بر
جنت اندر بدلے ہر تسبیح اور تہلیل کے — حق بنا کرتا ہے اک گھر اس مسلماں کیلئے

سبز جوہر سے زمرد کے بنا ہو وہ مکاں ۔۔۔ اور بھی یاقوت سرخ اسکے لگے ہوں درمیاں

فِیْ جَوْفِ تِلْكَ الْیَاقُوْتَۃِ خَیْمَۃٌ مِّنْ دُرَّۃٍ مُّجَوَّفَۃٍ فِیْهَا زَوْجَۃٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ ○

درمیاں یاقوت کے ہوئے گا اک ڈیرا کھڑا ۔۔۔ وہ بھی ہوئے گا مجوف ایک موتی سے بنا

اس میں عورت اس کی بیٹھی ہوئیگی اک حور عین ۔۔۔ خوبصورت خوب سیرت پاک تن اور نازنیں

اِخْوَانِیْ اِهْتَمُّوْا بِاَمْرِ صَوْمِكُمْ وَاحْذَرُوْا مِمَّا یُبْطِلُهٗ وَیَرُدُّهٗ عَلَیْكُمْ ○

بھائیو روزوں میں اپنے ایسے کاموں سے بچو ۔۔۔ جس سے روزہ ہوئے ضایع اور نامقبول ہو

اِخْوَانِیْ هٰذِهٖ بِشَارَۃٌ لِّمَنْ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ ○ وَاَفْطَرَ عَلَی الْحَلَالِ

وَكَفَّ لِسَانَهٗ عَنِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ وَالْغِیْبَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ ○

بھائیو یہ ہے بشارت اسکے تئیں بے قیل و قال ۔۔۔ جو حراموں سے بچا اور روزہ کھولا بر حلال

بند کی جس نے اسنے روزے میں یقیں اپنی زباں ۔۔۔ چغلی و غیبت بھی جھوٹ اور افترا سے ہر زماں

وَمَنَعَ نَفْسَهٗ عَنِ الْقِیْلِ وَالْقَالِ ○ وَغَضَّ بَصَرَهٗ عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ ○ وَنَقّٰی

قَلْبَهٗ عَنِ الْحَسَدِ وَعَدَاوَۃِ الْمُسْلِمِیْنَ ○

اور رہا تھا دور وہ بے فائدہ باتوں سے سب ۔۔۔ اور حراموں سے بچایا آنکھ کو بس روز و شب

اور حسد سے اور عداوت سے مسلماں کے یقیں ۔۔۔ پاک کر ڈالا تھا بیشک اپنے وہ دل کو امیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ صُوَّامِ رَمَضَانَ ○ وَاغْفِرْ لَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ ○ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِیْزِ الْجَمِیْلِ جَلِیْلِ الشَّانِ ○ اَلَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِصُنُوْفِ الْاِنْعَامِ وَضُرُوْبِ الْاِحْسَانِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِیَ ○

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ۝ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا طَلَعَ النَّیِّرَانِ ۝ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰی وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ قَالَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ صِیَامَهٗ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِیَامَهُ الْحَدِیْثُ ۝ وَاهْتَمُّوْا بِاَمْرِ صَوْمِكُمْ فَتَظْفَرُوْا بِمَغَانِمِ الْحَسَنَاتِ وَمَفَاتِیْحِ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ۝

ابن ماجہ اور شیخ بیہقی — عبد رحمٰن سے ہیں راوی لے تقی
یوں کیا ارشاد وہ شاہ امم — ہے مہ رمضان ایسا محترم
فرض حق اس کے کیا تم پر صیام — تم پہ سنت ہیں کیا اس کا قیام
یعنی راتوں کو جگیں اس ماہ کے — ذکر اور طاعات میں اللہ کے
پس جو کوئی دن کو روزہ دار ہو — رات کو طاعات میں بیدار ہو
ازرہ ایمان وراہ احتساب — یعنی حق سے بخشش پانے کو ثواب
پاک یوں جرم و گنہ سے ہوویگا — جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا
اور داؤد نسائی ترمذی — ابن ماجہ اور خزیمہ بیہقی
بو ہریرہ سے روایت لائے ہیں — یوں رسول کبریا فرماتے ہیں
چھوڑے اک روزہ بھی جو رمضان کا — جس میں رخصت دی نہ ہو اسکو خدا
اور مرض سے وہ نہ کچھ بیمار تھا — روزہ وہ بے عذر شرعی کھا گیا
گرچہ صوم دہر اس کے در قضا — گو پھر اس کے عوض میں وہ رکھا
ایک روزہ کا بھی نا ہووے قضا — اجر اس کا وہ نہ ہرگز لیوے گا
بولا تھی روزہ یک رمضان کا — دوسرے روزوں سے ہزار افضل ہوا
اور ایک تسبیح اسے نیکو شمار — اس میں افضل ہے ز تسبیح ہزار
اور اک رکعت بھی اس میں بہتر — ہے ہزار رکعت سے بہتر سربسر
اور تقسیم اس جہت میں سب کیا — فی سبیل اللہ نفقہ سا ہے بیاں

اور یہ ایسا ہے اسے نیکو نہاد
اور کوئی افطار گر کروائیگا
تو گنہ سب اس کے بخشے جائیں گے
اور ثواب اک روزہ کا وہ پائیگا
جب سنے ارشاد یہ صحب کرامؓ
ہم ہیں مفلس کس طرح طاقت یہ پائیں
تب انہیں فرمایا وہ عالی جناب
جس نے خرمے سے بھی یہ روزہ کھلائے
پیٹ بھر صائم کو جو کھلوائیگا
یوں کرے سیراب نا ہو تشنگی!
اور جو کر باندی غلام اوپر کرم
حق تعالی بخشدیوے گا اسے
اور تم اس ماہ میں اسے مؤمنو
ان میں دو خصلت ہیں ایسے باصفا
اور ہیں دو خصلتیں ان سے یقیں
وہ جو ہیں دو خصلتیں اے ہوشیار
تم بہت کلمہ شہادت کا پڑھو
یعنی تم اپنے گناہ سب یاد کر
اور وہ دو خصلتیں اے اہل دیں
مانگیو تم حق سے جنات ارم
نقل کی حاکم نے از ابن عمرؓ
ہو قبول ہر ایک صائم کی دعا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رزق مومن جس میں ہوتا ہے زیاد
اس میں روزہ ایک روزہ دار کا
اور اسے دوزخ سے آزادی ملے
اجر صائم بھی نہ کچھ کم ہوویگا
عرض کی تب یوں کہ اے شاہ انامؐ
کوئی روزہ دار کا روزہ کھلائیں
حق تعالی اس کو دیویگا ثواب
گھونٹ ہی اک دودھ یا پانی پلائے
اس کو میرے حوض سے رب الورا
داخل جنت ہوئے تک پھر کبھی
اس مہینے میں لے خدمت ان سے کم
اور اسے آزاد دوزخ سے کیجے
چار خصلت کو زیادہ کیجیو
جس کے باعث تم سے راضی ہو خدا
جن سے بے پروائی کچھ تم کو نہیں
جس سے راضی تم سے ہووے کردگار
اور استغفار تم اس سے کرو
حق سے بخشش مانگیو شام و سحر
تم کو بے پروائی جو ان سے نہیں
اور پناہ دوزخ سے مانگو مدام
یہ کہا پیغمبر عالی قدر
وقت میں افطار کے اے باصفا
آخرت میں بھی وہ خستہ ہو نہیں
کہ رسول اللہ نے یوں فرما دیا
[illegible]

حشر کے دن روزہ داروں کے سوا
اے خدا کے بندو ہشیار ہو
لوٹ لو جنت اور اس کی نعمتیں
نقل کی مسلم نے از ابن عمرؓ
روزے اور قرآن باشان رفیع
روزہ یوں بولے گا اے ربِّ انام
کھانے اور پینے کے سب لذّات سے
حق میں اس بندے کے پس اے دادگر
اور قرآں بھی کہے اے کبریا
پس شفاعت کیجیے اب میری قبول
اور بولے شافع روز شمار
اور فقط کھانا و پینا چھوڑ دے
اور فرمائے ہیں وہ عالی وقار
بس بغیر از بھوک کے اور پیاس کے
اور فرمایا کہ روزہ وہ نہیں
ہے یہ روزے کی حقیقت جان لیں
اور فرمایا تو جب روزہ رہے
جھوٹ سننے بولنے سے سر بسر
اور نہ ایذا دے تو ہمسایوں کے تئیں
اور اوزاعی کہا اے نیک رائے
یعنی جھوٹی بات بے ہودہ کلام
اور عمل کرنا بھی اس پر روزہ دار
پس نہ کچھ حاجت رکھے ربّ الانام
یعنی پروا حق نہیں رکھتا ہے جان
یہ اشارہ ہے وہ نہیں روزہ قبول

کوئی اس دروازے سے نہیں جائیگا
اس مہینے کو غنیمت جانیو
دین اور دنیا کی ساری برکتیں
یوں کیے ارشاد وہ خیر البشر
حشر کے دن ہوں گے بندے کے شفیع
دور میں رکھا تھا اس کو دن تمام
اور اس کے سب کے سب شہوات سے
تو شفاعت اب مری مقبول کر
نیند شب کو دور میں اس سے کیا
تب شفاعت ہوئے ہر دو کی قبول
جھوٹ کو چھوڑے نہ کوئی روزہ دار
تو خدا کچھ اس کی حاجت نا رکھے
ہاں بہت سے ہوں گے ایسے روزہ دار
ان کو روزے سے نہ کچھ حصہ ملے
چھوڑ دیں جو کھانا و پانی کے تئیں
اور گناہاں لغو باتیں چھوڑ دیں
گوش و چشم و منہ سے بھی روزہ رکھے
اور حراموں پر بھی کر نیچے نظر
اپنے دینی دوستوں بھائیوں کے تئیں
جھوٹ اور غیبت سے روزہ ٹوٹ جائے
تہمت و بہتان بد باتیں تمام
جب تلک نہ چھوڑ دیوے زینہار
اس سے جو چھوڑے فقط آب و طعام
چھوڑ دا لے جو فقط اک آب و نان
ایسے روزے سے نہیں ہے کچھ حصول

ماہ رمضان کا پہلا جمعہ

کیونکہ ہے مقصود روزے سے یہی
چھوڑنے سے ہی فقط آب و طعام
اس لئے ہی نفس کی سب شہوتیں
نفس کی امارگی تا جاوے سب

ٹوٹے رغبت اور شہوت نفس کی
نفس بد فرماں نہیں ہوتا ہے رام
اور اس کی لذتیں بھی چھوڑ دیں
مطمئنہ ہووے وہ از فضل رب

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْعَمَ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ۝ وَحَبَاهُمْ بِالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ ۝ وَخَصَّهُمْ فِيْهِ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ ۝

حمد بے حد ہے اسی خلاق عالم کو سدا
خاص ان کو ہی کیا اس فضل و احسان سے

فضل اس امت پہ جو رمضاں کے روزوں سے کیا
دی ہے آزادی سقر کی روزہ رمضان سے

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ۝ وَجَعَلَهٗ صِحَّةً لِّلْاَبْدَانِ ۝ وَمُطَهِّرًا لِّلْقَلْبِ وَاللِّسَانِ ۝

جیسا فرمایا ہے وہ قرآن میں اے مومنو
اور ٹھہرایا ہے اس روزے کو وہ رب غنی

فرض ہم تم پر کئے رمضاں کے روزے جانیو
جسم و جاں کی صحت اور پاکی زبان و دل کی بھی

اَحْمَدُهٗ عَلٰى صُنُوْفِ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ ۝

حمد میں کرتا ہوں اس کے منت و انعام پر

نعمتیں اور منتیں ہیں اس کے بس اقسام پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِيَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَكْوَانِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً تَشْمَلُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۝

شاہدی دیتا ہوں میں ہے ایک رب العالمیں

اس کا کوئی ثانی نہیں اور کوئی شریک اس کا نہیں

اور گواہی میں یہ دیتا ہوں محمد مصطفٰے … بندے اس کے اور ہیں اس کے رسول باصفا

اَمَّا بَعْدُ یَا مَعَاشِرَ الْحَاضِرِیْنَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَطَفَ بِكُمْ وَعَمَّكُمْ بِعَمِیْمِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ۝ اِذْ مَنَّ عَلَیْكُمْ بِشَهْرِ الصِّیَامِ شَهْرٍ خُصَّ بِالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

حاضرو لازم کرو تم طاعت ربّ کریم … لطف فرمایا ہے وہ اور جود و احسان عمیم
کیونکہ منت تم پہ کی اس نے مہ رمضان سے … یہ مہینا خاص ہے بس عفو اور غفران سے

لِلّٰهِ دَرُّ اَقْوَامٍ غَسَلُوْا وُجُوْهَهُمْ بِدُمُوْعِ الْاَحْزَانِ وَاَسْهَرُوْا عُیُوْنَهُمْ بِذِكْرٍ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

پائے خوبی لوگ وے جو خوف حق سے رُوئے ہیں … اور اپنی آنکھ کے پانی سے ہی منہ دھوئے ہیں
اور جگی ہیں ان کی آنکھیں ذکر میں رحمٰن کی … اور پڑھنے میں مقرر حضرت قرآن کی

وَنَصَبُوْا اَقْدَامَهُمْ فِیْ خِدْمَةِ الْمَلِكِ الدَّیَّانِ ۝ وَاَخْلَصُوْا فِیْ صِیَامِهِمْ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَنَّانِ ۝

طاعت حق میں قدم انکے کھڑے تھے صبح و شام … محض اللہ ہی کے خاطر وے رکھے روزے تمام

وَعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰهِ اَطْیَبُ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ

اور نبی بولے جو روزہ دار کی ہے منہ کی باس … بہتر و خوشتر ہے بوئے مشک سے مولے کے پاس

فَاِذَا صَامَ اَحَدُكُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَفْسُقْ وَلَا یَجْهَلْ فَاِنِ امْرُءٌ سَابَّهٗ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ

جب رکھے روزہ تمہارے سے کوئی پس چاہیے … فحش باتیں اور جہالت اور گنہ سب چھوڑ دے
گر کوئی اس سے لڑے یا گالی دیوے اسکے تئیں … تو کہے بدلہ نہ لوں تجھ سے کہ اب روزہ ہو نہیں

وَعَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ اِذَا اَفْطَرَ وَ فَرْحَةٌ اِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ ۝ فَصَحِّحُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ الْفُرُوْضَ وَالنَّوَافِلَ ۝

اور یوں ارشاد فرماتے ہیں ختم المرسلیں … روزہ داروں کے لیئے دو فرحتیں ہیں بالیقیں
ایک فرحت اس کو ہے روزہ کرے افطار جب … اور فرحت دوسری جب ہووے گا دیدار رب
بھائیو تمیز کرے رحمت خداوند غفور … تم صحیح اب کیجیو فرض و نوافل کو ضرور

وَبَادِرُوْا اِلَیْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ فَعَسٰی اَنْ تَفُوْزُوْا بِالْجَنَّةِ دَارِ الْاَمَانِ ۝

دوڑیو حق کی طرف کر توبہ با عجز و خشوع … جان اور دل سے طرف اس کے ہی ہو جاؤ رجوع

ہے قریب اللہ دیوے گا تمہیں دار جنان | دار جنت جو ہے بیشک ہے وہی دار اماں

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ○ وَيَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ

ہم کو دے توفیق اس کی اے خداوند انام | دوست رکھتا ہے جسے اور جس سے خوش ہے تو دوام

وَتُبْ عَلَيْنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ○ اَلْمُتَفَضِّلِ عَلَيْنَا بِشَهْرِ الشَّرِيْفِ رَمَضَانَ ○ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَالْبَيَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا اسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ
اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّ
اٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ○ وَفِيْ عَشَرَةِ الْاٰخِرَةِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا وَفِيْهَا نُزِّلَ الْقُرْاٰنُ ○ فَاغْتَنِمُوْا بَقِيَّةَ الشَّهْرِ
الشَّرِيْفِ وَاَعِدُّوا الزَّادَ مِنَ الطَّاعَاتِ وَالصَّدَقَاتِ وَالْاِعْتِكَافِ تَظْفَرُوْا بِنَعِيْمِ الْجِنَانِ

بعد حمد و نعت کے سن لیجئے باختصار | عشرۂ آخر کے رمضان کی فضیلت آشکار
عشرۂ آخر جب آتا تھا مہ رمضان کا | کرتے تھے طاعت میں جد و جہد حضرت بیشمار
باندھتے تھے ہمت مولیٰ کی عبادت میں کمر | اور کرتے تھے بہت جود و سخا لیل و نہار
اور اسی عشرے میں زاید دوسرا ایام سے | صدقہ و طاعات کرتے تھے وہ سالار خیار
اور اسی عشرے میں حضرت بیٹھتے تھے اعتکاف | تا وفات اپنے کبھی اس کو نہ چھوڑا زینہار
ہاں ہوا ہے فوت اک رمضان میں جب اعتکاف | دوسرے رمضان میں قضا اس کو کیا شاہ خیار

ماہ رمضان کے تیسرے جمعہ کا خطبہ

یعنی بیٹھے اعتکاف اسمیں مقرر بیس روز
اہتمام ایسا تھا اس میں آپ کو سرو چار

اور فضیلت میں بہت اسکے حدیثیں آئی ہیں
ہے ازاں جملہ کہ فرمایا رسول نامدار

عشرۂ آخر میں رمضان کے جو بیٹھے اعتکاف
اجر و حج اور و عمرہ کا دے اس کو کردگار

قدر کی شب طاق راتوں میں اسی عشرے کے ہے
برکتیں اس رات کی کھووے نہ کوئی ایماندار

اور حدیث آئی ہے عبد اللہ بن عباس سے
اپنے سندوں سے فقیہ بو اللیث لایا ہے ای یار

قدر کی شب جب کہ آتی ہے تو حق کے حکم سے
ہوتے ہیں دنیا میں نازل جبرئیل رازدار

اور اک فوج ملائک ان کے ہمراہ رکاب
آسماں سے آتی ہے روئے زمیں پر باوقار

اور ان کے ساتھ اک رہتا ہے جھنڈا سبز بھی
پشت پر کعبے کے کرتے ہیں نصب وہ آشکار

اور چھ سو پر ہیں جبریل امیں کو جانئے
انسے دو پر ایسے بخشا ہے انھیں پروردگار

کہ نہ ان کو کھولتے ہیں قدر کی شب کے سوا
اس مبارک شب میں ہی وہ کھولتے ہیں ایکبار

وہ دو پر ایسے پڑے ہیں کھولتے ہی ان کو ہیں
مشرق و مغرب کو بس وہ گھیر لیتے ہیں اے یار

پس اس امت کے مسلماں قدر کی شب میں یقیں
ذکر و طاعت میں خدا کے جو ہیں شاغل نیک کار

حضرت روح الامیں اور دوسرے جو ہیں ملک
لاتے ہیں تشریف انکے پاس وہ عالی وقار

اور سلام ان پر وہ کرتے ہیں زراہ احترام
اور مصافحہ بھی انھوں کے ساتھ اے نیکو شعار

اور دعا جب وہ کریں آمین کہتے ہیں ملک
صبح تک ان کو یہی رہتا ہے شغل اے نیک کار

جب طلوع فجر ہوتی ہے تو جبرئیل امیں
بولتے ہیں ان فرشتوں کو چلو اے اہل کار

وہ فرشتے پوچھتے ہیں تب کہ اے روح الامیں
امت احمد سے فرمایا ہے کیا پروردگار

کہتے ہیں روح الامیں اللہ نے کی اس پر نظر
ان کو سب بخشا مگر بخشا نہیں انسے چہار

پوچھتے ہیں کون ہیں وے چار اب دیجیے خبر
کہتے ہیں جبریل تم جانو یہی ہیں وے چہار

ایک ان سے پینے والا ہے ہمیشہ کا شراب
دوسرا نافرمان ہے ماں باپ کا جو نابکار

تیسرا ہے کاٹنے والا قرابت کا سنو!
اور چوتھا ان سے ہے جانو مشاحن بدشعار

پوچھا یاروں نے صحابہ نے مشاحن کون ہے
ان کو فرمایا مشاحن بس وہی ہے زشت کار

بھائی مومن سے کیا ہو اپنے جو ترک کلام
بھائی سے اپنے ہوا ہے اپنے دلمیں کینہ دار

عید کے دن صبح جب ہوتی ہے از حکم خدا
پھرتے ہیں شہروں میں تب نازل فرشتے بیشمار

اور کوچوں میں کھڑے ہو کر وہ کرتے ہیں ندا
غیر جن وانس سب سنتے ہیں اسکو آشکار

امت احمد کو پس کہتے ہیں نکلو مومنو ۔ اب چلو لینے جزا سوئے کریم کردگار
وہ عطا فرماویگا تم کو یقیں اجر جزیل ۔ اور گنہ بھی بخشدیوے گا تمہارے کردگار
اور آ اپنے مصلے پر پڑھیں جب وہ نماز ۔ تب فرشتوں سے کہے اس طرح وہ پروردگار
اے ملک میرے کہو مزدور کی کیا ہے جزا ۔ جب عمل کرتا ہے وہ اپنا عمل سرو جہار
عرض کرتے ہیں فرشتے یا الہ العالمیں ۔ یہ جزا اس کی ہے پورا اجر دیجے بے انتظار
حق تعالیٰ ان کو فرماتا ہے تم شاہد رہو ۔ یہ مرے بندے جو تھے رمضانمیں وہ نکو روزہ دار
اور راتوں کو عبادت میں جو کرتے تھے قیام ۔ ان سے میں راضی ہوا اور انکو بخشا آشکار
اور فرماتا ہے بندوں سے کرو مجھ سے سوال ۔ میری عزت کی قسم اے بندگاں با انکسار
دین و دنیا سے تمہارے مجھ سے تم چاہیں جو چیز ۔ وہ عطا تم کو کرونگا میں بلطف بے شمار
مومنو اب قدردانی قدر کی شب کی کرو ۔ ذکر و طاعت میں گزارو تم وہ شب ہوشیار
حد سے زاید روشنی کر مسجدوں کے درمیاں ۔ ہوکے نازاں مت کرو تم اسپہ فخر و افتخار
اور آتش بازی و لہو لعب اور شور و غل ۔ مت تماشا گاہ مسجد کو بنائیں زینہار
اور مساجد کی طرف جانا تماشے کے لئے ۔ جہل ہے غفلت ہے مومن کو نہیں ہے سازوار
بھوکے محتاج و مسافر مسجدوں میں ہوں پڑے ۔ اور کہیں حقدار و خویش و اجنبی در اضطرار
کب روا ہے مسجدوں میں اسقدر اسراف خو ۔ حق کہا لاتسرفوا قرآن میں دیکھو آشکار
شعر خوانی میں بھی اس شب کو نہ کھوؤ تم ۔ طاعت و تسبیح و استغفار میں ہو بے قرار
یہ دعا سکھلائے بی بی عائشہ کو مصطفےٰ ! ۔ اس مبارک شب میں یا اسکو پڑھیں با انکسار

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

یا الٰہی مومنو کو دیجئے توفیق عمل ۔ از طفیل حضرت پیغمبر عالی وقار

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّحَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ○ اَلْقَوِيِّ السُّلْطَانِ ○ اَلْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ○ اَلَّذِيْ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ ○ اَحْمَدُهٗ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّاَشْكُرُهٗ سِرًّا وَّاِعْلَانًا ○ وَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً خَالِصَةً بِالْقَلْبِ وَ
اللِّسَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَلَّذِيْٓ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى
وَالْبَيَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً يَّعْقُبُهَا رَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ
جُدُّوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاَنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ ○ قَدْ عَزَمَ عَلَى الْاِنْصِرَافِ ○ اَيْنَ
الْعُيُوْنُ الْبَاكِيَةُ ○ وَاَيْنَ الْقُلُوْبُ الْخَاشِعَةُ ○ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ
كَمْ سَمِعْتُمْ مَوْعِظَةً فِي الْقُرْاٰنِ ○ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَاَنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ ○
قَدْ دَنٰى وَقْتُ رَحِيْلِهٖ وَفِرَاقِهٖ ○ وَلَمْ يَبْقَ عِنْدَكُمْ اِلَّا كَضَيْفٍ طَارِقٍ ○
اَوْ حَبِيْبٍ مُّفَارِقٍ ○ لِاَنَّ فِرَاقَ الْاَحْبَابِ مُرُّ الْمَذَاقِ ○ فَاَيْنَ مَنْ كَثُرَ فِيْهِ
الْعَمَلُ الصَّالِحُ فَقَدْ رَبِحَ الصَّآئِمُوْنَ ○ وَخَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ ○ فَوَدِّعُوْا شَهْرَكُمْ
بِالزَّفَرَاتِ وَالْعَبَرَاتِ السَّوَاكِبِ ○ وَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْقُرْاٰنِ ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْقُلُوْبِ ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ كَفَّارَةِ الذُّنُوْبِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرًا فِيْهِ لَيْلَةٌ
هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ عَلَيْكَ السَّلَامُ
يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ لَيَالِي الرَّحْمَةِ وَغُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْخَيْرَاتِ وَالْبَرَكَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الصَّدَقَاتِ
وَالزَّكٰوةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّلٰوةِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيْحِ وَالتَّسَابِيْحِ ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّهْلِيْلِ وَالتَّكْبِيْرِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ قَآئِلٍ
اِسْتَقْبَلْنَاهُ وَيَا خَيْرَ رَاحِلٍ وَّمُسَافِرٍ عَنَّا وَدَّعْنَاهُ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ
رَمَضَانَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ لَقَدْ دَخَلْتَ لَنَا

أَمْ تَشْهَدُ عَلَيْنَا وَأَنْتَ مُسَافِرٌ بِالرَّحِيلِ عَنَّا ○ نَتَعَوَّذُ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○

آہ کیا ماہ مبارک ہم سے ہوتا ہے جدا
آہ جب اس میں نہیں ہم سے ہوئی طاعت ادا
الوداع الوداع اے ماہ غفراں الوداع

سب مہینوں سے خدا نے اسکو فرما کر قبول
اس مہینے کی بڑی تکریم کرتے تھے رسول
بولتے تھے مصطفیٰ اے شہر سبحاں الوداع

عشرۂ آخر میں رمضاں کے شہ جن و بشر
اور ریاضت سخت تر وہ کھینچتے شام و سحر
بولتے تھے درد سے نالاں و گریاں الوداع

ماہ رمضاں کی جدائی سے شہ عرب و عجم
اقتدا حضرت کا کرکے کیوں کریں ہم بھی نہ غم
پس کہیں ہم چشم گریاں سینہ بریاں الوداع

آہ ایسا ماہ اوج فضل پر تاباں ہوا
پر گھر لینے میں اس کے ہمکو نہیں میلاں ہوا
پس نہ کیوں کہتے رہیں اے وقت ہجراں الوداع

اے مہ فرخندہ پے افسوس ہم غافل رہے
نیں ہوئیں ہیہات ہم سے نیکیاں جوں چاہیے
اے مہ ذی مکرمت ذی عزت و شاں الوداع

تیرے آنیسے زمانہ چو طرف پر نور تھا
روزہ داروں کے بھی تھا چہرے پہ اک رونق پڑا
پس نہ کیوں رو رو کہے ہر اک مسلماں الوداع

اب کہاں پڑھنا بھی سننا حضرت قرآن کا
اب کہاں وہ لذت تحمید حمد کبریا

آہ کیسا منبع برکات دنیا سے چلا
کیوں وداع اس کو نہ رو رو کر کریں ایسا بجا
حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

اس مہینے میں کیا قرآن امجد کو نزول
جب گزر جاتا تھا وہ ہوتے تھے مغموم و ملول
حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

معتکف ہو باندھتے حق کی عبادت میں کمر
باوجود اس کے وہ روتے مہ یہ جب جاتا گزر
حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

درد و رقت سے کریں جب اسطرح ورد و الم
طاعت و خیرات میں حالانکہ بس قاصر تھے ہم
حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

موجزن ہر آن اس کا لجۂ فیضاں ہوا
نیں ہمارا نفس سرکش تابع فرماں ہوا
حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

قدر دانی سے ترے ہم روز و شب کاہل رہے
تیری حرمت کچھ نہ کی ہم نے پشیماں ہی رہے
حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

مسجد و محراب و منبر جلوہ گر تھے جا بجا
آہ ایسی برکتیں اب ہم سے ہوتی ہیں جدا
حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

اب کہاں تسبیح و تہلیل و مناجات و دعا
اب کہاں سے جا بجا وہ زمزمۂ تکبیر کا

اے کلید گنج برکات فراواں الوداع
آہ اے رمضاں کوئی دم کا تو اب مہماں ہے
کوئی تڑپتا ہے کوئی تصویر سا حیران ہے
بے زبان وجان ودل گویا ہراساں الوداع
الفراق اے ماہ رمضاں الفراق والفراق
ورد پہنچاتا رہے گا دل کو تیرا اشتیاق
اس لئے کہتے ہیں اب ہم اشک ریزاں الوداع
آہ اب جاتا ہے تو اے ماہ رمضاں السلام
ہر مسلماں فیض پاوے پھر ترے سے صبح وشام
السلام اے عازم درگاہ سبحاں الوداع
اے مہ رمضاں محشر میں بدرگاہ آلہ
اور ہماری مغفرت کے واسطے ہو عذر خواہ
اے شفیع سایر ارباب عصیاں الودع
ہو منو حرمت سے رمضاں کے بدرگاہ خدا
صدقہ با اخلاص دیجو حسب طاقت بے ریا
اب چلا ہے ماہ حسنات فراواں الوداع

حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
ہر مسلماں اب جدائی سے ترے بیجان ہے
آہ یہ دل کا ہمارے درد بے درماں ہے
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الودع
تیری فرقت اور جدائی ہے نہایت ہم پہ شاق
تجھ سے پھر ملنے کا ہوگا یا نہ ہوگا اتفاق
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں لوداع
جلد پھر لاوے تجھے دنیا میں خلاق انام
پھر ترے برکات ہوویں نشر عالم میں تمام
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
ہم گنہ گاروں کے ایماں پر کرم سے ہو گواہ
حق تعالیٰ ہم کو سب دوزخ سے تا دیوے پناہ
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع
بخشش عصیاں کی اپنے عجز سے مانگو دعا
ایک کے بدلے خدا دیویگا تمکو دس جزا
حسرتا واحسرتا اے ماہ رمضاں الوداع

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ بِحُرْمَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ○ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ ○ اَلسَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ
یَعْلَمُ دَبِیْبَ النَّمْلِ فِیْ سَوَادِ اللَّیَالِ ○ الرَّازِقِ الَّذِیْ قَدَّرَ الْاَرْزَاقَ
وَالْاٰجَالَ ○ وَدَبَّرَ الْاُمُوْرَ الْعُلْوِیَّۃَ وَالسُّفْلِیَّۃَ وَجَمِیْعَ الْاَحْوَالِ ○

ہے حمد و شکر خدا کو ہے جو لطیف و خبیر　　وہ کردگار ہے عالم کا اور سمیع و بصیر
اندھیری رات میں چیونٹی سیاہ بھی جو چلے　　جو مغز ہاڑ میں اس کے ہو حق اسے دیکھے
بھی اس کے پیر کے آواز کو وہ سنتا ہے　　علیم اور سمیع و بصیر ایسا ہے
سبھوں کو روزی بھی دیتا وہی ہے بے انباز　　کیا ہے سب کے وہی رزق و موت کا انداز
بھی آسماں و زمیں اور جو انمیں ہیں چیزیں　　سبھوں کی کرتا ہے تدبیر ایک لمحے میں

وَفَضَّلَ ھٰذَا الشَّھْرَ بِالطَّاعَۃِ وَسَمَّاہُ شَوَّالَ ○

اور اس مہینے کو بخشا بزرگی و اجلال　　عبادتوں سے بھی نام اس کا رکھا ہے شوال

فَسُبْحَانَہٗ تَعَالٰی خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ صَلْصَالٍ ○ وَزَیَّنَہٗ بِاَحْسَنِ صُوْرَۃٍ وَّاَلْطَفِ جَمَالٍ ○

کیا اسی نے ہے آدم کو خاک سے پیدا　　جمال و حسن سے زینت بھی اسکو کی ہے عطا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَلَاشَبِیْہَ لَہٗ وَلَامِثَالَ ○

میں دوں گواہی کہ اک ہے وہ قادر متعال　　نہیں ہے اس کو شریک و شبیہ اور مثال

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْھَادِیْ عَنِ الضَّلَالِ ○ صَلَّی اللّٰہُ
وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِی الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ○

بھی دوں گواہی کہ سید ہمارے اور نبی　　محمدؐ اس کے ہیں بندے رسول اس کے بھی
نکال خلق کو سب چاہ سے ضلالت کے　　ہیں لائے وہی راہ پر ہدایت کے

اَمَّا بَعْدُ اَیُّھَا النَّاسُ صَامَ الْقَوْمُ عَنِ الشَّھَوَاتِ ○ وَقَامُوْا فِی الْخَلَوَاتِ ○ وَ
وَدَّعُوْا شَھْرَ الصِّیَامِ بِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ ○ فَانْقَضٰی رَمَضَانُ بِصَوْمِھِمْ فَجَآءَ
شَوَّالُ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰکِھُوْنَ ھُمْ وَاَزْوَاجُھُمْ فِیْ ظِلٰلٍ ○

اے لوگو خلق جو رمضان میں رکھے روزے　　بھی خلوتوں میں وہ اپنے عبادتوں میں لگے

وداع اس کو بھی اعمال نیک ہیں کئے　　سو وے بہشت میں اپنی مراد کو پہونچے
پس ان کے روزوں سو رمضاں گزر گیا خوشحال　　خدا کے فضل سے پہنچا ہے اب مہ شوال

اِخْوَانِیْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاعْمَلُوْا مَا عَمِلْتُمْ فِیْ رَمَضَانَ فِیْ شَوَّالَ ○ وَکُوْنُوْا مِنَ الْخَائِفِیْنَ عَلٰی اَعْمَالِکُمْ مِنَ الرَّدِّ وَالطَّرْدِ وَعَدَمِ قُبُوْلِ الْاَعْمَالِ ○

کیا ہے تم نے جو رمضاں میں نیک کام ادا　　سو کام ویسے ہی شوال میں بھی لاؤ بجا
مگر عمل وے تمہارے ہوئے ہیں یا نہ قبول　　ڈرو خدا سے کرو عرض تا وہ ہوں مقبول

کَمَا رُوِیَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ دَخَلَ عَلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ یَوْمَ الْعِیْدِ وَقَدْ اَغْلَقَ الْبَابَ عَلٰی نَفْسِهٖ وَهُوَ یَبْکِیْ ○

ابوہریرہ یہ کہتے ہیں روز عید شتاب　　گیا میں نزد جناب عمر بن الخطاب
وہ باندھ حجرے کا دروازہ اپنے تھا بیچار　　بہت ہی درد سے روتے تھے آہ زار و نزار

فَقُلْتُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَتَبْکِیْ وَالنَّاسُ فِیْ فَرَحٍ فَقَالَ لَوْ عَلِمَ الْفَرِحُوْنَ مَا فَرِحُوْا ○

گزارش ان سے کی میں نے اے مومنوں کے امیر　　تم آج روتے ہو اور خلق ہے خوشی میں کثیر
کہا جناب عمر نے اگر نتیجہ کار　　وے جانتے تو خوشی میں نہ رہتے یوں زنہار

ثُمَّ جَعَلَ یَبْکِیْ وَیَقُوْلُ اِنْ کَانُوْا هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ ○ فَلْیَفْرَحُوْا وَاِنْ کَانُوْا هُمْ مِنَ الْمَطْرُوْدِیْنَ ○ فَلْیَبْکُوْا فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ اَنَا اَمْ مِنَ الْمَطْرُوْدِیْنَ

بھی بولے رو رو کے اسوقت یہ خوشی ہے بجا　　خدا کے پاس ہو مقبول جب عمل ان کا
خدا کے پاس اگر ہو گئے ہیں نامقبول　　خوشی کے بدلے ہے لازم کہ رو دیں زار و ملول
میں جانتا نہیں مقبول ہوں میں یا کہ نہیں　　اسی سبب سے میں روتا ہوں یوں تو جان یقین

اِخْوَانِیْ کُلُّ لَیْلَةٍ تُصْبِحُ وَکُلُّ یَوْمٍ یُمْسِیْ یَنْقَضِیْ مِنْ اَعْمَارِکُمْ وَاَنْتُمْ غَافِلُوْنَ ○ بِطِیْبِ الْخَاطِرِ وَالْبَالِ ○ رَاحَ عَنَّا رَمَضَانُ وَجَاءَ نَا شَهْرُ شَوَّالٍ ○

اے لوگو رات گزرتی ہے روز آتا ہے　　کبھی رات آتی ہے جس وقت روز جاتا ہے
تمہاری عمر تو یوں گھٹ رہی ہے سال بسال　　پڑے ہو غفلت میں آتا تم خوشحال

گزر گیا مہ رمضان اب مہ شوال | ہے آیا روزے رکھو اس میں ستۂ شوال

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهٗ بِسِتَّةٍ مِّنْ شَوَّالٍ ○ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ بِالْكَمَالِ ○

کہا نبی نے جو رمضاں میں تیس روزے رکھے | بھی بعد رکھے وہ شوال کے بھی چھ روزے
تمام سال کے رکھا ہے روزے وہ گویا | ثواب روزوں کا اک سال کے وہ پاویگا

وَاَعْطَاهُ اللهُ بِصِيَامِ كُلِّ يَوْمٍ ثَوَابَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَّرَفَعَ عَنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ وَشِدَّةَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْاَهْوَالِ ○

ہر ایک روزے کو چالیس روز کے حسنات | کریگا اس کو عنایت خدائے موجودات
عذاب قبر بھی اس سے خدا اٹھا دیوے | بھی روز حشر کی سختی کو اس سے دور کرے
الٰہی ہم کو تو ہر سال ہر مہینے میں | دے نیک عملوں کی توفیق تا بجا لادیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ○ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ الْبَقَاءَ وَالدَّوَامَ ○ حَكَمَ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ عَلَى الْخَاصِّ وَالْعَامِّ ○ وَسَاوٰى فِي التُّرَابِ بَيْنَ الْمُلُوْكِ وَالْخُدَّامِ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا عَلَى الدَّوَامِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا يَوْمَ يَشِيْبُ الْغُلَامُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهُ اللهُ رَحْمَةً لِّلْاَنَامِ ○ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ تَفَكَّرُوْا فِي الدُّنْيَا فَاِنَّهَا لَيْسَتْ بِدَارِ مُقَامٍ ○ وَلَا تَطْمَئِنُّوْا فِي الدُّنْيَا وَلَا تَغْفُلُوْا عَنِ الْفَنَاءِ ○

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ ○ وَمَنْ سَعٰى فِيْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحَيَّاتِ فِيْ قَبْرِهٖ وَالْاَفَاعِيَ الْعِظَامَ ○ وَمَنْ اَعَانَ ظَالِمًا عَلٰى مَظْلُوْمٍ وَلَوْ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَاسْوَدَّ وَجْهُهٗ يَوْمَ الْقِيَامِ ○ وَمَنْ كَتَمَ شَهَادَةً فَهُوَ كَشَاهِدِ الزُّوْرِ وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا اَدْرِيْ عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ عَلٰى غَيْرِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ ○ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ اَيْسَرَ وَلَمْ يَحُجَّ وَمَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ ذَاتِ الْوَحْشَةِ وَالظَّلَامِ ○

ہے حمد حق کو کہ وہ اپنی ذات کو ہی مدام
ہے اختیار کیا بالیقیں بقا و دوام

کیا ہے حکم فنا اور موت کا بے شک
وہ سارے بندوں پہ اپنے جو ہیں خواص و عوام

بھی وہ کیا ہے برابر سبھوں کو زیر زمیں
فقیر و میر تونگر بھی بادشاہ و غلام

کروں میں حمد اسی کی ثنا و حمد کثیر
کہ ہے اسی کو سزاوار بس یہ حمد مدام

گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود
شریک اس کا نہیں کوئی اے نکو انجام

وہ ہے گی ایسی شہادت جو اپنے قائل کو
نجات دیوے گی آفات سے بروز قیام

وہ سخت روز ہے ایسا کہ جس کی دہشت سے
ضعیف ہوویں گے بچے بھی درد و غم سے تمام

بھی دوں گواہی محمد ہیں اس کے بندۂ خاص
حبیب اس کے ہیں پیغمبر بلند مقام

کیا ہے آپ کو مبعوث قادر متعال
برائے رحمت عالم بسوئے کل انام

اے حاضران جماعت تم اس میں فکر کرو
نہیں ہے جائیو دنیا ہمیشگی کا مقام

نہ طمع کیجیو دنیا میں اے مسلمانو
اگرچہ تم کو ہے اس میں ہزار سال قیام

بھی تم شریعت حقہ پہ مستقیم رہو
رہو کبیرہ گناہوں سے سارے دور مدام

نہ چغلی بولو کہ فرماتے ہیں رسول خدا
بحشر داخل جنت نہ ہووے گا نمام

کرے جو حق تلفی اور ظلم بندوں پر
تو اس کی قبر میں سانپوں کو سونپے رب انام

مدد کریگا جو ظالم کی ایک بات میں بھی
منہ اس کا کالا ہو حق کا غضب ہو اس پہ دم

گواہی سچی کوئی شخص اگر چھپاوے گا
گواہی جھوٹی دیئے سا ہے وہ بغیر کلام

بھی اس کو حشر کے دن ہوویگا عذاب شدید
خدا کے حکم سے دوزخ میں اسکا ہووے مقام

کہا رسول خدا نے ہو جس پہ حج واجب ۔۔ اگر ادا نہ کرے گا وہ حج بیت حرام
تو جانو میں نہیں پاتا ہوں آہ ایسا شخص ۔۔ وہ موت پاوے گا بر غیر ملت اسلام
کہا شفیع امم نے کہ صاحب تیسر [1] ۔۔ اگر ادا نہ کرے حج بیت رب انام
مرا تو آتش دوزخ میں ہو دیگا داخل ۔۔ ہے وہ تو وحشت و ظلمت کا آہ سخت مقام

نَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ○ اَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّ رَّبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الشُّهُوْرَ فِيْ كِتَابِهٖ اِثْنَيْ عَشَرَ فِي الْعِدَّةِ ○

حمد اس خلاق کو ہے جو ہے اللہ الصمد ۔۔ جو کیا قرآن میں بارہ مہینوں کا عدد
اور مہینے چار ٹھہرائے معظم ان میں سب ۔۔ یعنی ذوالقعدہ بھی ذوالحجہ محرم اور رجب

فَمَنْ لَّمْ يَظْلِمْ فِيْهِنَّ نَفْسَهٗ فَقَدْ بَلَغَ رُشْدَهٗ وَمَنْ اَطَاعَ رَبَّهٗ فَقَدْ اَنْجَحَ قَصْدَهٗ ○

جو بچا ان میں گنہ سے اسنے پایا ہے رشاد ۔۔ جس نے کی حق کی اطاعت اسمیں وہ پائی مراد

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا عُدَّةً ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ كَمَّلَهٗ بِالرِّسَالَةِ وَجَلَّلَهٗ بِالسِّيَادَةِ وَالنُّبُوَّةِ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَا تُعَدُّ عَدًّا ○

دوں گواہی میں خدا اک ہے شریک اسکا نہیں ۔۔ ہیں محمد اس کے بندے اور رسول اس کے یقیں

اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ اِتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا اَوَّلُ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ الْعِظَامِ ○

جو مہینے ہیں معظم اور مکرم سب کہا بیچو ۔۔ ماہ ذوالقعدہ یہ پہلا ان میں ہے پہچانیو

يَتَلَقّٰى بِالتَّقْوٰى وَالطَّاعَةِ وَالْاِحْتِرَامِ ○ وَلَقَدْ اَكْرَمَهٗ رَسُوْلُ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ

طاعت و تقوی سے اس کا کیجیو تم احترام ۔۔ کرتے تھے اکرام ان کا حضرت خیر الانام

[1] مالدار

وَاعْتَمَرَ فِيْهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ بَعْدَ الْهِجْرَةِ فَيَا لَهٗ مِنْ اِكْرَامٍ ○ فَالسَّعِيْدُ مَنْ بَادَرَ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ بِالْاِغْتِنَامِ ○ وَالشَّقِيُّ مَنْ جَعَلَ بَقِيَّةَ عُمُرِهٖ بِغَفْلَةٍ كَالْاَنْعَامِ ○

ہے روایت بعد ہجرت کے رسول باوقار   اس مہینے میں بجالائے عمرہ چار بار
ان دنوں نیکی جو کرتا ہے وہی ہووے سعید   اس میں جو رہتا ہے غافل وہ شقی ہے نارشید

وَكَيْفَ لَا يُدْرِكُ الْخَيْرَ مَنْ هُوَ فِي النَّهَارِ وَاللَّيْلِ فِي الْاِسْلَامِ ○ وَمَا ضَلَّ مَنْ جَعَلَ التَّقْوٰى اَمَامَهٗ

کیوں نہ پاوے خیر اور نیکی کو وہ مرد ہمام   طاعت و تقوی بجالاوے جو اس میں صبح و شام

اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِي الْقَبُوْلِ فَبِمَ يَغْتَرُّ الْمُفَرِّطُ فِيْهَا بِالْاَحْلَامِ ○ اَمَا هٰذِهٖ لَيَالِي الْعَفْوِ يَالَى هَنْتَى اَنْتَ مَشْغُوْلٌ فِيْهَا بِطِيْبِ الْمَنَامِ ○

ہوں عمل مقبول ان راتوں میں اور بخشیں گناہ   پھر تو کیوں اس خواب میں غفلت کے ہوتا ہے تباہ

تَنَبَّهْ يَا هٰذَا فَالدُّنْيَا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ○ وَدَارُ الْفَنَاءِ لَا تَصْلُحُ لِلْمُقَامِ ○

جانیے دنیا پریشاں خواب سا ہے لاکلام   اور مرنے کی جگہ ہے یہ نہیں دار المقام

فَاقْتَدِ بِصِفَاتِ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَتَمُوا الْغَرَامَ ○ وَاَفْشَوُا السَّلَامَ ○ وَبَذَلُوا الطَّعَامَ ○ وَدَامُوا الْقِيَامَ ○ وَجَانَبُوا الْاٰثَامَ ○

پس انھی کی پیروی کر جو چھپاتے ہیں غرام   اور فقیروں اور مسکینوں کو کھلوائے طعام
اور گزاری شب انھوں نے طاعت مولا میں ہی   اور ہمیشہ دور رہتے تھے گناہوں سے سبھی

رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اِلَّا وَمَلَكٌ يَهْتِفُ فِي الْمَقَابِرِ وَيُنَادِيْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ مَنْ تَحْسُدُوْنَ الْيَوْمَ

یوں کہا ابن عمر نے بولے ختم الانبیا!   اک فرشتہ روز قبرستاں میں کرتا ہے ندا
تم حسد کرتے ہو کس سے آج اے اہل قبور   مردگاں اس طرح تب کہتے ہیں اس سے بالضرور

فَيَقُوْلُوْنَ نَحْسُدُ بِاَهْلِ الْمَسَاجِدِ فِيْ مَسَاجِدِهِمْ يُصَلُّوْنَ وَلَا نَقْدِرُ نُصَلِّيْ

اہل مسجد سے حسد کرتے ہیں ہم سب روز و شب   کہ وے پڑھتے ہیں نمازیں ہم نہ پڑھ سکتے ہیں اب

وَيَصُوْمُوْنَ وَلَا نَقْدِرُ نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَلَا نَقْدِرُ نَتَصَدَّقُ وَ

يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ وَلَا نَقْدِرُ نَذْكُرُ فَيَنْدَمُوْنَ عَلٰى تَفْرِيْطِهِمْ ○

اور وے رکھتے ہیں روزہ ہم نہ رکھ سکتے ہیں ہائے
ذکر وے کرتے ہیں جن کا ہم نہ کر سکتے ہیں اب

اور وے دیتے ہیں صدقہ ہم نہ دے سکتے ہیں ہائے
بے عمل رہنے پہ اپنے وے خجل رہتے ہیں سب

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُغْضَ الْمَعْصِيَةِ وَاِخْلَاصَ النِّيَّةِ وَالرُّجُوْعَ اِلَيْكَ بِالْكُلِّيَّةِ

یا الٰہی دے ہمیں توفیق طاعت کی مدام
نیت خالص عنایت کیجے ہم کو باشرف

بغض و نفرت کر عطا ہم کو گناہوں سے تمام
اور بالکل پھیر دیجے ہم کو اب اپنی طرف

وَارْحَمْنَا اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا
كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ ○ اَلْمَشْكُوْرِ الْمَحْمُوْدِ ○ اَلْمُتَفَضِّلِ بِجَزِيْلِ الْكَرَمِ
وَالْجُوْدِ الْمُنْعِمِ الَّذِيْ بِسَاطُ اِنْعَامِهٖ مَمْدُوْدٌ ○ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَنَالُ بِهِ الْمَقْصُوْدَ

حمد ہے اللہ کو جو بادشہ معبود ہے
بندگوں پر بے حد اس کا کرم اور جود ہے
حمد میں اس کی کروں وہ حمد ایسی ہی یقیں

بس وہی مقصود اور مشکور اور محمود ہے
سفرہ اس کے نعمت و انعام کا ممدود ہے
ہمن سے جس کے ہو حاصل مقصد دنیا و دیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاجِبُ الْوُجُوْدِ ○

دوں گواہی ایک ہے وہ کوئی شریک اس کا نہیں
اس کی ہستی ذات ہی سے اس کے ثابت ہے یقیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَكْرَمُ مَنْ ظَهَرَ فِي الْوُجُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○

اور گواہی دوں ہمارے سید و پیغامبر
جتنے مخلوقات کو حق سے ملا فیض وجود

ہیں محمد اس کے بندے اور رسول ذوالوقر
آپ کو ہی سب میں اشرف کر دیا رب ودود

اَمَّا بَعْدُ وَاعْلَمُوْا اَنَّہٗ قَدْ اَنْذَرَكُمُ اللّٰہُ حَقَّ الْاِنْذَارِ ○ وَاَخْبَرَكُمْ حَالَ الْاَخْيَارِ
وَاَوْصَاكُمْ بِلُزُوْمِ تَقْوَاهُ وَاجْتِنَابِ الْمَاٰثِمِ ○ وَنَدَبَكُمْ اِلَى الطَّاعَةِ وَزَجَرَكُمْ عَنِ الْجَرَائِمِ

جانو تم کو حق ڈرایا جو ڈرانے کا تھا حق — خوف کا اپنے دیا قرآں میں تم کو سبق
اور جو بدکاروں پہ اگلے آئی ہے قہر بلا — دی خبر اس سے تمہیں قرآں میں اس نے جا بجا
اور تقویٰ کی وصیت کی ہے تم کو جانیے — حکم فرمایا گناہوں سے بھی بچنے کے لئے
اور تمہیں رغبت عبادت کی طرف اپنے ہی دی — سرزنش کی اس نے بس تمکو گناہوں سے بھی

فَلَا تُذْهِبُوْا اَعْمَارَكُمْ بِالْغَفْلَةِ وَالنِّسْيَانِ ○ وَلَا تُهْلِكُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالْفِسْقِ
وَالْعِصْيَانِ وَأْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ فِيْمَا بَيْنَكُمْ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ خَشْيَةً مِّنْ عَذَابِ اللّٰہِ

عمر غفلت میں نہ کھوؤ اور گنہ سے ہو و پاک — معصیت میں ڈال کر تم آپ کو مت ہو ہلاک
بھائیوں کو بھائیو تم حکم نیکی کا کرو — اور بدی سے منع کیجو حق تعالیٰ سے ڈرو

كَمَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَفْضَلُ اَعْمَالِكُمُ الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ ○

چونکہ کہتے ہیں علی مرتضیٰ اے نیک خو — سارے عملوں میں یہی بہتر عمل ہے جانیو
حکم کرنا نیکیوں کا اور بدی سے منع بھی — کام ایسا مومنو مت چھوڑ دیجو تم کبھی

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
اَنَّہٗ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ فِيْهِمْ رَجُلٌ يَّعْمَلُ بِالْمَعَاصِيْ وَيَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا
فَلَا يُغَيِّرُوْنَہٗ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰہُ بِعَذَابٍ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا

بوہریرہ نے کہا فرمایا شاہ انبیا — گر کسی یک قوم میں یک شخص بھی ہووے برا
توڑ کر حد شریعت وہ برا کرتا ہے کام — اور اسکے منع کی رکھتے ہیں وے طاقت تمام
نا منع ان کو کریں تو انپہ آوے گا عذاب — موت کے آگے مریں ہوں مبتلا سبیں شتاب

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَنْ تَاْمُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ
تَنْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاِلَّا لَيُسَلِّطَنَّ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ظَالِمًا لَا يُجِلُّ كَبِيْرَكُمْ وَلَا يَرْحَمُ صَغِيْرَكُمْ

اور روایت کی ہے بو درداء نے یوں آپ ہیں — ہاں کیا ہے اس طرح ارشاد حضرت نے یقیں

بس کرو تم نیکیوں کا حکم لوگوں کو مدام — اور برے کاموں سے ان کو منع کیجو صبح و شام
یہ معظم کام گر تم سے نہ ہووے گا ادا — تم پہ ظالم بادشہ تب ایک سونپے گا خدا
جو تمہارے ہیں بڑے ہوں صاحب عز و وقار — وہ نہ کچھ ان کی کرے تکریم و عزت زینہار
اور جو چھوٹے تمہارے ہیں ہیں اے اہل دیں — ان پہ وہ رحم و شفقت کچھ کرے گا ہی نہیں

وَيَدْعُوْا أَخْيَارُكُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ فَلَا يُغْفَرُ لَهُمْ ○

اور نہ ہو مقبول نیکوں کی تمہاری تب دعا — چاہیں بخشش گر گناہوں سے نہ بخشے گا خدا

عِبَادَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بِإِقَامَةِ أَوَامِرِ اللّٰهِ وَالنَّهْيِ عَنْ مَنَاهِيْهِ وَالتَّمَسُّكِ بِالتَّقْوٰى

مومنو اللہ کے احکام پر قایم رہو — چھوڑ عصیاں آپ پر تقوی کو تم لازم کرو

فَمَنْ وُفِّقَ لِإِقَامَةِ طَاعَةِ رَبِّهٖ ○ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ بِلِسَانِهٖ وَقَلْبِهٖ ○
فَذٰلِكَ النَّاجِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ مِنَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ

بس دیا جاوے گا جو توفیق طاعات خدا — اور زبان و دل سے مانع ہو گناہوں کا سدا
اس کو حسرت اور ندامت سے قیامت کے تئیں — فضل سے چھٹکار دیوے اپنے رب العالمیں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوْبِنَا لِسَمَاعِ أَمْرِكَ ○ وَجَنِّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا عَنْهُ
فَاسْتَعْمِلْ أَبَدًا إِنَّا بِطَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَيْنَا أَجْمَعِيْنَ ○

یا الٰہی سب ترے احکام سننے کے لئے — اپنی رحمت سے ہمارے گوش دل اب کھولئے
منع فرمایا ہے جس سے اس سے تو ہم کو بچا — تن ہمارے رکھ عبادت میں ترے صبح و مسا
اور استغفار و توبہ کر ہمارا تو قبول — از پئے یمن رسول و آل و اصحاب رسول

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُقَدِّرِ الشُّهُوْرِ وَالْأَعْوَامِ ○ وَمُجَدِّدِ الدُّهُوْرِ وَالْأَيَّامِ

الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ ○ الَّذِیْ افْتَتَحَ الْعَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ○ وَجَعَلَ الْحَجَّ
اَحَدَ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ ○ وَمُكَفِّرًا لِّمَا قَبْلَهٗ مِنَ الْاٰثَامِ ○

ہے حمد و شکر سزاوار قادر متعال ۔ کہ بس اسی نے مقرر کیا ہے یہ مہ و سال
نئے نئے وہی لاوے زمانے اور ایام ۔ وہ ہے سمیع و بصیر و علیم اور سلام
وہ ابتدا ہے کیا سال کا بماہ حرام ۔ کیا ہے حج کو وہ اک رکن ملت اسلام
بھی توشہ اور سواری کی جس کو ہو طاقت ۔ کیا ہے کعبے کا حج فرض اسپہ از امت
گناہ اس کے جو اگلے ہیں ان کا کفارہ ۔ خدا کے فضل سے ہووے گا حج بیت اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ بِصِدْقِ الْاِعْتِصَامِ

میں دوں گواہی کہ معبود ہے سبھوں کا وہی ۔ وہ ہے یگانہ نہیں ہے شریک اس کا کوئی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاَنَامِ ○ اَفْضَلُ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ
وَعَقَدَ الْاِحْرَامَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً مُّتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ ○

بھی دوں گواہی کہ سید ہمارے اور نبی ۔ ہیں اس کے بندے و مرسل محمد عربی

اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ كَمْ يَمُرُّ عَامٌ بَعْدَ عَامٍ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ عَلَى الْخَطَايَا وَالْاٰثَامِ ○

سنو اے حاضرو تم ایک بعد ایک مدام ۔ گزر جاتے ہیں کتنے برس یہ تمام
گناہ و جرم میں ہی عمر تم گھٹاتے ہو ۔ ہزار حیف نہیں اس سے باز آتے ہو

عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاسْتَيْقِظُوْا مِنْ غَمَرَاتِ هٰذَا الْمَنَامِ فَهٰذَا شَهْرُ
ذِی الْحِجَّةِ قَدْ اَقْبَلَ فَاسْتَقْبِلُوْهُ بِالْاِحْتِرَامِ ○ وَاجْتَنِبُوْا فِيْهِ كَبَائِرَ الْاِجْرَامِ
سِيَّمَا الْعَشَرَةُ الْاُوْلٰى فَاِنَّ فِيْهَا فَضَائِلَ جِسَامٌ ○

ڈرو خدا سے جگو اپنے خواب غفلت سے ۔ مہ معظم ذوالحج سے تم قریب ہوئے
پس اس مہینے کی تم کیجیو عزت و اکرام ۔ بچو گناہ سے بجا لاؤ اس میں خیر کے کام
خصوص عشرۂ اول ہے اس کا فاضل تر ۔ سو اس میں نیک عمل تم کرو بشام و سحر

قال

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غَفَرَ اللّٰهُ سَنَةً أَمَامَهُ وَسَنَةً خَلْفَهُ

سنو حدیث یہ فرماتے ہیں رسول خدا ‏ ‏ جو روزہ عرفہ کا ذوالحج میں دل سے رکھیگا
گناہ سال گزشتہ و سال آئندہ ‏ ‏ گنہ دو سال کے بس اس کے بخشدیو خدا
بجالاؤ تم اس میں حج بیت اللہ ‏ ‏ کہ بخشے جاتے ہیں سب شبہ اس سے جرم گناہ
سواری توشہ بھی جس شخص کو میسر ہو ‏ ‏ ہے فرض اسپہ یہ ارشاد حق کیا ہے سنو

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ○

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا فَمَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ○

کہا رسول خدا نے کہ تم پہ اے لوگو! ‏ ‏ ہے حج خدا نے کیا فرض تم بجالاؤ
کہ حج کعبہ کیا جس نے اور برائے خدا ‏ ‏ گناہ و فحش و بری بات بھی نہ اسنے کیا
تو پاک اس کو کرے حق گناہ سے ایسا ‏ ‏ کہ گویا ماں کے شکم سے تبھی ہوا پیدا

وَمَا عَرَفَاتُ الْكَرَامَةِ إِلَّا عَرَصَاتُ الْقِيٰمَةِ وَالْمُزْدَلِفَةُ كَالصِّرَاطِ وَمِنٰى كَالْأَعْرَافِ وَالْمَسْجِدُ كَالْجَنَّةِ وَالْبَيْتُ كَالْعَرْشِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةُ كَالْمِيْزَانِ ○

بھی حج کے تم جو بجا لائیں گے مناسک ‏ ‏ تو یاد کیجیو حالات روز حشر کے تب
پڑھو گے جب کہ تم عرفات پر کرامت کے ‏ ‏ تو یاد کیجیو عرصات کو قیامت کے
مقام مزدلفہ کو صراط سا سمجھو ‏ ‏ صراط حشر کو اسوقت دل سے یاد کرو
منا کو جانیو اعراف سا سلمانو ‏ ‏ تو اس مقام کو مانند اس کے پہچانو
بھی جان لیجو تم مسجد حرام بجا ‏ ‏ ہے مثل جنت فردوس جنت ماوےٰ
صفا و مروہ مثال دو پلہ میزان ‏ ‏ یہ سمجھو اس کو ہے میزان آخرت کا نشان
بغیر شبہ جو زمزم کی چاہ اطہر ہے ‏ ‏ سو اس کو جانیو تم مثل حوض کوثر ہے
پیاسے حشر میں کوثر سے جس طرح پیویں ‏ ‏ وے یونہی چاہ سے زمزم کے پیویں پیاسیں
بھی جان لیجو کعبہ ہے مثل عرش بریں ‏ ‏ بھی یہ چو طرفہ ہوئے ہیں جو لوگ جمع یہیں
جو جمع آئیں گے میدان حشر میں سر دم ‏ ‏ پہ جمع آنا بھی ویسا ہی کرکے جانو تم

غرض یہ روز نمونہ تو روز حشر کا ہے | مثال یہ بھی خلائق کے بعث و نشر کا ہے

إِخْوَانِيْ إِذَا تَمَّتِ النُّسُكُ فَاسْئَلُوا اللهَ الرَّحْمٰنَ ○ وَلَا تَرْمُوا الصَّفَا وَطُوفُوا بَيْتَ الْقَلْبِ وَقِفُوا فِيْ عَرَفَاتِ الْعِرْفَانِ ○

تمام حج کے مناسک ہوا جبکہ تم سے ادا | اے بھائیو کرو تب درگہ خدا سے دعا

بھی رکھو درگہ رحماں سے یہ قوی امید | کہ وہ قبول کریگا دعا بہ لطف مزید

ہمیشہ آپ پہ لازم کرو بھی صدق و صفا | بھی کیجے کعبۂ دل کا سدا طواف ادا

بھی اس جہان میں عرفان کا جو ہے عرفات | کرو قیام اسی میں مدام عجز کے ساتھ

فَإِذَا طَافُوا لِلْوَدَاعِ وَعَزَمُوا عَلَى الْإِرْجَاعِ حَثُّوا نَجَائِبَ الشَّوْقِ بِسُرْعَةِ الشَّوْقِ إِلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○

بھی جب کروگے ادا تم طواف رخصت کا | تو عزم کیجیو حضرت کی تب زیارت کا

زیارت آپ کی مستوجب شفاعت ہی | بھی دو جہان کی اس میں بڑی سعادت ہے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِيْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ

صحیح آئی زیارت کے باب میں یہ خبر | کہ یوں سنائے بشارت خدا کے پیغمبر

کہ میری قبر کی آکر کرے زیارت جو | سو اس کو جانیو واجب مری شفاعت ہو

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا لِثَلٰثَةِ مَوَاضِعَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى ○

بھی بولے باندھو کجاوے نہ تم کرو نہ سفر | مگر یہ تین جگہ کی طرف اے نیک سیر

ہے پہلی ان سے یقیں مسجد حرام سنو | بھی دوسری یہ مری مسجد ہے اے مسلمانو

بھی تیسری ہے بلاشبہ مسجد اقصی | سفر یہ تینوں مساجد طرف یقیں ہے روا

وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِيْ بَعْدَ وَفَاتِيْ فَكَأَنَّمَا زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَمَنْ مَاتَ فِيْ أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْآمِنِيْنَ ○

بھی آئی ہے یہ سنو دوسری حدیث صحیح | کہ یوں رسول خدا نے خبر دی ہم کو صحیح

جو آکے میری زیارت کرے گا بعد وفات
تو گویا اس نے ملا ہے مرے عین حیات
بھی جو مرے گا مسلمان شہر مکّے میں
و یا مرے گا مسلمان کوئی مدینے میں
تو اس کو امن قیامت میں دیوے گا مولیٰ
کہ امن والوں میں اس کو یقیں اٹھاویگا
الٰہی اپنے کرم سے تو حج بیت حرام
نصیب کیجیے ہمارے بہ ہمیں شاہ انام

وَارْزُقْنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَهٗ ۝ وَفِی الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهٗ ۝ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاَرِنَا وَجْهَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ ۝ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

زیارت آپ کی دنیا میں ہمکو کیجیے عطا
شفاعت آپ کی عقبے میں ہم کو ہو مولیٰ
ہمارا حشر بھی زمرے میں آپ کے کیجیے
جمال پاک نبی آپ کا دکھا دیجیے
بھی خاص حوض سے حضرت کے تو بڑ جناب
کمال لطف و عنایت سے کر ہمیں سیراب
الٰہی دیجیے دنیا میں ہم کو اک نیکی
بھی ایک نیکی عطا کیجیے آخرت میں بھی
عذاب آتش دوزخ سے دیجیے ہم کو پناہ
ہمارا خاتمہ بالخیر کیجیو یا اللہ

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا اَرْجُوْ بِهٖ مِنْ نِّعَمِهِ الْمَزِیْدَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةَ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ كَافَّةِ الْعَبِیْدِ ۝ اَلسَّیِّدُ الْمُخْتَارُ الرَّشِیْدُ ۝ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰی اٰبَدِ الْاٰبِدِیْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰی وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ فَضَّلَ هٰذَا الشَّهْرَ الشَّرِیْفَ بِحَجِّ الْكَعْبَةِ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِصَوْمِ عَرَفَةَ وَیَوْمِ

بعد حمد حق و نعت خاتم پیغمبراں
ماہ ذوالحج کی فضیلت کا سنو تم یہ بیاں

اس مہینے کا جو ہے پہلا دہا اس کو خدا
دوسرے روز و نیز بزرگی دی بڑی سر عیاں

اور کہا حضرت نے جو روزہ رکھے عرفہ کے دن
ہووے کفارہ وہ دو برسوں کے گناہ کا بیگماں

یعنی گزرے سال اور آتے برس کا ہی گناہ
بخشے اس روز کی حرمت سے خداوند جہاں

دیکھئے آیت کتاب اللہ میں آئی ہے ایک
جو کیا ارشاد وہ پروردگار انس و جاں

وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ

یعنی وعدہ تیس شب کا ہم نے موسیٰ کو دیا
اس کو پھر کامل کیا بس دس سے ہم نے بیگماں

اول ذوالحج کے ہے وہ دس روز ہی سے جانیئے
کر دیا یوں ہی بہت تفسیر والوں نے بیاں

ان دنوں میں ہی کیا ہے حق نے موسیٰ سے کلام
اور اپنے قرب سے بخشا ہے ان کو عز و شاں

اور انہیں ایام میں تورات کے بھی تختیاں
کی عنایت حضرت موسیٰ کو خلاق جہاں

بولی اللہ نے کہا روزے رکھو اے مومنو
ماہ ذی الحجہ کے اس پہلے دہے کے درمیاں

اور اکثر کیجیو دعوت و استغفار بھی
اور بہت صدقات دیجیو راہ حق کے درمیاں

کیونکہ حضرت کی زباں سے میں سنا ہوں بالیقیں
اس طرح ارشاد فرماتے تھے وہ شاہ جہاں

دیں ایسے شخص کو ہے جو ہوا ہے اپنے نصیب
پہلے عشرہ میں جو ذوالحجہ کے کی ہے نیکیاں

خاص کر نویں کو ذوالحجہ کے تم روزہ رکھو
اور کر خیرات زاید اس میں تم از صدق جاں

گزرے اور آئندہ ان دو سال کے جو ہیں گناہ
بخشے اس روز کی حرمت سے خدائے دو جہاں

اور مجاہد نے روایت کی ہے از ابن عمر
یہ رسول اللہ نے فرمایا ہے اے بھائیاں

عشرہ اول سے ذوالحجہ کے دوسرا کوئی دن
افضل و اعظم نہیں نزد خدائے انس و جاں

اور ان ایام میں مومن کرے گا جو عمل
دوست رکھتا ہے بہت اس کو خدا سر و عیاں

پس بہت تکبیر اور تہلیل اور تحمید بھی
ان دنوں میں تم پڑھو ہے یہ ہر آن و زماں

اور فرماتے ہیں حضرت آئے جمعہ عرفہ کا دن
فخر کرتا ہے فرشتوں میں خداوند جہاں

فضل سے اپنے میں بخشا ان کو آئے ہیں جو
ہو کے ننگے پاؤں بکھرے بال بہر بندگاں

اور قربانی ہے واجب سب تونگر لوگ پہ
ہے بڑی اس کی فضیلت اور ثواب بیکراں

ہے خبر تا نہ کرو قربانیوں کو اپنے تم
ہوویں ننگے وے گزرنے میں پل صراط از بیگماں

دیکھو اسمٰعیلؑ سا فرزند ابراہیمؑ نے ۔ کر دیا قربان خدا کے حکم پر از صدق جاں
اس کا یہ قصہ ہے لکھے ہیں خلیل اللہؑ نے ۔ بالتواتر تین شب یہ خواب دیکھا عیاں
اٹھ ترے فرزند کو کر ذبح حق کی راہ میں ۔ تب ہوئے تیار ابراہیمؑ اسیر شادماں
کہتے ہیں وہ تیسرا دن تھا مقرر عید کا ۔ ہاجرہ پر حکم فرمایا خلیل رازداں
غسل دے بچے کو شانہ کر پہنا بہتر لباس ۔ ہاجرہ لائے بجا یہ حکم اس بچے کی ماں
ہاتھ اسمٰعیل کے دے ایک چاقو اور رسن ۔ ساتھ لے ان کو ہوئے ہیں کوہ کی جانب رواں
کوہ پر چڑھ وہ جو فرمایا ہے اسمٰعیلؑ سے ۔ حق تعالیٰ نے کیا قرآن میں اسکا بیاں

قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ

اے پیارے میرے لڑکے بیٹے دیکھا خواب میں ۔ کر دیا کیا میں ذبح تم کو راہ حق کے درمیاں
یعنی درگاہ خدا سے حکم یہ آیا مجھے ۔ اب تو کر قربان پسر کو اپنے بے شک و گماں
پس تو دیکھ اب ساتھ میں کیا سوچتا ہے اے پسر ۔ کیا ہے تیری رائے اب اس باب میں کہہ بیاں

قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

تب لگے کہنے کو اسمٰعیل اے میرے پدر ۔ حکم جو تم کو ہوا لاؤ بجا وہ اس زماں
جان و دل میرا فدا ہے حکم پر اللہ کے ۔ میں ہوں راضی ہوں مجھے تم پاؤ گے از صابراں

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ

پس دئے ہر دو جب ہوئے ہیں تابع حکم خدا ۔ ذبح کرنے ذبح ہونے باپ بیٹے شادماں
بولے فرزند اے پدر جب گھر سے لے نکلے مجھے ۔ کیوں نہیں مجھ کو خبر دی آپ نے اس کو وہاں
کاش میں نے اپنی ماں کے تئیں کیا ہوتا وداع ۔ لیکے ان سے آ رخصت ہی میں آتا تھا یہاں
خیر میرا پیرہن پر خون بھرا دیکھ بھیجنا ۔ اور سلام ان کو میرا پہنچاؤ اے عزت نشاں
اور کہو ہرگز جب رائی پر کرو میرے نہ غم ۔ تم رہو راضی رضائے حق پہ ہر آن و زماں
بعد ازاں بولے ہیں اسمٰعیل اے بابا مرے ۔ مجھکو پیشانی پہ سلواؤ زمیں پر اس زماں
کہ نظر پڑنے سے میرے منہ پہ وقت ذبح پر ۔ مہر پدری تا نہ غالب ہوئے تم کو درمیاں
آہ سن یہ بات ابراہیمؑ تب رونے لگے ۔ اشک تب ان کے ہوئے چشم مبارک سے رواں
پس لٹاتے ہیں زمیں پر ان کو پیشانی پہ جب ۔ پہلے میرے دست و پا باندھو وہ باندھے گیاں
بارگاہ حق تعالیٰ کی طرف لیں لا کے چھری ۔ عرض یوں کرنے لگے ہیں آہ با درد و فغاں

اب بڑھاپے پر تو میرے یا الٰہی رحم کر
مجھ کو اور اس کو بھی یا رب بخش اپنے لطف سے
تب لگے کہنے کو اسماعیل اے بابا مرے
آسماں کے دیکھئے کھولے ہیں دروازے تمام
سجدہ اللہ کو ہوا میں اب پرند کرتے ہیں
اک نبی کے ذبح پر دوسرا نبی تیار ہے
جب سنے یہ بات ابراہیمؑ نے فرزند سے
پھر لگے کہنے کو اسماعیلؑ اے بابا مرے
ڈر مجھے اہانت کا ہے اب اگر کچھ ڈھیل ہو
خوب چاقو تیز کر کے تب خلیل اللہؑ نے
ذبح تیرے حکم پر کرتا ہوں یا رب اسکو میں
پھر لگا کر منہ سے منہ اسوقت اسماعیلؑ کے
اے مرے دلبند اب کرتا ہوں تجکو میں وداع
اپنے الطاف و کرم سے ہمکو اور تمکو یقین
اب وداع کرتا ہوں تمکو جائیے کل بالضرور
بول کر اس طرح سے رونے لگے ہیں زار زار
اس طرح ہرگز نہ روؤ بلکہ کیجو صبر تم
بولے پھر یا رب قضا پر میں ترے راضی ہوا
آہ ابراہیمؑ تب آنکھوں پہ پٹی باندھ کر
حکم حق سے جلد آ چاقو کو پکڑا جبرئیلؑ
زور و قوت گرچہ ابراہیمؑ کرتے تھے بہت
بولے اسماعیلؑ اے بابا کرو پھر اس کو تیز
پھر چلائی حلق پر لیکن نہیں ہرگز چلی
رکھ کے زانو اسکے قصد پر اس والے زور سے
عرض خدمت کی ہے اس چاقو نے اے حق کے خلیل

میں ہوں عاصی اور یہ لڑکا تو ہے معصوم ہاں
اور مجھ کو صبر دے اس ابتلا کے درمیاں
کیا نظر تم نے نہیں فرمایا سوئے آسماں
ہمکو حیرت سے فرشتے دیکھتے ہیں سب یہاں
اور فرشتے بولتے ہیں اے خداوند جہاں
یا الٰہی رحم ان دونوں پہ فرما اس زماں
تب گلے ان کو لگا کرنے لگے درد و فغاں
جلد کیجو ذبح میرا مت کرو ڈھیل ایک آں
میں کہیں حق کے غضب بیچ نہ آؤں الاماں
حلق پر رکھ ہاتھ کو کھولے دعا میں ہیں زباں
صبر اس کے ذبح پر دیجے مجھے سرِ عیاں
کر سلام ان کو کہا اس طرح رو رو کے میاں
جان لو ہم کو بھی وہ خلاق ارض و آسماں
بخشدیوے گا مقرر خالق کون و مکاں
روز محشر میں ملا دے گا خدائے انس و جاں
بولے اسمٰعیل تب اے میرے پدر مہرباں
حکم میں حق کے کرو جلدی نہ دیری ایک آں
میں فدا کرتا ہوں تیری راہ میں اب میری جاں
بولکر تکبیر پھر چاقو چلائے ہیں عیاں
اک سر مو بھی نہیں ہرگز ہوئی تھی وہ رواں
اک سر مو حلق پر کٹتا نہیں تھا اے میاں
پھر کیا ہے تیز اسکو خوب تب مرے یار جاں
تین بار یوں ہی کیا لیکن نہ ہوئی تھی رواں
ختم کئی غصہ سے تب پھینکے زمیں پر اسکو جاں
کیا مری تقصیر ہے مجبور ہوں میں اب یہاں

آتش نمرود نے کیوں نیں جلایا آپ کو ۔ بولے اس کو میں ہوا حکم خداوند جہاں
بولی ستر بار مجھ کو بھی ہوا ہے حکم حق ۔ تا نہ ہووں حلق اسماعیلؑ کے اوپر رواں
سن کے ابراہیمؑ تب یہ بات حیراں ہو گئے ۔ اب رضا مولا کی کیا اس امر کے ہو درمیاں
حق کہا قرآن میں ابراہیمؑ کا جب یہ عمل ۔ ہے پسند آیا ہمارے پاس بیشک بے گماں

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ○

ہم نے کی اس کو ندا یہ کہ ابراہیم خلیلؑ ۔ خواب کو اپنے کیا سچا یقیں تو اس ماں
خواب میں یعنی کیا تھا ذبح لڑکے کو فقط ۔ اور لہو اس سے نہیں ہرگز ہوا تھا کچھ رواں
پس یہ بیداری وہی صورت ہوئی اس سے نمود ۔ پھر کہا یوں لطف سے وہ خالق کون و مکاں

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ

یعنی ایسی ہی جزا دیتے ہیں ہم نیکوں کے تئیں ۔ تھا یہ ابراہیمؑ سے روشن ہمارا امتحاں

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○

اور دیا ہے فدیہ ہم نے اس کا با ذبح عظیم ۔ یعنی ہم نے دنبہ جنت وہیں بھیجا عیاں
تھا وہی دنبہ ہی جو ہابیل نے قرباں کیا ۔ خوب ہی تھا تازہ و فربہ وہ دنبہ آسماں
وہ چرا تھا مرغزار خلد میں چالیس سال ۔ اس کو لے پہلے وہیں جبریل از دار جناں
پس کیا قربان اس دنبے کو ابراہیمؑ نے ۔ حق نے اسماعیلؑ کو یوں ذبح سے بخشا اماں

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

ماہ ذوالحجہ کی اخیر جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُصَوِّرِ الْاَيَّامِ وَالشُّهُوْرِ ○ وَمُصَرِّفِ الْاَعْوَامِ وَالدُّهُوْرِ الْغَفُوْرِ
الشَّكُوْرِ مُدَبِّرِ الْاُمُوْرِ ○

ہے حمد اللہ کو ہی صبح و شام ۔ کیا ہے جس نے پیدا ماہ و ایام
بھی روز و شب مہ و سال اور زمانے ۔ اسی کے حکم پر پھرتے ہیں سارے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ النُّشُوْرِ ○

گواہی دوں ہوں وہ باری تعالیٰ!	ہے سب بندوں کی طاعت لینے والا
وہ اک ہے کوئی شریک اس کا نہیں ہے	وہی خلاق سب کا بالیقیں ہے
میں کرتا ہوں ذخیرہ یہ گواہی	کہ کام آوے قیامت میں کماہی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْعَلَمِ الْمَنْشُوْرِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْاٰصَالِ وَالْبُكُوْرِ ○

بھی دوں ہوں یہ گواہی ہوں مقرر	محمدؐ اس کے بندے اور پیغمبر
نبی ہیں وہ ہمارے صاحب نور	رسالت کا ہے جھنڈا ان کے منشور

اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَلْتَعْتَبِرُوْا اَيْنَ الْاُمَمُ الْمَاضِيَةُ وَاَيْنَ الْقُرُوْنُ الْخَالِيَةُ ○

سنو لوگو حاضر اب اس جہاں میں	کہاں ہیں وے جو گزرے ہیں گروہیں
کہاں گزرے ہوئے ایام یار و	کہاں وے لوگ خاص و عام یارو

وَاَيْنَ الَّذِيْنَ تَاهُوْا عَلَى الْخَلَائِقِ كِبْرًا وَّعُتُوًّا ○ وَاَيْنَ الَّذِيْنَ لَبِسُوا الْحُلَلَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ○ وَاَيْنَ الَّذِيْنَ مَلَئُوْا مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ ذِكْرًا وَّعِزًّا ○ وَاَيْنَ الَّذِيْنَ شَيَّدُوا الْقُصُوْرَ فَرْشًا وَّخَزًّا ○

کہاں وے لوگ لوگوں پر اے بھائی	جو کرتے تھے تکبر اور بڑائی
کہاں وے لوگ جو دن رات یکسر	پہنتے عمدہ کپڑے اور زیور
کہاں وے لوگ جن کی شان عزت	تھی رکھتی مشرق و مغرب میں شہرت
کہاں وے جو گھروں میں اپنے زیبا	بچھاتے تھے ہمیشہ فرش دیبا
کہاں وے مال و زر پر تھے جو نازاں	بھی تھے جو ناز و نخرے سے خراماں

وَقَالَ تَعَالٰى وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ○

کہا قرآن میں حق نے رے لوگو!	کھپایا ہم نے اک کتنے قرن کو
کسی کو کیا تو ان سے دیکھتا ہے	نہیں ان کی کوئی باقی رہا ہے

کھٹک سنتا ہے یاں سے کسی کی   نہیں آواز ہی آتی ہے ان کی!

وَاعْلَمُوْا اَنَّ السِّنِيْنَ مَطَايَا تَرْحَلُ بِبَنِيْهَا ○ وَتَطْوِيْ مَسَافَةَ الْاَعْمَارِ بِاَيَّامِهَا وَلَيَالِيْهَا ○ فَيَا طُوْبٰى لِمَنْ قَطَعَ اَيَّامَهٗ وَسِنِيْنَهٗ بِالطَّاعَةِ ○

ہیں جیسے گھوڑے سال و مہ جو گزریں   سواروں کو وہ اپنے لے کے دوڑیں
گزرتے راستے سے عمر کے ہیں   شب و روز عمر یوں ہی کاٹتے ہیں
خوشی ہو اس کو جس کی عمر کے سال   ہیں گزرے طاعت مولیٰ میں خوشحال

اِخْوَانِيْ اِنَّ هٰذَا الْعَامَ قَدْ اٰنَ وَدَاعُهٗ وَتَعَجَّلَ بِالرَّحِيْلِ اِسْرَاعُهٗ ○ وَهُوَ رَاحِلٌ عَنْكُمْ لَا شَكَّ بِالْاَعْمَالِ ○ وَشَاهِدٌ عَلَيْكُمْ غَدًا بِالْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ ○

سنو اے بھائیو یہ قیل و بے قال   وداع اب ہو رہا ہے تم سے یہ سال
تمہارے نیک و بد اعمال کیساتھ   چلا ہے سوچو تم خوب یہ بات
تمہارے قول اور سب فعل اوپر   گواہی دیوے گا در روز محشر

فَاَيُّكُمْ اَصْلَحَ بِالتَّقْوٰى اَيَّامَهٗ ○ وَاَيُّكُمْ اَنْتَحَ عَنْهُ اَوْزَارَهٗ وَاٰثَامَهٗ ○

ہے تم سے کون وہ جو اپنے ایام   گزارا ہو بتقویٰ صبح اور شام
ہے تم سے کون وہ مرد مسلماں   ہوا ہے پاک جو از جرم و عصیاں

هٰذِهٖ سَنَةٌ تَقَضَّتْ اَيَّامُهَا ○ وَهٰذِهٖ شُهُوْرٌ ذَهَبَ بِالْغُرُوْرِ اِنْتِظَامُهَا ○ وَهٰذِهٖ اَوْقَاتٌ فَاتَكَ اِغْتِنَامُهَا ○ وَهٰذِهٖ سَاعَاتٌ فِيْ غَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَجَّلَ انْصِرَامُهَا ○

یہ سال اور یہ مہینے اور یہ ایام   سفر در اندر گئے ہو تم نے اتمام
یہ وقتوں ساعتوں کو تم اے بیٹے   عبادت میں نہیں حق کے گزارے

وَاَنْتُمْ غَافِلُوْنَ مُؤَمِّلُوْنَ كَاَنَّ اَمَلَ عُمُرِكُمْ لَا يَنْقَضِيْ وَكَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ يَنْزِلْ لَكُمْ بِمَغْنًى ○

ہو غافل تم نے سمجھا ہے ایسا   نہ فانی ہو تمہاری عمر گویا
کہ گویا موت نہیں آوے گی تم پر   نہ مر جاؤ گے دنیا سے مقرر

كَلَّا وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ الْمَوْتُ بِوَادِيكُمْ ○ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا قَدَّمَتْ اَيْدِيكُمْ ○

قسم ہے حق کی تم سب موت پاویں	بھی تم عملوں سے اپنے پوچھے جاویں

فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اِخْتِمُوا سَنَتَكُمْ بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ ○ وَادَّخِرُوا لِاٰخِرَتِكُمْ تِجَارَةَ التَّقْوٰى الرَّابِحَةِ ○

اے بندۂ حق کے پورا کیجو یہ سال	بہ تسبیح و دعا و نیک اعمال
بھی از بہر فلاح دار عقبےٰ	ذخیرہ کیجو بس ورع و تقوےٰ

اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيزُ يَا غَفُورُ ○ اِغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَسَامِحْنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا يَا حَلِيمُ يَا شَكُورُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ اَلَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَّرَبٌّ حَلِيمٌ ○

خطبہائے متفرقہ

پہلا خطبہ ایمان کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ○ كَبِيرِ الشَّانِ عَمِيمِ الْاِحْسَانِ ○ شَرَّفَنَا بِالْاِسْلَامِ وَزَيَّنَنَا بِالْاِيمَانِ ○ اَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ حَمْدًا يُّوْرِثُ نَعِيمَ الْجِنَانِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا ثَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ نَاسِخُ الْمِلَلِ وَالْاَدْيَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْاَكْوَانِ ○ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا مَا الْاِسْلَامُ وَالْاِيمَانُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ

بعد حمد و نعت کے اے مومنان باصفا ‏ اب سنو تم یہ بیان ایمان اور اسلام کا
یوں عمرؓ بولے کہ تھے اک روز ہم نزد رسولؐ ‏ ایک شخص ایسے میں آیا در حضور مصطفےٰ
اس کے کپڑے خوب اجلے بال کالے تھے بہت ‏ اجنبی تھا پر اثر اسپر سفر کا کچھ نہ تھا
اور ہم سے کوئی ہرگز اس کو پہچانا نہیں ‏ با ادب نزدیک تر بیٹھا ہے تب حضرتؐ کے جا
بیٹھ دو زانو وہیں آگے رسولؐ اللہ کے ‏ اپنے ہر دو ہاتھ اپنے ہر دو زانو پر رکھا
اور کہا تب یا نبی اسلام سے دیجئے خبر ‏ یوں کئے ارشاد اس کو حضرتؐ خیر الوریٰ
ہے یہی اسلام تو دیوے گواہی بالیقیں ‏ کہ نہیں ہے کوئی معبود بحق حق کے سوا
اور محمدؐ ہے رسول اللہ کا بلاشبہ و شک ‏ یعنی از بہر ہدایت اس کو بھیجا ہے خدا
اور نماز پنجگانہ تو سدا قائم کرے ‏ اور زکوٰۃ ہر سال میں دیوے تو اپنے مال کا
اور مہ رمضان کے ہر سال میں روزے رکھے ‏ گر رکھے طاقت کرے تو حج بیت اللہ جا
یہ بیان اسلام کا سن کر کہا اس شخص نے ‏ یا رسول اللہ تم نے سچ کہا یہ سچ کہا
ہم عجب کرنے لگے وہ پوچھتا ہے آپ ہی ‏ آپ ہی کہتا ہے سچ گویا یہ ہے جانا ہوا
بعد حضرت سے کہا اب دیجئے ایماں سے خبر ‏ اس کو فرمایا یہی ایمان ہے اے باصفا
یعنی تو اپنے دلمیں لاوے حق تعالیٰ پر یقیں ‏ یعنی وہ اک ہے شریک اس کا نہیں ہے دوسرا
اور فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر تمام ‏ اسکے تو لاوے یقیں حق جانے ان سبکو بجا
بعد ازاں روز قیامت پر بھی تو لاوے یقیں ‏ شک نہیں آنے میں اسکے وہ مقرر آئیگا
اور یقیں تقدیر پہ تو اس کے لاوے دلمیں ‏ خیر و شر ہر دو کا خالق ہے وہی رب العلا
یہ بھی سن حضرت سے وہ بولا کہ تم نے سچ کہا ‏ اب خبر احسان سے دیجئے اے ختم الانبیا
تب کہا تو بندگی ایسی کرے اللہ کی ‏ گویا دیکھے اس کو یعنی اس سے اپنا دل لگا
گر نہ ایسا تو سمجھے دیکھتا ہے وہ تجھے! ‏ یعنی از راہ حضور قلب کر طاعت ادا
مومنو بس ایسی تا مقدور تم کوشش کرو ‏ ہے وہ اعلیٰ اور یہ ادنیٰ مرتبہ احسان کا
بعد وہ بولا قیامت سے خبر دیجئے مجھے ‏ یعنی کب آوے قیامت اس کو حضرتؐ نے کہا
کہنے والا پوچھنے والے سے نہیں جانے زیاد ‏ یعنی عدم علم کا اطلاق دونوں پر ہوا
دن قیامت کا یقیں آوے گا پر کب آئیگا ‏ بات یہ جانے نہ کوئی بھی یقیں حق کے سوا
پھر وہ پوچھا کیا علامت اسکے ہیں فرمائیے ‏ تب قیامت کے نشاں فرمائے یوں شاہ ہدا

سن کنیزک اپنے صاحب کو جنے گی بالیقیں — یعنی لوگ اکثر کنیزوں پر کریں گے اکتفا
اور تو دیکھے گا ننگے پاؤں والے مفلساں — جو چرانے والے بکروں کے رہیں آ باصفا
وے بناویں گے مکانات و عمارات بلند — اس بنانے پر کریں گے فخر آپس میں بڑا
پس یہاں تک سن کے وہ سایل روانہ ہوگیا — بولتے ہیں یوں عمر میں دیر تک ٹھہرا رہا
یوں کیا ارشاد حضرت نے مجھے تب اے عمر — کیا ہوا معلوم اب تجھ کو یہ سایل کون تھا
میں کہا اللہ بہتر جانے اور اس کا رسول — تب مجھے فرمائے حضرت نے کہ یہ جبرئیل تھا
دین تمہارا تم کو سکھلانے لئے آیا تھا وہ — یعنی یوں پوچھا کرو تم دین سے میرے سدا

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِيَّاهُ نَعْبُدُ وَاِيَّاهُ نَسْتَعِيْنُ ○ يَعْبُدُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالْاِنْسُ وَالْجِنُّ وَيُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرَضِيْنَ ○ كَتَبَ عَلَيْنَا الصَّلٰوةَ الْخَمْسَ مَنْ لَّمْ يُؤَدِّهَا صَارَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ خَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَسَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ ○ اَلَّذِىْ قَالَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ○ مَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ○ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ ○ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ ○ جِدُّوْا فِىْ طَاعَةِ اللهِ تَكُوْنُوْا مُفْلِحِيْنَ ○

زبعد حمد خدا نعت سرور اکواں — پنجگانہ نمازوں کا تھوڑا سا میں بیاں
نمازیوں کی فضیلت میں حق تعالیٰ نے — کیا ہے اس طرح ارشاد آیت قرآں

اَلَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ○

کہ یعنی اپنی نمازوں پہ جو نگاہ رکھیں — دیئے گئے ہیں بہشت بریں میں عزت نشاں
ملیں گی جنت ماوی کی نعمتیں ان کو — خدا کے فضل سے پاویں بزرگیوں کا نشاں

کہا رسول خدا نے کہ پنج وقت نماز
جو اچھی طرح پڑھے کوئی صاحب ایمان

وضو بھی اور رکوع و سجود ٹھیک کرے
نماز وقت میں اس کے پڑھے وہ از دل و جاں

بھی خوب دل میں یہ سمجھے کہ ہے یہ حق خدا
کرے حرام سقر اس پہ قادر یزدان

بحشر آتش دوزخ میں اس کو نا ڈالے
عذاب نار سے دیویگا اس کو امن و اماں

حدیث دوسری فرمائے ہیں رسول اللہ
جو مرد و زن کرے سستی نماز کے درمیاں

تو اس کو ڈالے گا پندرہ عذاب میں مولی
سو چھے عذاب یہ دنیا میں اسکو ہونگے پچھان

ہے پہلا عمر سے بس اس کے جائیگی برکت
دوم نہ چہرے پہ اسکے ہو صالحوں کا نشاں

بھی تیسرا جو بجا لائے گا وہ نیک عمل
ثواب و اجر نہ اس کا ملے بسر و عیاں

چہارم اس کی دعا آسماں پہ جاوے نہیں
یہ ہے خلاصہ نہ مقبول ہو دعا ایجاں

عذاب پانچواں رحمت کے جو فرشتے ہیں
رہیں گے اس سے تو بیزار جانیے ہر آں

بھی چھٹا اس کو نہ اسلام سے نصیب ہو کچھ
وہ خوبیاں جو ہیں اسلام کی نیک و بیاں

بھی اسکی موت کے نزدیک تین ہوویں عذاب
ذلیل و خوار ہو پہلے مرے گا وہ زجہاں

بھی دوسرا وہ مرے گا ہو مفلس و بھوکا
سیوم پیاسا مرے وہ اس طرح ہو تشنہ دہاں

وہ گرچہ پیویگا پانی بھی ساری دنیا کا
پیاس اس کی نہ زنہار جائیگی اس آں

عذاب قبر میں ہیں تین پہلے ہوگی تنگ
کہ دونوں پسلیاں ملجائیں اسکی تب یکساں

عذاب دوسرا سلگے گی قبر میں آتش
سو رات دن وہ رہے گا اس آگ میں سوزاں

بھی تیسرا قبر میں اک اس کے اژدہا آوے
شجاع اقرع ہے نام اس کا مشتہر ایجاں

ہیں ما انکھیں آگ کی لوہے کے اس کے ہیں ناخن
دراز ہووے گا اتنا ہر ایک ناخن جاں

کہ راہ جتنی رہے ایک روز چلنے کی
بھی گرز لوہے کا اک اسکے ساتھ ہووے عیاں

مثال بجلی کے بے شبہ اس کی ہو آواز
کہ جس کے سننے سے ہووے گا جان و تن لرزاں

کہے گا اسکو اٹھا میں شجاع اقرع ہوں
ترے عذاب پہ بھیجا ہے مجھ کو حق نے یہاں

نماز کس لئے ضایع کیا تو اے بدبخت
لگے گا مارنے بس اپنے گرز سے اس آں

نماز ظہر لئے صبح سے لے ظہر تلک
نماز ظہر کے خاطر بھی عصر تک یکساں

نماز عصر لئے عصر سے بھی مغرب تک
نماز شام کے خاطر عشا تلک اے جاں

عشا کے واسطے لیکر عشا سے فجر تلک
وہ مارتا ہی رہیگا نہ ڈھیل دے اک آں

وہ اپنے گرز سے جو وقت اس کو ماریگا
دھنسے زمین میں ہفتاد گز وہ گرز گراں

نکال گرز کو ویسا ہی پھر وہ ماریگا
وہ مارے حشر تلک یوں ہی دمبدم یکساں

نکل کے قبر سے محشر طرف چلینگے جب
بھی اسپہ تین عذاب اور بھیجے گا یزداں

ہے پہلا ایک فرشتے کو اسپہ بھیجے خدا
ہو اس کے ہاتھ میں زنجیر ایک آگ کی جاں

درازی اس کی بھی ہفتاد گز کی ہووےگی
گلے میں ڈال کے کھینچے اسے سوئے یزداں

کبھی اتانا کبھی اوندھے منہ اسے کھینچے
بھی اس کو بولے گا اس طرح سے کہ اے ناداں

خدا کے فرض کو تو کس لئے کیا ضائع
عذاب سخت یہ ترک نماز کا ہے جاں

عذاب دوسرا اسکے طرف نہ دیکھے خدا
بھی تیسرا پاک نہ اسکو کریگا وہ رحماں

ڈرو خدائے تعالیٰ سے اور کرو توبہ
پڑھو نماز جماعت سے پانچوقت عیاں

نماز پڑھ کے بھی اس پر کبھی نہ غرہ کرو
کہ یہ نماز برابر ادا ہو ہم سے کہاں

حضور قلب کہاں اور کہاں خشوع و خضوع
کہاں رعایت آداب و سنت و ارکاں

فقط نماز کی صورت بھی ایک ہوئے ادا
کہاں نماز کی معنی جو ہے نماز کی جاں

حصول معنی میں طاعت کے اپنے تا مقدور
نہ کچھ قصور کرو کوششیں کرو پنہاں

بھی حق تعالیٰ سے بخشش کی تم رکھو امید
وہ سرفراز کرے گا ز رحمت و غفراں

رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُغْضَ الْمَعْصِيَةِ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

تیسرا خطبہ زکوٰۃ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَهَّلَ لِلْعِبَادِ طَرِيْقَ الْعِبَادَةِ وَيَسَّرَ ○ وَوَفَّاهُمْ اَجْرَ عَمَلِهِمْ مِنْ خَزَائِنِ جُوْدِهِ الَّذِيْ لَا يُحْصٰى ○ وَزَكّٰى اَبْدَانَهُمْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مِنْ دَرَنِ السَّيِّئَاتِ وَطَهَّرَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ الَّذِيْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ اللّٰهُ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَآلِهِ الْبَرَرَةِ وَاَصْحَابِهِ الْخِيَرَةِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ ۝ وَاجْتَهِدُوْا فِيْ مَرْضَاتِهِ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَتَفُوْزُوْا بِدَارِ النَّعِيْمِ ۝

ز بعد حمد خدا نعت سید اکواں
سنو ای مومنو حکم زکواۃ کا یہ بیاں

کتاب پاک میں اپنی تو جا بجا مولیٰ
کیا ہے دیکھو نماز و زکات کا قرباں

بہت سی آئی ہیں اس باب میں حدیثیں بھی
بیاں میں آتے ہیں تھوڑے حدیث انسے یہاں

روایت آئی ہے اس طرح بو ہریرہؓ سے
کہا ہے اس نے کہ فرمائے سرور دوراں

زکات مال نہ دیوے گا آہ جو ہر سال
تو اس کے مال کو کر جمع حشر کے درمیاں

وہ سونے روپے کے سب تختیاں بنائنگے
بھی اسے پہ ڈالیں گے دوزخ کی آتش سوزاں

سو تختیاں وہ بہت جبکہ گرم ہوویں گے
اسی سے داغ اسے دیویں گے بدنیہ عیاں

بھی اس کے پہلو پہ دیں داغ اور پیشانی پر
بھی اس کے پیٹھ پہ دیں گے یقین بے تین مکاں

اٹھاویں اور کریں گرم اور پھرلا دیں!
بھی داغ دیں گے اسی طرح بار بار ہر آں

وہ دن تو جانیو پنجاہ ہزار سال کا ہے
یہی عذاب ہو پنجاہ ہزار سال وہاں

تمام بندوں کا احوال کرکے استفسار
کرے گا حکم بلا شبہ تب خدائے جہاں

وہ نیک بندوں کو بھیجیں سوئے بہشت بریں
بدوں کو آتش دوزخ طرف کریں بھی رواں

زکوٰۃ جانوروں کا بھی جو نہیں دے گا
دے جانور اسے کھندلینگے بار بار وہاں

وہ سم سے کھندلیں گے دانتوں سے لیکے کاٹینگے
عذاب دیوینگے دے بار بار یوں ہی جاں

روایت اور بھی کرتا ہے اب وہی راوی
کہ اس طرح کہئے ارشاد شاہ کون و مکاں

خدا دیا ہو زر و مال جس کو دنیا میں
زکات مال نہیں وہ ادا کیا ہو یہاں

تو اس کا مال وہاں ایک اژدہا ہوگا
نہ سر پہ بال ہو یہ طول عمر کی ہے نشاں

ہو اس کے آنکھوں کے اوپر سیاہ دو نقطے
وہ سانپ آن کے صاحب کے پاس اپنے عیاں

لپٹ ہی لیوے گا گردن کو طوق سا اس کے
لگے گا کاٹنے رخسار پر وہ اس کے وہاں

بھی صاف اس سے کہیگا کہ میں ہوں تیرا مال
زکات تو نے نہ اس کا دیا ہے اے ناداں

بھی میں ہوں تیرا خزانہ جو تو نے رکھا تھا
زکات اس کا ادا تو نہیں کیا نادان

وہ بول بول کے اس طرح اسکو کاٹے گا | پڑھے رسول خدا تب یہ آیت قرآں

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

گمان یہ نہ کریں وے جو بخل کرتے ہیں | وہ چیز ہیں جو عطا کی ہے فضل سے رحماں
کہ یہ بخیلی ہے بہتر ہمارے حق میں یقیں | بڑی ہے بلکہ یہ ان کے لئے وہ دیوے زیاں
قریب ہے کہ پڑے طوق ان کی گردنیں | سبب بخل کے پس حشر میں کریں وے فغاں
الٰہی دیجئے توفیق سب مسلماں کو | ادا زکات کریں تا خوشی سے از دل وجاں
بچا تو ہمکو یہاں بخل کی نجاست سے | وہاں عذاب جہنم سے دیجئے امن واماں
ترے نبی کی شفاعت سے اپنی رویت سے | تو کامیاب ہمیں کیجئے بدار جناں!

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

چوتھا خطبہ ایضاً زکوٰۃ کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمٍ لَّا يَنْفَعُ فِيْهِ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فَاِنَّ التَّقْوٰى اَرْبَحُ الْبِضَاعَاتِ مِمَّا تَكْسِبُوْنَ ○ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○ فَيَآ اَيُّهَا الْفُقَرَآءُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَّلُقْمَةٍ فَاِنْ عَجَزْتُمْ فَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ مِّمَّا تَنْطِقُوْنَ ○ وَيَآ اَيُّهَا الْاَغْنِيَآءُ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَلَا تَبْخَلُوْا وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَتَصَدَّقُوْا

وَخَلِّصُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ الْعَذَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اَمَا بَلَغَكُمْ اَنَّهُ تَعَالٰى قَالَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ○

بعد تحمید خدا نعت رسول انس وجان — یہ زکوٰۃ مال کا اے مومنو سنیو بیان
جو مسلماں مرد و زن یا طفل ہووے مالدار — فرض ہے انپر زکات مال بے شک و گمان
حاجت اصلی سے زاید ہووے جس مومن کے پاس — نقد وہ دو سو درم یا باونؔ روپے جسکے ہوں جان
یا ہو زیور سونے روپے کا اسی مقدار پر — پہنیں یا رکھیں امانت پاس اپنے عوتاں
یا تجارت میں جو رکھا ہووے پیسہ ایک سال — جب گذر جاوے زکوٰۃ اسکا بھی ہو فرض جان
آئی ہے اس باب میں قرآں میں تاکید اکید — کہ زکوٰۃ مال دیویں ہر برس میں مومنان
حق کہا قرآن میں جس جائے وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوۃَ — دیکھئے وَاٰتُوا الزَّكٰوۃَ اکثر یقیں آیا وہاں
اور کہا جو کوئی نہ دیوے گا زکوٰۃ مال و زر — مال اس کا گرم کرنا رسقر کے درمیان
اس کی پیشانی پہ اور پہلو پہ اس کی پیٹھ پر — داغ دیویں گے فرشتے وار دوزخ میں عیاں
اور فرمائے پیمبر جو نہ دیوے گا زکات — مال اس کا اژدہا اک ہوکے محشر میں یہاں
طوق بنجاوے گلے میں اپنے صاحب کے یقیں — اس کے ہر رخسار پہ کاٹے گا ہر آن و زماں
اور کہے گا سربسر میں ہوں تیرا مال و زر — حق تعالیٰ مجھ کو سونپا ہے ترے پہ اے فلاں
تا عذاب سخت تر دوں میں جہنم میں تجھے — یہ زکوٰۃ مال نہیں دینے کا ہی ہے وجہ جان
ہے زکوٰۃ مال و زر چالیسواں حصہ سنو — سو روپیوں کو اڑھائی ہے روپیہ دیں عیاں
سونے روپے کا جو زیور ہووے اسکا حساب — دیویں اسکا بھی زکوٰۃ ایسا ہی مرداں و زناں
یعنی گر زیور ہو مالک مرد سے تو مرد دے — مالک عورت ہے اگر ہو دیوے عورت شادماں
گر زر و زیور کسی بچے کی ہووے باپ سے — وے زکوٰۃ اسکا مربی اسکے جانب سے یہاں
اور یاقوت و جواہر جب سے ہے قسم سنگ سے — پس جواہر کا نہیں آیا زکوٰۃ اے مومناں
اور اگر زیور مرصع ہو جواہر سے کوئی — جو لگا ہو اس کو سونا دیں زکوٰۃ اسکا یہاں
پہنکر عورات زیور اسکا نادیوے زکوٰۃ — آتش دوزخ کی زیور انکو پہناوے وہاں

نقد و زیور اور سیم و زر ہو جتنا کر حساب
اس زمانہ میں جو رکھے لاکھوں روپے مال و زر
اپنے خاطر خواہ کپڑے پیسے کچھ خیرات کر
یہ تو کیا ہے بلکہ سارا مال گر دیں بے حساب
مال سب خیرات کرکے بھی دبا تیں جو زکوٰۃ
پس ہے لازم کر حساب اچھی طرح دیویں زکوٰۃ
مومن درویش یا مسکین کو دینے سے زکوٰۃ
نیک بندوں کو ولیکن جبکہ پہنچے گا زکوٰۃ
جو یہ پانچ اوصاف سے ہو اک صفت سے متصف
وصف اول ہے یہی وہ متقی زاہد رہے
کہ وہ کھا کر جو عبادت حق تعالیٰ کی کرے
دوسرا جو شخص شاغل ہووے علم دین بھی
جب زکوٰۃ ایسے کو پہنچے علم کا جو ہے ثواب
تیسرا جو شخص اپنے غربت و افلاس کو
جب وہ استغنائی سے رہتا ہے ناکر کے سوال
کیونکہ وہ افلاس پر ڈھانپا ہے شوکت کا لباس

ہر برس دیویں زکوٰۃ اس کا بلا شک و گماں
سارے پیسوں کا زکوٰۃ اکثر نہ دیتے ہیں عیاں
جانتے ہیں ہم زکوٰۃ اسکا دیئے دے غافلاں
نا زکوٰۃ اسکا ادا ہوتا ہے ہرگز اے میاں
ہے گنہ گردن پہ اس کے مثل اک کوہ کلاں
تا جہنم کے عذابوں سے خدا بخشے اماں
گرچہ ہوتا ہے ادا ذمہ سے بے شبہ و گماں
ہے ثواب اس کا دو چنداں ور افضل اے میاں
ڈھونڈ کر دیویں زکوٰۃ ویسے کو ہی پاکے جہاں
گر زکوٰۃ ایسے کو پہنچے نفع اسکا ہے عیاں
دینے والا بھی شریک اجر طاعت ہووے ہاں
علم میں مصروف ہوں اوقات اسکے جاوداں
دینے والا بھی شریک ہوویگا اسکے درمیاں
کرکے پوشیدہ کرے گذراں بہ فخر عز و شاں
لوگ تب کرتے ہیں اسپر مالداری کا گماں
شان میں ویسوں کے ہی کہتا ہے خلاق جہاں

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ○

یعنی ناداں ان کی عفت کے سبب جانے غنی
ایسے لوگوں کو اگر پہونچے زکوٰۃ مال و زر
اور چوتھا جو کہ ہووے صاحب اہل و عیال
پانچواں جو خویش اپنے ہو دیں ان کو زکوٰۃ
اور للہ آشنائی بھی رکھا ہو جس کے ساتھ
جانو جو باون روپیہ تک بھی رکھے سیم و زر
جو نہ رکھے مال و زر اسقدر بس وے لوگ بھی
ہے حدیث اندر کہ دوزخ سے بچاؤ آپ کو

اصل میں درویش ہیں گو در لباس عمدگاں
دینے والے کو ملے اجر و ثواب بیکراں
یا رہے بیمار وے اسکو زکوٰۃ افضل ہے جاں
صلہ رحمی بھی ادا ہووے ان سے اے میاں
اپنے خویشوں سے بھی افضل ہیں گے ایسے دوستاں
فرض مقدار زکوٰۃ اسپر ہے اے مومناں
حسب طاقت صدقہ دیویں راہ حق کے درمیاں
گرچہ اک ٹکڑے سے خرمہ کے ہو بے شک و گماں

پانچواں خطبہ بعضے کبیرہ گناہوں کے بیان میں

کیمیا، احیاء میں غزالی کی شرح وبسط سے	دیکھئے مذکور ہے بے شبہ یہ سارا بیاں
یا الٰہی دیجئے توفیق اپنے لطف سے	تا عمل اس پر بجا لاویں تمامی مومناں
مصطفےٰ پہ اور ان کے آل اور اصحاب پر	بھیج تسلیمات اور صلوٰتیں بے حد و بیاں

رَزَقَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ تَوْفِيْقَ طَاعَتِهٖ وَالْإِنْفَاقَ فِيْ سَبِيْلِهٖ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَأَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوْا إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ ○ اَلَّذِيْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَلَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○ اَلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَعَنِ الْعٰلَمِيْنَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○ عِقَابُهٗ أَلِيْمٌ عَذَابُهٗ عَظِيْمٌ حِسَابُهٗ سَرِيْعٌ وَبَطْشُهٗ شَدِيْدٌ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الْحِسَابِ يَوْمَ الْوَعِيْدِ ○ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ○ وَقَالَ فِي الْمُتَّقِيْنَ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ○ لَهُمْ مَّا يَشَاءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ أَرْسَلَهٗ إِلٰى كَافَّةِ الْعَبِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً تَدُوْمُ إِلٰى أَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاجْتَنِبُوْا مِنْ كَبَائِرِ الذُّنُوْبِ فَإِنَّهَا تُوْرِثُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا فَتَمَسَّكُوْا بِالسُّنَّةِ وَانْتَهُوْا عَنِ الْبِدْعَةِ وَتَرْكُوْا أَنْفُسَكُمْ عَنِ الذُّنُوْبِ مَا قَدَرْتُمْ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فَإِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ ○

کروں میں حمد خدا نعت مصطفےٰ تحریر
کروا بھی مومنو تقوے کو آپ پر لازم
بھی متقیوں کی توصیف کی ہے اللہ نے
ڈرو خدا سے رہو دور ہر گناہ سے تم
ہو خواب الفت دنیا سے جلد تم بیدار
نہیں خبر ہے کسی کو بھی کب یہ تیغ اجل
بس اپنے توشۂ عقبیٰ کی جلد فکر کرو
ہمیشہ سنت نبوی کی پیروی کیجو!
بھی بدعتوں سے سدا صبح و شام دور رہو
خلاف وعدہ خیانت بھی جھوٹ سے بچیو
کرو کسی کی نہ غیبت وہ ہے زنا سے خراب
بھی اپنے بھائی مسلمان سے بوجہ عناد
جو تین دن سے زیادہ جدا ہو مومن سے
جدائی ایسی مسلماں کو ہے حرام یقیں
ریا کے واسطے ہرگز کرو نہ کوئی عمل
حسد کسی سے نہ رکھو وہ کھاتے یوں حسنات
جمال و مال نسب پر بھی علم و طاعت پر
جو جھوٹیوں سے ہوں متکبر یں قیامت میں
بھی ایک ذرہ برابر ہو کبر دل میں جسے
زکوٰۃ و فطرہ و خیرات سے نہ بخل کرو
کسی کو گالی نہ دو اور کسیکو بد نہ کہو!
کنایہ طعن و تمسخر حرام ہے نہ کرو!
کسی پہ کیجو نہ تکفیر و لعن کروہ ہو وے پاک
بھی ماں باپ تول میں اور ہول میں دغا نہ کرو
نہ مومنوں پہ لگاؤ کبھی تہمت و بہتاں

بھی اس کے بعد نصیحت میں مختصر تقریر
کیا ہے حکم اسی کا بہت خدا نے قدیر
صریح جا بجا قرآں کے آیتوں میں کثیر
یہی ہے معنیٰ تقوی بغیر شبہ و نکیر
تمہارے سر پہ درخشاں ہے موت کی شمشیر
کرے گی چاک گریباں حیات کا یہ اخیر
بچو گنہ سے بھی تو بہ میں مت کرو تاخیر
اسی میں ہے گی ہدایت کی مہر کی تنویر
کہ گمرہی کی اندھیری بھری ہے اسمیں کثیر
منافقی کے یہ تینوں بھی ہیں نشان کبیر
ہوا اس سے نیکیاں برباد کیا کبیر و صغیر
نہ تین دن سے زیادہ جدا رہو دلگیر
اگر مرا تو جلے گا یقیں بہ نار سعیر
صحیح ایسی ہی آئی حدیث بالتشہیر
کہا رسول خدا نے ریا ہے شرک صغیر
کہ آگ کھاتی ہے جوں لکڑیوں کو بے تاخیر
نہ کبر کیجو کسی شئے پہ اے فقیر و امیر
تمام ہو ویں گے پامال خلق با تحقیر
نہ ہووے داخل جنت جوان ہو یا پیر
کہ داغ دیویں گے پیسے کو گرم کر بہ سعیر
اٹھے گی حشر میں بدبو تمہارے منہ سے کثیر
غریب و بیکس و محتاج کو نہ جانو حقیر
تو لوٹ آتی ہے قایل پہ لعن اور تکفیر
نہ تم کماؤ یہ دنیا بہ مکر اور تزویر
نہ ان کے عیبوں کی تلاش کی کرو تدبیر

معاملہ نہ کرو سود سے خدا سے ڈرو! عذاب سخت جہنم میں ہونگے تم جا کبیر
ڈرو خدا سے عمل ہیں تمہارے اس پہ عیاں وہی دلوں کے مقاصد کا ہے علیم و خبیر
کوئی کلام تمہارا ہو یا ہو کوئی دم نہیں ہے اس سے نہاں ہو وہی سمیع و بصیر
یہاں تلک جو کبیرہ گنہ ہوئے مذکور ہیں سخت کیجئے پرہیز ان سے پر تحذیر
بڑا عذاب کبائر پہ ہووے حشر کے دن وعیدیں ان کی احادیث میں ہیں آئیں کثیر
کوئی تو ہوگا کبیرہ کا مرتکب ایسا ہوں سات ہزار برس اس کو نار میں تاخیر
کرے کبیرہ گنہ ہاتھ پاؤں سے جو یہاں سو ہاتھ پاؤں میں واں آگ کی پڑے زنجیر
الٰہی خوف و خشیت دے اپنی دلیں ہمیں دے ہر گناہ صغیر و کبیر سے تقصیر
ترے حبیب کے لے دامن شفاعت میں نجات حشر میں دیجے ہمیں ز نار سعیر
دے اس نصیحت ناصح میں نیت خالص بھی سامعیں کو اجابت کی دیجئے تاثیر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا
اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا ○ وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۤئِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِيِّ الْحَمْدِ وَالثَّنَاۤءِ ○ رَافِعِ السَّمَاۤءِ ○ وَخَافِضِ الْغَبْرَاۤءِ ○ حَيٍّ
بَاقٍ قَدِيْمٍ لَّا يَعْتَرِيْهِ الزَّوَالُ وَلَا الْفَنَاۤءُ ○ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۤءُ ○ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَاۤءُ ○ اَلْمُتَصَرِّفُ فِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَفِيْ جَوِّ السَّمَاۤءِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الرُّسُلِ
خَاتَمُ الْاَنْبِيَاۤءِ ○ اَلْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِ السَّوَاۤءِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ النُّجَبَاۤءِ النُّبَلَاۤءِ ○ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا

اَنَّ الدُّنْیَا اَوَّلُهَا فَنَاءٌ وَّاٰخِرُهَا عَنَاءٌ ○ وَاللهِ لَیُنْزِلَنَّ بِکُمْ هَادِمُ اللَّذَّاتِ وَبَیْنَ اَیْدِیْکُمْ سَکَرَاتُ الْمَوْتِ وَضَغْطَةُ الْقَبْرِ وَسُوَالُ الْمُنْکَرِ وَالنَّکِیْرِ وَعَذَابُ الْقَبْرِ وَالْمُوْبِقَاتِ وَمَنْ مَّاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِیَامَتُهٗ فَلَا تَغْفَلُوْا عَنْ اَهْوَالِهَا وَاَفْزَاعِهَا وَالْجَوَازِ عَلَی الصِّرَاطِ وَوَزْنِ الْاَعْمَالِ وَالْحِسَابِ بِمَا کُنْتُمْ تَکْسِبُوْنَ ○ وَقَالَ اللهُ تَعَالٰی وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللهِ ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ○

زبعد حمد خدا نعت سید اکوان ۔۔ سناتا ہوں میں صحیح اس حدیث کا تبیاں
جناب حیدر کرار نے روایت کی! ۔۔ یہ ایک دن کئے ارشاد سرور دوراں
جب اس جہان سے گزرتا ہے بندۂ مومن ۔۔ تو آسماں سے یہ آوازیں آویں یہاں
کہ تو نے چھوڑا ہے دنیا کو یا کہ اس نے تجھے ۔۔ تو اس سے خوش رہا یا تو اسے رکھے شاداں
تو کیا سمیٹا ہے دنیا کے دوں کو اے بندے ۔۔ سمیٹی یا کہ تجھے وہ سمجھو عیاں وہاں
بوقت غسل بھی آتی ہیں تین آوازیں ۔۔ ای بندے قوت طاقت تری گئی ہے کہاں
کہاں گئیں تری باتیں کہاں ترے ساتھی ۔۔ نہ کام آویں زن و طفل دوستاں خویشاں
بھی کفن دیتے ہیں جس وقت پر کہ میت کو ۔۔ ندا یہ آتی ہے تب آسماں سے اسکو نہاں
کہ نیک کام کیا ہے اگر تو اے بندے ۔۔ تو غسل و کفن ہو نافع ہو تجھ سے خوش رحماں
گناہ گار ہوا ہو تو پھر یہ ٹھہرائی ۔۔ نہ کام آوینگی ناخوش ہو تجھ سے جب یزداں
تو خوش ہو کر کھلیں جنت کے تجھ پہ دروازے ۔۔ سقر کے گر کھلیں دروازے کر تو شور و فغاں
جنازہ جب کہ اٹھاتے ہیں آتی ہے یہ ندا ۔۔ اے بندے آیا تو منزل میں آج ایسی یہاں
کہ پھر یہاں سے نہ جائیگا لوٹ دنیا میں ۔۔ مزے نہ پاوے گا دنیا کے پھر تو اے ناداں
کبھی پاس قبر کے جب لاتے تب یہ ہو آواز ۔۔ وہ تیرے دوست عزیز آشنا گئے ہیں کہاں
جو تیری الفت و یاری کا کرتے تھے دعوے ۔۔ وہی اکیلا تجھے گاڑنے کے ہیں خواہاں
نہ تیرے جانے سے وہ لوگ تجھ پہ روتے ہیں ۔۔ وہ بلکہ کرتے ہیں اپنے لئے ہی شور و فغاں
وہ لوٹتے ہیں تیرا اپنا مال لئے واللہ ۔۔ انہی کی فکر میں ہیں درد و غم سے وہ نالاں
اتارتے ہیں قبر میں جس وقت اس میت کو ۔۔ ندا یہ آتی ہے پھر آسمان سے جولاں

کہ اس اندھیری کے لئے کیا تو روشنی لایا — کہ تیرے نیک عمل کا کہاں چراغ کہاں
رفیق کون ہے کیا اس سفر کا توشہ ہے — یہ گھاٹ سخت ہے کیوں اس سے پار ہو آساں
بھی جب کہ قبر میں میت کو دفن کرتے ہیں — زمیں یہ کہتی ہے جھڑکی ہے اسکو لے ناداں
کہ میری پیٹھ پہ تو جو گناہ کرتا تھا — غرور فخر و تکبر میں ہی تھا تو نازاں
زباں پہ لاتا تھا اپنی بھلی بری باتیں — پڑا ہے آج تو گونگا کہاں گئی وہ زباں
جب اس کے دفن سے فارغ ہو لوگ پھرتے ہیں — ندا یہ آتی ہے اس کو نہ ڈر نہ گھبرا اے یزداں
ای میرے بندے ترا کوئی اب نہیں ساتھی — نہ کوئی یار نہ غمخوار اب ترا ہے یہاں
نہیں ہے میرے سوا آج کوئی دوست ترا — تو بندہ میرا میں مالک ہوں تیرا سر و عیاں
میرا ہی فضل و کرم جب تری کرے تائید — تجھے نجات ملے گی نہ ہو ترا نقصان
اٹھاؤ مومنو غفلت کا پردہ آنکھوں سے — اجل کی تیغ کھڑی ہے تمہارے سر پہ عیاں
تمہارے آگئے ہیں قبر اور حشر کے آفات — عدو ہیں سخت تمہارے دو نفس اور شیطاں
سدا خدا سے ڈرو اور گنہ سے دور رہو — نبی کی شرع پہ ثابت رہو عیاں و نہاں
اسی شریعت حقہ کی تابعداری سے — بچو گے آتش دوزخ سے اور پاؤ جناں

فَنَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ اَنْ يُّمِيْتَنَا مُسْلِمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

ساتواں خطبہ قبر کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○ اَلَّذِيْ جَعَلَ الْقَبْرَ رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجِنَانِ ○ اَوْ حُفْرَةً مِّنْ حُفَرِ النِّيْرَانِ وَاَوَّلَ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ يَوْمِ الْهَوَانِ ○ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ فِيْ مَقَامِ الْوَحْشَةِ وَالْفِرَاقِ وَالدِّيْدَانِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَاْمَنُ عَنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ كُلَّ الْاَمَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَافَّةِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْاَكْوَانِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَانْتَهُوْا اِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْغَفْلَةُ وَكُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ اَمَا تُدْرِكُوْنَ دَارَ الْاَحْزَانِ ۝ اَلَّذِىْ يَنْزِلُ فِيْهِ مِنَ اللّٰهِ مَلَكَانِ ۝ اِنْ اَجَابَهُمَا الْعَبْدُ يُفْسَحُ قَبْرُهٗ وَيُفْتَحُ عَلَيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَاِنْ لَّمْ يُجِبْهُمَا يُضَيَّقُ عَلَيْهِ حَتّٰى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهٗ وَمِنَ النَّارِ لِبَاسًا يُلْبَسَانِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَاجِرُ مَنِ اتَّبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَالْكَيِّسُ مَنْ عَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَنَفْسُهٗ دَانٍ ۝

یہ سوال قبر کا کچھ مختصر ہے بیاں
اے مسلمانو سنو تم اسکے تئیں از گوش جاں

مصطفیٰ فرماتے ہیں مرتا ہے جب کوئی آدمی
دو ملک آتے ہیں از حکم خداوند جہاں

انکے منہ رہتے ہیں کالے اور آنکھیں نیلگوں
نام ہر دو کا ہے منکر اور نکیر اے مومناں

پوچھتے ہیں کون ہے تیرا خدا کہہ صاف صاف
کس کی دنیا میں تو کرتا تھا عبادت جاوداں

اور اس پیغمبر آخر زماں کے باب میں
کیا تو رکھتا تھا عقیدہ بول دے سر و عیاں

گر وہ بندہ ہووے مومن اس طرح دیگا جواب
ہے مرا معبود خلاق زمین و آسماں

ہیں محمد اس کے بندے اور ہیں اسکے رسول
ہیں وہ ختم المرسلیں پیغمبر آخر زماں

پوچھتے ہیں کیا ہے تیرا دین وہ کہتا ہے تب
دین ہے اسلام ہی میرا بلا شک و گماں

قبر کرتے ہیں کشادہ اس کی تب ہر دو ملک
یعنی عرض و طول ستر گز بھی روشن بیکراں

اور کہتے ہیں تو سو جا سوئے دلہن جس طرح!
کوئی جگا دیگا نہ تجکو رہ تو ہر دم شادماں

گر وہ مردہ ہووے کافر یا منافق بالیقیں
تو جواب ایسا نہ اس سے بن سکے گا کوئی آں

حکم ہوگا تب زمیں کو داب اس مردے کو اب
یوں وہ دابیگی کہ ملجا دیں گی ہر دو پسلیاں

اور ایسا ہی قیامت تک وہ پا دیگا عذاب
روز محشر تک بھی وہ کرتا ہے شور و فغاں

ہے خبر کافر کے آویں قبر پر دو جانور
ہیں وہ اندھے اور بہرے گرز آہن ہے عیاں

اونٹ کو پانی پلانے کا بڑا جتنا ہے ڈول
سو بھی ہر اک گرز کا اتنا رہیگا بے گماں

ویسے گرز آہنی سے پس وہ اس کافر کے تئیں
مارتے ہیں وہ عذاب سخت ہر آن و زماں

آنکھ تو ان کو نہیں تا دیکھ رحم اس پر کریں — اور نہ رکھیں کان تا اسکی سنیں آہ و فغاں
عائشہؓ کہتی ہیں فرماتے ہیں شاہ مرسلیں! — دابتی ہے قبر ہر میت کو بیشک و گماں
گر کوئی بچتا تو سعد ابن معاذؓ با صفا — قبر کے ضغطے سے البتہ بچا ہوتا یہاں
سعدؓ سے ایسا صحابی معظم جانیو — جس کے مرنے سے ہلا عرش خداوند جہاں
آہ ویسے کو بھی جب ضغطہ ہوا ہو قبر کا — سوچو پھر کون بندہ اس سے پاویگا اماں
اور انسؓ کہتے ہیں زینبؓ دختر شاہ امم — جبکہ دنیا سے ہے کی رحلت سوئے دار جناں
گور کے اندر اتار انکو خود حضرتؐ نے ہی — آہ متغیر ہوا تھا چہرۂ شاہ جہاں
آئے جب باہر تو پوچھا ہمنے پھر اس کا سبب — ہم سے فرمائے ہیں یوں تب خاتم پیغمبراں
قبر کی تعذیب و ضغطے کو کیا تھا میں نے یاد — یوں ہوا الہام مجکو حق سے بیشبہ و گماں
کہ خدا کے فضل سے زینب کو آسانی ہوئی — گور بارے اس کو دابی آہ اتنا ہے گماں
سنتے ہیں آواز جس کی آہ سارے جانور — پر نہیں سنتے ہیں اس آواز کے تیں انس و جاں
بھائیو پاؤ نکی حالت ہو جب یوں قبر میں — کیا تمہارا حال ہوگا فکر کچھ تک یہاں
آپ ہی اعمال پر اپنے نظر تم کیجیو! — جرم و عصیاں کو تمہارے دیکھیو حد ہے کہاں
فسق و بدعت کذب غیبت بخل اور کبر و غرور — اور ایسے ہی گناہ سب چھوڑ دو سر و عیاں

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى وَغَفَرَ لَنَا وَاِيَّاكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

آٹھواں خطبہ بعضی گناہوں کی شامت سے دنیا میں قحط اور آفتیں آنیکے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَيَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ وَاَعَدَّ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ○ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ○

آٹھواں خطبہ بعضے گناہوں کی شامت سے دنیا میں قحط اور آفتیں آنیکے بیان میں

وَاَنْذَرَهُمْ بَعْدَ اِبْجِهِمْ عَلٰى مَا فِى الْوَزْنِ وَالْكَيْلِ يَبْخَسُوْنَ ○ اَلْمُنْتَقِمُ الَّذِىْ
يُنَزِّلُ عَلٰى سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا الْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ وَالْقَحْطَ وَالطَّاعُوْنَ ○ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنَجِّيْنَا عَنِ الْمَصَآئِبِ وَنَحْنُ
عِبَادُهُ الْمُذْنِبُوْنَ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِسْتَنَارَ بِنُوْرِهٖ
الْمُرْسَلُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا كَانَ
وَمَا يَكُوْنُ ○ وَنَبَّهَنَا بِاَنْ هَلَكَ الْاُمَمُ السَّابِقَةُ اِذَا كَانُوْا فِى الْوَزْنِ يُخْسِرُوْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَتُوْبُوْا اِلَيْهِ هٰذَا وَقْتُ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوْبِ
هٰذَا وَقْتُ الْاِسْتِغْفَارِ وَالرُّجُوْعِ اِلٰى عَلَّامِ الْغُيُوْبِ ○ هٰذَا وَقْتُ التَّضَرُّعِ
وَالْاِبْتِهَالِ ○ هٰذَا وَقْتُ التَّوْبَةِ وَالنَّدَمِ فِىْ كُلِّ حَالٍ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى كَرِيْمٌ
رَّحِيْمٌ جَوَادٌ مُّتَعَالٍ ○

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں
اے مسلمانو سنو تم گوش دل سے یہ بیاں

آفتیں اور زحمتیں دنیا میں سب آتے ہیں جو
وہ گناہوں کی ہی شامت کا سبب ہے بیگماں

جیسے طاعون و وبا اور سخت امراض و بلا
اور بارش کی کمی اور قحط سالی درجہاں

جس گنہ کی شومیت سے آہ ہو آوے بلا
اس گنہ سے جلد تر توبہ کریں خورد و کلاں

بارگاہ حق تعالیٰ سے ہے امید قوی
دور کر دیوے اس آفت کو بلطف بیکراں

اب سنو یہ تم روایت لائے ہیں ابن عمرؓ
وہ امام المرسلینؐ پیغمبر آخر زماں

ہو کے متوجہ ہمارے سے یہ فرمانے لگے
جانیو یہ بات اب تم اے گروہ مومناں

پانچ خصلت ہیں کہ تم اللہ سے مانگو پناہ
تا نہ ان میں مبتلا ہو جاویں تم کوئی زماں

پہلی خصلت جب زنا ظاہر ہوا جس قوم میں
آفت طاعون بھیجے گا خدا ان پہ عیاں

اور ایسے درد اور امراض میں ہوں مبتلا
کہ نہ دیکھا ان کے گذرے لوگ وے بیماریاں

دیکھئے اس مخبر صادقؐ نے دی ہے جو خبر
ہو رہا ویسا ہی ظاہر اب بلا شک و گماں

جب زنا میں مبتلا ہیں آہ اکثر لوگ اب
اس لئے طاعون پھیلا ہے جہاں کے درمیاں

اور ایسے درد اور امراض پھیلے جا بجا
لوگ لگے ان کا پاتے ہی نہ تھے نام و نشاں

خصلت دوم دغا جب ہوئے ماپ اور تول میں
ان پہ قحط عام اب بھیجے خلاق جہاں

کہ نہیں ہرگز اگاویگی زمیں تب کوئی چیز
یعنی غلہ اور ترکاری نہ ہوگی اے میاں

کھانے پینے کی بڑی ہوویگی سختی خلق پر
بادشہ کا ظلم بھی ہوویگا بر پیر و جواں

دیکھو کرتے ہیں دغا اب ناپ میں اور تول میں
اس لئے یہ قحط سالی سخت آئی درجہاں

اس سبب سے ہی زراعت جابجا ہوتی ہے خراب
کھانے پینے کی بھی تنگی خلق پر ہے بیکراں

حاکموں کے ظلم کا بھی ہے یہی جانو سبب
ہے یہ شامت اور آفت از دغائی تاجراں

تیسری خصلت زکوٰۃ مال نادیویں گے جب
جانو بارش بھی نہیں برسے گی تب از آسماں

لینہ کچھ ہرگز نہ پڑتا گر نہ ہوتے جبا نور
انکے ہی خاطر مگر ہوتی ہے بارش درجہاں

آہ دیکھو اس زمانے کے بہت سے مالدار
مال اپنا خرچ کرتے ہیں گناہوں میں عیاں

ناچ باجے میں زنا میں اور نشہ میں سدا
اور جیہ پانے میں رشوت میں خوشی سے ہر زماں

اور حسد و دشمنی سے خلق کو کرنے تباہ
آہ کرتے ہیں ہزاروں سے روپے رائیگاں

نام اپنا خلق میں مشہور ہونے کے لئے
فخر اور عزت کی خاطر خرچ بھی کرتے ہیں ہاں

پر زکات و صدقہ و خیرات میں دام و درم
خرچ کرنا جان و دل پر ان کے ہے بارگراں

سو روپیہ دیویں حق تو راہ حق میں سال کو
وہ نہ دیتے ہیں اڑھائی بھی روپے اے میاں

الغرض ان مالداروں کے نہ دینے سے زکات
قلت بارش کا صدمہ آگھرا ہے درمیاں

پس کریں توبہ تونگر لوگ اور دیویں زکوٰۃ
تا خداوند تعالیٰ خلق پر ہو مہرباں

چوتھی خصلت توڑیں جب عہد خدا عہد رسول
ان کے دشمن کو خدا سونپے گا ان پر بیگماں

پس وہ دشمن چھینے انکا مال ان کے ہاتھ سے
اس زمانے میں ہوئی ہے بات پس یہ بھی عیاں

کہ خدا کا اور نبیؐ کا عہد اکثر توڑ کے
لوگ سرگرداں ہیں دیکھو معصیت کو درمیاں

اس ہی خاطر مال و زر میں خلق کے انواع کی
دیکھو تم جا بجا آتا ہے نقصان و زیاں

پانچویں خصلت ائمہ ان کے جب قرآن سے
نا کریں گے حکم جنگ آویگا ان کے درمیاں

دیکھئے اب امر معروف اور نہی منکرات
مبتلا دنیا میں ہو چھوڑے ہیں اکثر عالماں

مالداروں اور امیروں کی رعایت کر بہت
حکم قرآں سے نہیں کرتے ہیں انپر جا و داں

اس ہی باعث اختلافات و جدال و دشمنی
اور کینہ اور حسد آتا ہے ان کے درمیاں

پس ڈرو اللہ سے توبہ کرو توبہ کرو!
دو جہاں کی آفتوں سے مانگو حق سے اماں

یا الٰہی اب گناہوں کو ہمارے بخشدے
آفت دارین سے محفوظ رکھ سر و عیاں

چاہتے ہیں ہم گناہوں کی معافی تجھ سے اب یا الٰہی از طفیلِ رحمۃ للعالمیں	تو ہی مالک ہے ہمارا ہم ہیں تیرے بندگاں سایۂ رحمت میں اپنے ہم کو رکھنا جاوداں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

نواں خطبہ حق داروں کا حق اور مال کا حق ادا کیا یا نہیں سو سوال ہونگے بیانیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ○ اَلْقَاهِرِ ذِي الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ لِمَنْ يَّاْثَمُ ○ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يَّشَآءُ يَرْحَمُ ○ وَقَدْ خَصَّ بِرَحْمَتِهٖ مَنِ اتَّقٰى وَعَنِ الْمَعَاصِيْ نَفْسَهٗ اَعْصَمَ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِخْتَارَهُ اللّٰهُ وَاصْطَفَاهُ مِنْ كَآفَّةِ بَنِيْٓ اٰدَمَ ○ وَبَعَثَهٗٓ اِلَى الْوَرٰى لِيَهْدِيَهُمْ وَيُزَكِّيَهُمْ وَيُعَلِّمَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكَمَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْتَصِمُوْا بِالتَّوْحِيْدِ فَاِنَّهٗ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاَسَاسُ الْعِبَادَاتِ وَلَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ فَاِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ اَعْظَمُ ○ وَتَمَسَّكُوْا بِالسُّنَّةِ فَاِنَّهَا طَرِيْقٌ اَسْلَمُ ○ وَاجْتَنِبُوْا عَنِ الْبِدْعَةِ فَاِنَّهَا تُضِلُّ عَنِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الْاَقْوَمِ ○ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَنْفِقُوْا مِنْ اَطْيَبِ اَمْوَالِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَعْلَمِ ○ وَاَدُّوْا حُقُوْقَ ذَوِي الْقُرْبٰى كُلَّهُمْ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ حَرِيُّوْنَ لِيُرْحَمُ ○ وَانْتَهُوْا عَنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ وَقَدْ تَعَلَّقَ الْمَظْلُوْمُوْنَ بِالظَّالِمِيْنَ فَمُذْ اٰخِذٌ بِحَقِّهٖ وَهٰذَا الْحَدُّ

نواں خطبہ حقداروں کا حق اور مال کا حق ادا کیا یا نہیں سو سوال ہونگے بیانیں

بِعُنُقِهٖ وَهٰذَا اٰخِذٌ بِرَاْسِهٖ وَهٰذَا اٰخِذٌ بِلِحْيَتِهٖ وَهٰذَا اٰخِذٌ بِرِجْلِهٖ وَ
هٰذَا اٰخِذٌ بِيَدِهٖ فَتَهْلِكُوْا هَلَاكًا عَظِيْمًا ○ فَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ تَعَالٰى
يَتُوْبُ مَنْ تَابَ وَبِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اللہ کی حمد و ثنا کس طرح ہو ہم سے ادا
جس وقت لا اچھے کہا پیغمبر عالی ہمم

ہو نعت بھی حضرت کی کب وہ حق کے ہیں محبوب جب
صلوات بھیجے اپنے رب بجد و عدد ہر آن و دم

بعد اسکے ہیں باتیں یہ چند لکھتا ہوں دیکھو سود مند
تم لیجو ان باتوں سے پند پاؤ سعادت تا بہم

اللہ کو اک جانیو معبود تو سمجھا نیو
احکام اس کے مانیو لاؤ بجا بے بیش و کم

سنت کی کیجو پیروی بدعت کی چھوڑو کجروی
ہو کر شریعت میں قوی پھیلاؤ مت ہرگز قدم

دنیا کو جانو بے وفا اپنے محبوں پر سدا
کرتی ہے وہ جور و جفا اس کا بڑا ہی ہے ستم

اور چاہتا ہے اس کو جو چاہتی نہیں ہے اس سے وہ
چھوڑے اسے جو پاک خو ہے چومتی اسکے قدم

دنیا ہے سایہ سا سنو دوڑے پکڑنے اسکو جو
آوے نہ اس کے ہاتھ وہ ہے دوڑتی وہ بھی بہم

دنیا کا سب مال و منال آخر میں ہو جاوے وبال
محشر میں سے رنج و ملال لاویگا تم پر درد و غم

پوچھے خدای بحر و بر کیوں یہ کمایا مال و زر
وجہ حلال مشتہر یا از حرام پر ستم

اور مال وہ خرچا کہاں خیر یا شر میں عیاں
رکھتے تھے کیا نیت نہاں دیجو جواب اسکا بہم

جب تک جواب کر دیگا رد پیگانہ کوئی آشکار
گذرے برس وہاں یکہزار آگے بڑھا وینا قدم

پوچھے زکات اس مال کا تم نے کیا یا نہیں ادا
شکر اس کا تمنے کیا کیا بخشا تھا جو مال و درم

جو کوئی زکوٰۃ اس مال کا ہر سال نہیں دیتا رہا
پاوے عذاب اس کا بڑا پاوے بڑا اور درد و الم

مال اسکا ہو اک اژدہا لپیگا لپیٹ اس کا گلا
کاٹے گا اسکو بر ملا ہو سخت اس کا زہر و سم

بولے اسے بہ ہیجر کہ میں ہوں تیرا مال و زر
مجھکو رکھا تھا جمع کر کس واسطے اے پر الم

میں کاٹتا ہوں اس لئے اسکی سزا یہ جانیے
اپنا کیا اب پائیے یہ لیجیے درد و الم

اور حق ہر ایک حقدار کا جو نہیں کیا ہوگا ادا
پکڑے گا وہ حقدار آ اور اسکو کھینچے گا بہم

کھینچے ادھر مادر پدر کھینچے ادھر دختر پسر
عورت بھی کھینچے گی ادھر تب جائیگا سارا بھرم

بھائی برادر دوستان باندی غلام اور نوکراں
مسکین گدا ہمسائگاں کھینچیں گے سارے پر الم

حق سے کریں فریاد وہ یارب یہ کیا بیداد ہے
ہمکو رکھا ناشاد تھا کھایا ہمارا کچھ نہ غم

نہیں علم پڑھوایا ہمیں نہ دین سکھلایا ہمیں
حق رہ نہ دکھلایا ہمیں ہم پر کیا ظلم و ستم

تیری عبادت پر کبھی ہم کو نہیں تاکید کی ۔ اور کام میں دنیا کے ہی رکھا ہمیں ہر آن و دم
اور حق ہمارا اے خدا اس نے نہیں ہرگز دیا ۔ ہم کو ستایا نیں دیا رکھ الفت دام و درم
اور جانور بولیں گے آدانہ و چارہ نیں دیا ۔ بھوکے پیاسا ہی رکھا کھینچے ہیں درد و رنج و غم
یہ سب پکڑ کھینچیں گے جب کیا ہو خرابی انکی تب ۔ اللہ کا آوے غضب یہ حکم فرمائے بہم
دوزخ میں سب ڈالو شتاب اور دو بچو سخت اسکو عذاب ۔ وہ آگ میں پاوے عتاب کھینچے بہت درد و الم
اے مومنو توبہ کرو حق کے عذابوں سے ڈرو ۔ مت حب دنیا میں مرو پاؤ گے بیحد درد و غم
یہ پند جب تم نے سنا اس پر عمل لاؤ بجا ۔ بخشے گا تب تم کو خدا از راہ الطاف و کرم

غَفَرَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الْجَمِيْلِ السَّتَّارِ ○ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ فِيْ دَارِ الْبَوَارِ ○ وَاَعَدَّ لِمُكْتَسِبِ الْحَرَامِ وَكُلِّ مَا نَمَاهُ عَنْهُ عَذَابَ النَّارِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ سَيِّدُ الْاَبْرَارِ اِجْتَبَاهُ اللّٰهُ مِنْ سَائِرِ النُّفُوْسِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ الْاَخْيَارِ بُعِثَ اِلٰى كَآفَّةِ الْخَلْقِ لِيُبَلِّغَهُمُ الْاَوَامِرَ وَالنَّوَاهِيَ بِالتَّبْشِيْرِ وَالْاِنْذَارِ ○ فَاَحَلَّ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا وَمَنَعَ الْاِحْتِكَارَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهِ الْاَطْهَارِ ○ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِنْتَهُوْا عَمَّا نَهَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ

وَوَرَدَ فِي الْحَدِيثِ الشَّرِيفِ مَنِ احْتَكَرَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللّٰهِ وَبَرِئَ اللّٰهُ مِنْهُ وَتَنْزِلُ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْمُحْتَكِرِ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کر ادا حمد خدا نعت نبی عالی وقار ۔۔۔ مختصر لکھتا ہوں دیکھو یہ بیان احتکار

احتکار اس کے تئیں کہتے ہیں جو اپنا اناج ۔۔۔ بند کر رکھے گراں کر بیچنے اے ہوشیار

بو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمائے رسولؐ ۔۔۔ بند کر جو کوئی اناج اپنا رکھیگا کاشتکار

تا مسلمانوں کو بیچے اس کی کر قیمت زیاد ۔۔۔ خاطی و آثم ہوا وہ زشت نیت بدشعار

اس سے ذمہ حق کا اور ذمہ رسول اللہ کا ۔۔۔ دور اور بیزار ہووے گا یقیں سرو جبار

کر نہ ہوگا وہ پناہ و امن میں اللہ کے ۔۔۔ اور نہووے وہ پناہ مصطفےٰ میں زینہار

اور وہی راوی کہا فرماتے ہیں خیر الوریٰ ۔۔۔ جو اناج اپنا کرے چالیس دن تک احتکار

ہو گیا بیزار وہ تو بالیقین اللہ سے ۔۔۔ اور یقیں بیزار اس سے ہوویگا پروردگار

اور کسی تقریر میں یوں ہے کہ گر کسی نے صبح کی ۔۔۔ ہووے گا بیزار ان سب سے یقیں وہ کردگار

نقل کی ابن عساکر کہ نبیؐ فرمائے ہیں ۔۔۔ جو کیا چالیس دن امت پہ میرے احتکار

گر چہ صدقہ دیوے وہ راہ خدا میں سب اناج ۔۔۔ حق نہیں مقبول فرما دے گا اس کو زینہار

اور معاذؓ اب کہا کہتے ہیں شاہ انبیاء یار ۔۔۔ بد ہے وہ بندہ کرے جو احتکار اے باوقار

حق تعالیٰ گر کرے ارزاں تو ہوتا ہے ملول ۔۔۔ گر گراں کر دیوے خوش ہوتا ہے تب وہ نابکار

اور فرمایا مسلماں کی کسی ایک چیز میں ۔۔۔ تنگی و عسرت کی خواہش کر کے کوئی بدشعار

گر گراں کر دیوے چیزیں قیمتیں ان کی بڑھا ۔۔۔ حق ہے اللہ پر کرے دوزخ میں اسکو خوار و زار

اور عمرؓ کہتے ہیں فرمائے ہیں سالار امم ۔۔۔ جو کہ جالب ہو یقیں مرزوق ہے وہ نیک کار

اس کو جالب بولتے ہیں جو اناج اک شہر سے ۔۔۔ دوسرے شہروں میں لیجا کر بیچتا ہے بار بار

وہ یقیں مرزوق ہے یعنی خداوند کریم ۔۔۔ برکت اس کے رزق میں دیتا ہے بہت لیل و نہار

محتکر ملعون ہے یعنی بند جو رکھے اناج ۔۔۔ لعنتیں کرتا ہے ویسے شخص پر پروردگار

اور عمرؓ سے ہی روایت آئی ہے یہ دوسری ۔۔۔ کہ سنا ہے میں نے فرماتے تھے سالار خیار

کہ مسلماں پہ جو کوئی بند کر دیگا اناج ۔۔۔ حق تعالیٰ اسکو کر دیگا جذامی خوار و زار

مفلسی بھی اسکو دیگا (ایسا ہی) دنیا میں خدا ۔۔۔ اسپر روزی تنگ ہو جاویگی بیحد و شمار

چاروں مذہب میں حرام آیا ہے بیشک احتکار ۔۔۔ مت کرو یہ کام ہرگز تا نہو تعذیب نار

ماشیئیں اور تولیں ہیں بھی مت کرو مکر و دغا
ڈیل دوزخمیں گڑھا ایسا ہے ایک آتش بھرا
ماشیئے اور تولنے والونکو فرمائے رسول!
جن سے پائی ہیں ہلاکت آہ اگلی امتیں
مالک دینار کا تھا ایک ہمسایہ مریض
مالک دینار جا پوچھے ہیں کیا تیرا ہے حال
دو پہاڑ آتش کے مجھکو آہ آتے ہیں نظر
مالک دینار پوچھے کیا ہے کرتا تھا عمل
مول لیتا تھا بڑے ایک سیر سے شخص اناج
مالک دینار نے دو سیر کو اس کے منگا!
اور ایک بیمار بھی جب موت کے نزدیک تھا
کلمہ طیب بھی اس بیمار کو تلقین کی
وا نہیں ہے منہ کو میرے اس ترازو کی زباں
پوچھا کیا میں تولتا تھا تو برابر آہ فلاں
پر ترازو کو نہیں میں نے رکھا تھا صاف کر
اور مجھے اس بات کی ہرگز نہیں تھی کچھ خبر
سو منو ایسے گناہوں سے کرو پرہیز تم
ایسے بد افعال سے توبہ کرو توبہ کرو
یا الٰہی بخشدے ناصح کے سب جرم و خطا

دل میں ڈالیگا ایسوں کو خدا روز شمار
جسمیں گلجاویں گے گر ڈالیں پہاڑاں صد ہزار
ایسے دو گناہوں میں تم ہیں مبتلا ہیں جو تہار
تم ڈرو حق کے عذابوں سے رہو بس ہوشیار
حالت سکرات میں تھا وہ نہایت بیقرار
ہوش میں آ اسطرح کہنے لگا وہ زار زار
دیتے ہیں تکلیف مجھکو اپنا اب ہوتے سوار
اس کی عورت بھی لگی کہنے کہ اے شیخ خیار
اور چھوٹے سیر سے یہ بیچتا تھا آشکار
چھوڑ ڈالا ہے وہیں دونوں کو یک پر ایک مار
اسکے تب نزدیک جا کر ایک پیر گہ با وقار
آہ تب اس طرح سے کہنے لگا ہے زار زار
پڑھ نہیں سکتا ہوں کلمہ اس لئے ہے اضطرار
وہ کہا میں تولتا تھا میں برابر آشکار
اس ترازو میں جمی تھی آہ کچھ گرد و غبار
اس لئے اپنی زباں رکھتا نہیں وہ اختیار
یاد وہ شرع پیمبر پہ رہو تم استوار
ہو فدا دم بخشش حق کے رہو امیدوار
بہر پیغمبر و بہر آل و اصحاب کبار

وَرَزَقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ بِمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی ○ وَیَغْفِرُ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ ○
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰہِ مِنْ
بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی
الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی

جواد کریم ملک قدیم بر رؤف رحیم قریب حلیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

الحمد للہ العزیز العلام ○ عمیم الاحسان کثیر الانعام ○ کبیر الشان
جلیل العز والاکرام ○ غافر الذنب والآثام ○ خالق الشھور والاعوام
الذی فضل یوم الجمعۃ علی سائر الایام ○ لیزداد اعمالنا ویثقل فی
المیزان اجورنا فی یوم القیام ○ اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
لہ ○ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ خیر الانام ○ بلغ احکام الایمان
والاسلام ○ وبین فضائل الاعمال لیکتسبوھا الناس ویفوزوا بنعیم
الجنۃ کحور فی الخیام الذی قال یوم الجمعۃ فیہ خلق آدم وفیہ ادخل
الجنۃ وفیہ اخرج منھا ولا تقوم الساعۃ الا فی یوم الجمعۃ ○ صلی اللہ
وسلم علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ ازکی الصلوۃ والسلام ○ اما بعد
فیا ایھا الناس اتقوا اللہ واغتنموا الایام الفاضلۃ لتکثیر الحسنات وبلوغ المرام ○

زبعد حمد خدا اور نعت پیغمبر — سنو فضیلتیں جمعہ کی مومنو یکسر
کہ روز جمعہ کا جانو بہت مبارک ہے — ہے مومنو کو بڑی عید کا وہ دن اشہر
کہا رسولِ خدا نے بغیر عذر صحیح — کسی نے چھوڑ دیا آہ جمعہ تین اگر
تو پیچھے بیٹھ کے اسلام کو وہ ڈالا ہے — سیاہ ہوگیا دل اس کا وائے ایسے پر
حدیث میں ہے کہ چھ لاکھ بندگوں کو خدا — نجات دیتا ہے ہر جمعہ میں ز نار سقر
خدا کے خاص پیمبر نے دی ہے ہمکو خبر — ملک ہمیشہ بفرمان خالق داور
ضرور آتش دوزخ کو ہیں وہ بھڑکاتے — نہ تم نماز پڑھو استوا کے وقت اندر
کہ روز جمعہ نہ کرتے ہیں تیز دوزخ کو — ہے جائز اس ہی لئے تب نماز غیر خطر
حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن مریگا جو — ثواب دیتے ہیں اس کو شہید کا بہتر
غرض بہت ہی معظم ہے جانو جمعہ کا دن! — کہ اسکے فضل میں وارد ہوئیں بہت سی خبر
بروز جمعہ ہے لازم کہ سات کام کریں! — یہ سات بحرِ فضیلت سے لیویا ذرو گہر

گیارہواں خطبہ جمعہ کی فضیلت میں

ہے پہلی یہ کہ نماز صباح پڑھتے ہی — دخول علم کی مجلس میں کیجئے لازم تر
ہو ایسا عالم دیندار جس کی صحبت سے — خدائے پاک کا مومن کے دل میں آئے ڈر
ہو کم محبت دنیائے بے وفا یہ ضرور — زیادہ الفت عقبیٰ ہو اس کے دل اندر
یہ بات جس کی نصیحت میں ہو وہی حاصل — نہیں وہ عالم دیں بلکہ جاہلوں سے وہ بدتر
کر ان صفات سے موصوف جو بھی عالم ہیں — ہے صحبت ان کی عبادت بغیر شبہ و خطر
حدیث آئی کہ ایسے کی ایک مجلس پاکر — ہزار نفل یقین رکعتوں سے ہے بہتر
یہ دوسری ہے فضیلت کہ جا تو جمعہ کے دن — خدا نے رکھی ہے بس ایک ساعت اطہر
دعا جو مانگے گا اس ساعت مقدس میں — خدا عطا کرے اسکو قبولیت کا اثر
تمام روز میں رکھا ہے حق اسے مبہم! — چھپی ہے قدر کی شب جو نکہ سال کے اندر
تمام روز عبادت میں ہی گزارو تم — کہ ہاتھ آوے تمہیں تا وہ ساعت انور
ہے تیسری یہ فضیلت کہ روز جمعہ ضرور — درود بھیجو رسول خدا پہ تم اکثر
کہا ہے سرور عالم نے جو کہ اسّی بار — درود بھیجے گا جمعہ کے روز میرے پر
تو بخشے جائیں گے اسّی برس کے اسکے گناہ — یہی درود ہے وہ مصطفیٰ نے دی ہے خبر
وہ کہتے ہیں کہ پڑھے سات بار جو کہ درود — شفاعت اس کو ہو بیشک نبی کی در محشر
درود جمعہ جو مشہور ہے وہ کافی ہے — ہو کوئی بھی زیادہ پڑھے درود مگر
ہے چوتھی یہ بھی فضیلت کہ روز جمعہ کو تم — کرو تلاوت قرآن بہت اے نیک سیر
بروز جمعہ پڑھو خاص کہف کا سورہ — کہ آئی اس کی فضیلت میں ہے صحیح خبر
ہزار بار درود و ہزار بار اخلاص — ہزار کلمہ تمجید اشرف و اطہر
ہزار بار بھی ایسا ہی جانو استغفار — اگر پڑھے تو بڑا اجر دیوے گا داور
ہے پانچویں یہ فضیلت کہ روز جمعہ کو تم — نماز نفل زیادہ پڑھا کرو اکثر
حدیث آئی ہے مسجد میں ہوتے ہی داخل — پڑھے گا نفل جو رکعت چار پاک سیر
پچاس بار بس از فاتحہ پڑھے اخلاص — گزارے ایسے ہی رکعت چار اے دلبر
جگہ بہشت میں اپنی نہ دیکھے وہ جب تک — نہ دسرا کوئی اسے پا کے آگے دیوے خبر
نہ تب تلک وہ سدھارے گا اس جہان سے سنو — ثواب ایسی نمازوں کا پاوے گا افسر
نماز جو کہ ہے تسبیح کی پڑھے وہ بھی — ثواب واجب بھی اس کا طریق ہے اظہر

ہے چھٹویں یہ بھی فضیلت سنو کہ جمعہ کے دن
اگرچہ صدقہ وہ روٹی کا ایک ٹکڑا ہو
ہے ساتویں یہ فضیلت کہ سارے ہفتہ میں
کہ جمعہ نیک عمل کا ہی ہو دیں اسمیں
نماز نفل میں شاغل زوال تک رہنا
نماز جمعہ پڑھے پر نماز عصر تلک
نماز شام تلک ہے ضرور استغفار
نماز جمعہ کے بعد از جو آئی ہے رخصت
انہیں کہیں کہ مراد اس سے نہیں خرید و فروخت
کہ علم سیکھنے جاویں ضرور چاہیں جدھر

کہ دیویں صدقہ کچھ از بہر خالق داور
ثواب صدقہ جمعہ کا ہے زیادہ تر
کرے وہ روز معظم کو خاص رکھ کے خبر
تو آخرت میں سعادت کا دیوے گا وہ ثمر
کرے تلاوت قرآن بھی ہے اولیٰ تر
علوم وعظ کی مجالس سے نفع لیں اکثر
خدا کے ذکر میں تسبیح میں وہ باندھیں کمر
کہ اپنے کاموں کے خاطر پھریں ہیں گاؤں پر
مراد اس سے یہی کام ہیں بغیر خطر
کریں عیادت بیمار اس کے گھر جا کر

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بارہواں خطبہ اللہ تعالیٰ کے اور انبیاء اور اولیاء اور ائمہ و علماء اور خویشوں اور ہمسایوں اور مومنوں کے حقوق بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرِ الْحُقُوْقِ عَمِيْمِ الْإِحْسَانِ ○ وَجَبَ عَلَيْنَا أَدَاءُ حَقِّهٖ مِنَ الْقَلْبِ وَالْجَوَارِحِ وَاللِّسَانِ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ الْمَبْعُوْثُ إِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ لِيُعَلِّمَنَا مَا هُوَ عَلَيْنَا مِنْ حُقُوْقِ اللّٰهِ وَحُقُوْقِ الْعِبَادِ بِأَوْضَحِ الْبَيَانِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِإِحْسَانٍ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاجْتَهِدُوْا فِيْ أَدَاءِ حَقِّ اللّٰهِ

وَحَقِّ رَسُوْلِہٖ وَحُقُوْقِ اٰلِہٖ وَصَحَابَتِہٖ وَعُلَمَآءِ شَرِیْعَتِہٖ وَطَرِیْقَتِہٖ وَحُقُوْقِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْجِیْرَانِ وَخَلِّصُوْآ اَنْفُسَکُمْ مِنَ الْمُؤَاخَذَۃِ وَعَذَابِ النِّیْرَانِ

بعد حمد حق و نعت مصطفٰے عالی وقار
یہ حقوق اللہ حقوق الناس کا تھوڑا بیاں
اوّلاً لازم ہے کرنا حق ادا اللہ کا
حق یہی پہلا ہے جو ہیں اوسکے اوصاف کمال
اور عقیدے پاک اور اخلاق اور اعمال نیک
اپنے بندوں کے جو کچھ ذمہ یہ وہ واجب کیا
اور جو چیزیں منع فرمائے ان کو چھوڑ دیں
اور رضائے خلق و خوشنودی پر اپنے نفس کے
دوستی اور دشمنی دینا و دنیا بالیقیں
اور امت پہ رسول اللہ کے ہیں یہ حقوق
پدر اور مادر سے اپنے اور اپنی جان سے
چھوڑ بدعت آپکی سنت پہ کرنا پیروی
آل و اصحاب رسول اللہ سے الفت رکھیں
اور کریں ذکر مبارک خیر سے ان کا سدا
دوست ان کا جنتی ہے انکا دشمن دوزخی
انسے ہی پہنچے ہیں سب امت کو قرآن و حدیث
بعد انکے تابعیں ہیں اور تبع تابعیں
ظاہر و باطن کے عالم اور عارف کاملیں
کہ انھوں نے پائی پیغمبر کی جو میراث علم
کر کے قرآن اور حدیثوں سے انھوں نے اجتہاد
اور مطالب ہمکو سمجھائے یہ قرآن و حدیث
اور باب و فصل ٹھہرا کر کے لکھدی ہیں کتب

اور بعد مدح اہل بیت اصحاب کبار
تم سنو اے مومنو لکھتا ہوں کلیں تفصیل وار
شکر اسکی نعمتوں کا ہے بلا حد و شمار
طاقت بشری موافق انکو پہچانیں اے یار
سیکھیں اور لاویں بجا صبح و مسا لیل و نہار
وہ بجا لاویں بدل و جاں سے سدا سرّ و جہار
اور ہر اک امر میں چاہے رضائے کردگار
رکھے خوشنودی مقدم حق کی سرّ و آشکار
محض اللہ ہی کیخاطر ہووے اے نیکو شعار
مانیں جو حق کے طرف سے لائے ہیں شاہ خیار
ظاہر و باطن محبت میں ہوں اُنکے جاں نثار
یہ نشاں حضرت کی الفت کی بڑی ہے آشکار
اور بجا لاویں انھوں کی حرمت عزّ و وقار
اقتدا ان کا بجا لاویں سدا سرّ و جہار
شجر الفت میں انھوں کے ہی سعادت ہی کا بار
ہے روایت پر انھوں کے شرع و ملت کا مدار
مجتہد۔ فقہا۔ محدّث اور مفسر نامدار
ہیں جو اس دین متیں کے ہیں بزرگان خیار
مشرق و مغرب میں پھیلائی ہے اسکو آشکار
ہیں نکالے انسے احکام سراسر بے شمار
اور تنقیح مسائل کی ہے بس تفصیل وار
تا عمل آساں ہو ہر مومن کو وردِ زن شمار

ساری امت پہ ہے ان پاکوں کا احسان عظیم
عالموں کے فضل میں آئیں احادیث صحیح
کہ سیاہی عالموں کی اور شہیدوں کا لہو
تب ہو پران شہیدوں کے یقیں میزان میں
عالموں اور اولیاؤں کی فضیلت ہے بڑی
اور حقوق پدر و مادر و مسہ اولاد پر
مصطفیٰ فرمائے جو فرزند شفقت سے اگر
حق تعالیٰ اس کی دہ ہر یک نظر کیواسطے
عرض کی ہے تب صحابہؓ نے کہ اے حق کے رسول
سرور عالمؐ نے فرمایا کہ ہاں اے مومنو!
اور فرمایا خدا کے ساتھ مت ٹھہرا شریک
اور بے فرماں ہو اپنے کبھی ماں باپ کے دگر
کہ زن و اطفال و مال و زر کو اپنے چھوڑ دے
پدر اور مادر سے اپنے جو بجا لاویں سلوک
کہ تو دل سے رکھے اپنے محبت انکے ساتھ
بیٹھنے اٹھنے میں چلنے میں کرے انکا ادب
اور کریں خدمت انھوں کی اور وصیت انکی بھی
اور زن و اطفال کے اپنے بجا لاویں حقوق
مغفرت مانگے انھوں کی حق تعالیٰ سے سدا
یوں معاویہ قشیری عرض کی حضرت سے آ
اسکو کھلاوا جب تو کھاوے اور پہناوے تو جب
اور غصہ ہو تو تنہا چھوڑ کر اس کو نہ جا
حق یہ بچوں کا ہے سکھلاویں انھیں علم و ہنر
اور سارے اقربا سے صلۂ رحمی کیجیو
اقربا سے حق ہر ایک حقدار کا کرنا ادا

حق جزائے خیر دیوے انکو سب سرو جہار
ہے ازاں جملہ کہ فرمائے رسولؐ باوقار
حشر میں جس وقت تولیں گے بحکم کردگار
وہ سیاہی عالموں کی ہووے غالب آشکار
ان کے دشمن کا خدا کے دشمنوں میں ہو شمار
جو کہ واجب ہیں کریں انکو ادا لیل و نہار
یک نظر ماں باپ پر اپنے کریگا نیک کار
دے ثواب اک حج کا جو مقبول ہو اے ہوشیار
دیکھے گر سو بار ہر دن وہ پسر نیکو شعار
دیوے سو مقبول حج کا اجر اس کو کردگار
مار ڈالیں یا جلا ڈالیں تجھے گر ایکبار
گرچہ ایسا سخت تجھ پہ حکم کردیں آشکار
چھوڑ دیوے حکم پر ان کے کبھی اے ہوشیار
سو حقوق ان کے یہی ثابت ہوا اے باوقار
اور ان کا نام اچھا رکھنا پکارے نیہار
مال و زر جو چھوڑیں انھوں کے کام میں لیل و نہار
بعد ان کی موت کے جاری کرے سرو بہار
نان و نفقہ دیوے انکو خوش رکھیں با افتخار
صدقہ و خیرات سے ان کو کرے خوش بار بار
حق عورت کیا ہے تم پوچھے ما کہیں شاہ تبار
اور نہ گالی اسکو دے اور منہ پہ اسکے تو نہ مار
ہاں اسی گھر میں تو رہ فرقت نہ کیجیو زینہار
اور کریں مامور تاوے شرع پہ ہولیں استوار
ان کو دو بولیں اور کھلاویں بحسب اقتدار
با شفقت پیش آویں ساتھ ان کے بار بار

قطع رحمی یعنی خویشی توڑ دینا ہے حرام
یوں رسول اللہ بولے جو کہ خویشی توڑ دے
اقربا سے میں عداوت بغض اور ترک کلام
ہاں مخالف شرع کے گر ہوویں اپنے اقربا
پیر اور استاد اور سادات و عالم دین کے
اور جو ہیں دینی برادر اپنے سارے مسلمین
عز و اکرام اور شفقت اور سلوک نیک سے
مصطفیٰؐ فرمائے چھوٹے پر ہمارے مومنو!
اور ہمارے جو بڑے کی نا کرے عز و وقر
اور سدا لاوے بجا ہمسایگوں کے بھی حقوق
مومنو تم جانتے ہو کیا ہے ہمسایہ کا حق
الغرض گر مانگتا ہو قرض حسنہ اسکو دے
اور کرے اس کی عیادت جبکہ وہ بیمار ہو
اور خوشی میں اس کی جا کر تہنیت لاوے بجا
گھر یہ اس کے نا کرے دیوار کو اپنے بلند
اور میوہ گر خریدے بھیج ہدیہ اس کے گھر
اور تو جس بات میں اس کی مدد نا کر سکے
اور خطا گر اس سے ہووے کیجیے اس سے درگذر
اور اپنی لکڑیاں دیوار پر اس کے نہ رکھ
منع مت کر گر بہاوے پانی تھوڑی سی ترے
گر علانیہ کرے وہ فسق اور بدعت کے کام
رہ نگہباں اس کے گھر کا وہ اگر جاوے سفر
ڈھانپ اس کے عیب اور اس کو نہ پہنچا تو ضرر
ہے خبر مومن کے مومن پر ہیں لازم چھ حقوق
اور قبولے اسکی دعوت چھینک کا دیوے جواب

صلہ رحمی جوڑنا خویشی کا واجب ہے اے یار
اس پہ جنت ہے حرام اے مومنان باوقار
پھر دینا ہے حرام محض یہ نہیں سازوار
توڑ دیویں ان کی الفت کو زردی ننگ و عار
اور طریقت کے مشائخ متقی پرہیزگار
حسب درجات ان کے حق لاوے بجا ہر دیندار
پیش آوے ساتھ ان کے کیا صغار و کیا کبار
رحم جو کرتا نہیں ہے زشت خوار و زشت کار
سو وے ہر دو بھی ہمارے سے نہیں ہیں زینہار
اس طرح اس باب میں فرمائے سالار خیار
گر وہ چاہے مدد اس کی کرے ایماندار
گر وہ مفلس ہے تو خدمت اسکی کیجے آشکار
جب مرے اس کے جنازے ساتھ جاوے دوستدار
تعزیت اس کی مصیبت میں کرے اے نیک کار
تا ہوا کی راہ اس پر بند نا ہو زینہار
کر سلام اول لے کر بات نرمی سے اے یار
پوچھ مت اسبات میں احوال اس کا کوئی بار
جھانک مت تو اس کے گھر میں ہو جہاں ٹک کھول
اس کے دروازے پہ کچرا ڈال مت اے ہوشیار
اور دعوت کر قبول اس کی نہ کر کچھ ننگ و عار
تا قبولے اس کی دعوت ہے حدیث یہ آشکار
اس کے بچوں پر شفقت کر سدا لیل و نہار
کر ادا باقی حقوق اسلام کے اے باوقار
جب ملے مومن سلام اس کو کرے اول ہی بار
اور کرے بیمار پرسی اور اس کی اے نیکو شعار

اور جنازے ساتھ جاوے جبکہ وہ رحلت کرے   چاہے جو اپنے لئے اسکے لئے چاہے اے یار
اور غلام اور باندیوں اور جانور کے بھی حقوق   کر ادا اللہ کا رکھ خوف در سر و جہار
نا ادا کر حق کسی کا گر کوئی مر جاوے گا   وہ کرے فریاد و دامن گیر ہو روز شمار
ویسے بندے پر وہاں اللہ کا ہوئے غضب   اور دوزخمیں عذاب اسکو دلاوے کردگار
حق ہر ایک حقدار کا دنیا ہی میں کیجو ادا   حق تعالی سے ڈرو اس میں رہو تم ہوشیار
یا الہی سب حقوق ہم سے یہاں کرو ادا   از طفیل مصطفےٰ ﷺ و آل رضؓ و اصحاب رضؓ کبار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

تیرہواں خطبہ دس رذائل یعنی دس بدخصلتوں کی برائی کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ اَلْجَلِيْلِ التَّوَّابِ الرَّحِيْمِ ○ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ عَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ○ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ فَانْتَهُوْا عَنْ كُلِّ خُلُقٍ ذَمِيْمٍ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ○ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ○ وَقَالَ لَا يَنْجُوْ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

کر ادا حمد خدا نعت رسول انس و جاں   دس رذائل کی مذمت کا یہ کرتا ہوں بیاں
سب رذائل میں ہے غیبت سخت حضرت نبی ﷺ نے کہا   کر زنا سے بھی اشد غیبت ہے بے ریب و گماں
اور فرمایا کہ میں گذرا شب معراج میں   تو رہی تھی قوم اک منہ اپنا ناخن سے عیاں
میں نے پوچھا کون ہیں یہ لوگ بولے جبرئیل   آہ یہ کرتے تھے بس لوگوں کی غیبت درجہاں
اور قتادہ رضؓ نے کہا جو ہے صحابی رسول   تین حصے ہیں عذاب قبر کے اے دوستاں

ایک غیبت سے سخن چینی سے ہے دوسرا عذاب
ہے حسد دوسری رذیلت مومنو اس سے بچو
مصطفیٰ فرمائے کھائے نیکیوں کو یوں حسد
اور فرمائے کہ سہ چیزوں سے کوئی خالی نہیں
اور فرمائے سکھاتا ہوں تمہیں ان کا علاج
فال بد دیکھیں تو تم اوس پہ مت رکھنا اعتقاد
تیسری چوتھی رذیلت جانو طمع و حرص ہے
اور فرمائے دو جنگل بھر کسی کو مال ہو
آدمی کے دل کی سیری ہو نہ مٹی کے سوا
اور کہا انساں کے بوڑھے ہوتے ہیں چیزیں تمام
چیز پہلی ہے یہی جینے کی امید دراز
ہے خنک وہ شخص رہ اسلام کی جسکو دکھلائے
اور اسیقدر کفایت پہ قناعت اسنے کی
اور بخالت پانچویں ہے اس سے کیجو احتراز
مصطفیٰ فرمائے دو خصلت کو حق رکھتا ہے دوست
اور دو خصلت ہیں دشمن ان کو رکھتا ہے خدا
ہے بخالت کفر سے اور کفر تو دوزخ میں ہے

تیسرا پیشاب کی پاکی نہ رکھنے سے عیاں
ہوتے ہیں نا چیز حاسد کے تمامی نیکیاں
آتش سوزاں یقیں کھاتی ہے جیسے لکڑیاں
بدگماں بدفال اور تیسری حسد اے مومناں
بدگمانی چھوڑ دو اور اسپہ ٹھہرو جاوداں
جب حسد آوے بچاؤ اس سے تم دست و زباں
کیجو پرہیز ان سے مومنو سر و عیاں
تیسرا جنگل بھی وہ چاہے یقیں از شوق جاں
جو کرے توبہ خدا توبہ قبول اس کا ہاں
لیک اسکی دو ن بدن دو چیز ہوتے ہیں جواں
اور زیادہ مال و زر کی دوستی دوسری جاں
اور بقدر کفایت اسکو بخشے جاوداں
اپنے حصے پر سدا حق سے رہا وہ شادماں
حق سے اور جنت سے دوری ہو بخیلوں کو وہاں
ایک سخاوت اور خوئے نیک دوسری اے میاں
اک بخیلی اور خوی بد ہی دوسری بے گماں
پس پڑھے یہ آیت قرآں رسول انس و جاں

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ
هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہے ریا چھٹویں رذیلت دور تم اس سے رہو
اور لوے حشر میں اک شخص کو لے آوینگے
وہ کہے گا جاں دیا ہوں اپنی حق کی راہ میں
بلکہ اظہار شجاعت کے لئے تو جاں دیا
بعد ازاں لاویں گے پھر محشر میں دوسرے شخص کو
وہ کہے گا میں نے تیری راہ میں صدقہ دیا

شرک اخفیٰ ہے یہ کو فرمائے ہیں وہ شاہ جہاں
اور پوچھیں گے عبادت کیا کیا تو اے فلاں
حق تعالیٰ یوں کہے گا تو ہے جھوٹا بے گماں
پس اسے کھینچیں گے سولی تب سقر کے درمیاں
پوچھیں گے دنیا میں طاعت تو نے کیا کی کہاں
حق اسے فرماویگا تو جھوٹا کہتا ہے عیاں

مال

مال خرچا اس لئے تو تا سخی بولیں سب تجھے
تیسرے کو لا کے پوچھیں تو نے نیکی کیا کیا
حق کہے گا تو ہے جھوٹا تو پڑھا تھا اس لئے
آتش دوزخ میں بھیجے گا اسے بھی کردگار
اور رذیلت ساتویں ہے جھوٹ باتیں جا بجو
سرور عالم نے فرمایا ہے ایسے تین چیز
گرچہ کرتا ہو سدا وہ شخص ادا صوم و صلوٰۃ
اور رذیلت آٹھویں ہے کبر تم اس سے بچو
رائی کے دانے برابر جس کے دل میں کبر ہو
اور رکھے محشر کے دن دوزخ سے اک نکلے گا سر
اور علانیہ زباں سے یوں کہے گا وہ پکار
پہلے ہیں متکبریں اور مشرکیں ہیں دوسرے
اور نویں ہے رذیلت حُبّ نام عز و جاہ
حق کہا قرآن میں ہم دیں گے انکو آخرت
مصطفٰے فرمائے بکروں میں دو بھوکے لانڈ گے
چونکہ حب جاہ و حُبّ مال یہ دو لانڈ گے
اور فرمائے علیؓ ہے خلق کو دو چیز سے
نفس کی خواہش پہ چلنا چاہنا اپنی ثنا
نام شہرت اپنی دنیا میں نہ ڈھونڈھی جو کبھو
ایک دن مسجد میں روتے تھے معاذ با صفا
وہ لگے کہنے کہ حضرت سے سنا ہوں آہ میں
حق تعالیٰ دوست رکھتا ہے انھیں کو بالیقیں
گر وے غائب ہیں نہ کوئی ڈھونڈتا ہے انکے تئیں
دل میں ایسے نیک لوگوں کے ہدایت کے چراغ
اور ہے دسویں رذیلت بغض و کینہ زشت تر
مصطفٰے فرمائے آپس میں نہ رکھو بغض تم

بھیجے گا اس کو بھی دوزخ میں خداوند جہاں
بولے گا میں علم اور قرآں پڑھا تھا ؤ جہاں
تا یہ شہرت ہووے دنیا میں کہ عالم ہے فلاں
ہیں ریا سے تم بہت بچتے رہو اے مومناں
جھوٹ باتوں ڈرو اپنی بچاؤ تم زباں
ایک بھی جس میں ہے سمجھو وہ منافق ہے نہاں
جھوٹھ اور وعدہ خلافی اور خیانت بے گماں
دیکھو فرماتے ہیں یوں ہی خاتم پیغمبراں
داخل جنت نہ ہرگز ہووے گا وہ بے گماں
گوش شنوا چشم بینا اور رکھے گویا زباں
تین شخصوں پر مجھے سونپے ہیں اپنے نہاں
تیسرے لکھتے تھے جو تصویریں یہ تینوں کہاں
یہ بڑی آفت ہے اس سے بچو دوری ہر زماں
جو نہیں دنیا میں ڈھونڈھے جاہ و عزت کوئی آں
جا نہیں اتنی ڈالیں گے نہ ہرگز اے میاں
جو نہیں لاویں گے مومن کے دین و ایماں
آہ کر ڈالے ہلاک اب جانئے سر و عیاں
زینگاری اس دو آفت سے وہی پاویگا جاں
اور گوشے میں قناعت اس لئے کی جاودان
پوچھے جا حضرت عمرؓ روتا ہی کیوں اے بھائیجاں
شرک ہے تھوڑی ریاکاری کبھی پوشیدگاں
جو ہیں بے نام و نشاں پرہیزگاران نہاں
گر ہوں حاضر کوئی نہیں پہچانتا انکی نشاں
آہ وے اوصاف پاکیزہ ہمارے میں کہاں
پاک رکھو اس سے تم آئینہ دل ہر زماں
بھائیاں ہو کر رہو للہ ایک مومناں

اور فرمایا دو مومن تین دن ترک سلام — گر کریں گے تو منافق ہونگے وہ بیگمان
اور رہے دونوں کے سر پر بھی رہے بار گناہ — آسماں پر بھی نہیں ان کے چڑھینگے نیکیاں
مومنو توبہ کرو ان دین ذلیل سے بچو! — تا عذاب آخرت سے پاؤ تم امن و امان

تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

چودھواں خطبہ نماز جماعت کیساتھ پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ التَّوَّابِ ○ الرَّحِيْمِ الْوَهَّابِ ○ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ ○ وَمُصَوِّرٍ صُوَرَ الْاِنْسَانِ مِنَ الْمَآءِ وَالتُّرَابِ ○ وَمُصَرِّفِهَا بَيْنَ الصِّغَرِ وَالْحُلُمِ وَالشَّبَابِ ○ وَوَضَعَ الْعَالَمَ بِقُدْرَتِهٖ وَاَدَارَ الْفَلَكَ بِحِكْمَتِهٖ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّوْصُوْلَةً اِلٰى دَارِ الثَّوَابِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ نَبِيٌّ كَرُمَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِالطَّاعَةِ وَالتَّقْوٰى وَتَكُوْنُوْا مُفْلِحِيْنَ ○ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ فِي الْجَمَاعَةِ ○ فَاِنَّهَا مِنْ اَكْرَمِ تِجَارَةٍ وَّبِضَاعَةٍ وَاِيَّاكُمْ ثُمَّ اِيَّاكُمْ مِنَ التَّخَلُّفِ وَالتَّهَاوُنِ عَنْهَا ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ

کر ادا حمد خدا نعت رسول محترم — یہ جماعت کی فضیلت کچھ بیاں کرتا ہوں ہم
اے مسلمانو سنو سب گوش دل سے یہاں — تم نگہبانی نمازوں کی کرو ہر آن و دم
پانچ وقتوں کی نمازیں تم جماعت سے پڑھو — سب امور دین و دنیا میں اسے جانو اہم

چودھواں خطبہ نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت میں

جلد آؤ تا ملے تمکو صف اول میں جا
چاہیئے تکبیر ہو مقرون تکبیر امام
نیک تر دنیا و ما فیہا سے وہ تکبیر ہے
جانو اس تکبیر کا ہوگا بڑا اجر و ثواب
اور فرمائے نبی چالیس دن تک با امام
اک برات از نار دو زخ اور برات اک از نفاق
اور نماز با جماعت جو پڑھے گا با لدوام
پہلی تنگی دور ہو گذران کی اس شخص سے
نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں اسکے ملے
اور ہوگا داخل جنت یقیں وہ بے حساب
اور جماعت سے ادا کرنے میں پانچوں نماز
وہ کھینے تو آفتوں میں ان سے ہیں دنیا میں تین
تین خصلت جو ہیں دنیا میں یہ پہلی ہے سنو
اور نشان خیر بھی چہرے سے اسکے جائے گی
قبر میں جو تین ہیں ہے ایک سختی سوال
حشر میں جو تین ہیں ہے ایک سختی حساب
اور صراط اوپر کھڑے رہنے کی سختی ہی بڑی
بال سے باریک اور تلوار سے ہے تیز تر

ہے بڑی اس کی فضیلت اسکو جانو مغتنم
یعنی جو تکبیر اولیٰ ہے نہایت محترم
ایسی ہی آئی حدیث مصطفےٰ شاہ امم
ورجہ اعلیٰ ملے اس پر بجنات ارم
جو کہے تکبیر اولیٰ ترک نا کر کوئی دم
حق تعالیٰ واسطے ویسے کے کرتا ہے رقم
پانچ نعمت حق تعالیٰ اسکو دیوے از کرم
اور عذاب قبر اٹھ جاوے گا اس پر الم
اور پل پر جلد بجلی سے بھی وہ گذرے بہم
پاوے گا فضل خدا سے دار جنت کے نعم
آہ جو سستی کرے اس کا نہ کچھ درد و غم
قبر میں تین حشر میں بھی تین ہینگے پر الم
اس کے کسب رزق سے اٹھ جائیگی برکت بہم
دشمنی اس کی رہے لوگوں کے دلمیں دمبدم
اور اندھیری اور تنگی قبر کی بادرد و غم
اور سینہ کی بڑی دیکھے گا سختی دمبدم
بال سے بھی ہے یقیں وہ راہ باریکی میں کم
اس کی سختی سے پناہ اللہ ہی سے چاہیں ہم

اَللّٰھُمَّ اصْرِفْ بِعِبَادِكَ اَیَّامَ جُوْبِیْنَا ○ وَاغْفِرْ بِعَفْوِكَ سَرَاٰئِیْنَا ○ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ قَدِیْمٌ عَظِیْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

پندرہواں خطبہ نماز کی فضیلت اور پانچوں وقت کی تعیین کے سببوں کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اِيَّاهُ نَعْبُدُ وَاِيَّاهُ نَسْتَعِيْنُ ○ يَعْبُدُهُ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ وَيُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرَضِيْنَ ○ وَجَعَلَ الْمُصَلِّيْنَ بِنَعِيْمِ الْجَنَّةِ مُفْلِحِيْنَ ○ كَتَبَ عَلَيْنَا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ مَنْ لَّمْ يُؤَدِّهَا صَارَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ خَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَسَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَلَّذِيْ قَالَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ○ مَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ○ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ لَازِمُوْا عَلٰى طَاعَةِ مَوْلَاكُمْ شُكْرًا لَّهٗ وَطَلَبًا لِّلْفَوْزِ وَالنَّجَاتِ ○ وَقَالَ اللّٰهُ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ○ فَاِيَّاكُمْ عَنْ تَرْكِ الصَّلٰوةِ وَحَافِظُوْا عَلَى الْجُمَعِ وَالْجَمَاعَاتِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

یہ نماز پنجگانہ کے لئے پروردگار — جو کیا ہے خاص پنج اوقات در لیل و نہار
اس کی حکمت علم شارع پر ہی بس موقوف ہے — عقل بشری کو نہیں ہے دخل یاں زینہار
لیک بعضے اہل علم و معرفت جو لکھے ہیں — یہ لکھے ہیں ہو سکے یہ وجہ بھی اے ہوشیار
آدمی جب شب کو سوئے حکم میت کا رکھے — نعمتوں سے شب کے وہ غافل رہے بے اختیار
جو دیا اس کو خدا آرام و امن و عافیت — اور رہا محفوظ جو رنج و ضرر سے آشکار
نعمتیں ایسی خدا کے اسکو جو گھیرے رہیں — کچھ خبر رکھتا نہیں اس سے وہ در سر و جبار
جب ہوا وہ خواب سے بیدار گویا جی اٹھا — پائی اس نے از سر نو پھر حیات مستعار
پس نماز فجر اس نعمت کی جا تو شکر ہیں — بندگوں پر کر دیا مشروع وہ پروردگار
بعد ازاں ہوتا ہے وہ شاغل باسباب معاش — کھانے پینے میں لگے اور جو ہیں دنیا کے کاروبار
شکر میں اس کے نماز ظہر مشروع ہو گئی — جان و تن سے تا بجا لاوے سپاس کردگار

اور خواب استراحت میں رہیں ور نیم روز ؎ ہے یہ اکثر عادت انسان ہر جا آشکار
اور عوض اس غفلت و تقصیر کے بے شبہ و شک ؎ حکم آیا ہے نماز عصر کا اسے باوقار
اور بعد از عصر کے اکثر سوئے بازار جا ؎ شغل میں دنیا کے جب ہوتے ہیں مائل یکبار
اس کے بدلے میں ہوئی ہے فرض مغرب کی نماز ؎ تا وہ ظلمت شغل دنیا کی کرے اس سے فرار
اور بعد شام ہے جب عادت خواب و طعام ؎ حکم آیا ہے عشا کا تا ہو بندہ نیک کار
دن کے یکسر نعمتوں کا شکر تا ہووے ادا ؎ خاتمہ اعمال کا بھی نیک ہو ہر دو چہار
الغرض سارے عبادات اور طاعات خدا ؎ ہے خدا کی نعمتوں کا شکر در لیل و نہار
رات دن ہر وقت ہر ساعت میں حق کی بندگی ؎ جب پیاپے پہنچتے ہیں بندگوں پر بار بار
چاہیے بندہ کریں ہر دم اور کسی ساعت میں بھی ؎ حق کی طاعت سے کبھی غافل نہ ہووے زینہار
پس خدا کے فضل و رحمت کا تقاضا ہے یہ جاں ؎ لے یہ پانچ اوقات میں بندہ عبادت کا شعار
کیونکہ سب اوقات میں بندہ یہ پانچوں وقت میں ؎ تا نہ خالی ان میں ہو طاعت سے بندہ زینہار

وَفَّقَنَا اللّٰهُ لِلطَّاعَاتِ وَاِيَّاكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ
وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّ رَبٌّ حَلِيْمٌ

سولہواں خطبہ کلمات کفر و افعال کفر کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا وَمِنَ الْكُفْرِ وَ
الْاِرْتِدَادِ ۝ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ
وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ○ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاحْذَرُوْا مِمَّا يُحْبِطُ الْاَعْمَالَ وَيُفْسِدُ فِى الْاِيْمَانِ وَالْاِعْتِقَادِ

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو از گوش جاں
کفر کے اقوال اور افعال کا ہے یہ بیاں

ایسے بد اقوال اور افعال سے اکثر عوام
آہ غار کفر میں گرتے ہیں کیا پیر و جواں

جو کہ کی ہیں نیکیاں برباد ہوتے ہیں سب
اور نکاح ان کا مقرر ٹوٹ جاتا ہے یہاں

جاننا اس کا مسلمانوں پہ ہے پس فرض عین
تاکہ قول و فعل سے ویسے بچیں سر و عیاں

جو کہ جھوٹی بات پہ اللہ کو رکھے گواہ
ہووے کافر پس رہو ہشیار اس سے جاوداں

پوچھے کیا مومن ہے تو بولا کہ میں مومن نہیں
گرچہ ہنسنے کیلئے بولا ہو کافر بے گماں

کس کو طاقت ہے کہ سب احکام حق لائے بجا
کفر ہے ایسا بھی کہنا یوں ہی لکھے عالماں

اور بجا مزمار حمد و نعت پڑھنا کفر ہے
اور بلا شک کفر ہے اس پر بجانا تالیاں

گر کہے یارب تو میرا یہ لیا اور وہ لیا
اور کیا لیویگا کافر ہووے اس سے بھی یہاں

یا کہے مجھ پر خدا کو رحم کچھ آیا نہیں
ایسی آفت مجھ پہ بھیجا ہووے کافر اس سے جاں

پھر شطرنج چلنے پر جو بسم اللہ کہے
ہووے کافر حکم ہر بازی کا ہی ایسا ہی جاں

گر کرے غیبت کسی کی بولے یہ غیبت نہیں
اصل میں جو ہے سو کہا کافر ہوا ہے اس زماں

گر حرام محض کو افسوس وہ جانا روا
اس لئے اس طرح کہنا کفر کی ہوگی نشاں

اور کہے یہ کام سنت گرچہ ہووے نا کروں
ہووے کافر پس نہ ایسی بات لاوے بر زباں

اور ہووےگا حرام اتفاقی جو طعام
اس پہ بسم اللہ کہنا کفر ہے جانو عیاں

فرض ہے جس کا بجا لانا تو گر کوئی کہا
آج نہ لاؤں بجا کافر ہوا وہ بدنشاں

گر کہے کوئی خدا سے ڈر وہ بولا نا ڈروں
ہووے کافر کیجئے پرہیز اس سے جاوداں

اور کہے کوئی خدا کے واسطے مت کر یہ کام
وہ کہا بہر خدا ہی میں کروں یہ کام ہاں

اور فعل کفر کرنے کا کرے گا قصد جو
گرچہ اک مدت کے بعد از ہو وہی کافر اس زماں

پہننا جن پارچوں کا ناروا ہے شرع میں
بولنا اس پر مبارک باد ہووے کفر جاں

اور کسی جگہ یہ کفریات بکتا ہو کوئی
گر نہ اٹھ جاویں وہاں سے ہوویں کافر حاضراں

جوں محرم میں جہلا بھی ہزل سے پڑھتے نماز
آیتیں پڑھتے ہیں اور ٹھٹھے سے دیتے ہیں اذاں

اور تماشائی ہنسا کرتے ہیں اس پہ سر بسر
سب کے سب گرتے ہیں غار کفر میں وہ حاضراں

عالمان دین اور حفاظ اور سادات کی
ہے اہانت کفر بچئے اس سے ہر آن و زماں

گھر طرف گر اسکے قبلہ ہو کر دں سجدہ نہیں
ظلم حق تجھ پر کرے یا یہ خدا کا ظلم ہے
کافروں کے عمر دولت کی درازی چاہی
کفر ہے گانے بجانے کو بھی اچھا بولنا
اور ایسا ہی خلاف شرع کوئی کام ہوا
اور سبک ہر اک گناہ کو جاننا بھی کفر ہے
کوئی بولے تو نماز پنج گانہ کر ادا
اور جو بت کو بناوے ہووے کافر بالیقیں
بولے کلمہ پڑھ کسیکو وہ نہ پڑھ سکے جب یہاں
گر کہے کوئی کافر کہا اب کلمہ پڑھا دو مجھے
یا ٹھہر جا اب ذرا سا بعد میں کلمہ پڑھا دوں
گر کسیکو بولے تو پڑھنا نماز آغاز کر
یا نمازی پاوے جنت اور مجھے دوزخ ملے
یا کہے دیوے گواہی آ فرشتہ یا نبی
ساتھ تیرے میں نہ جنت میں بھی آؤنگا کبھی
گر کہے کیا کام آوے علم پیسے آوے کام
گر کسی کو بولے عزرائیل سا آیا ہے تو
اور صغیرہ سے کسیکو بولے توبہ کیجیے
یا کہے مظلوم ظالم سے کیا جیسا تو ظلم
یا کہے پیغمبری پر وقت آیا ہم پر اب
اور کرے تفسیر قرآن کی جو اپنی رائے سے
ملحدوں کے اعتقادات قبیحہ کفر ہیں
جیسے بعضے ملحدیں عالم کو کہتے ہیں خدا
لال پیلی روشنی جو آنکھ ملنے سے دکھے
چھوڑ دیکر یہ نماز اور ایک ٹھہرائے نماز

کفر ہے اس طرح کہنا یہ نہیں مومن کی شاں
جو کہے اس طرح کافر ہوئے بیشتر وکساں
عزت ان کی دل سے کرنی کفر ہے بیشک یہاں
اور لذت اس سے لینا کفر ہے بیشک جہاں
اس کو اچھا بولنا ہے کفر سمجھو عالماں
گرچہ ہووے گا صغیرہ اور کبیرہ تو کہاں
وہ کہے میں نا کروں گا ہووے کافر اے میاں
اور قصے میں پوچھے جانولے سپاہی ہی جاں
ہووے گا مرد وہ نہ پڑھنے سے کبھی کلمہ یہاں
اس کو بولا اب تو جا کلمہ پڑھا دیگا فلاں
ہووے گا کافر نہ پڑھوا سکے کلمہ جب یہاں
وہ کہے رمضان آئے دو ہو کافر در زماں
ہووے کافر جب کہے ایسا بلا شک و گماں
میں نہ مانوں گا تو کافر ہووے گا وہ بدنشاں
گرچہ ہو حکم خدا وہ ہوئے کافر سخت جاں
ہووے کافر اس سے بھی یونہی لکھے ہیں فاضلاں
ہووے کافر ایسی باتوں سے بچاؤ تم زباں
وہ کہے میں کیا کیا توبہ کر لیا ناحق ہاں
ظلم تجھ پر بھی کرے ویسا خداوند جہاں
سختی و افلاس سے اسبات میں کھولے زباں
ہووے گا کافر کفر کی [illegible]
شرع کے احکام کا انکار جو کرتے ہیں جہاں
بعضے روح کی ملتی ہوتا کو خدا کہتے ہیں ہاں
اسکو ہی تو رب خدا کہتے ہیں بعضے ملحداں
بولتے ہیں [illegible] مسجد میں پڑا ہیں اسکو نہاں

ملحدوں کے کفر الحادات ایسے ہیں بہت ‏ ‏ جس سے ہوں برباد ایماں حبط ہووں نیکیاں
اور جانا مجمع کفار میں بھی کفر ہے ‏ ‏ اون کے عیدوں اور دسیرے جاترے کے میں
کیا یہودی کیا نصاریٰ اور کیا آتش پرست ‏ ‏ اور مجوسی اور جو اقسام کے ہیں کافران
ان کے جشن و عید اور کھیل اور تماشے میں کبھی ‏ ‏ جاکے مجمع کو نہ تم ان کے بڑھاؤ کوئی آن
جس نے مجمع کو بڑھایا اُنکے جاکر شوق سے ‏ ‏ وہ اُنھیں سے ہے حدیث ایسی ہی آئی ہے عیاں

مَنْ كَثَّرَ سَوَادَ قَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

کافروں کے عید میں ہدیہ و تحفہ انکے پاس ‏ ‏ بھیجنا ہے کفر ہووے گرچہ اک انڈا بھی ہاں
لوگ اکثر اس زمانے کے ہیں اس سے بیخبر ‏ ‏ پس رہو ہشیار تم اس سے بہت اے مومناں
رسم و آئین اور لباس خاص کو کفار کے ‏ ‏ کفر ہے اچھا سمجھنا کہنا اچھا از زباں
پس شباہت کافروں کی مت کرو تم اختیار ‏ ‏ منع فرمائے ہیں اسکو وہ رسول انس و جاں
کفر کے اقوال اور افعال ایسے ہیں بہت ‏ ‏ دیکھ لیجو ہیں عقاید کے کتب کے درمیاں
یاالٰہی کفر کے اقوال اور افعال سے ‏ ‏ دے پناہ ہمکو بجاہ خاتم پیغمبراں

بِرَحْمَتِكَ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ حِسَابُهٗ سَرِيْعٌ عِقَابُهٗ عَظِيْمٌ عَذَابُهٗ اَلِيْمٌ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا سَهِيْمَ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

سِرَاجٌ مُّنِيْرٌ نَبِيٌّ كَرِيْمٌ ○ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ وَصِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَزْكَى الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ○ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ وَاَدُّوْا حَقَّهٗ وَحُقُوْقَ عِبَادِهٖ وَخَالِطِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ وَّاجْتَنِبُوْا عَنْ كُلِّ خُلُقٍ ذَمِيْمٍ ○ لِئَلَّا يَقُوْدَ اِلَى الْعَذَابِ الْجَحِيْمِ

بعد حمد حق و نعت مصطفےٰ شاہ جہاں
حق یہ پہلا ہے کہ جو چیز اپنے ہووے ناپسند
جیسے غیبت اپنی دوسرے سے نہیں کرتا پسند
اور نقصان جس طرح اپنا نہیں کرتا پسند
مصطفےٰ فرمائے جو کوئی چاہے دوزخ سے نجات
تو پسند اپنے لئے کرتا نہیں جو چیز ہے
حق یہ دوسرا ہے کسی مومن کو گاسے زینہار
مصطفےٰ ارشاد فرمائے مسلماں ہے وہی
یوں مجاہدؒ نے کہا روز قیامت میں خدا
اس قدر کھجلاویں جس سے ہاڑ ظاہر ہوینگے
اہل دوزخ آہ بولیں گے یہ ایذا سخت ہے
رنج دیتے تھے جو دنیا میں مسلمانوں کو ہم
اور حق یہ تیسرا ہے کہ کسی مومن کے ساتھ
ہے خبر مستکبراں ہوں چیونٹیوں سی حشر میں
حق یہ چوتھا ہے کہ چغلی بولنے والے کی بات
کیونکہ چغلی بولنے والا ہے فاسق جبا نہو
پانچواں حق تین دن سے بھی زیادہ زینہار
مصطفےٰ فرمائے مومن کو نہیں ہرگز حلال
جو رہے سہ شب سے زاید بھائی سے اپنے جدا
حق یہ چھٹا اپنے تا مقدور ہر مومن کے ساتھ

یہ حقوق مسلمین کا مختصر سن لو بیاں
حق یہ ہیں ہر مومن کے رکھے ناپسند سر و عیاں
پس نہ کھولے آپ بھی دوسرے کی غیبت میں زباں
آپ بھی نقصاں کسی کا نا کرے کوئی زماں
اور کلمہ پر شہادت کے وہ دیوے اپنی جاں
نا کرے اس کو کسی مومن کے حق کے درمیاں
ہاتھ سے اور منہ سے اپنے ناشاد و اذیاں
کہ بچیں دوسرے مسلماں اسکے از دست و زباں
اہل دوزخ کو پڑی دیویگا خارش بیکراں
پھر منادی یہ کریں کیسی یہ محنت ہے یہاں
تب فرشتے ان سے بولیں گے سنو اے غافلاں
یہ اذیت اسکے بدلے تمکو ہے جانو یہاں
نا کرے کوئی تکبر کوئی دم سر و عیاں
خلق کے پاؤں میں رگڑے جاوینگے بے گماں
نا سنے حق میں کسی مومن کے ہرگز کوئی آں
بولے حضرت وہ نہووے داخل دار جناں
ناخوشی سے بات نا چھوڑے کسی مومن کی ہاں
بھائی مومن سے جدا سہ دن سے زاید ہو عیاں
پس مرا تو ہووے داخل وہ سقر کے درمیاں
پیش آوے خیر خواہی سے ہمیشہ ہر زماں

مصطفیٰ فرمائے ہیں نیکی تو کر ہر ایک کے ساتھ
ساتواں حق جانیو تکریم بوڑھوں کی کرے
مصطفیٰ فرمائے بوڑھوں کی نہ جو حرمت کرے
آٹھواں حق ہے رہی سارے مسلمانوں کے ساتھ
بولے حضرت ہر کشادہ رو و آساں گیر کو
حق یہ نواں ہے سنو وعدہ خلافی نا کرے
اور دسواں حق یہ ہے تعظیم ہر اک شخص کی
گیارہواں حق یہ کہ دو مومن ہیں گر ہو ناخوشی
ہے صلوٰۃ و صوم و صدقے نفل سے بہتر یہ کام
بارہواں حق عیب پوشی ہر مسلماں کی کرے
تیرہواں حق یہ کہ تہمت کی جگہ سے دور ہو
راہ میں ایک شخص اک عورت سے کرتا تھا بات
وہ کہا یہ زن ہے میری یا امیر المسلمین!
چودھواں ہو گر کسی کے پاس جاہ و منزلت
مصطفیٰ فرمائے صدقے سے زباں کے جانیو!
پوچھے وہ کیا ہے تو فرمائے یقیں صدقہ ہے وہ
حق پندرہواں کہ اک مومن کی کوئی غیبت کرے
مصطفیٰ فرمائے مومن کی کرے کوئی مدد
تو مدد اس کی کرے ایسی جگہ رب کریم!
اور مومن کی مدد جو نا کرے ایسی جگہ
سولہواں حق ہے یہی صحبت رکھے فقرا کے ساتھ
مصطفیٰ فرمائے مت بیٹھا کرو مُردوں کے ساتھ
اور کرتے تھے دعا یا رب مجھے مسکیں جلا
حق سترہواں ہے یہی مومن کے دل کو خوش کرے
بولے حضرت کام خاطر اک مسلماں کے کوئی

وہ نہ لائق ہو تو تو نیکی کے لائق ہے پچھار
اور بچوں پر کرے رحم اور شفقت بیکراں
رحم بچوں پر ہمارے سے نہیں وہ شخص جاں
جسکی پیشانی کشادہ اور خندہ جاوداں
دوست رکھتا ہے خداوند زمین و آسماں
ہے خبر وعدہ خلافی ہے منافق کی نشاں
اس کے درجے کے موافق ہے کرے سر عیاں
کر کے کوشش صلح کر دیویں دونوں کے درمیاں
یوں ہی فرمائے ہیں جا تو پادشاہ انس و جاں
ہے خبر حق عیب ڈھانکے اس کا محشر میں پچھار
تا مسلماں دوسرے اس سے نہووے بدگماں
دیکھ ورسے اسکو مارے ہیں عمر ذی عز و شاں
اسکو فرمائے کہ کریو دہیں جا باتیں نہاں
بھائی مومن کی کرے اس کی سفارش اے میاں
کوئی صدقہ بھی یقیں بہتر نہیں اے مومناں
جس سے اک مومن سے ہو دفع ضرر یا نفع جان
روکدیوے اس کو اس کا آپ نائب ہو وہاں
کہ شکایت کسر حرمت جس کی ہوتی تھی جہاں
جس جگہ چاہے مدد اللہ سے وہ ناتواں
حق کرے اسکو ذلیل اور نا کرے نصرت بھی جاں
اغنیا اور مالداروں سے لے دوری جاوداں
کون وے پوچھیں تونگر ہیں کہیں شاہ جہاں
مار مسکیں حشر مسکینوں میں کر میرا عیاں
اور کرے حاجت روائی اس کی در سر عیاں
ایک ساعت رات یا دن میں اگر ہووے رواں

کام برآوے نہ آوے ہو وہ بہتر اور خوب
اور حق ہے یہ ہم پہ ہے تو جاوے جس کی یاں
بولے حضرتؐ جو کرے گا بات از پیش سلام
حق یہی انیسواں ہے چھینک کا دیوے جواب
بولے حضرتؐ جاوے جو بیمار پرسی کیلئے
اور مقرر اس پہ ہوتے ہیں ملک ستر ہزار
حق یہ ہے اکیسواں ہمراہ جنازے کے چلے
اور ہے حق بائیسواں کرنا زیارت قبر کی
یاالٰہی دیجئے توفیق تا یہ سب حقوق

دو مہینے معتکف مسجد میں رہنے سی کہیاں
تو سلام اسکو کرے بعد از مصافحہ شادماں
تم جواب اس کا نہ دیجیو اے گروہ مومناں
اور حق بیمار پرسی کا ہے جا نو بیسواں
وہ بہشتی ہوویگا از فضل خلاق جہاں
تاکہ بھیجیں رات دن اس پر تمامی رحمتاں
اور نماز اسپر پڑھے ہو اجر اس کا بیکراں
مانگنا مومن کی بخشش از خداوند جہاں
مومنوں کے تا بجا لاویں کریں سب یہ مناں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطب منتخب

پہلا خطبہ عقاید اہلسنت کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الْوَاحِدِ ○ وَلِيِّ الثَّنَآءِ وَالْمَحَامِدِ ○ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ تَعَالٰى شَانُهٗ عَنْ سِمَاتِ النَّقْصِ وَلَوَازِمِ الْمَخْلُوْقِ وَعَنْ قَوْلِ كُلِّ مَنْ كَفَرَ بِهٖ وَجَاحِدٍ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَآئِلَهَا وَشَاهِدٌ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ سَيِّدُ الْاَنْبِيَآءِ الْاَمَاجِدِ ○ اَلَّذِيْ اَسَّسَ بُنْيَانَ الْاِسْلَامِ وَالْقَوَاعِدِ

صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْعَمَایِدِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّہَا النَّاسُ
اتَّقُوا اللّٰہَ وَاسْلُکُوْا سُبُلَ السَّلَامِ وَجِدُّوْا فِیْ تَنْقِیْحِ الْعَقَایِدِ ۝

کہاں حمد خدا نعت نبی کا ہمکو امکاں ہے! | کہ جس میں تا ابد عاجز ملک اور جن وانساں ہے
میں اس کے بعد لکھتا ہوں عقیدہ اہلسنت کا | سمجھنا یاد رکھنا اس کو واجب ہر مسلماں ہے
خدا ہے ایک تم جانو شریک اس کا نہیں کوئی! | زن و اولاد نہیں اسکو نہ اسکو باپ اور ماں ہے
وہ اپنی ذات سے ہے آپ صانع ہے خلائق کا | عدم جو سکو بتلایا وہی ہستی کا میداں ہے
باوصاف کمال اسکو سمجھ موصوف ہی بیشک | مبرا ہی وہی صفتوں سے جنہیں عیب و نقصاں ہے
حلول و اتحاد و ہر امکاں و ہر جہت سے بھی | منزہ اور مقدس ہے بلند تر اس کی ہر شاں ہی
حیات علم و ارادہ قدرت و سمع و بصر ششم | کلام آخر یہی سمع صفات ذات سبحاں ہے
ہے خالق نیک و بد کا نیک سے راضی نہیں بد سے | نہ ظالم ہے جو کچھ کرتا ہے اس کا فضل و احساں ہی
فرشتوں پر بھی لا ایمان نہیں ہے مرد نا عورت | گنہ سے پاک ہر اک تابع فرمان یزداں ہے
بھی سب پیغمبروں پر حقتعالی کے تو لا ایماں | گنہ سے پاک ہیں وہ بھی ہر ایک نہ جنس انساں ہی
ہے آدم ان میں اول اور محمدؐ ان کا خاتم ہے | وہی سب انبیا اور مرسلیں کا جانو سلطاں ہے
شریعت اسکی ناسخ ہے تمام اگلے شرائع کی | ہوئے منسوخ بس اس سے تمام احکام ادیاں ہی
ہے برحق سیر معراج اسکا بیداری میں اس تن سے | مکاں سے لامکاں تک ایک پل میں اسکو شایاں ہی
ہے برحق معجزات انبیاء آدمؑ سے خاتمؐ تک | کرامات اولیاء کے امر یہ ثابت ز قرآں ہے
کتابیں اور صحیفے انبیا پر جو ہوئے نازل | قدیم و غیر حادث وہ کلام رب رحماں ہے
بھی امت مصطفیٰؐ کی امتوں سے سارے افضل ہے | صحابہ آل و لیوں کو انھوں میں با عزت و شاں ہے
نہیں ہے لعنت و تکفیر جائز کوئی مومن کی | مکفر ہوئے کافر گروہ عند اللہ مسلماں ہے
سوال قبر ہے برحق بلاشک اس پہ لا ایماں | وہاں نیکوں کو ہو راحت بدوں کو رنج و احزاں ہے
ہے مرنے کے بعد جی اٹھنا ہے برحق اس پہ لا ایماں | کہ بدلہ نیک و بد کا پاوے جو از جن و انساں ہے
نکلنا ہے ہیں برحق حشر میں ہر نیک و بد پا کے | نکلنا ہے وہیں کے بعد برحق وزن میزاں ہے
بھی اس کے بعد پل پر سے گزرنا سب کا ہے برحق | کہ ہے وہ بال سے باریک تر از تیغ براں ہے
موافق پانچ ہیں عرصات کے ہر ایک کو وقف میں | جدا از یک ایک سوال از بارگاہ رب یزداں ہے

گرے گا پل سے جو کافر جہنم میں رہے دائم — عذاب زمہریر و دوزخ کا زیادہ اسکو ہر آں ہے
گرا ہو گر کوئی مومن جلے دوزخ میں اک مدت — شفاعت سے نبی کے آخر خروج از قید نیراں ہے
یقیں ہیں فاتح باب شفاعت احمد مرسل — دلیل انکی شفاعت پر احادیث اور قرآں ہے
ہے برحق حوض کوثر اور بہشت و نعمتیں اسکی — نہیں کچھ نعمتوں میں اسکے جانو حد پایاں ہے
وے سارے نعمتوں سے تر دو افضل و اعلیٰ — ہمیشہ مومنوں کو رویت خلاق اکواں ہے

رَزَقَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ النَّجَاةَ عَنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ○ وَالْفَوْزَ بِنِعْمَاتِ الْجِنَانِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قُدُّوْسٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الْوَاحِدِ ○ اَلْمَعْبُوْدِ الَّذِيْ اخْتَارَ الْمَسَاجِدَ لِكُلِّ سَاجِدٍ عَابِدٍ ○ جَعَلَ اَمَارَةَ الْاِيْمَانِ تَعْمِيْرَ الْمَسَاجِدِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً يُّنْجِيْ قَائِلَهَا وَشَاهِدَهٗ ○ نَبِيٌّ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ خَيْرَ كُلِّ مَوْلُوْدٍ وَّوَالِدٍ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَسَاجِدَ خَيْرَ الْبِقَاعِ وَاَوْضَحَ مَا كَانَ مِنَ الْفَضَائِلِ فِيْ بِنَائِهَا لِكُلِّ بَانٍ رَّاشِدٍ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَمَاجِدِ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللّٰهَ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ وَجُدُوْا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ

بعد حمد حق و نعت خاتم پیغمبراں — اب سنو تم مسجدوں کی اس فضیلت کا بیاں
مصطفیٰ فرمائے اک مسجد کریگا جو بنا — محض از بہر رضا مندی خلاق جہاں
واسطے اس کے بنا کرتا ہے رب العالمیں — جنت ماویٰ میں عالیشان گھر بہتر مکاں
اور فرمائے محلوں میں مساجد کی بنا — تم کرو اور پاک رکھو اور کرو خوشبو وہاں
اور فرمائے اگر دیکھو تم ایسے شخص کو — کہ وہ ہے ہر دم پڑا آکے مساجد کے میاں

دوسرا خطبہ مسجد کی فضیلت کے بیان میں

پس گواہی اس کے ایماں پر بلا شک دیجو تم ۔ کیونکہ فرمایا ہے قرآں میں خدا نے انس و جاں

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

یعنی نہیں آباد کرتا مسجدیں اللہ کی ۔ پر جو لایا ہووے ایماں حق پہ اور عقبیٰ پہ ہاں

اور فرمائے نبی روشن کیا جس نے چراغ ۔ خالصاً للہ کسی مسجد کے جا کر درمیاں

آگ دوزخ کی بدن پر اسکے کردے حرام ۔ اپنی رحمت سے خداوند زمین و آسماں

اور فرمائے کہ مسجد میں بچھاوے گر حصیر ۔ کوئی مومن تا پڑھے اس پر نمازیں مومناں

حکم سے مولیٰ کے تو جانو ملک ستر ہزار ۔ اس کی بخشش مانگتے ہیں ٹوٹتی تک تیلیاں

اور فرمائے کہ مسجد سے کرے پھیرا جو دور ۔ اک بڑا اسکا گنہ ہو دور اس سے بیگماں

اور کہے ہیں گھر میں یا دوکاں میں پڑھنے سے نماز ۔ مرد کو جتنا ملے اجر و ثواب اے مومناں

جو جماعت سے پڑھے مسجد میں جا کر جب نماز ۔ اجر ہو پچیس حصہ اس سے زاید بیگماں

اور یہ ہے اس واسطے وہ جب وضو اچھا کیا ۔ اور مسجد کی طرف گھر سے ہوا اپنے رواں

وہ نہیں نکلا مگر ہے محض از بہر نماز ۔ اور غرض دوسرا کوئی اسکو نہ تھا درمیاں

اور نہیں رکھتا قدم پر ہر قدم کے واسطے ۔ ہو بلند اک اس کا درجہ اور مٹے اک جرم ہاں

اور ادا کر کے نماز اس ہی جگہ بیٹھے وہ جب ۔ جبتلک بیٹھا رہے مسجد میں وہ اس ہی مکاں

ہیں دعا کرتے فرشتے اس کے حق میں اے خدا ۔ بخش اس کو رحم کر اس پر بہ فضل بیکراں

اور جب تک منتظر ہو تم سے کوئی بہر نماز ۔ تو ہے گویا وہ نماز اندر ہی بے ریب و گماں

اور فرشتے جو دعا کرتے ہیں اسکے واسطے ۔ بات یہ ہے تب تلک ہی اسکے حق کے درمیاں

کہ نہ ایذا دے کسی مومن کو منہ یا ہاتھ سے ۔ اور وضو اسکا نہ ٹوٹے با طہارت ہووے جاں

اور فرمائے مری امت کے نیک و بد عمل ۔ ہیں یہ ظاہر کر چکے از حکم خلاق جہاں

خلق کو جو چیز ایذا دیوے اس کو راہ سے ۔ دور کرنے کا بھی ہیں دیکھا ثواب بیکراں

درمیاں مسجد کے تھی یہ تھوکنے کا جو گناہ ۔ ہیں نے دیکھا اس سے تم بچتے رہو اے مومناں

گر کوئی مسجد میں تھوکے تو لے یا چوکے سے ۔ دفن کرنا جلد اس کو اس کا کفارہ ہے جاں

اور فرمائے بشارت دیجو ان لوگوں کے تیں ۔ جو اندھیری میں مساجد کی طرف ہوویں رواں

ان کو پورا نور دیویں یعنی پل پر حشر میں ۔ سیدھے جاویں ہیں چلیں اس روشنی کو دیکھ یاں

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ ۝ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَتَوْفِيْقِ طَاعَتِكَ ۝

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ
إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبٌّ حَلِيمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلَّامِ ۝ الَّذِي فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ الْأَيَّامِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْأَنَامِ ۝ الَّذِي بَيَّنَ فَضَائِلَ الْأَعْمَالِ لِيَكْتَسِبُوهَا النَّاسُ وَيَفُوزُوا بِالْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيَامِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ ۝ أَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِينَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالَى وَاجْتَهِدُوا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ ۝ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

بعد تحمید خداوند زمین و آسماں — اور نعت احمد مرسل امام انس و جاں
اے مسلمانو سنو حکم نماز جمعہ تم — یوں کیا قرآن میں ارشاد خلاق جہاں
یعنی اے ایمان والو جبکہ دی جاوے اذاں — جمعہ کے دن طاعت حق کیطرف دوڑو میاں
بیں تجارت چھوڑ دو جو وہ حرام محض ہے — جمعہ کے دن مول لینا بیچنا بعد اذاں
یہ تمہارے واسطے بہتر ہے گر جانوگے تم — وہ تجارت چھوڑنا جانا عبادت کو دواں
اور نماز جمعہ سے تم جبکہ فارغ ہوؤ گے — پس لے لوگو منتشر ہو تو زمیں کے درمیاں
اور چاہو اور ڈھونڈو فضل تم اللہ کا — اور کیجو یاد تب اللہ کا تم بیکراں
شاید اس میں اے مسلمانو تمہارا ہو بھلا — یعنی اس سے تم کو حاصل ہو فلاح دو جہاں
منتشر ہوؤ زمیں پر جو کہا بعد نماز — حکم وہ دنیا کے کاموں کیلئے آیا ہے جاں
بالکہ کہتے ہیں انس یہ کام ہیں ایسے مراد — علم دیں پڑھنے لیے جانا انہیں پرشادماں
مومنوں سے ملنے اور بیمار پرسی کے لئے — اور مومن کے جنازہ ساتھ بھی ہونا رواں

جمعہ کا ہے غسل سنت اور احادیث صحیح
حضرت صدیق اکبرؓ سے روایت آئی ہے
کہ کریگا غسل جو کوئی جمعہ کے دن مومنو!
اور چلے ہر ایک قدم کے واسطے حسنات ہیں
ہے خبر دوسری کریگا غسل جو کوئی جمعہ کا
اور کچھ خوشبو لگاوے گر ہی حاضر اپنے پاس
پس نکل کر اپنے گھر سے پہنچے جو مسجد کو جب
مصطفےٰ فرمائے منبر پر چڑھنے کا جب خطیب
بات گر کوئی کیا تو لغو ہے اس نے کیا
پس رہو خاموش اور خطبہ سنو از گوش دل
پہلے خطبہ میں ہو ساقط ظہر کی دو رکعتیں
اور رکابیت مار کر بے عذر مت بیٹھو کبھی!
بلکہ بیٹھو با ادب جوں بیٹھتے ہیں در نماز
گر نہیں تم نے پڑھی ہے قبل جمعہ سنتیں
بلکہ بعد فرض کرلے چین سے اس کو ادا
ہے بن عباسؓ سے مروی کہ کوئی خطبہ کیوقت
اور جو کوئی اس کو بولے گا کہ تو خاموش رہ
اور معاذ ابن انسؓ سے ترمذی نے نقل کی
وقت خطبہ بیٹھنے سے اپنے زانو کے اوپر
اور بخاری اور مسلم میں یہ آئی ہے حدیث
کہ فرشتے جمعہ کیدن مسجدوں کے در پہ آ
جو کہ پہلا ہوا سے لکھتے ہیں پہلا بالیقیں
تب فرشتے وہ جو لکھتے تھے صحیفوں کو لپیٹ
اور اک دوسری حدیث اندر ہے آیا اس طرح
کہ مسلماں جب نماز جمعہ کرتے ہیں شروع
اور پاتے ہیں مقرر جمعہ کے برکات کو
اور کرتا ہے دعا تو وہ فرشتے بھی تمام

اس کے حسنات و فضیلت میں بہت آئی ہیں جاں
کہ کئے ارشاد ہیں پیغمبر آخر زماں
ہووے کفارہ گناہوں کا وہ اسکے بے گماں
جب طرف مسجد کے اپنے گھر سے ہوویگا رواں
اور کرے مسواک بھی یعنی وضو کے درمیاں
اور لباس اپنا جو بہتر ہو سو پہنے بعد ازاں
نا پھلانگتے جاؤ ہیں ہرگز بیچ مسجد میں صفاں
بات اک دوسرے سے کرنا ہی نہیں ہے اس زماں
لغو حس سے ہو نہ پاوے وہ ثواب جمعہ جاں
پہلا خطبہ فرض ہے سننا تمامی حاضراں
پس ہے لازم اسمیں آداب عبادت بیگماں
ناس مت لو اور ادھر اُدھر نہ دیکھو کوئی آں
دل لگا خطبہ سنو ہے فرض بر پیر و جواں
اضطرابی سے نہ پڑھنا دوسرے خطبہ میں ہاں
تا اداء تعدیل ہو ارکان کی سرو عیاں
گر کریگا بات تو وہ ہے گدھے سا بیگماں
وہ نہ پاوے گا ثواب جمعہ در سر و عیاں
کہ مقرر منع فرمائے رسول انس و جاں
مثل قعدے کے ہی بیٹھے ہیں تمامی سامعاں
بو ہریرہؓ سے ہے مروی کہ کہے شاہ جہاں
ہر نیٔے لکھتے نمازی مومنوں کے بیگماں
اور خطیب آکر یہ منبر جب کہ ہووے خطبہ خواں
ذکر و خطبہ آپ بھی سنتے ہیں تب از شوق جاں
سرور عالم نے یوں ارشاد فرمایا ہے جہاں
وے فرشتے[1] آپ بھی ہوتے ہیں داخل درمیاں
اور امام آخر میں جب پھیری سلام اے مومناں
کہتے ہیں آمین جماعت کی ہو ہمراہ بیگماں

[1] یہ حدیث نزہۃ المجالس میں حضرت عمرؓ سے آئی اس حدیث سے امام کا بعد نماز دعا کرنا اور مقتدیوں کا آمین آمین کہنا ثابت ہوا ۱۲ منہ

ساعت اول میں جو کوئی آئے گا دوپہر کو ‎ اونٹ اک قرباں کیا گویا خدا کی راہ میں جاں
بعد جو آوے تو گویا گائے اک قرباں کیا ‎ گویا اک بکرا دیا آیا جو اس کے بعد ازاں
بعد جو آوے گا اس نے صدقہ مرغی اک دیا ‎ پھر جو آوے گویا اک انڈا کیا صدقہ بیاں
ہے خبر بعذر جو کوئی تین جمعہ چھوڑ دے ‎ تو لکھا جاوے منافق وہ بلا شبہ گماں
اور خبر ہے صدقہ دیویگا جو کوئی جمعہ کیدن ‎ اجر دونا اس کو دیویگا خداوند جہاں
اور خبر ہے جو کہ اک نیکی کرے جمعہ کے روز ‎ دیویگا دس اجر اس کو خالق کون و مکاں
اور یوں ہی جمعہ کے دن گر کرے اک بد عمل ‎ دس عذاب اس کو ہو روز آخرت کے درمیاں
ہے خبر جمعہ کے دن جو کہف کا سورہ پڑھے ‎ دوسرے جمعہ تلک ہو نور حاصل اسکو جہاں
فاتحہ اور چار قل ہر اک پڑھے جب سات بار ‎ بعد جمعہ دوسرے جمعہ تلک محفوظ اسے بیاں
اور فرمایا رسول اللہؐ نے جمعہ کے دن ‎ جو کہ سو بار بھیجے گا درود از صدق جاں
آوے محشر میں تو اتنا نور اس کیساتھ ہو ‎ گر کریں تقسیم سب لوگوں کو پہنچے گا عیاں
اور اسی بار جو جمعہ کے دن بھیجے درود ‎ بخشے جاویں اسکے اسی سال کے عصیاں بیاں
مصطفےؐ پر اور ان کے آل اور اصحاب پر ‎ بھیجے حق لاکھوں درود اں بھیجے ہر آن و زماں

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلطَّاعَاتِ وَالْحَسَنَاتِ ۝ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِكُلِّ اللِّسَانِ ۝ وَالشُّكْرُ لَهٗ مِنْ صَمِيْمِ الْجَنَانِ ۝ عَلٰى مَا مَنَّ عَلَيْنَا بِعُمُوْمِ الْاِحْسَانِ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا ثَانِيَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ قَائِدُ الْاُمَّةِ اِلٰى دَارِ الْجِنَانِ ۝ اَلَّذِيْ اَمَرَنَا بِحِفْظِ اللِّسَانِ ۝ عَنِ الْوُقُوْعِ فِي اللَّغْوِ وَالْعِصْيَانِ لِئَلَّا يَقُوْدَ اِلٰى عَذَابِ يَوْمِ الْهَوَانِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مَا دَامَ الْمَلَوَانِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ لِتَفُوْزُوْا بِنَعِيْمِ الْجِنَانِ ۝

بعد حمد حق و نعت مصطفےؐ شاہ جہاں ‎ اے مسلمانو سنو منہ کے گناہوں کا بیاں

ہے حدیث اندر کہ فرماتے ہیں ختم المرسلیں
جو کہ ہو دو چیز کا ضامن بلا شک و گماں

درمیاں جو ہر دو رخساروں کے ہووے ایک چیز
اور دوسری چیز ہے دو پاؤں کے جو درمیاں

یعنی منہ اور شرم گہ کو جو بچا ویگا سدا
تو ہیں ضامن اس کے خاطر واجب جنت کا ہوں ہاں

یعنی جھوٹی بات نا بولے کبھی غیبت نا کرے
اور چغلی بھی نہ بولے اور نہ دیوے گالیاں

اور نا شکری کرے وعدہ خلافی نا کرے
اور ایسے ہی بری باتیں نہ لاوے بر زباں

اور کبھی بیفائدہ باتیں کبھی نہ منہ سے کہے
کہ فلاں ہے جھاڑ ایسا اور پہاڑ ایسا فلاں

اور کبھی ایسی ہی باتیں جس کی کچھ حاجت نہ ہو
لغو اور بے فائدہ ہیں ان میں نا کھولے زباں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَالَّذِيْنَ
هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○

حق کہا قرآں میں ویسے مومناں پائے فلاح
کہ ہمیشہ پاک ہیں جو لغو سے سر و عیاں

نفع دیں یا نفع دینا نا رہے جس بات میں
بات ویسی بر زباں ہرگز نہ لاوے کوئی آں

آدمی کو ویسے باتوں سے خموشی ہے بھلی
ہے مسلماں کی خموشی میں ثواب بیکراں

رات دن باتیں زباں سے کم جو کرتے ہو یہاں
یہ نہ سمجھو پوچھ ان باتوں سے نا ہوگی وہاں

بلکہ ہر ہر لفظ کو رکھتے ہیں لکھ حق کے ملک
حشر کے دن اس سے پوچھے جائیں گی خرد و کلاں

دیکھئے اللہ نے اس آیت قرآن میں
مومنوں کو دی خبر اس بات سے بے گماں

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ○

ہے معاذ ابن جبل سے اک روایت جانیو
کہ مرے سے ایک دن پیغمبر آخر زماں

ذکر توحید و نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ
اور صدقہ اور تہجد اور جہاد کافراں

اور فرمائے کہ ان چیزوں کی سب کیا اصل ہے
کیا ہے ان کی جڑ تجھے کیا اس سے اب میں دوں نشاں

سن کے ارشاد یں نے تب کیا عرض جناب
اور کچھ ارشاد کیجئے اے رسول انس و جاں

تب زباں اپنی پکڑ حضرت مجھے فرمائے ہیں
اے معاذ اس کی حفاظت کر تو ہر آن زباں

اس حدیث پاک سے یہ بات اب ظاہر ہوئی
کہ خموشی لے جو کوئی اپنی بچاوے گا زباں

نور ایسا قلب میں اک اس کے دیویگا خدا
جس سے ایمان و عبادت ہو قوی سر بسر عیاں

آہ نہ روکا زباں کو اپنے جس نے دائما
اس کا ایمان و عبادت ہو ضعیف و ناتواں

اور کیا ارشاد حضرت نے کہ ہوتے صبح جب
سارے اعضا منہ سے بول و رو کے کہتے ہیں یہاں

کہ اے ظالم ڈر خدا سے اور تو انصاف کر
کہ امور خیر و شر میں ہم ہیں تیرے تابعاں

تو اگر سیدھی رہیگی ہم بھی سب سیدھے رہیں
تو اگر ہو ویگی ٹیڑھی ہم بھی ٹیڑھے ہو ویں جاں

آہ تیرے ہی گنہ سے ہووے ہمیں بھی گناہ
اور کہا حضرتؐ نے ایماں جس نے لایا ہو یقیں
چاہیئے کہ اس کو اچھی بات ہی منہ سے کہے
اور کہے عقبیٰ کو میں پوچھا رسول اللہ سے
بولے حضرت اس کو گر تو چاہتا ہو گا نجات
اور خوف حق سے رو یا کر گنہ پہ اپنے تو
پوچھے حضرتؐ سے معاذ ابن جبل کیا حشر میں
ان کو تب اس طرح فرماتے ہیں شاہ انبیا
اور فرمایا ہے حضرتؐ نے خموشی بالیقیں
اور ابو ذر کو کئے ارشاد شاہ انبیا
کہ خموشی دفع کرتی ہے سبھی شیطان کو
مشرک و زندیق مومن کو بنائے یہ زباں
یہ زباں پہنچاوے جنت میں لیا اک بات میں
ہے مٹا دیتی گنہ کو اک سخن میں یہ زباں
پس نگہ رکھو زباں کو تم بہت اے مومنو

اور سزا پاویں گے تیرے ساتھ محشر میں عیاں
حق تعالیٰ پر بھی اور روز قیامت پر بجاں
یا خموشی وہ کرے لازم یہ ہر آن و زماں
کہ نجات اے شاہ دیں کس چیز کے ہے درمیاں
بند کر اپنی زباں اور بیٹھ جا اپنے مکاں
تاکہ حاصل ہو یقیں اس سے نجات جاوداں
منہ کے باتوں پر بھی پکڑے جائینگے ہم بندگاں
لوگ کو دوزخ میں اوندھے منہ پہ ڈالیگی زباں
ساٹھ برسوں کی عبادت سے ہے بہتر بیگماں
کہ خموشی کو بہت کرلے تو لازم جاوداں
اور امر دیں میں کرتی ہے مدد وہ اے میاں
مومن و صدیق کافر کو بنائے یہ زباں
یہ زباں سے ڈالتی دوزخ کے اندر جاوداں
یہ زباں برباد کردے ایک دم میں نیکیاں
ورنہ محشر میں کرے گی یہ زباں اپنا زیاں

نَجَّانَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنْ عَذَابِ النِّيْرَانِ ○ وَيَهْدِيْنَا لِسَبِيْلِ الْجِنَانِ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ سَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَهُ الصِّفَاتُ وَالْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ○ اَلَّذِيْ قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْاَعْلَى الْوَرٰى ○ اَلَّذِيْ اَخْبَرَنَا بِظُهُوْرِ الْمَهْدِيِّ وَنُزُوْلِ عِيْسٰى وَخُرُوْجِ الدَّجَّالِ وَغَيْرِهَا مِنْ اَمَارَاتِهَا الصُّغْرٰى وَالْكُبْرٰى اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَصَدِّقُوْا بِخَبَرِ النَّبِيِّ مَنْ صَدَّقَ بِهٖ فَقَدْ

یعنی صلی اللہ وسلم علی سیدنا و نبینا و مولانا محمد و آلہ و صحبہ فی الآخرۃ والاولیٰ

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو از گوش جاں
یہ ظہور مہدی موعود کا تھوڑا بیاں

باب میں مہدی کے جو آئیں احادیث صحیح !
یہ خلاصہ ان حدیثوں کا ہے بے شبہ و گماں

فاطمہؓ زہرا کے وہ اولاد سے ہووے یقیں
یعنی اولاد حسنؓ سے ہووے پیدا در جہاں

نام نامی مصطفیٰؐ کے پدر و مادر کا جو ہے
پدر و مادر کا بھی مہدیؑ کے وہی ہو نام ہاں

ہووے روشن اور کشادہ ان کی پیشانی یقیں
اور ہوگی ان کی بینی بھی بلند اے مومناں

اور وہ عدل و داد سے بھر دینگے یہ ساری زمیں
جس طرح جور و ستم سے بھر گئی ہے وہ عیاں

اور مالک اس زمیں کے ہونگے وہ تا ہفت سال
یا رہیں نو سال تک وہ پادشاہ حکمراں

اور روایت ہے نہ مکھی بیٹھے ان کے جسم پر
اور مبارک سر پر ان کے ابر ہوگا سائباں

اور ندا ایسی کرے گا اک فرشتہ ابر سے
یہ خلیفہ حق کا ہے بیعت کرو اس سے عیاں

دور آخر کا خلیفہ جب مر جائے گا !
اختلاف اکثر پڑے گا خلق کے تب درمیاں

مہدیؑ موعود کا تب ہووے دنیا میں ظہور
وہ مدینہ سے طرف مکہ کے ہو دینگے رواں

اور جو اس وقت حاکم ہوگا ملک شام میں
جنگ پہ مہدی کے اک بھیجے گا لشکر بیکراں

آوے جب بیدا میں وہ لشکر زمیں کھینچے اسکے
ہے وہ بیدا ایک جگہ دونوں حرم کے درمیاں

ہوگا سفیانی کا لشکر وہ جسے کھینچے زمیں
ہوگا بو سفیان کے اولاد سے وہ بے گماں

شام سے ابدال آویں اور عراقی لوگ بھی
حضرت مہدی سے وہ بیعت کرینگے ابیاں

اک قریشی ہو مخالف حضرت مہدی کا تب
جابجا ان کے جنگ پر بھیجے گا اک فوج گراں

حضرت مہدی کا لشکر اس پہ غالب ہوویگا
فتح و نصرت ان کو ہر جا دیوے خلاق جہاں

روم میں تب ہوں نصاریٰ ان سے مہدی جا لڑیں
لشکر مہدی کی یاں جب ہوجاوینگے سہ ٹکڑیاں

بھاگے اک ٹکڑی کبھی توبہ نہ ہو ان کا قبول
اور مریں وہ کفر پر یارب اماں صد الاماں

جنگ کر کے دوسری ٹکڑی شہادت پائیگی
وے شہیداں افضل شہداء ہیں درمیاں

تیسری ٹکڑی جو باقی ہو وہی پاوے ظفر
قلعہ قسطنطنیہ پر وے جب آویں گے جہاں

سب کہیں تکبیر تکبیر کی آواز سے
قلعہ گر جاوے وہاں اور فتح پاوے مومناں

پس وے زیتوں کے شجر سے اپنی تلواریں لگا
شغل تقسیم غنائم میں رہیں گے غازیاں

شام سے ایسے میں نکلے گا وہ دجال لعیں
ایک چشمی کفر پیشانی پہ لکھا ہو عیاں

اور رہیں گے اس کے ساتھ اکثر یہود نابکار
اور اس امت کے بدمذہب بھی ہونگے گمرہاں

سیر وہ ساری جہاں چالیس دن میں کرے
پر نہ داخل ہو سکے مکے مدینے درمیاں

حضرت مہدی تب اس کے جنگ پر لشکر کو لے
ہو دینگے شہر دمشق اندر مہیا اے میاں

آسماں سے ہووےگا ایسے میں عیسٰی کا نزول
تب وہ کپڑے زعفرانی تن پہ عیسٰیؑ کے رہیں
اور جماعت تب رہے تیار وقت عصر ہو!
کہ یہ حاضر ہے جماعت خود امامت کیجئے!
بلکہ کرکے وہ اس امت کی فضیلت پر نظر
بعد ازاں دوسری نمازوں میں ہو عیسٰیؑ امام
حضرت عیسٰی سے مہدی یوں کہے بعد نماز
بولے تب مہدی سے عیسٰی یہ تمہارا ہی ہے کام
موت اس کی ہاتھ پر میرے ہی رکھا ہے خدا
فوج لے مہدی بھی روح اللہ کے پیچھے رہیں
مومنوں کو فتح ہووے لشکر دجّال پر
اس کا پیچھا کرکے عیسٰی قریۂ لد میں ملا
جو لہو اس کا لگے نیزے سے وہ سب کو دکھائے
قتل خنزیروں کو بس کرواوے عیسٰی جابجا
اور کریں دعوت وہ شرع احمدی کو ہی طرف
تب مسلماں ہی رہیں گے جا بجا سارے جہاں
عدل اور انصاف مہدی کا جہاں کو گھیرے
حکمرانی سات یا نو سال تک مہدی کریں
بعد مہدی کے بنفس سارے جہاں کا ضبط و نسق
حضرت عیسٰیؑ کریں دنیا میں بس اپنا نکاح
اس جہاں میں ہو اقامت انکی پینتالیس سال
روضۂ نبوی میں جا باقی ہے جو اک قبر کی
ساتھ شاہ انبیاء کے روز محشر میں اٹھیں

برمنار مسجد بیت المقدس ناگہاں
اترے دو دوش ملک پر ہاتھ رکھ از آسماں
حضرت عیسٰی سے مہدی ملکے یوں کھولے زباں
پر امامت نا کرے عیسٰی پیمبر اس زماں
حضرت مہدیؑ ہی کو آگے کریں گے بیگماں
مہدیؑ موعود ان کے مقتدی ہو جاودواں
انتظام فوج حسب رائے خود کیجئے یہاں
قتل پر دجال کے آیا ہوں میں از آسماں
چڑھ کے پس گھوڑے پہ نیزہ لیکے ہو وینگے رواں
پس وے دو لشکر میں برپا ہوویگا جنگ گراں
اور تب دجال بھاگے گا نہ لا تاب و تواں
ماریں اک نیزہ تو وہ گر کر وہیں دیویگا جاں
شکر لاویں گے بجا فرحت سے یکسر مومناں
اور صلیبیں نصاری سب وہ تڑواویں عیاں
اور کتاب و سنت اوپر ہوویں عامل جاودواں
اور کافر کا کہیں باقی نہ ہو نام و نشاں
بدعت و ظلم و ستم سے پاک ہووے گی جہاں
دار فانی سے وہ فرماویں گی رحلت بعد ازاں
حضرت عیسٰی ہی دیکھے اور رہیں گے حکمراں
اور اولاد ان سے ہوویگی بلا شبہ و گماں
اور مدینہ میں ہی وہ رحلت کرینگے بعد ازاں
حضرت عیسٰی نبی مدفون ہوویں گے وہاں
ہے احادیث صحیحہ میں یہ سب آیا بیاں

أَعَاذَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَهْوَالِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
يَقُوْلُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الَّذِيْ قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ اَلْمُخْبِرُ الصَّادِقُ الْمُوْضِحُ اَمَارَاتِهَا الصُّغْرٰى وَالْكُبْرٰى ○ مَنْ صَدَّقَ بِخَبَرِ النَّبِيِّ فَقَدِ اهْتَدٰى ○ وَمَنْ كَفَرَ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ وَّالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○

پس از حمد خدا نعت رسول جن و انساں ہے
علامات قیامت کا یہ اس کے بعد تبیاں ہے
دو قسمیں ہیں انھوں کی یعنی صغریٰ اور کبریٰ ہیں
کہ ہر اک قسم ثابت از حدیث شاہ اکواں ہے
میں ان سے چند حدیثوں کا خلاصہ صاف لکھتا ہوں
ازاں جملہ یہ فرمائے رسول رب رحماں ہے
قیامت نا ہو جب تک حاکماں اور اغنیا نا ہوں
لگیں اور علماں اور لئیماں اور جو ناداں ہے
یہی فرمائے نہ آوے گی قیامت جب تلک لوگاں
مساجد میں کریں فخر و بڑائی عزت و شاں ہے
وہ یعنی مسجدوں کی جا بجا تعمیر و تزئیں سے
بہت نقش و نگار و روشنی کا جو کہ ساماں ہے
سو اسکیں خرچ پیسے حد سے زیادہ ہوں گے آپس میں
کریں فخر و بڑائی اپنی ظاہر یہ تہیاں ہے
خبر یہ مخبر صادق نے دی جیسی ہوئی ظاہر
مساجد میں بجائے ذکر ایسا فخر ہر آں ہے
مسافر مستحق محتاج بھوکا سووے مسجد میں
خبر گیری تو ایسوں کی نہیں از آب و از ناں ہے
زکوٰۃ مال سب اپنا نہ دیویں کر حساب آخر
نہ حقدار ان کا حق دیتے جو حاجتمند حیراں ہے
وے مسجد کی زینت میں یہ اسراف و تکلف ہے
کہاں اجر و ثواب ایسا کہ جس کا نقش خوباں ہے
یہی ہے حکم مسجد کا نہیں پاک و صفا سیں
نہ حاجت سے زیادہ روشنی ہو اس میں نقصاں ہے
یہی آثار قیامت ہے کہ فرمائے ابن عباس
تحقیق یعنی بری باتیں زباں پر لاوے انساں ہے
یہی فرمائے زراندو وہ کریں گے مسجد وسعت کا
منارہ و منبریں اونچی کریں ظاہر یہ پایاں ہے

چھٹا خطبہ علامات قیامت میں

کبھی زینت پاوے محراباں خراب ہوویں دلاں انکے — دیکھو اب انکی پاکی ہے کہ ہر اک شخص انجاں ہے
کرے بدفعل زن سے زن کرے مرد و نسے مرداں بھی — یہ فعل بد بھی جاری اب تو در عورات و مرداں ہے
کبھی زن کا مرد ہو تابع لے اپنے باپ سے دوری — ہے ظاہر یہ کبھی اکثر مرد و زن کے زیر فرماں ہے
جو چاہیں عورتیں اکثر وہ مرداں ہیں بجالاتے — کبھی محتاج و ملول و ویراں کی باپ و ماں ہے
ہے آثار قیامت سے کہ سچا جانے جھوٹے کو — کبھی جھٹلاویں گے اسکو جو کہ سچا نیک عنواں ہے
کبھی آوازیں بلند اپنے کریں گے وے مساجد میں — بلند آواز سے یعنی کریں دنیا کے باتاں ہے
کبھی فرمائے کہ بدکاری تمہارے عہد کو نہیں ہو — کبھی آویں گے ریاست پر تمہارے بیچ خرداں ہے
کبھی جانو علم آویگا تمہارے تب رذیلوں میں — کبھی دین میں سست ہوویں گے تمہارے بیچ نیکاں ہے
کبھی فرمائے عمارات و مکانات نشین پر — کرے فخر و بڑائی اور کبر و عزت و شاں ہے
برہنہ تن برہنہ پا چرانے والے بکریوں کے — مکانو پر کریں گے فخر یہ تو اب نہ پنہاں ہے
کبھی فرمائے ہیں پیغمبر ہوں خرداں علم کے طالب — کہ مصداق اس خبر کا سر بسر دیکھو یہ وہاں ہے
کہ یعنی جو اکابر ہیں وے ہوویں طالب دنیا — وے کم حوصلہ مردم کہ جو گمنام و ناداں ہے
پڑھیں گے علم اس خاطر کے تا جاہ اور عزت — نہ عامل علم پر ہوں گے عمل جو علم کی جاں ہے
نکاح اپنا کرے بد اصل زن سے مال کی خاطر — چچا کی چھوڑ بیٹی کو جو مال و زر کا خواہاں ہے
بہت ایسی حدیثیں آئی ہیں آثار صغری میں — دیکھو کشف الغطا میں آئیں یہ ساری حدیثاں ہے
الٰہی فتنۂ قرب قیامت سے بچا ہم کو — اٹھا دنیا سے با ایماں یہ مقصود دل و جاں ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ
وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا
وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَّلِكٌ قَدِيمٌ عَظِيمٌ وَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ | بَرٌّ رَّءُوفٌ رَّحِيمٌ وَّرَبٌّ حَلِيمٌ ○ | الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُولُهٗ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُونَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كُلَّمَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْمَلُوا أَعْمَالًا صَالِحًا وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ

الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْا يَوْمًا مَا تَجِدُوْنَ فِيْهِ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝

بعد حمد و نعت کے کہ سب سنو اے مومناں — مختصر لکھتا ہوں تھوڑا یہ قیامت کا بیاں
بو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمائے رسولؐ — حق تعالیٰ جب کیا پیدا زمین و آسماں
جب ہوا ہے اس سے فارغ صور کو پیدا کیا — اور دیا وہ صور اسرافیل کو حق اس زماں
منہ میں لے کر عرش کی جانب نظر کرتے ہوئے — ہیں کھڑے تا حکم ہو جب پھونکیں یہ سب یکساں
ہے روایت بار اول حکم سے اللہ کے — جب وہ پھونکیں گے صور تو مر جائیں گے سب زندگاں
اور گزر جائیں گے اس کے بعد جب چالیس سال — صور دوسری بار پھونکیں تو اٹھیں سب مردگاں
مصطفیٰ پہلے اٹھیں گے قبر سے اپنے یقیں — تب سرافیلؑ اور میکائیلؑ و جبریلؑ آئیں یہاں
حکم سے مولیٰ کے لے جنت کی پوشاک و براق — ہوویں گے حاضر بقبر مصطفیٰ شاہ جہاں
جب اٹھیں حضرتؐ پڑے جبریلؑ پہ پہلے نظر — پوچھیں اے جبریلؑ یہ ہے کونسا دن کہو یہاں
وہ کہیں گے یا رسول اللہ یہ روز حشر ہے — اس طرح فرمائیں گے تب وہ رسول انس و جاں
کیا کریگا آج کیا مولیٰ مری امت کے ساتھ — تب کہیں گے جبریلؑ اے سرور کل سروراں
ہو بشارت آپ کو کہ سب سے اول آپ ہی — قبر سے اپنی اٹھے ہو لطف حق سے بیگماں
ہیں براق اوپر کریں سوار حضرت کو وہاں — اور رکاب اس کا ہو پکڑا جبرئیلؑ رازداں
اور اسرافیلؑ اس دن غاشیہ بردار ہوں — اور میکائیلؑ اپنے ہاتھ میں لیویں عناں
اور ملایک کی رہے گی فوج ہمراہ رکاب — ساتھ شاہوں کے جلو جیسے رہے با عز و شاں
اور وہ سب مردگاں بھی اپنے قبروں سے اٹھیں — ننگے اور بھوکے پیاسے سارے بیتاب و تواں
سر پر اک نیزے کے آوے فاصلہ پر آفتاب — اس کی گرمی سے طپاں ہوویں گے سب خورد و کلاں
اور بہت گھبرائیں گے اس دن یہانتک پھٹ گئے — خشک ہو پانی لہو آنکھوں سے ہو دیگا رواں
اور پسینہ چھوٹیگا ہر اک کو بقدر گناہ — ران تک سینہ تلک منہ تک کسیکو ہو عیاں
پھر بلائے جائیں گے محشر کے سب میدان میں — جمع آویں گے سبھی سب جانور اور انس و جاں
یک بیک آواز دہشتناک ایسی آئیگی — گر پڑیں بیہوش گھبرا کر جائیں گے لوگ اس زماں
جس سے ٹوٹیں گے ستارے آسماں پھٹ جائیگا — یوں ہی پھٹ جاویں بھی گر جاویں یہ ساتوں آسماں
اور ساتوں آسماں کے آ فرشتے بر زمیں — سات صف ہو خلق کو گھیرا رہیں گے تب یہاں
اور جہنم کو ہزاروں سے ملک لاوینگے کھینچ — وہ بڑے آواز سے یہ غل مچاویگی وہاں

یا الٰہی جو کیا وعدہ مرا وتجھے خوراک
حق تعالیٰ تب کہے گا خلق کو اے بندگو
کہ نہ تم شیطان کو پوجیں وہ تمہارا ہے عدو
اور تمہارے کیا بہتوں کو گمرہ وہ لعیں
یہ جہنم تو تمہارا ہے وہ وعدہ کی جگہ
ذرہ ذرہ لیویگا ہر ایک بندے سے حساب
اور عملنامے بھی دیں نیکوں کے سیدھے ہاتھ میں
اور جہنم پر رکھیں گے حکم حق سے پل کو لا
کافر و مشرک منافق جب رکھیں اس پر قدم
اور گنہ گاران مومن چند قدم چلکر گریں
اہل دوزخ کو بڑا ہو ویگا دوزخ میں عذاب
سانپ بچھو کاٹینگے تب روئیں گے پچھتائیں گے
کافر و مشرک منافق تو مدام اس میں ہیں
پس شفاعت سے شفیعوں کی اہل ہووے نجات
سب سے افضل میں شفاعت مصطفیٰ کی ہو زیاد
اے مسلمانو ڈرو اللہ سے توبہ کرو!
یا الٰہی کر شفاعت ہم کو حضرتؐ کی نصیب

بھر دے میرے پیٹ کو از کافران و فاجران
کیا لیا میں عہد میں تم سے ازل کے درمیاں
اور کرو میری عبادت ہی یہ سیدھی راہ ہاں
کیا نہیں تم جانتے ہو بات تھی کیا یہ عیاں
پس کرے آغاز استفسار خلاق جہاں
خیر و شر ہر ایک کا تولے جاوے بیشبہ و گماں
اور بدکاروں کے ڈالویں ہاتھ میں دوینگے جاں
بال سے باریک اور ہے تیغ سے وہ تیز ہاں
گر پڑے پہلے قدم میں ہی سقر کے درمیاں
نیک کاراں پار ہو کر پاویں گے دار جناں
آگ میں سوزاں ہوئیں اور درد و غم میں ہونگے جاں
لیک تب رونا چلانا نفع کیا دیگا وصال
اور بقدر گناہ پاویں عذاب بے منان
نکلتے یا رحمت سے اپنے ان کو خلاق جہاں
اور دوزخ سے بہت چھٹکارا پاویں عاصیاں
سخت ایسا روز ہے آگے تمہارے بیگماں
اور جنت میں تری دیدار سے کر شادماں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ○ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ○ وَأَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ جَعَلَهُ اللّٰهُ قَمَرًا

مُنِيْرًا وَّسِرَاجًا وَّهَّاجًا ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ السَّالِكِيْنَ سُبُلًا فِجَاجًا ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى مِنَ الْخِزْيِ وَالْعَذَابِ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا ○

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو اب یہ بیاں   حشر میں آویں گے کتنی صورتوں پر عاصیاں
حق تعالیٰ نے کہا جس روز پھونکا جاوے صور   پس وہاں آویں گے کتنی فوج ہو کر بندگاں
ثعلبی اس آیت قرآں کی تفسیر میں   یہ لکھا ہے تم سنو اے مومنو از گوش جاں
کہ صحابہ پوچھے جب حضرت سے ان فوجوں کا حال   تب کیا اس طرح حضرت نے وے فوجوں کا بیاں
حشر کے میداں میں وہ دس فوج ہو کر آئینگے   میری امت کے جو ہیں بدکار مرداں عورتاں
لوگ جو کہتے تھے چغلی ایک کی دوسرے کے پاس   بندروں کی شکل پر آویں گے بیشبہ و گماں
اور جو لیتے تھے رشوت اور کھاتے تھے حرام   شکل پر خوکوں کے آویں گے وے بدکاراں وہاں
اور لاویں سودخواروں کو ملک یوں کھینچ کر   پاؤں اوپر سر ہو نیچے آویں گے وے فاسقاں
اور ناحق پر جو اس دنیا میں ہیں فتوے دیئے   آویں اندھے ویسے ہو کے قاضیاں و مفتیاں
اور نصیحت خلق کو کرتے تھے پر اس پر عمل   خود بجا لاتے نہیں تھے جو مشائخ عالماں
جیب اپنی چابتے وے آویں روز حشر میں   بھی لہو اور پیپ ان کے منہ سے ہو ویگا رواں
اور ہمسایہ کو یا بیوہ کو جو ناحق ستائے   ہاتھ اور پاؤں کٹے ہو کر وے آویں ظالماں
اور جو ظالم حاکموں سے بھید لوگوں کیلئے   آگ کی سولی پہ سب ان کو چڑھاویں گی وہاں
اور اپنے مال سے جو نہیں دیئے اللہ کا حق   یا کہ خرچے نفس کی خواہش میں اس کو رائیگاں
ایسی اک بدبو جسد سے ان کے ظاہر ہو ویگی   خلق کو محشر کے سب پہونچے گی ایذا بیکراں
اور دنیا میں جو کرتے تھے تکبر اور غرور   پیرہن گندھک کے سوزاں ان کو پہناوینگے جاں
جانیو تم ہے یہ بدکاروں گنہگاروں کا حال   پر وہاں جب آویں گے پرہیزگاراں صالحاں
چودھویں شب کے رہیں گے چاند سے بعضے یقیں   اور ستاروں سے ہو روشن ایسے بعضے مومناں
اور بعضے نور کے منبر پہ بیٹھے ہوویں گے!   کرسیوں پر بھی جڑاؤ کے ہوں بعضے بندگاں
اور بعضے بیٹھیں گے اپنے چبوتروں پر وہاں   وے چبوترے جو بنائے ہیں ز مشک و زعفراں
اور رہیں گے وے بہت خوش راحت و آرام میں   حق تعالیٰ دیویگا ان کو بڑی توقیر و شاں
اے مسلمانو سنے جب تم یہ دس فوجوں کا حال   ان گناہوں سے کرو پرہیز تم سر و عیاں
اور ڈرو اللہ سے عصیاں سے سب توبہ کرو   اور عمل اچھے کرو اچھی جزا پاؤ وہاں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَيْرُ الْعِبَادِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ ۝ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَتَمَسَّكُوْا بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلٰى سَبِيْلِ الرَّشَادِ ۝

بعد تحمید و ثنائے داور واوار　　اور نعت پیمبر مختار
فضل میں اتباع سنت کے　　چند لکھتا ہوں آیت و اخبار

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

یعنی فرمایا خدا نے حضرت کو　　آپ لوگوں سے کیجئے اظہار
تم اگر چاہتے ہو اے لوگو!　　کہ رکھے دوست تم کو حق بسیار
تم مری پیروی بجا لاؤ　　دوست رکھے گا تم کو وہ غفار
اور تمہارے گناہ بخشے گا　　ہے غفور رحیم وہ ستار

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

اور جو کچھ کہ تم کو دیوے رسولؐ　　بس اسے لیجیو بلا تکرار
اور وہ جس سے تم کو منع کرے　　دور اس سے رہو بسر و جہار
اور اللہ سے ڈرو ہر دم　　ہے شدید العقاب وہ جبار

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

یعنی ٹالیں گے جو کہ حکم نبی　　ڈریں اس بات سے وہ لیل و نہار
کہ پڑیں گے وہ ایک فتنہ میں　　یا ہو دوزخ میں ان کو دکھ کی مار

وہ قیامت میں سخت پائے سزا | سخت اس کو عذاب ہو فی النار
ایسی ہی آئی ہیں بہت آیات | اب کروں چند حدیث کا اظہار

عَنْ اَنَسٍ مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ

یوں انسؓ سے روایت آئی ہے | کہ ہیں فرماتے سید الابرار
میری سنت کو جو رکھے گا دوست | دوست مجھ کو رکھا وہ نیک شعار
جو رکھے دوست مجھ کو میرے ساتھ | آوے جنت میں وہ بروز شمار

وَعَنْ جَابِرٍ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَیْنَاہُ وَعَلَا صَوْتُہٗ وَاشْتَدَّ غَضَبُہٗ کَاَنَّہٗ مُنْذِرُ جَیْشٍ یَقُوْلُ صَبَّحَکُمْ وَمَسَّاکُمْ وَیَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَۃَ کَہَاتَیْنِ وَیَقْرِنُ بَیْنَ اِصْبَعَیْہِ السَّبَّابَۃِ وَالْوُسْطٰی وَیَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتٰبُ اللّٰہِ وَخَیْرَ الْہَدْیِ ہَدْیُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُہَا وَکُلُّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ

اور جابرؓ نے یوں روایت کی | کہ تھا یہ حال احمد مختار
آپ جس وقت خطبہ پڑھتے تھے | آنکھیں ہوتی تھیں سرخ تب بسیار
اور بلند ہوتی آپ کی آواز | سخت ہوتا غضب بھی ان کا بچار
گویا لشکر سے اک ڈراتے ہیں | کہتے پہنچے گا وہ بہ نیل و نہار
کہتے ہیں اور دن قیامت کا | ایسا پہنچے گئے ہیں ہے تکرار
کلمہ کی اور بیچ کی انگلی | تب دکھاتے تھے کہ چلا سالار
یعنی بے شبہ میری بعثت کو | ہے بہت ہی قریب روز شمار
درمیاں میرے اور قیامت کے | کوئی دوسرا نبی نہیں زنہار
جب نبوت مرے پہ ختم ہوئی | ہے قیامت قریب تر بسیار
جیسے دو انگلیاں یہ ہیں نزدیک | فاصلہ ان میں کم ہے اے ہشیار
یوں ہی میرے میں اور قیامت میں | قرب ہے فاصلہ ہے کم مقدار
پس قد لیے ڈرو کرو نیکی! | توشہ عقبیٰ کا کیجیو تیار
بعد کہتے کہ یہ کتاب اللہ | ہے گی خیر الحدیث پر انوار
اور فرمائے راستہ بہتر | ہے یہی راہ احمد مختار
اور شر الامور ہے محدث | یعنی یہ ہیں سنو نئی کردار

ہر نیا کام جو نو بدعت ہے | گمرہی ہے ہر ایک بدعت خوار
کی ہے لعنت یہ تارک سنت | دوسری ایک حدیث میں سالار
اور ایسے حدیث آئے بہت | ہیں کے لکھنے کو چاہیئے طومار
نقل آئی ز احمد حنبل رح | کہ کہا وہ امام بحر وقار
اک جماعت کے میں ہوا ہمراہ | گزرتے ہیں ایک نہر پہ یکبار
سب برہنہ ہو اترے پانی میں | میں برہنہ نہیں ہوا زنہار
کہ مجھے یاد آئی ایک حدیث | جو کہ فرمائے احمد مختار
جس نے ایمان لایا اللہ پر | اور ایمان وہ روز شمار
وہ برہنہ نہ جاوے در حمام | یاد آتے ہی یہ حدیث اے یار
اپنی لنگی سے ہی میں پانی میں ! | اترا اکیلے برہنگی سے عار
اسی شب کوئی خواب میں میرے | آ کے ایسا کہا ہے مجھ کو پکار
کہ اے احمد تجھے بشارت ہو | آج کی شب ز درگہ داوار
تو جو سنت پہ وہ کیا ہے عمل | تجھ کو بخشا ہے میں وہ غفار
اور کہا وہ تجھے جہاں میں امام | تیرے تابع ہوں تا صغار و کبار
میں نے پوچھا تو کون ہے اے بشر | کہا میں جبرئیل ہوں اے یار
دیکھئے پیروی سنت سے | مرتبے ایسے پائے ہیں اخیار
اور منقول ہے کہ حاکم وقت | جو تھا دشمن امام کا اے یار
قتل کا اس کے جب ارادہ کیا | وہ چھپا تین روز لیل و نہار
اور ظاہر ہوا ہے چوتھے روز | لوگ بولے کہ اے امام خیار
ڈھونڈتے ہیں ابھی تجھے ظالم | پس مناسب نہیں ترا اظہار
تب کہا غار ثور میں حضرت | تین دن ہی چھپے تھے از کفار
آ کیونکر چھپوں میں اس سے زیادہ | کیونکہ سنت کے ہے خلاف یہ کار
گر چہ سپرد ہیں ظالموں کے ہاتھ | نہ خلاف سنن کروں زنہار
اللہ اللہ پیشوا ایسے [illegible] | اس قدر تھے سنن کے تابعدار
جان کا بھی نہیں کئے پروا | جان سنت پہ اپنا کئے ہیں نثار
کہا ہو ہمہ عقیدہ اور عمل | پاک بدعت سے رکھو لیل و نہار
مت ہو رسم و رواج کے پابند | شادی کی رسم میں اور ہر اک کار

سنت و سیرت صحابہؓ کو ڈھونڈھو اور بدعتوں سے ہو بیزار

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۞
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ عَلٰى غَضَبِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَتَخَلَّقُوْا بِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْغَضَبَ يُفْسِدُ الْاِيْمَانَ ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

بعد حمد حق و نعت رسولؐ — یہ نصائح تم کرو دل سے قبول
گر عمل اس پر بجا لے آؤ گے — تم سعادت دو جہاں کی پاؤ گے
چھوڑنا غصہ کو رکھنا دل کو صاف — خلق کی تقصیریں کرنا معاف
جانیو نمبر بڑا ہی کام ہے — اس کا نیک انجام نیک انجام ہے
حق تعالیٰ نے کہا قرآں میں — دیکھو ایسے بندگوں کی شان میں

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

یعنی کھانے والے ہیں غصہ کے جو — کھا کے غصہ بخشدیویں لوگ کو
اور اللہ دوست رکھتا ہے انہیں — بندگوں کے ساتھ جو احساں کریں
بولے حضرتؐ تین چیزیں ایسی ہیں — باب میں ان کے قسم کھا بولوں میں
ایک تو یہ ہے کبھی خیرات سے — مال کم ہوتا نہیں صدقات سے
مال پس للہ تم خرچ کیا کرو — اور کم ہو جائے گا گر مت ڈرو
دوسری کس کی کوئی بخشے خطا — حشر میں عزت بڑی دیوے خدا
تیسری یہ ہے کوئی عادت کرے — گر گدائی در بدر کرتا رہے
تو رکھے افلاس میں اس کو خدا — حق بنا دیوے ہیں اس کو سدا
اور عقبہؓ ابن عامر نے کہا — کہ پکڑ کر ہاتھ میرا مصطفیٰؐ
بولے کیا دوں میں خبر تیرے تئیں — کیا ہے بہتر چیز در دنیا و دیں

دسواں خطبہ غصہ چھوڑنے اور رحم کرنے کے بیان میں

میں کہا ہاں کیا وہ ہے فرمائیے — لطف سے ارشاد تب مجھ کو کیے
کہ محبت جو کہ تجھ سے توڑ دے — تو محبت ساتھ اسکے جوڑ دے
جو نہ دیوے گا تجھے تو اس کو دے — عفو کر دے ظلم جو تجھ پر کرے
اور کہے ظالم پہ جو کوئی بددعا — گر کرے گا حق وہ اپنا لے لیا
پوچھے موسیٰؑ پاس تیرے اے خدا — کون بندہ دوست ہے حق نے کہا
بدلے لینے کی ہے طاقت جسے — باوجود اس کے اگر وہ بخش دے
ہے وہ بندہ پاس میرے دوست تر — پس کرو بدلے سے لوگو درگذر
اور فرمائیے کہ در روز جزا — اک منادی یہ ندا کر دیویگا
جس کا ہے اللہ پر اجر و ثواب — آج سے مقصد کا اسکے فتحیاب
تب اٹھیں گے مومنان کتنے ہزار — جو خطا بخشے تھے لوگوں کے لیے یار
جائیں گے جنت میں سارے بے حساب — ہوویں گے مقصد اپنے کامیاب
ہیں یہاں لوگوں کی تم بخشو خطا — حق وہاں جنت کرے تمکو عطا
بال عبداللہ بن مسعودؓ کا — نقل ہے اک مرتبہ چوری گیا
لوگ تب اس چور پر لعنت کیے — ابن مسعودؓ اس طرح کہنے لگے
پھر حاجت گر اٹھایا ہے وبال — تو مبارک اس کو ہو اے ذوالجلال
گر دلیری کر گنہ پر وہ لیا — ہو یہی آخر گنہ اس شخص کا
یعنی پھر وہ تا کرے ایسا گناہ — اس گنہ سے اس کو یارب دے پناہ
آیا ہے انجیل میں اے باصفا — اپنے ظالم کی جو بخشش چاہیگا
بھاگتا ہے اس سے شیطان لعین — پس عمل اس پر کرو اے مومنین
اور بی بی عائشہؓ سے ایک بار — اس طرح فرمائے ہیں شاہ خیار
کہ صفت نرمی کی حق جس کو دیا — بہرہ ور وہ دین و دنیا میں ہوا
اور نہیں نرمی دیا جس کے تئیں — وہ نہ پایا خوبی دنیا و دیں
اور اسی بی بی سے حضرت نے کہا — ہے تو ہر اک کام میں نرمی سدا
دخل ہو جس کام میں نرمی کا ہاں — ہووے گا آراستہ وہ کام جاں
اور جس کام میں نرمی نہیں — وہ بگڑ جاوے بگڑ جاوے یقیں

وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى وَأَعَاذَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ مِنْ مُوبِقَاتِ الشَّقَا
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۞ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۞ وَهُوَ الَّذِي

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَاعِلِ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرِ ○ خَالِقِ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْعَلِيْمُ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الشَّفِيْعُ يَوْمَ النُّشُوْرِ ○ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِي الْاَصَائِلِ وَالْبُكُوْرِ ○ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَتَزَهَّدُوْا فِي الدُّنْيَا وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو اے مومناں — فقر اور زہد و قناعت کی فضیلت کا بیاں
مصطفیٰ فرمائے اس کو دوست رکھتا ہے خدا — جو فقیر و تنگ دست و پارسا ہووے کیاں
اور یوں کہے کر تو کوشش جب مریگا اے بلالؓ — کہ تو نا ہو کر تونگر جاوے درویش از جہاں
اور فرمائے ہیں بی بی عائشہؓ کو یوں رسول — گر تو چاہے حشر میں ملنا مرے سے بیگماں
تو جہاں میں زندگی مانند درویشوں کے کر — ساتھ زرداروں کے مت مل بیٹھ ہرگز کوئی آں
اور جتنے کو ترے پیوند جب تک نا لگے — مت اتار اس کو بدن سے رہ تو اسیر شادماں
اور فرمائے کہ پانچ سو سال پیش اغنیا — میری امت کے فقیراں جاویں جنت میں عیاں
اور کہے سب انبیا کے بعد پانچ سو سال کے — جاویں جنت میں سلیماں جو کہ شاہی تھے جہاں
اور کہے جنت میں میں دیکھا بہت فقرا ہی تھے — اور بہت سے اغنیا دیکھا سقر کے درمیاں
اور کہے جنت میں میں دیکھا تو کم تھیں عورتاں — درمیاں دوزخ کے دیکھا تو بہت تھیں عورتاں
ہے یہی اکثر زناں دوزخ میں رہنے کا سبب — ہے بہت ان کو سدا شغل طلا و زعفراں
یعنی رنگیں کپڑے اور زیور کا شوق ہے انکو — جو ہے غالب اس لئے دوزخ میں جاویں بیگماں
اور جو کوئی تھے اس دنیا میں اکثر سیر تھا — وہ بہت بھوکا رہے گا آخرت کے درمیاں
اور کہے جنت کے گرسنہ ایسے ہیں جو سختی میں — رنج و محنت سے صلوٰۃ و صوم کی اکتیاں
کھانے کپڑے کی طلب میں رنج سہوں پاوے جو — وہ گرسنہ ہیں اس رنج و مشقت کی جہاں

اور کہے محشر میں جب درویش کو لے آئیں گے
معذرت اس سے کریگا خالق کون و مکاں

کہ اے بندے ہیں جو دنیا کو رکھا تھا تجھسے دور
وہ نہ تھا تجھ کو ذلیل و خوار کرنے در جہاں

بلکہ تھا اس واسطے کہ دوں میں اپنے لطف سے
خلقیں اور بخششیں اور نعمتیں تجھ کو یہاں

اب تو جا ان کی صفوں میں کہ تجھے دنیا میں جو
ایک دن کھانا کھلائے یا دیئے کپڑے وہاں

کر تو ان کی دستگیری کیونکہ دنیا میں نہیں
ان کو تیرے کام میں مینے لگایا تھا عیاں

آہ اسدن لوگ ڈوبے ہوں پسینے میں بہت
وہ فقیر ان کا پکڑ کر ہاتھ لاوے گا یہاں

اور فرمائے ملک سے حشر میں پوچھے خدا
کہ کہاں ہیں خاص اور مقبول میری بندگاں

تب فرشتے عرض درگہ میں کریں وہ کون ہیں
ان کو فرمائے خدا درویش ہیں جو مومناں

کہ مری بخشش پہ دنیا میں جو راضی تھے بدل
ان کو سب جنت میں اب لیجاؤ تم با عز و شاں

داخل جنت کریں گے ان کو حالانکہ ابھی
نا حساب اپنا دیئے ہوویںگے دوسرے بندگاں

اور فرمائے کہ دل سے فقر پہ راضی ہو جو
نا ثواب اس کا نہیں دیوے خداوند جہاں

اور فرمائے کہ دنیا ساری مخلوقات سے
ناپسند و ناپسند ہے نزد خلاق جہاں

اور فرمائے کہ بندوں سے وہی ہے حق کا دوست
جو ملے ہو اسپہ قانع حق سے خوش ہو بے زباں

حق تعالی جب سے اس دنیا کو ہے پیدا کیا
تب سے دیکھا ہی نہیں اس کے طرف وہ کوئی آں

اور فرمائے کہ آ جبرئیل نے مجھ سے کہا
کہ سلام اب تم کو فرمایا خدائے انس و جاں

اور فرمائے کہ میں نے وحی دنیا پہ کی
کہ جہاں تک کے درمیاں جتنے ہیں میرے دوستاں

انپہ سب تو تلخ ہو جا اور ہو جا تنگ بھی
اور مکدر اور ان پہ سخت ہو جا جاوداں

تا کہ میرے دوستوں کو ہو لقا میرا نصیب
کہ ہے دنیا قید خانہ دوستوں پر میرے یہاں

اور دنیا دشمنوں پہ میرے ہے باغ و بہار
دوستوں کو قید خانہ دشمنوں کو ہے جناں

پس اسی خاطر سنو دنیا کی تنگی پہ سدا
خوش تھے اور راضی خدا سے تھے خدا کے دوستاں

ہے روایت جو کی روٹی بھی پیاپے تین روز
پیٹ بھر کھائے نہیں حضرت نے تا کہ یہاں

اور گزرتا جب کبھی فاقہ پہ فاقہ آپ پر
باندھتے پتھر شکم پر اپنے وہ شاہ جہاں

چند دانے آہ خرمے کے تناول کر کبھی
کر قناعت اسپہ ہی خوشحال ہوتے بیگماں

گر نہ ہو خرما بھی تب پیکر کا تہ نوش کر
شکر کرتے شکر جوں لاوے بجا ہر نعمتاں

اور گزر جاتا مہینہ گھر نہ جلتا تھا چراغ
اور نہیں گھر سے نکلتا شاہ عالم کے دھواں

آکے جبرئیل امیں نے عرض یوں حضرت کی کی
کہ سلام اب آپ کو فرمایا حق ہو مہرباں

اور کہا ہے یا محمد چاہتے ہو تم اگر
تو پہاڑوں کو زمیں کے زر بنا دونگا یہاں

تم جہاں جاؤ پہاڑ ان وہ تمہارے آویں ساتھ ۔ دے یہ کچھ رتبہ تمہارا نہ گھٹاؤں گا بھی ہاں
سن کے یہ پیغام حضرت نے کہا اے جبرئیل ۔ کہ یہ دنیائے دنی ہے بے مکانوں کا مکاں
اور یہ دنیا ہے بالتحقیق بے ناؤں کا مال ۔ مال اس میں جمع کرنا کام ہے ناداں کا جاں
پس یہ دنیا کی کشاکش میں نہیں چہتا ہوں اب ۔ فقر بس ہے فقر ہی میں ہوں گا شاداں
زہد ایسا تھا نبی کا آپ فاقے کھینچتے ۔ سائلوں کو مال و زر کرتے عنایت بیکراں
عمر بھر دیتے رہے ایسا ہی جب رحلت کیے ۔ آپ کی بکتر تھی گروی اک یہودی کے یہاں
فقر پس اے مسلمانو رہو راضی بدل ۔ فقر ہے اک نعمت عظمیٰ یقیں سے ہو عیاں
تنگی دنیا سے ہرگز تنگ دل مت تم رہو ۔ حق تعالیٰ کی شکایت میں نہ تم کھولو زباں
فقر اور زہد و قناعت کا بڑا ہے مرتبہ ۔ مرتبے پاتے ہیں پس ایسے خدا کے خاصگاں
مرتبے ایسے خدا سے مومنوں کو ہوں نصیب ۔ از طفیل شاہ عالم خاتم پیغمبراں

برحمتہ وھو ارحم الراحمین ○ والحمد للہ رب العالمین ○ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنۃ وان اللہ عندہ اجر عظیم ○ بارک اللہ لنا ولکم بالقران العظیم ○ انہ تعالیٰ جواد کریم ملک قدیم بر رؤف رحیم و رب حلیم ○

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

الحمد للہ خالق الارض والسموت ○ الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ویعفوا عن السیئات ○ احمدہ حمدا لا یحصی علی نعمہ الشاملات ○ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ نبی بعثہ اللہ رحمۃ للکائنات ○ صلی اللہ علیہ وسلم افضل الصلوۃ والتسلیمات ○ اما بعد فیا معاشر الحاضرین اتقوا اللہ ولازموا علی طاعۃ مولاکم طلبا للفوز والنجات ○ واجتہدوا فی الاعمال الصالحات ○ الحوا فی علیکم بالصدقات والخیرات ○ علی الفقراء والمساکین والارامل والیتمی فانھا تدفع البلیات ○

بعد حمد و نعت کے تم سب سنو اے مومناں ۔ کہ یہ نقصان تجارت کے سبب کا ہے بیاں
ان دنوں نقصان تجارت میں جو پاتے ہیں لوگ ۔ اور سبب اس کا نہیں کچھ جانتے پیر و جواں
اور علاوہ پھر بھی ایسے کام کرتے بے خبر ۔ کہ سبب جس کے اور زیادہ ہو نقصان و زیاں

بارھواں خطبہ اس بیان میں کہ کن گناہوں کے سبب سے مال میں نقصان ہوتا ہے

اب سنو اس کا سبب حق سے ڈرو توبہ کرو
ہے حدیث آئی کہ سستی جو کریگا در نماز
موت کے نزدیک اپنے ہوویگا خوار و ذلیل
پس تجارت میں ہو شاغل سست ہو جب در نماز
اک قریہ پر گزر عیسیٰ پیمبر کا ہوا
تھا بہت آباد قریہ اور اس قریہ کے لوگ
پھر کئی دن بعد عیسیٰ کا ہوا اس پر گذر
جو مکانات اس کے تھے سب ہو گئے تھے وے کھنڈر
حق نے بھیجی وحی ان پر بے نمازی ایک تھا
شومیت سے اس کے نالے ندیاں سب سوکھ گئیں
بے نمازی کی نحوست آہ جب ایسی ہے
اور حدیث آئی سنو جس شہر میں یا گاؤں میں
خیر و برکت وہاں کی چیزوں سے یقیں اٹھ جائیگی
آہ پھر سود سے لے کر تجارت جب کریں
اور حدیث آئی سنو جس شہر میں یا گاؤں میں
پس تجارت میں زناکاروں کی کیوں نقصان نہو
اور زکواۃ و صدقہ و خیرات کے برکات سے
کر حساب اپنے تمامی مال کا دیویں زکات
نہ ادا کرنے سے سارے مال کا جانو زکات
مصطفیٰ فرمائے لغزش جبکہ کھاتا ہے سخی
اور سخی محتاج ہوتا ہے تو لیئے لطف سے
پس سخاوت کے سبب سے ہو کشایش رزق کی
حق کہا قرآن میں لوگو تمہارے مال میں
اور فرمائے نبی فقرا یقیں ہوتے ہلاک!
یونہی ہو جاتے تونگر لوگ بھی بیشک ہلاک
یعنی گر کرتے نہ حق کی راہ میں صدقہ اگر
جمع ہووے مال حق اللہ میں نا صرف ہو

خیر و برکت تم کو دیویگا خداوند جہاں
عمر کم ہو جائے گی اس کی تب بلاشبہ و گماں
اور مفلس اور بھوکا ہو مرے گا از جہاں
کیوں تجارت میں نہ نقصان انکے ہوویگا عیاں
باغ تھے سرسبز اس کے چو طرف نہریں رواں
حضرت عیسیٰ کی سب عزت کئے از صدق جاں
قریہ ویراں ہو گیا سوکھے تھے نالے ندیاں
دیکھ کر عیسیٰ اسے حیرت میں آئے بیکراں
ہاتھ اور منہ اپنا اس کے نہر میں دھویا ہو جہاں
سوکھ گئے باغات ویراں ہو گیا قریہ یہاں
کیوں تجارت میں نہ ان کو آوے نقصان و زیاں
بیوادیوی سود کی ہو ویگی جاری ای میاں
تاسیے ویران ہو جائیں گی ویسی بستیاں
کیوں نہو نقصان اس میں خیر و برکت ہو کہاں
عمر کم ہو اور جاوے نور چہرے سے عیاں
مفلسی آنا ہے لازم انپہ بے شبہ و گماں
خیر و برکت مال میں دیتا ہے خلاق جہاں
تو بڑھے گا مال نا پاویگا نقصان و زیاں
مال پر اور مال والے پر ہو نازل آفتاں
ہاتھ کو اس کے پکڑتا ہے خدائے انس و جاں
اس کو دیتا ہے کشایش خالق کون و مکاں
جب سخاوت چھوڑ دیں کیوں ہو نہ نقصان و زیاں
مانگنے نا مانگنے والوں کا حق ثابت ہے ہاں
گر نہوتے مالداراں اور تو انگر مرد ماں
گر نہیں ہوتے مساکیں اور فقرا در جہاں
مال زر داروں کا سب ہوتا تباہ و رائیگاں
تھوڑے ہی عرصہ ہی میں پہنچے اسکو نقصان و زیاں

اور قسم کھا کر رسول اللہ یوں فرماتے ہیں
مال کم ہوتا نہیں دینے سے صدقہ بیگماں

مصطفےٰ فرماتے ہیں لوگاں نہ دینے سے زکوٰۃ
بند کر دیتا ہے بارش بھی خدا از آسماں

مالداروں کی بخیلی کے سبب سے قحط میں
مبتلا ہوتے ہیں فقرا اغنیا سب بندگاں

مصطفےٰ فرماتے ہیں حق کے غضب کی آگ کو
صدقہ کر دیتا ہے ٹھنڈا آگ کو جوں آب جاں

جب کچھ اک نقصان آوے مال میں لازم ہے تب
جلد تر توبہ کرے پچھلے گناہوں سے پچھاں

گر ہو باقی اپنے ذمہ پر ادا کردیں زکوٰۃ
صدقہ و خیرات میں باندھیں کمر سر و تہیاں

تنگ ہو نقصان سے جب خیرات و صدقہ چھوڑ دیں
اور بھی حق کا غضب بڑھتا ہے انپر اس زماں

تا کچھ اسباب کو نقصان ہو تنکے سبب
صدقہ نا دے پاتے ہیں نقصاں پہ نقصاں تا بجاں

صدقہ دینے سے تو ہرگز مال کم ہوتا نہیں
کھا قسم ایسا ہی فرماتے رسول انس و جاں

اغنیا کو چاہیئے صدقات و خیرات و زکوٰۃ
مستحق کو دیویں تا مقبول ہو سر و تہیاں

عابد و صالح کو تا وہ کھا کے جو طاعت کرے
اجر طاعت دینے والے کو بھی پہنچے بیگماں

خاص ایسوں کو حیا سے مانگ سکتے جو نہیں
حکم قرآں میں کیا حق ان کو دینے کا عیاں

اے برادر فی الحقیقت مال ہے اللہ کا
مال یہ تیرا نہیں تیرا نہیں ہے خوب جان

جبکہ تو پیدا ہوا ہمراہ نہ لایا اک درم
اک درم بھی نا لیجاوے قبر کے تو درمیاں

مال گر ہوتا یہ تیرا ساتھ لاتا اپنے تو
یا لیجاتا ساتھ اپنے اپنی تربت میں میاں

جب نہ لایا اور نہ لیجاویگا وہ تیرا نہیں
محض چندے حق دیا ہے تجھ کو ہر آن و زماں

اس پہ کیا مغرور ہووے یا تو لیوے عاجزی
اور وہ مال خدا تو خرچ کرتا ہے کہاں

پس خدا کا مال تو دیوے خدا کی راہ میں
مستحق مال خدا کے ہیں خدا کے بندگاں

آہ تو مال خدا کو مال اپنا جان کر
خرچ خاطر خواہ کرتا ہے جہاں چاہے وہاں

حشر کے دن ایک اک دام و درم سے ہو سوال
خرچ جو بیجا کیا پاوے عذاب اسپر وہاں

تو جو کھایا اور پہنا اور کیا تن پروری
تن کو مٹی کھاوے مٹی میں ملے وہ مال و جاں

اور بخیلی سے جو اپنا مال رکھ کر مر گیا
اسکو خاطر خواہ اڑا دیتے ہیں تیرے وارثاں

پس یہ ہر دو قسم کا بھی مال فانی ہے یقیں
اور حساب اسکا ترے ذمہ پہ باقی ہے عیاں

مال آگے تو روانہ جو کیا ہو حق کے پاس
ہے وہی باقی ثواب اس کا ملے تجھ کو وہاں

وفقنا اللہ وایاکم للطاعات والصدقات ○ ویکفر السیئات ○ برحمتہ وھو ارحم الراحمین ○ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ واحسنوا ان اللہ یحب المحسنین ○ بارک اللہ

لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِلَا اَقْبِيَةٍ وَّبِلَا عِمَادٍ ○ اَلْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّمَّا دَرَّ اَوْ ذَادَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْكِتَابِ وَالشَّرِيْعَةِ وَالْجُمَعِ وَالْاَعْيَادِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ○ اَمَّا بَعْدُ اِخْوَانِيْ اِتَّقُوا اللّٰهَ وَتَجَنَّبُوْا مَظَالِمَ الْعِبَادِ ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ فَاحْذَرُوْا عَنْ نَّقْصِ الْمِكْيَالِ وَبَخْسِ الْمِيْزَانِ وَاحْفَظُوا الْاَمَانَاتِ وَاجْتَنِبُوا الْخِيَانَاتِ وَالْمُحَرَّمَاتِ فَعَلَيْهَا فِي الْاٰخِرَةِ فِيْ عِيْشَةٍ نَّكَادٍ ○ وَمَنْ شَهِدَ الزُّوْرَ وَشَرِبَ الْخُمُوْرَ وَلَمْ يَتُبْ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ وَلَيْسَ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ مَرْقَدٌ وَّلَا مِرْقَادٌ ○

اول ادا کر حمد حق اور نعت سالار امم
فرمائے شاہ انبیاء دوزخ میں وادی ایک ہے
اور اس کی بو سے جانئے ہر روز دوزخ ستر بار
جو لوگ کرتے ہیں سنو دنیا میں سستی در نماز
اور سود بھی لیتے ہیں جو کر قید ان تینوں کے بیچ
اور آئی ہے دوسری خبر کم تولنے والے کے تیں
منہ اسکا کالا ہوویگا اور جیب باہر آئی ہو
گردن میں اس کے آگ کا ہووے ترازو اور سیر
اور حکم ہوویگا اسے یہ دو پہاڑ اب تول کر
بس بیچ ان ہر دو پہاڑوں کے ہیں پنجاہ ہزار
اور مصطفےٰ فرمائے ہیں جس شخص کی گردن اوپر
تو پل صراط اوپر سنو آتش کے جو انبار ہیں
بیس پل صراط اوپر سے تب اس کا گزرنا ہو سکے
پھر اس درم کے در عوض دلوادیں اسکی نیکیاں
مالک کے تب جرم و گناہ دے اسکو بھیجیں در سقر

یہ چند احادیث نبی سن لیجو کرتا ہوں رقم
ڈالیں پہاڑاں آئیں گر تو راکھ ہو جائیں بہم
کرتی ہے فریاد و فغاں از غایت درد و الم
اور بانٹیں یا تول میں جو بھیجتے ہیں کر کے کم
ڈالیگا اس وادی میں حق ان کو بڑا ہووے وہ غم
اس حال سے لے آئیں گے محشر میں با رنج و الم
آنکھیں کبود اون کے رہیں پا تا ہوا درد و الم
اور دو پہاڑ انگار کی اسپر لدے ہوویں بہم
تو ڈالدے اسکو اوپر اس کو [illegible] قدم
پاوے عذاب سخت تر پھر آئی دوم ہر آن دم
گر دوسرے کوئی شخص کا باقی رہا ہے اک درم
کھینچیں گے ویسے شخص کو اس کے عوض [illegible]
مالک کو اس کے جب تلک اس کا نہ پہنچا دے درم
گر نیکیاں نا ہوں عوض یعنی اگر ہو جاویں کم
اس اک درم کے واسطے کھینچیں وہاں درد و الم

مالک کے تب جرم و گناہ وے اسکو بھیجیں در سقر
اور ہے خبر سہ چیز ہیں مومن کے مومن پر حرام
پس خون جو مومن کا کرے یا آبرو یا مال لے
روز قیامت میں اسے ڈالیگا دوزخ میں خدا
دار جہنم کے یقیں جانو کناروں کے اوپر
جب دوزخی فریاد یہ حق سے کریں گے اے خدا
آویں کناروں پر وہی جب کاٹیں گے بچھو سانپ آ
پھر نار میں آویں وے جب پیدا ہو تن میں اک خارش
تب پوست تن سے ہو جدا ہو ویگا ستر گز دراز
تب ان سے پوچھیں گے ملک بولو یہ کیسا ہی عذاب
بولیں فرشتے ان کو تب یہ جانو اس کی ہے سزا
یعنی انھیں گالی دیئے اور بہ کہے ایذا دیئے
یا مال اونکا کھائے ہیں مکر و دغا یا ظلم سے
پس اے مسلمانو کسی مومن کو تم ایذا نہ دو
فرمائے شاہ انبیا کہ روز محشر میں یقیں
پہلا وہ ہے اک چیز جو اول کسیکو بخشدے
اور دوسرا وہ شخص ہے جو بیچ کر آزاد کو!
اور تیسرا وہ شخص ہے مزدور سے محنت جو لے
اور سرور عالم کئے ارشاد کوئی مومن کا حق
دار سقر اس پر یقیں کردیویگا واجب خدا
لوگوں نے پوچھا یا نبی کوئی چیز ادنی ہو تو بھی
ہاں ایک ڈالی بھی اگر پیلو کی ہو وی جھاڑ کی
اے مومنو حق سے ڈرو جھوٹے تمسک مت لکھو
اور قرض لینا سود سے اور سود بھی دینا حرام
اس کی ضمانت شاہدی لکھنا تمسک بھی حرام
کھیتی تجارت شادیاں گھر باندھنا لے سود سے
ہاں تین دن فاقہ اگر گزرے کسی پر جیا تو

اس اکدرم کیواسطے کھینچیں وہاں درد و الم
اور جان ہے اور مال ہے اور آبروی ذو الکرم
یا رنج اور آزار دے کر زیر دستوں پر ستم
وہ اس کی پاویگا سزا فرمائے ہیں شاہ امم
ہیں سانپ اور بچھو بڑے میں اونٹ اور ہاتھی کے کم
بھیج اب کناروں پر ہمیں تسکین تا کچھ پائیں ہم
پھر جائیں گے حق کی وہیں پھر بھیج دوزخ میں بہم
تا تاب اس کا لا سکیں کھجلائیں تن کو دمبدم
ہاڑ ان کے آویں گے نظر روئیں گے وہ با درد و غم
بولیں گے رو رو کر بڑا یہ ہے عذاب پر الم
بھائی مسلمانوں کو جو تم نے ستایا کر ستم
یا مارے ناحق یا کبھی ذلت دیئے ان کو بہم
نقصان انکا کر دیئے کوئی وجہ سے بھی کوئی دم
مکر و دغا یا ظلم سے مت لو تم ان کا اک درم
سہ شخص کا دشمن ہوں میں کہہ دئے یہ تینوں بد شیم
پھر مانگتا ہے اس سے وہ کر بیت ہمت کو بہم
مول اس کا وہ کھاتا ہے لے یا وہی جو دینار و درم
نقصان مزدوری میں کر اقرار سے دیتا ہے کم
گر کوئی کر دیوے تلف جھوٹی اگر کھا کر قسم
اور اس کا حق اٹھ جائیگا جانو زجنات ارم
تب اس طرح فرمائے ہیں وہ سید عرب و عجم
مومن کا حق گر ہو تلف دوزخ میں پاویگا الم
جھوٹی گواہی بھی نہ دو اور جھوٹ مت کھاؤ قسم
کچھ فرق دونوں میں نہیں تم اس کو سمجھو مثل سم
پانچوں کا اک ہی حکم ہے اصل سے بچو مراں دو دم
جائز نہیں اور شرع میں رخصت نہیں اسکی رقم
ہو وے حرام اس پر مباح جانکا بچانا ہے اہم

ضد و عداوت سے کبھی لڑنا مسلمانوں کیساتھ ۔ اور خرچ کرنا مال و زر اسباب میں بے درد و غم
دینا وکیلوں کے تئیں رشوت وغیرہ میں یقیں ۔ یہ سب حرام سخت تر آوے غضب حق کا بہم
گانے بجانے کھیلنے دینا دلانا مال و زر ۔ ہے گا حرام سخت تر ان سے بچو ہر آن و دم
ایسے برے کاموں میں سب برباد کرتے مال و زر ۔ حق نے نہیں تم کو دیا یہ سیم و زر دام و درم
جو مال و زر رکھتے ہو تم وہ مال ہے مال خدا ۔ چندے تمہیں مالک کیا دنیا میں از فضل و کرم
وہ آزمانے کے لیے بخشا ہے تم کو جانیو ۔ پس نیک کاموں میں لگے خرچ زیادہ یا ہو کم
اپنے کرم سے اے خدا ہمکو حراموں سے بچا ۔ اور استقامت کر عطا بر شرع سالار امم

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْمُذْنِبُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّهَّابٌ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ الْجَمِيْلِ ○ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِيَّاتِ الْهَادِىْ اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُخْتَصُّ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اِتَّخَذَهُ اللّٰهُ نَبِيًّا وَّحَبِيْبًا وَّخَلِيْلًا ○ اَمَّا بَعْدُ اِبْنَ اٰدَمَ يَا عَرِيْبَ الدُّنْيَا يَا عَابِرَ سَبِيْلٍ ○ اِتَّقِ اللّٰهَ وَتَزَوَّدْ مِنْ دُنْيَاكَ وَلَا تَطْمَعْ فَاِنَّمَا دَارُ فَنَاءٍ وَّرَحِيْلٍ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ○ وَدَعْ عَنْكَ الزُّوْرَ وَالْقَالَ وَالْقِيْلَ ○ فَاِنَّهٗ يُحِلُّ بِكَ الْعَذَابَ الْوَبِيْلَ ○

کروں اول ادا حمد خدا سے ۔ نبی اس کے بعد سنت مصطفیٰ سے
مسلمانو سنو یہ اس کے بعد از ۔ نصیحت کے جواہر بے بہا سے
مقرر بیع بیچنے میں ۔ حرام آئی خیانت اور دغا سے
کہ مسلم بو ہریرہ سے روایت ۔ کہ یوں ارشاد حضرت نے کیا ہے
نہیں ہے وہ ہمارے سے مقرر ۔ کہ جو ہتھیار کو ہم پہ باندھا ہے

سنو وہ بھی ہمارے سے نہیں ہے
کرے جو کوئی خیانت اور دغا ہے

بخاری اور شیخ ترمذی بھی
سنو اب تم روایت یوں کیا ہے

کہ تھی غلہ کی اک انبار اس پر
گزر سالار عالم کا ہوا ہے

سو اس انبار پر جب ہاتھ ڈالے
مبارک ہاتھ حضرتؐ کا بھگا ہے

اسے پوچھے یہ کیا ہے اس نے بولے
کہ پانی آسماں سے یہ پڑا ہے

اسے فرمائے تب یہ غلام تو
نہ کیوں انبار کے اوپر رکھا ہے

کہ تا سب دیکھ لیویں لوگ اس کو
چھپا رکھنا خیانت ہے دغا ہے

نہیں ہے وہ ہمارے سے سمجھ تو
کہ غش جس شخص نے ہم کو دیا ہے

کہ یعنی کی خیانت اور دغا دی
ہمارے سے نہ وہ اہل دغا ہے

ہے مروی ابن ماجہ سے کہ جو کوئی
نہ بتلا عیب شے کا بیچتا ہے

ہمیشہ وہ رہے حق کے غضب میں
کرے اس پر ملک لعنت سدا ہے

بھی شیخ بیہقی اور اصفہانی
روایت بوہریرہؓ سے کیا ہے

کہ اک دن بوہریرہؓ کا گذر جب
یکایک اک محلہ پر ہوا ہے

وہ دیکھا دودھ میں پانی ملا کر
وہاں لوگوں میں کوئی بیچتا ہے

ہوا ہے جب کہ اس حالت سے واقف
اسے یوں بوہریرہؓ نے کہا ہے

کرے جب حکم تجھ کو حشر میں رب
کہ یہ پانی جدا کر جو ملا ہے

تو ایسا حال ہو کیسا پاوے بدلہ
کہ وہ روز جزا روز جزا ہے

غرض ایسا چھپا کر چیز کا عیب
حرام محض جانو بیچنا ہے

پڑا اس پر غضب ہووے خدا کا
قیامت میں عذاب اس کا بڑا ہے

قسم جھوٹی بھی کھا کر بیچنا شے
حرام سخت یہ بھی دوسرا ہے

ابوذرؓ سے روایت کی ہے مسلم
کہ شاہ انبیا نے یوں کہا ہے

کہ ہیں سہ شخص ایسے اسکے جانب
نہ روز حشر میں دیکھے خدا ہے

نہ پاک ان کو کرے گا حق تعالیٰ
عذاب دردناک ان کو بڑا ہے

ہے پہلا جانو بوڑھا زناکار
فقیر با تکبر دوسرا ہے

قسم کھا کر جو بیچے اور خریدے
سو وہ بدکار جانو تیسرا ہے

کرو توبہ یہ تینوں جرم سے تم
تمہارا اس میں اب جانو بھلا ہے

صحابی بو سعید یا صفنا سے
روایت ابن حبان نے کیا ہے

پندرھواں خطبہ قرض حسنہ دینے کی فضیلت اور کسی کا قرض ادا نہ کرنا اسکا حق اپنی گردن پر رکھ لینے کی برائی کے بیان میں

کہ لایا ایک اعرابی نے بکری ۔۔۔ اسے اک شخص نے ایسا کہا ہے
کہا اعرابی اس بکری کو اپنے ۔۔۔ تو سہ درہم سے اب کیا بیچتا ہے
کہا حق کی قسم ہے میں نہ بیچوں ۔۔۔ اسی قیمت سے بعد از پھیر دیا ہے
نبی کے پاس جب یہ ذکر آیا ۔۔۔ یہیں ارشاد حضرت نے کیا ہے
کہ وہ دنیا سے بیچا آخرت کو ۔۔۔ وہ دیکر آخرت دنیا لیا ہے
بھی ناپ اور تول میں کم و زیادہ ۔۔۔ کیا کرنا حرام و ناروا ہے
بدوزخ کو وہ آتش تولنے کا ۔۔۔ عذاب اس کو قیامت میں بڑا ہے
مقرر مول لینے بیچنے میں ۔۔۔ بھی لازم سہل و آسانی بھلا ہے
کرے ہرگز نہ سختی ترش روئی ۔۔۔ یہ خصلت سخت و دریغ و شر ہے

اَللّٰهُمَّ خَفِّفْ ظُهُوْرَنَا مِنْ كُلِّ وِزْرٍ ثَقِيْلٍ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ۝ وَلَا
تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَحْمٰنٌ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْاَعْظَمِ ۝ اَلَّذِيْ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ الْبَقَاءَ وَالدَّوَامَ ۝ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ
وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى جَزِيْلِ مَوَاهِبِ كَرَمِهٖ وَنِعَمِهٖ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ صَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ
اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَى اللّٰهُ وَحَرَّمَ ۝ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَاْكُلُوْٓا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ۝ فَاجْتَنِبُوْا عَنْ مَظَالِمِ النَّاسِ وَاَمْوَالِهِمْ وَلَا تُلْقُوْا
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ هَلَاكًا اَعْظَمَ ۝

بعد حمد حق و نعت حضرت مصطفیٰ شاہ امم ۔۔۔ دین یعنی قرض کے احکام کرتا ہوں رقم
ابن ماجہ اور بخاری بوہریرہ سے سنو ۔۔۔ نقل کرتے ہیں کہ فرمائے رسول محترم
مال لوگوں کا ادا کرنے کی جو نیت سے لے ۔۔۔ تو ادا کروا دے اس سے حق تعالیٰ از کرم
اور تلف کرنے کی نیت سے اگر کوئی لیویگا ۔۔۔ تو تلف کر دیویگا اس کو خدا جانو بہم

دیلمی نے نقل کی یوں جب مر جائے گا
قرض اس کا اس کے وارث نا کریں جب ادا
اور طبرانی نے لایا قرض گر کوئی لیا
لیک دنیا میں نہیں وہ کر سکا اس کو ادا
اور ادا کرنے کی نیت سے نہیں جس نے لیا
کیا تو سمجھا تھا کہ اس بندے کا حق جو تجھ پہ ہی
نیکیاں لیں اس کی لے کر اسکو دیویگا خدا
تب گناہاں اس کے لیکر اسکو دیوے گا خدا
نقل کی ابن عدی نے کر کیا کوئی نکاح
اور مرا اس حال میں تو وہ یقیں زانی مرا
اور ایسا ہی خریدا کوئی کسی سے ایک چیز
اور مرا اس حال میں تو وہ خیانت گر ہوا
اور بخاری ترمذی نے بو قتادہ سے سنو
فی سبیل اللہ مارا جاؤں گر میں یا نبی
پوچھکر اس طرح سے جب پھر گیا وہ شخص ہی
کہ شہادت سے گناہاں سب ترے مٹ جائینگے
شرح سنہ میں ہے وارد بو سعید خدری کی
کیا کسی کا قرض اس پر ہے کہا لوگوں نے ہاں
تا ادائے قرض کر کافی ہو وہ بولے نہیں
مرتضیٰ بولے ادا کرتا ہوں اس کا قرض میں
تب نماز اس پر پڑھے ہیں اور کئے ہیں دعا
اور اگر مقروض ہے تنگیر اور نادار ہو
کی روایت احمد حنبل بن عباس سے
جو کہ مہلت دیوے ہے تنگیر کو یا بخش دے
تو بچا دے اسکو دوزخ کے دخاں سے کردگار
ابن ماجہ اور احمد یوں روایت لائے ہیں
اس کو ہر دن قرض کی مقدار صدقہ کا ثواب

قبر میں ٹالیں گے پیچھی آ اس کو دو قدم
قبر میں اسکو خلاصی اس سے نا ہو کوئی دم
اور ادا کرنیکی نیت دل میں اس کے تھی اہم
روز محشر میں ادا کروا دیگا حق از کرم
حشر میں پوچھے گا مولی اس کو با خشم اتم
اس کے خاطر میں نہ پکڑوں گا تجھے ای پر ستم
نیکیاں اس کے اگر ہو جاویں اسکے حق ہی کم
دے پناہ اس سے خدا مومن کو از لطف و کرم
پر ادائے مہر کی نیت نہ تھی اس کو اتم
اس زناکاری کا پہنچے گا عذاب پر الم
اور کیا نیت کہ قیمت سے نہ دے دام و درم
جو خیانت گر ہے وو زخمیں چلے با درد و غم
کی روایت شخص اک پوچھا رسالار امم
کیا گناہاں میرے مٹ جاویں تو فرمائے نعم
پھر اسے بلوا کے حضرت نے یہ فرمایا ہم
قرض لیکن غیر کا بخشا نہ جاوے کوئی دم
کہ جنازہ لائے ایک پوچھے رسول محترم
پوچھے کیا اس پر ہے باقی اسکا کچھ دام و درم
تم نماز اس پر پڑھو فرمائے وہ شاہ امم
آپ ادا کیجے نماز اے شاہ اس پر از کرم
مرتضیٰ کے حق میں حضرت از رہ لطف اتم
اس کو لازم ہے کہ مہلت دیویں از راہ کرم
کر گئے ارشاد یوں پیغمبر عرب و عجم
ہاتھ لینے کے ہوں جیسے اس کو کچھ کر دیوی کم
گر نہیں تا انتہم سے نہ کچھ پاوے الم
دیوے ہے تنگیر کو مہلت کوئی عالی ہمم
حق تعالیٰ دیوے گا از راہ الطاف اتم

احمد و طبرانی ناقل ہیں کہ روز حشر میں
وہ کھڑا ہو آگے پیش حق اسے پوچھا گیا
اور تو کس چیز میں ضایع کیا لوگوں کا حق
کہ کہا میں قرض لیکن میں نہ کھایا اور پیا
مال لیکن جل گیا دبنا ہیں یا چوری گیا
پس کہے مولیٰ کہ اس بندے نے پالا راستی
پس منگا یک چیز اس کے کفۂ حسنات میں
کفۂ حسنات اس کا کفۂ سیئات پر
قرض لینا میں ادا کرنے کی نیت سے کبھی
اور ادا کرنے پہ قادر ہوکے نا کرنا ادا
اور جب مقروض کوئی مفلس و نادار ہو
پہننا پوشاک بہتر کھانا بہتر نعمتیں
بلکہ کھاوے چیز ایسی بھوک جس سے دفع ہو
الغرض قدر ضرورت پر کفایت کرکے یوں
اور یہ ہو دل میں جبکہ میں مرجاؤں گا
یاالٰہی تو بچا رکھ ہم کو مال غیر سے

حق بلا دیگا کسی مقروض کو اے محترم
تو کیا تھا کس لئے وہ قرض دینار و درم
وہ کہے تو جانتا ہے لے خدا بیش و کم
اور نہ پہنا اور نہیں ضائع کیا بھی کوئی دم
یا میں اس کو بیچ ڈالا اس کی کر قیمت بہم
میں احق ہوں اب ادا کرولنے قرض اسکا بہم
جلد ڈلوا دے خدا وند تعالیٰ از کرم
ہووے غالب ہووے وہ داخل جنات النعیم
ہے کبیرہ اور حرام محض اے نیک شیم
ہے حرام سخت یہ بھی اور اجسل کی ستم
قید کرنا رنج وبیشا ہے حرام اس کو بہم
قرض رکھ گردن پہ باقی ہے حرام اے محترم
اور لباس ایسا کہ ڈھک جائے ستر بیش و کم
قرض باقی اپنا کرنے کو ادا جانے اتم
تا کسی کا میرے ذمہ پر ہے دام و درم
از طفیل رحمت عالم شہ عرب و عجم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ○ الَّذِيْ قَدَّرَ الْأَرْزَاقَ وَالْآجَالَ ○ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ أَنْ شَرَعَ لَنَا الْحَرَامَ وَالْحَلَالَ ○ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ دَبِيْبَ النَّمْلِ فِيْ سَوَادِ اللَّيَالِ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ فَارَقَ بَيْنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ ○ وَالْهِدَايَةِ وَالضَّلَالِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِي الْغُدُوِّ وَ

الاصالِ اَمّا بعدُ فاُوصیکم عبادَ اللہِ واِیّایَ بتقوی اللہِ قالَ اللہُ تعالیٰ وَکُلُوا مِمّا رَزَقَکُمُ اللہُ حَلٰلاً طَیِّباً وَاتَّقُوا اللہَ الَّذِیْ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ○ فَاجْتَنِبُوا عَنِ الْحَرامِ وَاجْتَہِدُوا فِیْ صِدْقِ الْمَقالِ وَاَکْلِ الْحَلالِ وَفَّقَنا اللہُ وَاِیّاکُمْ لِصالِحِ الْاَعْمالِ

بعد حمد و نعت کے اے مومنو / یہ نصیحت گوش دل سے تم سنو
واسطے ڈھونڈا کرو قوت حلال / احتیاط اس میں کرو در کل حال
اور کرو پرہیز از قوت حرام / زہر سے بدتر اسے جانو مدام
مصطفیٰ بولے طلب کرنا حلال / فرض ہر مومن پہ ہے اے باکمال
اور فرمائے کہ از وجہ حرام / اور اُگے گا گوشت تن پر لا کلام
نار دوزخ میں جلے وہ بالضرور / پس حراموں سے رکھے اپنے کو دور
اور کہے چالیس دن بے قیل و قال / جو کہ ایسا کھائے گا اکل حلال
کہ نہ کچھ آمیز ہو اس میں حرام / تو کرم سے اپنے خلاق انام
دل کو اس کے نور سے بھر دیوے گا / یعنی روشن دل کو وہ کر دیوے گا
اور وہ حکمت کے چشمے بے گماں / جا بجو دل سے کرے اس کے رواں
اور دنیا کی محبت ذوالجلال / دل سے مومن کے وہ دیویگا نکال
سعدؓ تھے جو اک صحابی باصفا / عرض حضرت سے کئے اک روز آ
یا رسول اللہ اب حق میں مرے / اک دعا ایسی کرم سے کیجئے!
کہ مری ہر اک دعا ہووے قبول / تب کئے ارشاد یوں ان کو رسول
کہ تو کھایا کر جو ہے قوت حلال / تا دعا تیری قبولے ذوالجلال
اور کہے ایسے بہت ہیں زشت فام / کھانا اور کپڑا ہے ان کا از حرام
پھر دعا کرتے ہیں ہاتھوں کو اٹھا / ہووے گی مقبول کب ایسی دعا
اور کہے بیت المقدس میں ملک / حکم سے اللہ کے رہتا ہے اک
وہ یہی ہر شب میں کرتا ہے ندا / کہ حرام زشت جو کوئی کھائیگا
نا قبولے فرض اس کا کردگار / اور نہ سنت بھی قبولے زینہار
اور یہی اس طرح فرمائے نبی / لیوے کپڑا دس درم کا جو کوئی
ایک درہم از حرام اس میں رہے / جب تلک اس کپڑے کو وہ پہنا کرے
اس کی نامقبول ہووے گی نماز / بس کرو کپڑے سے ایسے احتراز
اور فرمائے کہ جو پروا نہ رکھے / کہ کہاں سے مال و زر پیدا کرے

حق تعالیٰ بھی نہ پروا کچھ رکھے
اور فرمائے کہ جو نیکو خصال
ہو سکے باندہ اپنے گھر آسودہ شب
اور اٹھے جب صبح کو وہ باصفا
اور فرمائے کہا رب انام
شرم آتی ہے مجھے ایسے ارتیاب
اور فرمائے کہ مال سود سے
تیس باری ہے زنا سے زشت تر
اور یحییٰ بن معاذ ایسا کہا
اس کی کنجی ہے دعا بے قیل و قال
ایک دن صدیق اکبر کا غلام
نوش فرمانے کے بعد از ناگہاں
تھا یقیں وہ دودھ از وجہ حرام
اور قے کرنے لگے بے اختیار
سب کو اندیشہ ہوا اس بات کا
پس لگے رو رو کے کرنے یوں دعا
کہ جہاں تک قوت و امکان تھا
جو رگوں میں میری وہ پہونچا ہے
اے برادر کر بیاں کچھ فرق اب
کیا وہ تیرا قوت ہے قوت حلال
سود یا چوری دغا بازی کا ہے
یا جو چیزوں کی تجارت ہے حرام
کم کیا ہے ماپ میں یا تول میں
یا ہے رشوت یا ہے حق کسی کا مال
دیکھ تو کس طرح سے پیدا کیا
دیکھ قرآں میں کہا ربّ الانام
وہ نہ کھاتے ہیں مگر نار سقر

کہ کہاں سے ڈالے دوزخ میں اسے
ڈھونڈھنے کے درمیاں قوت حلال
بخشدیتا ہے گناہاں اسکے رب
اس سے تب خوشنود ہوتا ہے خدا
دور ہیں جو لوگ از قوت حرام
کہ انھوں سے حشر میں لیوے حساب
جانتے ہو تم ایک درہم جو ہے
ابحذر سو بار اس سے الحذر
حق کی طاعت اک خزانہ ہے بڑا
دانت اس کنجی کے ہیں قوت حلال
دودھ لایا تھا کہیں سے اک ہمام
یوں ہوا معلوم ان کو بے گماں
پس لگے رونے وہ ہیں وہ نیکنام
اس قدر کرتے تھے سختی بار بار
جاں کہیں ہو جائے گی تن سے جدا
یا الٰہی ہے مری یہ التجا
ہیں وہاں تک دودھ سب داخل کیا
اس کو تو اپنے کرم سے بخش دے
کہ تو کیا کھاتا ہے دائم روز و شب
یا حرام و شبہہ کا بے قیل و قال
یا فریب و مکر و غمازی کا ہے
نوکری یا کسب مزدوری تمام
یا کہا ہے جھوٹ اس کے مول میں
مال یا ہے ظلم کا کچھ کر خیال
دیکھ تو ہی کیا تو کھاتا ہے بھلا
لوگ جو کھاتے ہیں بس مال حرام
ہیں عذاب حق سے کچھ تو خوف کر

یعنی دنیا کی محنت رزق پیدا کیا ۱۲ منہ

جو یہاں کھایا کریں مال حرام	آگ دوزخ کی وہ کھاویں گے تمام
کیجئے پرہیز ایسے مال سے	تا قیامت کے بچے جنجال سے
اے خداوند کریم ذوالجلال	کر عطا ہم کو سدا رزق حلال
اور ہمارا خاتمہ کر خیر پہ	از پئے ختم رسل خیر البشر

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ وَتَرٰى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ مَّلِكٌ قَدِيمٌ عَظِيمٌ بَرٌّ رَّؤُوفٌ رَّحِيمٌ وَّرَبٌّ حَلِيمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا وَّثَنَاءً جَمِيلًا ○ وَلَهُ الشُّكْرُ عَلَى الْاٰلَاءِ الْكَامِلَةِ شُكْرًا جَزِيلًا ○ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً يُّتَّخَذُ بِهَا إِلَى اللّٰهِ سَبِيلًا ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي أَتَا مُسْنَةَ رَبِّهِ وَتَبَتَّلَ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا أَعْظَمَ آثَامِهِ كَشَهَادَةِ الزُّورِ وَشُرْبِ الْخُمُورِ وَالزِّنَاءِ وَالْفُجُورِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَاءَ سَبِيلًا ○

کہاں حمد خدا نعت نبی میں ہو قلم راقی	قلم تو عجز کی اپنے یہاں ملتا ہے پیشانی
میں اس کے بعد لکھتا ہوں نصائح جناب سلو	گناہ ہونے بچو دائم رکھو تم خوف ربانی
بچو تم شرک سے ہر دم کہ مشرک کو نہیں بخشش	جلے دوزخ میں وہ دائم بصد آفات و حیرانی
جو لاکھوں سال سے پانی سقر میں گرم ہوتا ہے	جو اہل شرک ہیں ان کو پلاویں گے وہ لا پانی
اسی کو شرک کہتے ہیں کہ جو اوصاف ہیں حق کے	کریں ثابت وہ غیر حق میں از اغوائے شیطانی
جلانا مار دینا یا کسی کو نفع اور نقصان	کبھی بر لانا مرادیں ہیں یہ سب اوصاف سبحانی
اگر بالذات غیر حق سے جانے ایسے کوئی اوصاف	تو مشرک ہووے اسکی نار ہے باقی مسلمانی
صحیح آئی حدیث ایسی کہ جانو شرک کے بعد از	برا ہے سب گناہوں سے زنا کا فعل شیطانی

سترہواں خطبہ شرک و زناکاری اور سود خواری کی برائی میں

ہیں چھ خصلت زنا کے اسے پہنچیں تین دنیا میں — کہ رونق چلی جاتی ہے یقیں از چہرۂ زانی
کبھی دوسری اسپہ آتی ہے بڑی تنگی و افلاسی — کبھی تسری عمر کم ہوتی ہے از فرمان ربانی
بہ محشر تین ہیں اول غضب اس پر خدا کا ہو — دوم ان کا حساب بد ہو نا ہو اس میں آسانی
ہے سیوم یہ کہ داخل ہوویگا وہ نار دوزخ میں — سے ملے گا اور پاوے گا عذاب سخت نیرانی
کبھی آیا ہے حدیث مصطفٰے میں اسکو تم سب — کہ روز حشر میں اپنے اٹھے جب قبر سے زانی
تو منہ اس کا رہے کالا سیاسا اور روتا ہو — کبھی ہو زنجیر آتش کی گلے میں اسکے امی گیانی
کبھی آتش کا لباس اپنے بدن پر آہ پہنا ہو — تو اس کو ہوویگا کیا عذاب و رنج جسمانی
نہ بات اس سے کریگا حق تعالیٰ روز محشر میں — کبھی رحمت کی نظر سے وہ نہ دیکھیگا سوی زانی
نہ پاک اس کو کریگا حق تعالیٰ جانو عقبیٰ میں — عذاب سخت میں اس کو رہے گی سخت حیرانی
غرض ایسی بری ہے اور بدتر ہے زناکاری — کہ سنگساری سزا اسکی ہے ٹھہری در مسلمانی
شراب ام الخبائث ہے کہ آئی ہے خدا سے بھی — وہ ماں ہے سب برائیوں کی نہیں یہ امر پنہانی
کبھی وارد ہے شرابی جب اٹھیگا قبر سے اسکی — تو اس حالت سے آدیگا بہت کھاتا پشیمانی
گلے میں اس کے کوزہ اور پیالہ ہاتھ میں ہوگا — کبھی گوشت اور پوست میں اسکے یقیں از حکم یزدانی
بھرے ہوں سانپ اور بچھو وہ ہردم اسکو کاٹیں گے — کبھی ہر دو پیر اسکے نعل آتش میں ہونز بدانی
دماغ اس کا کریگا جوش اس نعلین آتش سے — رہے فرعون و ہامان ساتھ در تقدیر یزدانی
ہو جس جس چیز میں نشہ شراب اندر وہ داخل ہے — وہ ہر اک چیز کو جانو حرام و دشمن جانی
حرام سخت ہے دینا کبھی لینا سود کا جانو — نہیں کچھ فرق ان دونوں میں در دین مسلمانی
گواہی اور ضمانت اور تمسک اس کا لکھنا بھی — حرام محض ہے جانو اگرچہ ہو یہ نادانی
یہ پانچوں پر عذاب سخت ہو نازل قیامت میں — کبھی دوری ہو وے گی ان سبکو از درگاہ ربانی
حدیث آئی کہ محشر میں مقرر سود خواروں کو — نہ دیدار خدا ہو وے ہو اس نعمت سے حرمانی
رہیں افسوس کرتے اور ملتے ہاتھ حسرت سے — کئے پر اپنے کھینچیں گے نہایت وہ پشیمانی
رسول اللہ فرمائے شب معراج میں میں نے — سنا اک سخت بجلی سا بڑا آواز طوفانی
انھا میں سر کو دیکھا لوگ چلاتے ہیں روتے ہیں — شکم ہیں ان کے یوں مشک میں جیسا بھرا پانی
تھے انکیں سانپ اور بچھو انھیں وے کاٹتے ہیں بس — تھی ان کی وہ مثل دریا کو ایسی جوش طغیانی
میں تب جبرئیل سے پوچھا کہ ہیں یہ کون کہہ دیجئے — کہے یہ سود خواراں ہیں جو پائے دام شیطانی
کہا قرآن میں مولا کہ لوگو سود کو چھوڑو — والا ہو گا آمادہ یہ حرب و جنگ ربانی
خدا سے جنگ کرنے پر جو کوئی تیار ہوویگا — ذرا سوچو کہاں باقی رہے اسکی مسلمانی

حرام و سود سے آخر جو مال و زر کمائیں گے — وہی ہوگا قیامت میں تمہارا دشمن جانی
کہ جتنا سود کھائے ہیں سو اتنی آتش دوزخ — کھلادیں گے اس آتش کا نہیں کھانا ہے آسانی
یہ تھوڑے مال کے خاطر اٹھانا آفتیں ایسی — نہیں ہے عقل و دانائی بڑی ہے صرف نادانی
یہ مال و زر بھی دنیا کا نہیں کچھ ساتھ آویگا — یہ مال و دولت و حشمت یہیں ہوجاوینگے فانی
بھی خالی ہاتھ جاوینگے گنہ کا بار لے سر پہ — کفن بھی ہو میسر یا نہ ہے یہ امر پنہانی
کمانا مال ایسا اور اس کو چھوڑ کر جانا — اڑانا دوسرا اس کو بصد لذات نفسانی
زناکاری میں نشہ میں بھی رقص و راگ رنگوں میں — بھی لینا آپ اس کا مظلمہ کیسی ہے نادانی
نتیجہ ایسی نادانی کا آخر رنج و حسرت ہے — جو عاقل کرتے کار سے کہ یا نہ آئے پشیمانی
بھلائی اپنی سوچو اور جگو تم خواب غفلت سے — نہ ہرگز آؤ در دام فریب و مکر شیطانی
ڈرو حق سے کرو توبہ کرو توبہ گناہوں سے — رکھو امید بخشش کی تم از درگاہ سبحانی
الٰہی بخشدے ہمکو تو اپنے لطف و رحمت سے — بجاہ احمد مرسل بجاہ فضل قرآنی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ اَلَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ إِلٰى جَهَنَّمَ أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ سَبِيلًا ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيمٌ بَرٌّ رَّءُوفٌ رَّحِيمٌ وَّرَبٌّ حَلِيمٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ○ اَلْحَيِّ الْقَيُّومِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ ○ اَلْمُدَبِّرِ الْحَكِيمِ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَلَا نَظِيرَ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بَشِيرٍ وَّنَذِيرٍ وَّسِرَاجٍ مُّنِيرٍ ○ أَمَّا بَعْدُ فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَنَفْسِي أَوَّلًا بِتَقْوَى اللّٰهِ ○ وَانْتَهُوا عَمَّا نَهَى اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَاجْتَنِبُوا عَنِ السَّمَاعِ وَالْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ○ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوا أَنْفُسَكُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ○

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں — راگ اور مزمار کی سن لو برائی کا بیاں
مسند احمد میں آئی ہے روایت یہ سنو — ہوا امر ہے کہ فرمائے رسول انس و جاں

اٹھارہواں خطبہ ربیع الاول ... کے بیان میں

مجھکو بھیجا حق نے عالم کی ہدایت کے لیئے
آپ کی قبل نبوت شرق سے لے غرب تک
جب ہوئے مبعوث وہ پیغمبر عالی جناب
اور بدکاری میں جب پڑتی تھیں اگلی امتیں
فسخ یعنی ان کو اسدم کھینچ لیتی تھی زمیں
وقت میں داؤد پیغمبر کے مچھلی کا شکار
جب نہ مانے حکم آیا ان پہ تب قہر و عذاب
عرصۂ یک پہر میں سب مر گئے مسخ ہو کر ہو
جب ہوئے مبعوث حضرت لیسے آفات و بلا
اس لئے ارشاد فرمائے کہ خلاق کریم!
اور فرمائے کہ میرا رب کیا مجھ کو یہ حکم
جو بجانے کے ہو چیزیں مثل سی ہو یا کھنی
ڈھول اور مردنگ و سازندہ و شہنائی ستار
ایسی چیزیں توڑنے اور منع کرنے کیلئے
پس جو چیزیں توڑنے آئے رسول اللہ ہیں
بلکہ گر طاقت ہو ان چیزوں کو خود ہی توڑنا
جانئے اسلام کے امصار میں سازوں کو سب
یہ بیاں لایا ہے دیکھو در نصاب الاحتساب
جس کو یہ طاقت نہو بارے اسے جانو حرام
آئے پیغمبر جو چیزیں توڑنے کے واسطے
جو بناوے اس کو یا بیچے خریدے شوق سے
جو نہ تابع ہو نبی کا اور خلاف و ضد کرے
ویسی چیزوں کا بنانا بیچنا کرنا خرید
اور قیامت میں بڑا دلیوں کا ہو دیگا عذاب
لایا ہے تاریخ میں ابن عساکر یہ حدیث
جو کوئی پاس بیٹھے راگ تا اس سے سنے
اور کہے حضرت کہ مجھ کو اس لئے بھیجا خدا

اور رحمت خلق پر کرنے کو در مہر و عیاں
کفر و شرک و گمرہی میں ہی پڑی تھی اک جہاں
جلوہ گر نور ہدایت سے ہوئے کون و مکان
قہر نازل انپہ ہوتا تھا بلا ریب و گماں
مسخ یعنی تب بدل جاتے تھے ان کی صورتاں
روز شنبہ جب ہوا تھا منع بر پیر و جواں
ایک ہی شب میں ہوئے بندر ہزاروں شخص جاں
ایسے ہی آتے تھے اگلوں پر بہت سے آفتاں
دور کر دنیا سے حق لوگوں کو سب بخشا اماں
رحمت للعالمیں کر مجھ کو بھیجا درمیاں
کہ مزامیر اور سب سازوں کو توڑوں بیگماں
ساز اور مزمار کہتے ہیں وے سب چیزو نکو جاں
اور جو چیزیں ہیں سوا انکے بجانے کی یہاں
آئے پیغمبر ہمارے جانیو اے مومناں
چاہیے امت کو ہو بیزار اس سی ہر زماں
اور جلا دینا ہے جا تو مومن کامل کی نشاں
روز میں عید الضحیٰ کے تھے جلا دیتے عیاں
حاکم اسلام اور قاضی سے ہو یہ کام ہاں
اور رہیں بیزار ان چیزوں سے ہر آن و زماں
جو نہو بیزار اس سے دوست حضرت کا کہاں
اور بجاوے یا سنے وہ ضد کیا حضرت کی جاں
کیا خرابی اور تباہی اس کی ہو در دو جہاں
یا جنا اور اسکا سننا ہے حرام سخت جاں
حق بچاوے مومنوں کو اس سے در مہر و عیاں
ہے روایت کی انسؓ نے کہ کہے شاہ جہاں
شیش پگھلا کان میں ڈالیگا حق اسکو وہاں
توڑ ڈالوں تا کہ اوثان و صلیب کافراں

یعنی سارے بت پرستوں کے بتوں کو توڑ دوں
اور مٹاؤں یونہی سارے جاہلیت کی رسوم
یعنی وہ ساز و مزامیر اور اوثان و صلیب
جب کئے ظاہر یہ چیزوں کی برائی آشکار
پس یہ پانچوں چیز تم دور ہولے مومنو
اور فرمائے کہ میرے رب نے کھایا ہے قسم
پر پلاؤں گا پیالہ اس کو خون و ریم کا
اور جو کوئی بندہ کہ میرے خوف سے چھوڑے شراب
اور عبداللہ بن عباس سے دوسری حدیث
تین یہ چیزیں رسول اللہ ٹھہرائے حرام
پس جو کوئی شخص تم جانو کہے اسکو حلال
حق تعالیٰ نے کیا ارشاد یہ قرآن میں
وہ اطاعت کی خداوند تعالیٰ کی یقیں
اور نہ کی جس نے اطاعت ہی رسول اللہ کی
یا الٰہی تو خطراؤں سے بچا ہمکو تمام

اور چلیپائے نصارا کو بھی توڑوں بیگماں
پس یہ پانچوں چیز کو توڑے رسول انس و جاں
اور زمان جاہلیت کے رسوم مشرکاں
توڑان کو لائے ایمان تب ہزاروں کافراں
جو مٹانے آئے ہیں پیغمبر آخر زماں
کہ جو پیویگا کوئی جام شراب ارغواں
مثل اس کے روز محشر کے مقرر بیگماں
پر پلاؤں اس کو حوض قدس سے محشر میں ہاں
مسند بزار میں یہ آئی ہے اے بھائیجاں
بالیقیں مردار جوّا اور طبل بربط ماں
وہ نہیں ایمان لایا بر رسول انس و جاں
کہ اطاعت جسنے پیغمبر کی کی از صدق جاں
حکم حق اور حکم پیغمبر ہے ہر دو ایک جاں
دیوے گا اس کو عذاب سخت خلاق جہاں
از طفیل سرور دیں خاتم پیغمبراں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ إِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَلْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ ○ اَلَّذِيْ شَرَعَ لَنَا الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ ○ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى وَاسْتَيْقِظُوْا مِنْ غَمَرَاتِ الْمَنَامِ ○ وَاجْتَنِبُوْا الْكَبَائِرَ الْأَجْرَامِ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا عَاكِفِيْنَ عَلَى الْخَطَايَا وَالْاٰثَامِ ○ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ

بیسواں خطبہ [illegible] کے بیان میں اول

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَنِ الْكَبَائِرِ وَالْحَرَامِ ○ وَقُوْٓا اَنْفُسَكُمْ عَذَابَ النَّارِ يَوْمَ يَشِيْبُ الْغُلَامُ ط

جو قول و فعل شرع میں آیا حرام ہے — اس پہ بڑا عذاب بروز قیام ہے
مومن کو پس حرام و کبیرہ گناہ سے — دوری ضرور جانیو لازم مدام ہے
تفصیل ان حرام و کبائر کی اب سنو — جاری جو چند امور میں بین العوام ہے

فصل ○

مال یتیم ظلم سے کھانا حرام ہے — اور مال غیر کا بھی چھیننا حرام ہے
وہ چیز گرچہ کم رہے بے قید روالیت — مالک کے بغیر اذن اٹھانا حرام ہے
دینا بھی لینا سود کا ہر دو حرام ہیں — اور قرض سود کا بھی دلانا حرام ہے
لکھنا تمسک اس کا گواہی بھی ڈالنا — ضامن ہو اس کے درمیاں آنا حرام ہے
غیبت بھی چغلی جھوٹ بھی اور فحش بکنا بھی — جھوٹی قسم زبان پہ لانا حرام ہے
مکر و دغا سے اور فریب و فساد سے — جاکر کسی کا مال بھی کھانا حرام ہے
اور مومنوں میں تفرقہ لانے کے واسطے — چغلی لگا کے فتنہ مچانا حرام ہے
اور فاش کرنا عیب مسلمان بھائی کا — اور عیب جوئی عیب لگانا حرام ہے
جوا حرام مرغ لڑانا حرام ہے — اور اس کے دیکھنے کو بھی جانا حرام ہے
کوئی چیز کی خرید پہ مومن سے کر کے ضد — اس چیز کا بھی مول بڑھانا حرام ہے
اور بیچنے کے وقت خریدار سے سنو — اس چیز کا بھی عیب چھپانا حرام ہے
نقصان کر کے ضد سے مسلمان بھائی کا — حاکم کے پاس اس کو لیجانا حرام ہے
ناحق بغض و دشمنی پس اپنا مال و زر — رشوت وغیرہ میں اڑانا حرام ہے
جھوٹے مقدمات بھی جھوٹے گواہ سے — دعویٰ ثبوت اپنا کرانا حرام ہے
سیندھی شراب بھنگ بھی معجون اور کے — نشہ کی ایسی چیزیں بنانا حرام ہے
اور بیچنا بھی بیٹھنے پینا دکان کا — اور لانا اٹھانا لیجانا حرام ہے
تصویر جاندار کی کھینچنا خریدنا — اور بیچنا بھی رکھنا رکھانا حرام ہے
گنڈا بندھانا کافر و مشرک کے ہاتھ سے — منتر بھی کافروں سے پڑھانا حرام ہے
بیماری دفع ہونے کو گیرو سیہ رنگ سے — شیرزہ کی شکل تن پہ لکھانا حرام ہے
مردوں کے عورتوں سے محافل کے درمیاں — ریشمیہ کپڑوں کا پہنانا حرام ہے
اور ہے حرام ایسا ہی مردوں کا ناچ بھی — اور دو مردوں کو اس کا دکھانا حرام ہے

شطرنج اور گنجفہ و چوسر بھی ہے حرام
مزامیر و ساز یعنی بجانے کی جو ہے چیز
اور بیچنا خریدنا مزامیر و ساز کا
مردوں کو زری یا ریشمی کپڑوں کا پہننا
اور شرط باندھ یا کہ بلا شرط بھی کبھی
گھوڑوں کی شرط باندھ کے دوڑانا ہے حرام
کشتی کرانا شرط سے کرنا بھی ہے حرام
کفار خدمتی جو رہیں اس کے سامنے
گردش ستاروں کی نجومی سے پوچھنا
بچوں کو چوٹی رکھنا بزرگوں کے نام کی
عورت عرس میں ہو یا غیر عرس میں !
بچوں کے بال قبر پہ لا کے اتارنا !
لڑکوں کو اپنے ریشمی رنگین لباس بھی
سے خاص جیسی لباس کا کفار میں رواج
اور کھانے پینے بیٹھنے اور لیٹنے میں خواہ مخواہ
اور سر برہنہ ہو کے بلا عذر و بے ضرر

چہرے کو اس کے ہاتھ لگانا حرام ہے
گانا حرام اسے بجانا حرام ہے
سننا سنانا اس کا بنانا حرام ہے
مسی بھی اور مہندی لگانا حرام ہے
بکرے بٹیر مرغ لڑانا حرام ہے
اور پیسہ و کسی شرط کا کھانا حرام ہے
اور پیسہ اس کمائی کا کھانا حرام ہے
بے گوشہ ہو کے غور میں آنا حرام ہے
اور فال کھولنا بھی کھلانا حرام ہے
بیڑی بدھی بھی طوق پہنانا حرام ہے
نزدیک تربتوں کے بھی جانا حرام ہے
صندل بھی تربتوں پہ چڑھانا حرام ہے
زیور سُنے روپے کا پہنانا حرام ہے
اس طرح کا لباس سینا حرام ہے
تشبیہ کافروں کی بھی لانا حرام ہے
کانٹے سے یا کہ چھری سے کھانا حرام ہے

اَللّٰهُمَّ اَعِذْنَا مِنَ الْحَرَامِ وَكَبَائِرِ الْاَجْرَامِ ○ وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ دَارَ السَّلَامِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ ○ الْعَزِيْزِ الْاَعْلَمِ الْجَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ○ قَدْ خَصَّ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ التُّقٰى وَعَنِ الْمَعَاصِىْ نَفْسَهٗ اَعْصَمَ ○ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمٌ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَمَّا بَعْدُ يَا بَنِىْ اٰدَمَ اتَّقُوا اللّٰهَ

واعلم

بیسواں خطبہ بھائی مسلمانوں اور ہمسایوں اور یتیموں اور مسکینوں کیساتھ سلوک کرنیکی فضیلت میں

وَاعْمَلْ صَالِحًا فَاِنَّ وَرَاءَكَ عُقُوْبَاتٍ وَّمَصَائِبَ وَّوَيْلٌ وَّنَدَمٌ ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○ اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِطِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ تُرْحَمْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ امم — سب احادیث صحیح اب میں کرتا ہوں رقم
اے مسلمانو سنو اب گوش دل سے اپنے تم — اور عمل اس پہ بجا لاؤ سدا ہر آن و دم
مومناں ہیں بھائی اک دوسرے کے آپس میں تمام — خیر خواہی میں رکھیں ہیں ایک دوسرے کے قدم
اور دل و جاں سے کریں سب ایک دوسرے کی مدد — ایک دوسرے پر رکھیں اشفاق اور لطف و کرم
مومنوں جتنی ہیں مسکیں و ضعیف و ناتواں — اور یتیماں اور بیوہ عورتاں پر اہم
حسب طاقت اپنے دیویں سب بجا لاوے سلوک — اور شفقت ان پہ رکھیں انکا کھاویں درد و غم
مصطفیٰ فرمائے بیوہ عورت و مسکین کی — جو خبر گیری کریگا مومن نیکو شیم
گویا ساعی ہے خدا کی راہ میں وہ باصفا — یعنی خرچے در جہاد کل فراواں دام و درم
مثل شب بیدار طاعت میں ہمیشہ روزہ دار — ہے وہ محسن بیوہ و مسکین کا عالی ہمم
یعنی دیا پاویگا بے شبہ وہ اجر و ثواب — یس مساکین اور بیوہ عورتاں کا کھاؤ غم
اور فرمائے گھروں سے مومنوں کے جانیو — گھر وہی بہتر ہے جس میں ہو یتیم ایسے محترم
پرورش پاتا ہے اس گھر میں یتیم ناتواں — اپنے گھر والے سدا کرتے ہیں احسان و کرم
اور گھروں سے مومنوں کے وہ برا گھر ہے سنو — کہ یتیم اس میں برائی پاوے اور رنج و الم
اور فرمائے کہ للہ پر سر طفل یتیم — جو کہ پھیرے ہاتھ اپنا از رہ لطف و کرم
جتنے بالوں کو لگا ہے ہاتھ اس کا بیا نیو — نیکیاں اس کے لئے اتنے کئے جاویں رقم
اور یتیم اپنے قرابت سے ہے یا اجنبی — ساتھ اس کے جو کرے نیکی با الطاف اتم
میں بھی وہ جنت میں ایسے ہووینگے باہم قریب — یس دکھائے اپنی دو انگلیوں کو کرکے ضم
بیچ کی انگلی شہادت کی بھی انگلی ہیں دکھائے — یعنی ہر دو خلد میں نزدیک ایسے ہووینگے ہم
اور فرمائے کہ میرے امتی کو گر کوئی — خوش کرے گا کرکے ایک حاجت روا اسکی بہم
تو مجھے وہ خوش کیا اور جس نے مجھ کو خوش کیا — حق تعالیٰ کو کیا خوشنود وہ نیکو شیم
اور جس نے حق تعالیٰ کو مقرر خوش کیا — حق اسے داخل کرے فردا بجنات ارم
اور فرمائے کہ اپنے بھائی مومن کی کوئی — ایک حاجت کو روا اگر دیوے گا گر کوئی دم
تو ثواب اس شخص کا دیوے اسے رب کریم — حج و عمرہ جو بجا لایا رہے گا محترم
اور فرمائے جو ہو مظلوم کا فریاد رس — بخششیں ستر ہیں اس کے لئے ہوویں رقم

ایک بخشش ان سے ایسی ہے کہ جس سے بالیقین
اور بہتر بخششیں روز قیامت میں اسے
اور فرمائے نبی وہ مومن کامل نہیں
بس جو ہمسائے میں اپنے بیکس و مفلس رہے
اور فرمائے کہ جو کوئی دیکھے یک مومن کا عیب
تو ثواب اس شخص کے مانند اسکو دیوے رب
اور فرمائے کہ مومن بھائی ہے مومن کا حبیب
اور کبھی اس کو نہ ڈالے ہلاکت میں زینہار
اپنے بھائی کی جو کوئی حاجت روائی میں رہے
اور مسلماں سے اگر یک غم کریگا کوئی دور
اور مسلمانوں کا جو کوئی عیب پوشیدہ کرے
اور فرمائے کسی مومن کی غیبت کوئی جا
اپنے بھائی کی مدد کرنے یہ تھی قدرت اسے
تو مدد اس کی کریگا حق تعالیٰ بالیقین
اور قدرت تھی مدد کی اور نہ کی اس نے مدد
تھی بدلہ اس کا اس سے دو جہاں میں لیو رب
یہ حدیثیں ایں صحیح مشکوٰۃ میں سب آئی ہیں
اپنے دینی بھائیوں کے تم بجالاؤ حقوق
یا الٰہی دے ہمیں توفیق نیکی کی مدام

کہ وہ بہتی اس کے سب کاموں کی بخشش ہیں بہم
موجب رجات ہیں یہ حق کا ہے فضل و کرم
کہ وہ کھاوے اس کا ہمسایہ ہو بھوکا پُر الم
حسب طاقت چاہیئے اس کی مدد ہر آن و دم
اس کو پوشیدہ کرے از راہ الطاف و کرم
جیتی جی گاڑے ہوئے کو جو کیا زندہ بہم
ایک مومن دوسرے پر نا کرے ظلم و ستم
اور نہ چھوڑے ہاتھ میں دشمن کے اسکو کوئی دم
حق کرے حاجت روائی بیچ اسکے از کرم
حشر میں حق دور کر دے یک بڑا ہی اس کا غم
عیب ڈھانکے اس کا مولا حشر کے دن از کرم
گر کہیں جائے کسی مومن کے آگے کوئی دم
بس مدد اس کی کیا وہ مومن عالی ہمم
عالم دنیا میں اور عقبیٰ میں با لطف اتم
اس کو پکڑے گا خدا دنیا و عقبیٰ میں بہم
بس ڈرو شرع نبی پر تم رہو ثابت قدم
اے مسلمانوں کرو اسپر عمل بے بیش و کم
تا خدا بخشے تمہیں از غایت فضل و کرم
از طفیل مصطفیٰ پیغمبر عرب و عجم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَسَارِعُوْا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ افْتَتَحَ كَلَامَهُ الْقَدِيْمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ○ وَجَعَلَهَا أُمَّ الْكِتَابِ

وَمُخُّ الْقُرْاٰنِ وَلُبُّ اللُّبَابِ ○ وَاَوْدَعَ فِيْهَا الْحِكَمَ وَالْاَسْرَارَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
نَبِيٌّ كَرُمَ عُنْصُرُهٗ وَطَابَ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَالْاَصْحَابِ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَحَافِظُوْا عَلَى الصَّلٰوةِ فَاِنَّهَا
اَكْرَمُ بِضَاعَةٍ وَّاَعْظَمُ نِصَابٍ ○ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ قَالَ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ
الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ○

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام سے حق کے کروں میں ابتدا	بخشنے والا مہرباں ہے بڑا
حرف بسم اللہ کے ہیں بے ارتیاب	ہیں سبھی انیس از روئے حساب
اور موکل جو ہیں دوزخ کے ملک	وہ بھی سب انیس ہیں بے شبہ و شک
ہے اشارہ اس میں جو اس کو پڑھے	وہ عذابوں سے بچے انیس کے
سورۂ الحمد میں اے باطرب	ایکسو چوبیس ہیں بس حروف سب

الحمد للہ

حمد و تعریف و ثنا سے بے شمار	ہے خدا ہی کے لئے سب سازوار
دیکھئے الحمد میں ہیں حرف پنج	وہ عجب اسرار کے ہیں پنج گنج
ہے وہ پانچوں میں اشارہ باشرف	جانیو پانچوں نمازوں کی طرف
جو مسلمان رات اور دن میں مدام	گر کرے پانچوں نمازوں پر قیام
تو نجات اس کو ملے روز نشور	اور بخشے جائیں گے اس کے قصور
اور ہیں للہ میں سہ حرف جو	پانچ وہ یہ مل کے جب سب آٹھ ہو
جو کوئی ان آٹھ حرفوں کو پڑھے	در اس کو آٹھ جنت کی کھلے!

رب العٰلمین

رب ہی ہے عالموں کا اے امیں	پالنے والا ہے سب کا بالیقیں
حرف اس آیت میں دس ہیں ای ہمام	آٹھ وہ یہ دس اٹھارہ ہیں تمام
جو پڑھے اس کو بفضل کردگار	پاوے اجر عالم ہجدہ ہزار

الرحمٰن

بخشنے والا ہے رب العالمیں	رزق دینے والا [illegible]

اس میں ہیں ۶ حرف از روئے شمار
رات دن کی ساعتیں بھی ای میاں
جو پڑھے گا اس کو از فضل الٰہ

وہ اٹھارہ اور یہ چھ بست و چہار
جانیئے چوبیس ہیں سب بے گماں
عفو ہو چوبیس ساعت کا گناہ

الرَّحِیْمِ

ہے بڑا ہی مہرباں وہ پاک رب
اس میں بھی چھ حرف ہیں سن ای عجب
جو پڑھے اس کو با فضال الٰہ

حشر میں بخشے مسلمانوں کو سب
ساتھ ان چوبیس کے ہوتے ہیں تیس
تیس دن کے بخشے جاویں گے گناہ

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

مالک روز قیامت ہے وہ ای!
اس کے بارہ حرف ساتھ ان تیس کو
کر بیالیس عمر کے کرلے شمار
ہے اشارہ اس میں چھ اسبوع کو

پادشاہی ہو وے اس دن اسکو ہی
ہیں بیالیس اس کا بھید اب جانیئے
ہیں گے چھ اسبوع اسے نیکو شعار
جو گنہ ہیں سارے زائل ہوئینگے

اِیَّاکَ نَعْبُدُ

یعنی تجھ کو ہے یقیں سے دو چہار
آٹھ حرف ہیں اس میں ای نکتہ شناس
روز محشر کی درازی در شمار
یہ اشارہ اس میں ہے ای باشعار
روز محشر میں وہ پچاس الف سال

ہم عبادت کرتے ہیں اے کردگار
ہے بیالیس اور یہ جملہ پچاس
جو مقرر ہے برس پنجاہ ہزار
حرف پنجاہ یہ پڑھے جو دلفگار
عافیت دیوےگا اس کو ذوالجلال

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اور تجھ ہی سے چاہیں ہم مدد
ہیں یہ گیارہ اور وہ سے پچاس ایماں
جو ہیں دریا در جہاں اے کامگار
جو کوئی اکسٹھ حرف اخلاص سے
ایک سٹھ دریا کے قطروں کی شمار

اس میں گیارہ حرف ہیں سب ان کے عدد
ہوتے ہیں اکسٹھ بلا شبہ و گماں
ہے بھی سب اکسٹھ ہیں نزدی شمار
پانچ وقتوں کی نمازوں میں پڑھو
دیوےگا حسنات اس کو کردگار

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

راہ سیدھی ہم کو بتلا اے خدا
ہیں یہ گیارہ اور وہ اکسٹھ دیکھ لو

اس میں گیارہ حرف ہیں ای باصفا
پانچ ہی ہوتے ہیں سب بہتر وہ

یہ بہتر حرف کو جو کوئی پڑھا — اس کو ایسی راہ بتلادے خدا
کہ بہتر وہ جو ہیں گمرہ فریق — حشر میں جو پاویں گے نار حریق
ان کی وہ راہ ضلالت سے بچے — راہ پر وہ اہل سنت کے رہے

الْمُسْتَقِيمَ

حرف اس میں آٹھ ہیں اے نیکخو! — اور آگے کے جو تھے ستر یہ دو
جملہ یہ اسی ہوئے اسے باشرف — اسی کوڑے ہیں سمجھ حد قذف
جو پڑھے اس کو نمازوں میں مدام — وہ بچے حد جنابت سے تمام

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

راہ ان پاکوں کی اے رب العلا — جن پہ نعمت تو نے ارزانی کیا
ہیں گروہ ان کی چہار اے اہل دیں — انبیا و صدیق و شہدا و صالحین
حرف ہیں انیس اس میں جانئے — ساتھ ان اسی کے یک کم سو ہوئے
حق تعالیٰ کے مبارک جو ہیں نام — مشتہر نود و نہ تو ہیں اے ہمام
جو نمازوں میں پڑھے اس کو مدام — برکتاں پاوے وہ اسمائے تمام

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

رہ نہ ایسے زشت لوگوں کی اے رب — تو کیا جن پہ غضب جن پہ غضب
ہیں مراد اس سے یہود بد نہاد — حرف پندرہ اس میں ہیں اے باوداد
اور وہ نود و نہ لوکے ساتھ سب — ایک سو چودہ ہوئے اے باادب
سورتیں قرآن کی بھی لاکلام — ایک سو چودہ عدد ہیں ہیں تمام
جو پڑھے اس کو نمازوں میں سدا — تو عطا فرمائے گا اس کو خدا
ایک سو چودہ دہ سوروں کا ثواب — اجر یک قرآن کا بے ارتیاب

وَلَا الضَّالِّينَ

اور نہ گمراہوں کی بتلا راہ بھی — کہ مراد اس سے نصاری ہیں سبھی
حرف اس میں دس ہیں اے نیکو صفات — اور اگلے ایک سو چودہ کے ساتھ
ایکسو چوبیس ہوتے ہیں تمام — انبیا کا بھی عدد اے نیک نام
یعنی آیا یک روایت میں شمار — انبیا کا ایک سو چوبیس ہزار
جو نمازوں میں سدا اس کو پڑھا — مستحق ان کی شفاعت کا ہوا
اور لطائف سے یہ سورہ کی عیاں — کہ نہیں ہیں سات حرف اس میں یہاں
یعنی ثا و جیم و خا ہے اور زا — اور نہیں ہیں اس میں شین و ظا و فا

ہیں سقر کے سات طبقے سات باب
ان عذابوں کی طرف اے نیک ذات
پس یہ سورہ فاتحہ کو جو پڑھے
ثا اشارہ ہے سمجھ سوئے ثبور
ہے اشارہ جیم سے سوئے جحیم
اس کی معنی ہے کی رسوائی بڑی
زا اشارہ ہے سمجھ سوئے زفیر
جو سقر میں رو ویں گے اہل سقر
اور اشارہ شین سے ہے سوئے شہیق
ظا اشارہ ہے لظیٰ پر اے میاں
فا اشارہ ہے بفرقت اور فراق
جو جدائی حق سے ہو اسے باصواب
ہم کو سب اس سے پناہ دیوے خدا

سات ہی ہیں جملہ انواع عذاب
جب دلالت ہیں یہ کرتے حرف سات
ان عذابوں اور سقر سے وہ بچے
اہل دوزخ کو جو ہوگا بالضرور
خا اشارہ ہے سوئے خزی عظیم
اہل دوزخ کے تئیں جو ہووے گی
یعنی ہے وہ نغمۂ اہل سعیر
ہے زفیر آواز ان کی اے بصیر
ہے وہی اس کی بھی ہچکی اے شفیق
کہ جہنم میں وہ اک طبقہ ہے جاں
سب عذابوں سے وہی ہے بس کہ شاق
کونسا اس کے برابر ہے عذاب
تا کرے درگاہ سے اپنی جدا

بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ التَّوَّابِ ○ الرَّحِيْمِ الْوَهَّابِ ○ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مَّوْصُوْلَةً اِلٰى دَارِ الثَّوَابِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ نَبِيٌّ كَرِيْمٌ مُّعَظَّمٌ وَّطَابَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ ○ اَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِالطَّاعَةِ وَالتَّقْوٰى تَكُوْنُوْا مُفْلِحِيْنَ ○ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ فِى الْجَمَاعَةِ فَاِنَّهَا مِنْ اَكْرَمِ تِجَارَةٍ وَّبِضَاعَةٍ وَّاِيَّاكُمْ مِنَ التَّخَلُّفِ وَالتَّهَاوُنِ عَنْهَا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ

اے مسلمانو طاعت کے اے مومنو
یہ جماعت کی فضیلت تم سنو!

ہیں

یوں روایت بوہریرہؓ نے ہے کی
کہ جماعت سے پڑھے جو کوئی نماز
جو نماز اپنے قبیلے گھر میں ادا
اس سے وہ پچیس درجے ہے زیاد
جب وضو کوئی تمہارے سے کیا
اور اپنے گھر سے از بہر نماز
ہر قدم کے واسطے اسے ارجمند
اور اس کے ہر قدم کے واسطے
یہاں تلک مسجد میں جب داخل ہوا
اور جب تک جا نیو مسجد میں ہی
بھیجتے ہیں رحمتیں اس پر ملک
جس جگہ میں وہ پڑھا ہووے نماز
یاالٰہی اس کو اب تو بخش دے
یہ دعا کرتے ہیں تب تک جانئے
اور نہیں وہ بے وضو اس جا ہوا
کی روایت اس حدیث پاک کی
ایک روایت ہے اکھیں شیخین سے
ہے نماز باجماعت ان سے جان
ایک صحابی نے ہے جس کا اوس نام
باجماعت فرض پڑھنے کے لئے
نقل خاطر جو چلے بے ارتیاب
کی روایت اس خبر کی باصفا
اور انسؓ سے ہے روایت یہاں
کہ پڑھے چالیس دن جو کوئی نماز
پایا ہے تکبیر اولیٰ بالدوام
آگ سے ہے پاک برائت ازی باوفاق
اس حدیث باصفا کی اسے انسؓ

کر گئے ارشاد یوں حق کے نبیؐ
ہے ثواب اس کا زیادہ سے بانیاز
یا کوئی دوکان میں اپنے پڑھا
جو جماعت سے پڑھے نیکو نہاد
اور وضو اچھا کیا وہ باصفا
وہ طرف مسجد کے آیا بانیاز
حق کرے گا اس کا درجہ یک بلند
بخشتا ہے ایک خطا حق لطف سے
اور نماز انتظاری وہ مشاغل رہا
ہے نماز اس کو مقرب کر رہی
وہ رہے جگہ میں اپنے جب تلک
یوں دعا کرتے ملک ہیں بانیاز
اور اس پر رحم کیجے لطف کر
کہ کسی کو وہ وہاں ایذا نہ دے
اپنی جگہ باطہارت ہی رہا
ہے بخاری کی اور مسلم نے کی
کہ نماز منفرد جو کوئی پڑھے!
بڑھ کے ستائیس درجے اے میاں
کی روایت ان نے ارشاد امام
جو چلے ہوگا تو اسباب حج اسے
نفل عمرے کا ملے اس کو ثواب
شیخ طبرانی معظم اور ضیاء
کر گئے ارشاد سالار جہاں
باجماعت جا کے باعشاء و نماز
دو برات اس کو لکھے رب الانام
اور برات اس کی ہے دوزخ باوفاق
کی روایت ہے امام ترمذی

احمد و مسلم بلا شبہ و گماں
اور روایت اس طرح لائے عمرؓ
کہ جس نے شب جو جماعت سے عشا
اس کو آزادی بخشے رب کریم
ابن ماجہ نے قوی اسناد سے
بو عبیدہ سے روایت یوں کیا
کہ نماز صبح روز جمعہ سے
کوئی نماز افضل نہیں ہو تم سنو
ہو ویگا مغفور از فضل خدا
اور اُبیؓ سے ہے روایت ایمیاں
کہ عشا اور صبح یہ ہر دو نماز
جو فضیلت ان کی ہے جانو گے تم
پہلی صف کو آپ پر لازم کرو
گر فضیلت اس کی کیا ہے جان لیں
کہ حدیث بو ہریرہ میں نہ بھول
کہ جماعت سے اوا کرتے نماز
میں نے چاہا حکم تا کر دیوؤں اب
لینے دے ایسی سزا ئے سخت کے
پر ہیں جب وہ رحمۃ للعالمین
یہہ حدیث با صفا ہے مرقبیک
مادر مکتوم کا جو ہے پسرا
تھا وہ نابینا صحابی محترم
باب میں جس کے ہے کی شرف نزول
او پر مدینہ سے امام المرسلیں
اس کو دیتے تھے نیابت آپ کی
عرض کی یک روز اس نے یا نبی
ہیں درندے اور موذی جانور
کی روایت اس خبر کی اے میاں
کہ کیے ارشاد یوں خیر البشر
قوت یک رکعت بھی نا کرتے پڑھا
غایت رحمت سے از نار جحیم
کی روایت اس خبر کی جانیئے
کہ کیے ارشاد سالار ہدا
جو مسلماں جا جماعت سے پڑھے
تم سے جو آکر پڑھے اے مومنو
یعنی فضل حق سے بخشا جائیگا
کہ کہے پیغمبر آخر زماں
ہے منافق پر گراں لے بانیاز
ریسنگتے زانو سے تب آویگے تم
کہ فرشتوں کی وہ صف ہے جانیو
کر کے تم جلد ہی وہ صف سے آملیں
اس طرح آیا کہ فرمائے رسول
لوگ جو حاضر نہ ہو ویں بانیاز
تا جلا ڈالیں گھروں کو انکے سب
ہوتے ہیں لایق بلا شک جانیئے
حکم ایسا سخت فرمائے نہیں!
ہے بخاری اور مسلم میں تو دیکھ
نام عبد اللہ ہے جس کا مشتہر
تھا معزز نزد سالار امم
بالیقیں سورت عبس کی ہر رسول
جب نکل تشریف فرماتے کہیں
ایسی عزت اس کی حضرت پاس تھی
بلکہ راہوں میں مدینہ کے سبھی
اور میرا دور ہے مسجد سے گھر

اور سرا قائد بھی اسے سالار ناس
کیا مجھے رخصت ہے جب معذور ہوں
سن کے یہ پوچھے اسے شاہ جہاں
عرض کی کہ اس نے کہ بے شبہ و گماں
اس کو فرمائے نبی پھر سے لئے!
اور عبداللہ بن عباس سے
کوئی ہمیشہ دن کو رکھتا ہو صیام
پر نماز فرض پڑھتے کے نہیں
سن کے وہ فرمائے وہ دالا گر
اور روایت یوں کرے ابن عمرؓ
باغ کے جانب ہوئے اپنے رواں
جب نماز عصر اس دن ہو گئی!
غم ہوا ہے ان کو تب حد سے فزوں
اور کہے اس باغ کو جانے ہی
اسے تم اے مومنو شاہد رہو
میں نے مسکینوں پہ صدقہ کر دیا
اور فرید الوقت شیخ نامشدی
کہ جماعت سے نماز ہے خوش خصال
فوت نہیں تکبیر تحریمہ ہوئی
آہ اس دن یک نماز وقت کی
پس غرض ہیں اس کے با سوز و گداز
خواب میں مجھ کو ندا آئی یہ شب
پڑھتا ہے[1] ملا ایک اے فلاں
یعنی گر پڑھتا جماعت سے نماز
اور ہمراہ جماعت لا کلام

رہتا نہیں ہر وقت حاضر میرے پاس
کہ نماز اپنے مکاں میں ہی پڑھوں
کہ تو کیا سنتا ہے آواز اذاں
پہونچتی ہے مجھ کو آواز اذاں
میں نہیں پاتا ہوں رخصت جائیے
لوگ آ اس طرح سے سائل ہوئے
اور ہمیشہ شب کو کرتا ہے قیام
وہ جماعت میں کبھی آتا نہیں
کہ ہوا تو جائے گا وہ در سقر
کہ عشیر والد سے عالی وقر
لوٹ آئے تک وہاں سے ناگہاں
سنے جماعت ہاتف سے جاتی رہی
وہ پڑھے انا الیہ راجعون
یہ جماعت عصر کی جاتی رہی
کہ مقرر آج ہی اس باغ کو
ہم کفارہ کریں اس کا خدا
نقل یہ ابن سماعہ سے ہے کی
پنجگانہ میں پڑھا چالیس سال
ہاں مگر ماں میری جس دن مر گئی
فوت مجھ سے تکبیر تحریمہ ہوئی
میں پڑھا پچیس جا تو تم نماز
کہ نماز میں تو پڑھا پچیس اب
پہ لئے تا میں تیری ہے کہاں
پہ لئے آمین ساری یا شنا نہ
پہ لئے آمین فرشتے بھی تمام

فوت مجھ سے آہ یہ تحریمہ بھی ہوئی
ہائے تیرے پھر وہ کیوں کر آ گئی

[1] پچھی ازین

اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتَوْفِیْقِ طَاعَتِکَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ وَاسْتَعِیْنُوْا
بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ وَاِنَّھَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ
کَرِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَکُلٌّ لَّہٗ قَانِتُوْنَ ○ اَشْھَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ شَھَادَۃً اَدَّخِرُھَا لِیَوْمٍ لَّا یَنْفَعُ فِیْہِ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ صَلَّی اللّٰہُ
وَسَلَّمَ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ
عِبَادَ اللّٰہِ اتَّقُوا اللّٰہَ تَعَالٰی فَاِنَّ التَّقْوٰی اَرْبَحُ الْبِضَاعَاتِ مِمَّا تَکْسِبُوْنَ ○ وَ
قُوْا اَنْفُسَکُمُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ وَّلُقْمَۃٍ ○ فَاِنْ عَجَزْتُمْ فَالْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ صَدَقَۃٌ
مِّمَّا تَنْطِقُوْنَ ○ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○

ز بعد حمد خدا نعت سرور عالم	ثواب صدقہ وخیرات اب کروں میں رقم
کہے رسول خدا تم بچو زنار سقر	اگرچہ ٹکڑے سے ہو اک کھجور کے بھی بہم
کہ یعنی ٹکڑا بھی گر یک کھجور کا دیویں	بچا دے حشر میں دوزخ سے حق بجود وکرم
کھجور کا بھی میسر اگر نہ ہو ٹکڑا	تو میٹھی بات کرو تم فقیر سے اس دم
کہے رسول خدا روز حشر میں مومن	ہو اپنے صدقہ کے سایہ میں شاد او خرم
کہ یعنی سایہ کرے اس کے سر پہ حشر کے دن	دیا ہو روٹی کا ٹکڑا دیا کہ ایک درم
کبھی یوں کہے ہیں کہ جو اپنے بھائی مومن کو	کھلا دے اور پلا دے کہ جس سے پر ہو شکم
تو اس کو دور ہی ہو دوزخ کیا تھا خندق کو	ہو خندق ایسے وہ ہر اک دراز اور اعظم
کہ سات لاکھ برس کی یہ مسافت ہو	پس اس کو حشر میں دوزخ سے کچھ نہووے الم
کہے پہناوے جو مومن کو مومن اک کپڑا	پھٹے تلک وہ رہے حفظ حق میں ہی ہر دم
کہے کھلا دے گا مومن جو بھوکے مومن کو	کھلا دے میوۂ جنت خدا اسے بہ کرم
پلا دے پانی جو مومن پیاسے مومن کو	رحیق اس کو پلا دے گا حق بباغ ارم
پہنا دے کپڑا جو مومن برہنہ مومن کو	لباس خلد پہنا دے اسے بلطف اعم

چھبیسواں خطبہ صدقات وخیرات وسخاوت اور مسلمانوں کی مہمانی وضیافت میں

بھی یوں کہے ہیں کہ صحت میں اپنے جین حیات
وہ بعد مرنے کے دینے سے لاکھ درہم کے
بھی یوں کہے ہیں کہ درو ازہ صلہ رحمی کا
بغیر شبہ سنو اس کے یمن و برکت سے
بھی جو کہ مانگے گا لوگوں سے تا زیادہ ہو مال
بھی یوں کہے ہیں کہ اک خویش اپنے خویش کی پاس
تو ایک سانپ نکالے خدا جہنم سے
وہ اس کو کاٹے گا اور اس کا طوق ہووےگا
بھی یوں کہے ہیں کہ لوگوں سے جو سوال کری
تو آوے حشر میں منہ کو خراشتا اپنے
بھی یوں کہے ہیں کہ جس پاس ہووے اتنا مال
زیادہ اس کے لیے ہووے آگ دوزخ کی
نبی کہے ہو اگر ایک رات دن کا قوت
ولے زکوۃ کا نیں مانگنا حرام ہے یہ
بھی یوں کہے ہیں کہ سائل کو رہ بھولے لوگو
بھی یوں کہے ہیں کہ مرتا ہے جبکہ کوئی سخی
زمیں بھی کہتی ہے یارب تو اب تجاوز کر
سبب سے اس کی سخاوت کے وہ جو دنیا میں
بھی جب بخیل مرے تب زمیں یہ کہتی ہے
وہ تیرے بندوں کو جوں مال سے کیا محجوب
بھی یوں کہے ہیں کہ اللہ کوئی قوم کی پاتھ
تو بھیجتا ہے وہ مہمان کو طرف اسکے
بھی اپنا رزق لیجاتا ہے جبکہ جاتا ہے
کہے ہیں واسطے مہمان کے جو ذبح کرے
بلی کہے ہیں کہ وہی برادروں کے حضور
تو اک غلام کو کرنے سے جا نیو آزاد
حدیث قدسی میں آیا ہے حشر میں مولی

جو صدقہ دیویگا راہ خدا میں ایک درم
وہ ایک درم کا ہی صدقہ ہے افضل و اعظم
عطا و صدقہ کا کھولے گا جو بلند علم
زیادہ دیوے گا اس کو خدا بفضل و کرم
کمی زیادہ کرے حق ہو مال اس کا کم
ہے مانگا آگے دیا نیں وہ رکھ کے دام و درم
شجاع نام ہے اس کا بڑا رکھے وہ سم
وہ قطع رحمی کا پاوے گا سخت رنج و الم
کہ تا کہ جمع کرے مال و زر بحرص اتم
سقر کی آگ کو کھاتا ہوا بہ درد و الم
کہ بس کرے اسے پھر کھولے وہ سوال پیہم
کہے سوال ہو کب منع اے شہ عالم
سوال اس کو بلا شک حرام ہے اسدم
مگر کفاف رکھے ایک سال کا جس دم
سوار گھوڑے پہ ہوکر بھی آوے کوئی دم
تو اس کے کاتب اعمال بولتے ہیں بہم
یہ تیرے بندے سے از راہ فضل و جود و کرم
رکھا ہے راہ میں جود و کرم کے اپنا قدم
الٰہی خلد سے محجوب کر اسے اسدم
جو اپنے ہاتھ میں رکھتا تھا دام اور درم
ارادہ خیر کا کرتا ہے لطف سے جس دم
وہ رزق اپنا لے آتا ہے پاس اسکے بہم
وہ گھر کے لوگوں کو سب بخشتا ہے حق اسدم
وہ اس کا فدیہ ہو دوزخ سے دیکھو حق کا کرم
جو لا طعام رکھے ایک صاع نیک شیم
وہ بھائیوں کی ضیافت ہے افضل و اعظم
کہ ایک بندے سے پوچھے گا اے بنی آدم

میں بھوکا تھا مجھے کھانا نہیں کھلایا تو
کہے گا بندہ ہو حیران اے خالق عالم
نصیب شبہ تو پروردگار عالم ہے
تجھے طعام کی حاجت نہیں ہے کوئی دم
کہے گا حق کہ برادر ترا فلاں مومن
تھا بھوکا تو نہ کھلایا ہے اسکا کھا کر غم
اگر تو اس کو کھلاتا تو جان لیا تھا
مجھے کھلایا ہے یعنی مجھے کیا خرم
یہ سب حدیث میں کیا نقل صاحب ارشاد
صحاح ستہ میں ہے نقل اسمیں تم کرو مت وہم
الٰہی دیجئے توفیق ہم کو بہر رسولؐ
مدام ان پہ عمل تا بجالے آویں ہم

برحمتك يا ارحم الراحمين ○ والحمد لله رب العلمين ○ اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ○ وانفقوا مما رزقنكم من قبل ان ياتي احدكم الموت فيقول رب لولا اخرتني الى اجل قريب فاصدق واكن من الصلحين ○ بارك الله لنا ولكم بالقران العظيم ○ ونفعنا واياكم بالايت والذكر الحكيم ○ انه تعالى جواد كريم ملك قديم بر رءوف رحيم ورب حليم ○

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الحمد لله الحنان المنان الذي كل يوم هو في شان ○ الرحمن علم القران خلق الانسان علمه البيان ○ اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا ثاني ○ واشهد ان محمدا عبده ورسوله المبعوث الى كافة الخلق من الانس والجان ○ يعلمهم الكتب والحكمة ويهديهم الى سبيل الجنان ○ صلى الله وسلم على سيدنا ونبينا ومولنا محمد وعلى اله وصحبه عدد ذرات الاكوان ○ اما بعد فيايها الناس اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيلة ولا تهنوا على ذكر الله وتلاوة القران ○ فانها اعظم القربات والمثوبات لاهل الايمان ○ قال الله تعالى قد جاءكم من الله نور وكتب مبين ○ وقال هدى للناس وبينت من الهدى والفرقان ○

کہاں حمد خدا نعت نبی کا ہم کو امکاں ہے
یہ میں عاجز جہاں سارے ملک و جن و انساں ہے
فضیلت بعد لکھتا ہوں میں قرآن کی تلاوت کی
ثواب و اجر کو اس کے نہیں کچھ حد و پایاں ہے
بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ جن میں پڑھو قرآن
طرف اسکے نہیں کچھ دھیان اس سے انکو میلاں ہے
کوئی اشغال دنیا میں سے کوئی ہو یا نہ کہیں
یا نہ جی غیبت و فخر و بڑائی کوئی ناداں ہے
کہانی اور قصے عاشق و معشوق کے کوئی
پڑھے ایسے ہی غزلیات اور اشعار دیواں کی

خیال بد ہو پیدا لوگ کو ایسی کتابوں سے
پناہ مانگو خدا سے باز آؤ ایسے شغلوں سے
عقائد فقہ اخلاق و سیر سالار عالم کا
کبھی تفسیر و حدیث مصطفےٰ یہ علم دینی ہے
نبی فرمائے بندوں پر فضیلت حق کی جیسی ہے
کبھی فرمائے تمہارے ہاتھ یک جانب ہی قرآں کا
سو مضبوط اس کو تم پکڑو کبھی گمراہ نہ ہوؤ گے
کبھی فرمائے کہ یہ قرآں شفاعت کرنیوالا ہے
کبھی دشمن اس کا ہے اس پہ عمل جو کوئی نہ کرتا ہو
کبھی جو اگلی کتابیں ہیں خداوند تعالیٰ کی
اسے جو پیشوا اپنا بنایا اس کو محشر میں!
کبھی اپنی پیٹھ کے پیچھے اسے جو شخص ڈالیگا
کبھی فرمائے کہ قرآں سے پڑھے یا جز فقط کوئی
الف اور لام و میم یہ تین بس جو حرف قرآں ہیں
کبھی فرمائے کہ قرآں منتظم جو پڑھے مومن!
تو اس کے پدر و مادر کو ستور و نہ قیامت میں
تو اس کا نور زیادہ ہووے نور مہر تاباں سے
گماں پس کیا تمہارا ساتھ ایسے شخص کا ہوگا
کبھی فرمائے کہ بچوں کو پڑھا دے اپنے جو قرآں
اگر وہ حفظ کروا دے پڑھے فرزند یک آیت
بلند اس کے کرے درجات ایسا ہی خدا اتنے
کبھی فرمائے تمہارے میں وہی بہتر افضل ہے
کبھی فرمائے کہ امت کے مجھے حسنات بتلائے
اگر اتنا بھی تنکا جو کرے گا دور مسجد سے!
کبھی یونہی مجھکو دکھلائے گناہ میری امت کے
کہ کوئی یاد کر قرآں کی یک آیت ہو یا سورۃ
کبھی فرمائے جو کوئی قرآں کو پڑھ کر بھول جاویگا

کہ وہ ہوگا دیوے اس نے دیا کفوں کو نفس شیطاں ہے
پڑھو ایسی کتابیں جو مفید دین و ایماں ہے
صحابہ اولیا کا تذکرہ جو بحر فیضاں ہے
اسی سے ہو زیادہ نور ایماں اور ایقاں ہے
سو یوں ہی سب کلاموں پر ثابت فضل قرآں ہے
کبھی اس کا دوسرا جانب بدست رب یزداں ہے
نہ پاؤ گے ہلاکی وہ کلام پاک سبحاں ہے
کبھی مقبول الشفاعت مومنوں کا نزد رحماں ہے
کبھی حق اس کا کیا ضائع نہ لایا اس پہ ایماں ہے
بتانیوالا ہے کہ انھوں کا وہ یہ برہاں ہے
لیجانے والا جنت میں یقیں با عزت و شاں ہے
بمحشر اس کو کھینچے گا وہ سوئے نار سوزاں ہے
تو دیوے اجر دس اس کو یقیں خلاق اکواں ہے
ملے تیس اجر اتنا گر پڑھے کوئی مسلماں ہے
عمل بھی گر بجا لاوے گا اس پر از دل و جاں ہے
پہناوے تاج یک ایسا کہ جس سے سب نوراں ہے
کہ دنیا کے مکانوں میں سے نور اور درخشاں ہے
کہ خود عامل دل و جاں سے جو پر احکام قرآں ہے
تو بخشے جاویں اس کے اگلے پچھلے جو گناہاں ہے
بلند اک درجہ اس کے پاں کرد لو جہاں ہی
عدد ویسا چاہیے جتنی آیات قرآں ہے
پڑھے خود اور دوسروں کو پڑھا دے جو کہ قرآں ہے
یہاں تک سارا پڑھے ہی درخشم انساں ہے
ثواب اس کا بھی دکھلایا مجھے خلاق اکواں ہے
گنہ کوئی بڑا اس سے نہ پایا میں نے عصیاں ہے
نہ کیا یاد پھر بھولا اسے از راہ عصیاں ہے
جزا اس کی ہے محشر میں ملے ... و ناداں ہے

کبھی فرمائے کہ جسکے دل میں نا کچھ ہووے قرآں سے / تو جانو اس کا دل بیشبہ مثل خانہ ویراں ہے
کبھی فرمائے کہ محشر میں جب آوے قاریٔ قرآں / تو قرآں معظم تب کہے از رب رحماں ہے
دو یارب زیب و زینت اسے تب خالق داور / پنہاوے گا کرم سے ایک تاج عزت و شاں ہے
کہے گا اس کے بعد از یا الٰہی اس سے راضی ہو / تو راضی اس سے ہو کے لطف سے خلاق اکواں ہے
کبھی فرمائے مقرر سورۂ الحمد افضل ہے / بلاشک سورتوں سے سب کہ جو آئی بقرآں ہے
کبھی فرمائے پڑھا کیجو بقرہ کا سورہ والا / کبھی دوسرا سورہ جس کا نام نامی آل عمراں ہے
وے ہر دو ہوویں روشن سایہ گستر اس کے سر پہ بھی / جہاں میں جو پڑھا ان سورتوں کو از دل و جاں ہے
کبھی فرمائے کہ سب آیات کی سردار ہے بیشک / معظم آیۃ الکرسی سنو وہ ربع قرآں ہے
نماز فرض کے بعد از پڑھے گا اس کو جو مومن / مرے پر داخل جنت کریگا اس کو سبحاں ہے
کبھی فرمائے شروع کہف سے دس آیتیں جو کوئی / پڑھے دجال کے شر سے وہ پاوے امن و اماں ہے
بروز جمعہ جو مومن پڑھے گا کہف کا سورہ / تو دوسری جمعہ تک اس کو ملے اک نور تاباں ہے
کبھی فرمائے ہمیشہ رات کو جو سورۂ یٰسین / پڑھے گا تو شہادت پاوے از فضل فراواں ہے
کبھی فرمائے پڑھے یٰسین شروع روز میں کوئی / روا حاجات ہووے اس کے از افضال سبحاں ہے
کبھی فرمائے کہ سورۂ واقعہ کا جو پڑھے ہر شب / نہ پہنچے صدمۂ فاقہ اسے از فضل سبحاں ہے
کبھی فرمائے تبارک جانو مقبول الشفاعت ہے / شفاعت اپنے قاری کی کرے وہ نزد یزداں ہے
کبھی ایسا ہی فضیلت میں مقرر اور سورے بھی / صحاح پاک میں اکثر صحیح آئے حدیثاں ہے
کہے ہیں احمد حنبل میں دیکھا خواب میں حق کو / کہا تقرب کی تیری پاوے کس شی سے مسلماں ہے
کہا حق پاوے نزدیکی کلام پاک سے میرے / میں پوچھا کیا سمجھ کر یا نہ سمجھے آیات قرآں ہے
کہا معنی کو سمجھے یا نہ سمجھے جب پڑھے قرآں / بدولت اس کے پاوے وہ جو میری قرب کی شاں ہے
مگر معنی سمجھنے اور اس میں فکر کرنے کا / ہوا قرآں میں وارد کئی جا حکم سبحاں ہے
بڑی دولت ہے وہ جانو بڑی اسکی فضیلت ہے / تدبر اور تفکر باعث تنویر ایماں ہے
تلاوت بیچ قرآں کے کرے نہ مارنا جلدی / ادا کر حرف دیری سے پڑھے بالذات از جاں ہے
کبھی خاضع اور خاشع ہر دو زانو رو بہ قبلہ ہو / طہارت اور حضور دل بھی لازم تا بہ امکاں ہے
کرے ایسا مقرر وقت فرصت آپ جب ہو / تلاوت میں لگے دل اور نہیں خاطر پریشاں ہے
بوقت صبح اور وقت اخیر شب میں ہو افضل / کبھی کوئی وقت ہو فرصت کا حاصل جیسا ساماں ہے
الٰہی دے ہمیں انس کلام پاک سے اپنے / دے توفیق عمل اس کی کہ جب تک جسم میں جاں ہے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِيِّ الْحَمْدِ حَمْدًا اِيَّاهُ بِمَا يَلِيْقُ ۝ اَلَّذِيْ جَعَلَ مَكَّةَ اُمَّ الْقُرٰى وَفَضَّلَ بَيْتَهُ الْعَتِيْقَ ۝ عَلٰى مِثَالِ حَضْرَةِ الْمُلُوْكِ لِيَقْصِدَهُ الزُّوَّارُ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ وَالْكَوْثَرِ وَالرَّحِيْقِ ۝ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ بِالْحَجِّ وَزِيَارَةِ الْقَبْرِ النَّبِيِّ اِنِ اسْتَطَعْتُمُ الرَّاحِلَةَ وَزَادَ الطَّرِيْقِ

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ جہاں — کعبۃ اللہ کے فضائل اب میں کرتا ہوں بیاں
جانئے ساری جہاں سے پاس حق کے دوست تر — اور بہتر ہے زمین مکہ کی بے شبہ و گماں
اور سب شہروں سے مولا نے فضیلت اس کو دی — ذکر اس کا آیا قرآن و خبر کے درمیاں
فضل میں ناطق ہیں اس کے بس احادیث زیاد — اور آئے ہیں احادیث صحیح بے کراں
ترجمہ ان سے یہاں تھوڑی حدیثوں کا صحیح — دیکھئے لکھتا ہوں سنئے اس کو اے حرز جاں
جبکہ مکہ سے مدینے کو کئے ہجرت نبی — رو بکعبہ ہو کے درد دل سے لائے بر زباں
تو ہے سب شہروں سے بہتر سب زمیں کو دوست تر — بالیقیں ہر آن دوم نزدیک خلاق جہاں
میں کبھی نکلا نہ ہوتا واں ترے سے زینہار — گر نکلنے پر مرے باعث نہ ہوتے مشرکاں
اور فرمائے کہ شہروں سے زمیں کو دوست تر — اور بہتر نزد حق مکہ ہے بے شبہ و گماں
اور نیچے سے ہی اس کے کھینچے ہیں ساری زمیں — ہے وہی ام القریٰ یعنی کہ سب شہروں کی ماں
اور حق پیدا کیا اول زمیں پر جو پہاڑ — ہے وہ کوہ بوقبیس مکہ اک کوہ کلاں
اور مکہ کی زمیں کا جو کیا پہلے طواف — طائفہ وہ اک معظم ہے ملایک کا ہی جاں
کہ جنہیں آدم سے آگے مدت دو الف سال — بالیقیں پیدا کیا ہے خالق کون و مکاں
اور فرشتوں سے نہیں کوئی فرشتہ جانیو — کہ خدا بھیجا زمیں پر جس کے تئیں از آسماں
پر وہ زیر عرش اعظم آ کے پہلے غسل کر — پس اترتا ہے وہ مکہ کے حرم کے درمیاں
اور طواف کعبۃ اللہ وہ بجا لاتا بار — جاتا ہے جس کام کو مامور ہے وہ بعد ازاں
اور فرمائے کہ کعبہ کے حوالی ہیں یقیں — جانئے مدفون ہوئے ہیں نبی ستر پیغمبراں

سلہ اس کتاب کی [illegible] حضرت مولوی محمد عبد اللہ [illegible] رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

بھوک کے صدمے سے ہی دے سبکے سب باوصف وفا
اور اسمعیلؑ و مادر ان کے جو تھے با حشمہ
اور جو پیغمبر کہ اس کی قوم نے ایساں بلا
چھوڑاں کو وہ نبی تب آکے مکہ میں رہا
اور فرمائے کہ ابراہیمؑ و اسمعیلؑ نے
وحی آئی حق سے ہیں کھولیا تمہاری واسطے
پس وہ دروازہ بہشت آوے تکو جنت کی نسیم
نقل ہے اک دن امیر المومنین عثمانؓ نے
کعب سے پوچھو آیا کہاں سے تو سے لئے
بولے دروازہ بہشت کے ہی مقابل کھڑا
اور فرمائے نبی رکن یمانی کے ہی پاس
کوئی بندہ حجر اسود پاس نہیں کرتا دعا
درمیان حجر اسود و رکن یمانی بالیقیں!
اور فرمائے ... کہ جو کوئی حالت احرام میں
گر موا لگتے ہیں پس اسکو اٹھاویگا خدا
اس کو بولیں گے کہ جس دروازے چاہے تو
اور فرمائے کہ مکہ میں مہ رمضان میں
دیویگا اپنے کرم سے لاکھ روزے کا ثواب
اور مسجد میں حرم کی جانو اک رکعت نماز
اور جو کوئی ایک دن بیمار مکہ میں ہوا
ایک ساعت صبر جو مکے کی گرمی پر کیا
الف سالہ راہ اسکو دور دوزخ سے کرے
اور فرمائے کہ مکہ اور مدینہ بالیقیں!
پاک کردیتا ہے بیشک شبہ کچھ اس میں نہیں!
اور کہے مکے کی سختی پر کرے گا صبر جو!
اور مکے کے والے ہیں گے خاصان خدا
اور مکہ جانو وادی ابراہیم سے

اور جوان کے رنج پر کر صبر دی ہے اپنی جان
جانو ان مردوں کی قبریں ہیں حجر کے درمیان
اس کو چھٹا ہو گئی مغضوب خلاق جہان
اپنی رحلت تک عبادت میں خدا کی جاوداں
کی شکایت نزد حق مکے کی جب گرمی سے ہاں
اب حجر میں جانیو دروازہ دار جناں
بالیقیں روز قیامت تک بھی ہر آن و زماں
اس طرح کہنے لگے یاروں سے اپنے امیاں
پوچھا یاروں نے کہاں سے آئے ہو کچھ بیاں
تھے دعا کرتے کھڑے حالانکہ زیر ناوداں
ایک دروازہ یقیں جانو زدرہائے جناں
پر قبول اسکے تئیں کرتا ہے خلاق جہاں
ایک روضہ ہے ریاض خلد سے بے شبہ جاں
خواہ وہ احرام حج کا ہووے یا عمرے کا جاں
حشر کے دن بے حساب و بے عذاب اے نکتہ داں
جائے گا بیشک بہشت باصفا کے درمیاں
روزہ رکھے گا تو اس کو خالق کون و مکاں
جو رکھے گا سوا دوسری جگہ کے ہی جاں
لاکھ رکعت کے برابر دوسری جاگے ہے جاں
آگ دوزخ کی حرام اس پر کرے حق بیگماں
اپنی رحمت سے خداوند زمین و آسماں
راہ دو صد سال بھی نزدیک باور جاں
پاک یوں کرتے ہیں گو گناہ ہوئے جیسے پہاڑ
جس طرح آہن کو دیکھو کہ وہ آہن گراں
میں کروں اسکی شفاعت حشر کے دن بیگماں
اور اس کے خانہ اقدس کے ہیں ہمسایگاں
ہے وہ بالتحقیق افضل از جمیع وادیاں

زیر در دروازہ کعبہ کے جو پڑھے نماز
نزد حق بہتر ہے یہ جگہ کعبہ سے دیگر ملتزم
اور سب کوؤں سے بڑھ کر چاہ زمزم ہے یقیں
جو کہ جس نیت سے پیوے آب زمزم سنکے تئیں
اور کبھی گزرے و آئندہ گناہوں کے لیئے
تو کرم سے حق تعالیٰ کے وہ بخشا جائے گا
اور فرمائے کہ حج و عمرہ جو لائے بجا
جو کہ وے چاہیں خدا سے ان کو دیویگا خدا
اور اک عمرہ سے لیکر دوسرے عمرہ تلک
اور فرمائے کہ حج نیک کا بدلہ نہیں
اور کہے حجاج راہ حق میں خرچیں مال جو
ہے قسم اس کی کہ ہے جان محمد جس کے ہاتھ
وزن میں ہووے گراں تر وہ زکوٰۃ سے ہیں!
اور فرمائے کہ کعبہ پر نظر جو کوئی کرے!
کہ وہ اک سال عبادت سے ہے فاضل تر یقیں
کر رکوع و سجدہ و صوم و صلوٰۃ با نیاز
اور فرمائے کہ جو کوئی رو بکعبہ بہر حق
اسکو دیویگا ثواب ایسا خداوند کریم
اور فرمائے کہ اللہ تعالیٰ از کرم
جو رہیں مشغول اسدم در طواف و در نماز
تب ملایک بولتے ہیں کوئی اب باقی نہیں
عنایت رحمت سے فرماتا ہے تب رب رحیم
اور فرمائے کہ رمضاں پائے سب مکہ میں جو
حق تعالیٰ اس کو دیوے لاکھ رمضاں کا ثواب
اور فرمائے طواف کعبہ جو کوئی سات بار
اور بوسہ حجر اسود کو بھی دے ہر ایک بار
اور نہ دنیا کی کرے اسوقت ہرگز کوئی بات

یا تحیر میں پاک ہوگا سب گناہوں سے عیاں
اور مقام پاک ابراہیم ہے اے رہرواں
دیکھنا اس کو اماں ہے از نفاق مومناں
وہ مراد اس کی خدا بر لاوے بیشبہ و گماں
کعبۃ اللہ پر نظر جو کوئی کرے گا درجہاں
اور اسے روز قیامت میں خدا دیگا اماں
دو گروہ اولیا کے ہیں بہتر مردماں
اور دعا ان کی قبولے وہ بہ لطف بیکراں
جو کہ مستنظر ہووے وہ عمرہ اس کا گناہ دھو جاں
پیچھے بدلہ اس کا روز حشر میں دار جناں
مرتبت سے آگے ہزاراں کو عوض حق دیوے یاں
ایک درہم جو کہ خرچے راہ حج کے درمیاں
وزن جب اس کا کریں گے روز محشر میں یہاں
ہے طواف و بے نماز ایسا ہے اس کا فضل جاں
جو سوا اسکے دوسری جائے کیا وے عیاں
جو گزارا ہووے اک سال تک از شوق جاں
ایک ساعت بیت اللہ کر تعظیم کعبہ اے میاں
کہ کیا ہو حج و عمرہ اور جہاد و صوم یاں
پھر فرمایا ہے رحمت کی نظر بر مکیاں
یا ہے ناظر ہے کعبہ پر ان کو بخشے بیگماں
پر جماعت ایک ہوتی ہے بغفلت اس مکاں
غافلوں کو بھی کرے داخل انھوں کی درمیاں
پڑھے تراویح اور تہجد روزہ رکھ کر جاوداں
جو کیا ہو مشہور تا کے سوا دوسرے مکاں
گرم موسم میں کرے گا سر پہ جہد اے میاں
اور کسی کے حق میں کبھی اسدم ہو ایذا رساں
بلکہ ذکر حق تعالیٰ میں رہے وہ ہر زماں

جو اٹھاوے اور رکھے اک اک قدم کیواسطے — لکھے حق ستر ہزار اس کے لئے ہیں نیکیاں!
اور مٹادے اس کے نامہ سے گنہ ستر ہزار — اور بلند درجے کرے ستر ہزار اس کی بجہاں
اور لکھے حاجی پیادہ کی فضیلت پر سوار — ہے مثال بدر تاباں بر تماسی اختراں
اور اٹھاوے جو رکھے اک اک قدم حاجی ہوا — سات لاکھ اس کے لئے لکھے حرم کی نیکیاں
اور لکھے ہر ایک نیکی بھی حرم کی مومنو — لاکھ نیکی کے برابر ہے بلا شبہ و گماں
جو کیا حج و زیارت پاک وہ ایسا ہوا — گویا وہ پیدا ہوا ماں کے شکم سے اس زماں
پر کرے مقبول اس کو حق تعالیٰ فضل سے — دیوے توفیق اس کی ہم سب کو خداوند جہاں

شَرَّفَنَا اللّٰہُ بِالْحَجِّ وَالزِّیَارَۃِ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاجِبِ الْوُجُوْدِ الَّذِیْ کَانَ وَیَکُوْنُ ○ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِیْنُ الْمَاْمُوْنُ ○ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ ○ ھُوَ الَّذِیْ بَشَّرَ بِہٖ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اَنَّہٗ یَاْتِیْ مِنْ بَعْدِیْ اسْمُہٗ اَحْمَدُ وَکَذٰلِکَ بَشَّرَ بِہِ الْاَنْبِیَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ○ جَآءَ بِالْبَیِّنٰتِ وَنُوْرٍ مِّنَ اللّٰہِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ○ وَیٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

بعد حمد حق و نعت مصطفیٰ شاہ امم — فضل کچھ اسم محمد کا میں کرتا ہوں رقم
اسم ذاتی ہے محمد اور احمد جانیو — دوسرے اسماء صفاتی ہیں تمامی محترم
خلقت اکوان کے آگے مدت اک ہزار سال — نام حضرت کا محمد حق نے رکھا از کرم
کعب احبار سے مسلم سے روایت آئی ہے — کی وصیت شیث کو آدم نے از لطف اتم

کہ اے لڑکے بعد میرے تو خلیفہ ہے مرا ۔ پس ہمیشہ رہ تو تقویٰ ہی میں بس ثابت قدم
جب کرے تو یاد حق کو لے محمد کا بھی نام ۔ میں نے ساق عرش پر دیکھا وہ اسم محترم
میں نے تب حالانکہ روح و طین میں تھا ای پسر ۔ وہ مبارک نام تب آیا تھا در قید قلم
بعد اس کے جب کیا میں آسمانوں کا طواف ۔ دیکھا ہر جگہ وہ اسم پاک ہے زیبا رقم
اور جب جنت میں مولا نے مجھے داخل کیا ۔ میں لگا اس وقت کرنے سیر جنات ارم
اے پسر کوئی نہ تھا قصر و دریچہ پایا کہ در ۔ کہ تھا وہ اسم مبارک اس پہ مرقوم قلم
شجر طوبیٰ کے بھی پتوں پر وہ تھا لکھا ہوا ۔ اور حوروں کی پیشانی پہ تھا یہ مرتسم
اور تھا سدرہ کے ہر ہر ورق پر لکھا ہوا ۔ اور پردوں کے حواشی پہ تھا لکھا خوش قلم
اور آنکھوں میں فرشتوں کے بھی وہ مسطور تھا ۔ پس تو کر ذکر محمدؐ کو زیادہ دمبدم
بوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمائے رسولؐ ۔ جب شب معراج میں افلاک پر گزرا بہم
جزو ثانی کلمہ طیب کا بر ہر آسمان ۔ تھا محرر مجھ کو دکھلایا خدائے اکرم
اور میرے نام کے پیچھے بلا شبہ و گماں ۔ نام تھا صدیق اکبرؓ کا لکھا فرخ شیم
یہ بیاں تھا آسمانوں کا زمیں پر بھی یقیں ۔ تھا کہیں جگہ لکھا از خامۂ غیبی بہم
ہے روایت ایک جا دیکھے ہیں اک سنگ قدیم ۔ کہ محرر اس پہ عربی یہ تھا فقرہ مختتم

مُحَمَّدٌ تَقِيٌّ مُصْلِحٌ اَمِيْنٌ

خط اعرابی سے اک دیکھے ہیں دوسرے سنگ پر ۔ یہ عبارت تھی بہ تحریر اشتبا زیبا رقم

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ جَاءَ الْحَقُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

كَتَبَهُ مُوْسَى ابْنُ عِمْرَانَ ○

ہند میں ہے ایک عجب تر پھول از خط سفید ۔ کلمہ طیب کا ظاہر اس پہ ہے نقش قلم
ابن صوحاں نے کہا ایک بار سیر ہند میں ۔ ہم بھی اترے ہیں جا کر اک جزیرے میں بہم
دیکھنے گیا میں کہ خوشبو دار ہے اک لال پھول ۔ کلمہ طیب تھا از خط سفید اس پر رقم
اور دیکھا پھول دوسرا رنگ تھا اس کا سفید ۔ اس پہ خط زرد سے تھی یہ عبارت محترم

بَرَاءَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور پھر اک پھول خوشبو ہند میں ہوی بڑا ۔ کہ ہے از خط سفید اس پر لکھا ایسے باکرم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَبُوْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ عُمَرُ الْفَارُوْقُ

یوں علی ہاشمی کہتا ہے یہ دیکھا میں جب ۔ بات یہ ناگاہ خاطر میں میرے گزری بہم

کہ کسی انساں نے شاید ہے لکھا اس پھول پر
ایک کلی بھی نہیں کھلی تھی جو ابھی اس قسم کی
ابن مالک بولتا ہے ہند میں آیا میں جب
اس کا میوہ شکل پر بادام کے تھا پوست بھی
اس پہ سرخی سے لکھا تھا کلمہ طیب تمام
جب کشش برسات کی اور قحط سالی ہو نمود
اور امام یافعی روض الریاحین میں لکھا
اس نے پکڑی ایک مچھلی جس کے دو پہلو پہ بھی
اور دیکھا خربزہ اک رنگ اس کا زرد تھا
اور نمایاں اس کے اک پہلو پہ تھا نام خدا
اور نظر ہم نے کیا اک دانۂ انگور پر
اور در شہر خراساں اک پسر پیدا ہوا
اور بھی آئی ہیں ایسی ہی روایات صحیح
کہ جمادات و نباتات اور حیوانات پر
یہ دلایل سے نبوت کے ہے بیشک آپ کی

پھول اک دوسرا بھی ایسا دیکھا لیکن اب جا کی ہم
دیکھا اس پر بھی وہی لکھا تھا اے نیکو شیم
دیکھا در شہر نمیلا اک شجر اے ذوالکرم
چیر کر دیکھا تو اس میں اک ورق تھا سبز جم
ہند کے لوگ اس سے برکت ڈھونڈتے ہر آن و دم
مینہ سے اس کے دعا کرتے ہوتا رفع الم
اک شکاری نام تھا یعقوب جس کا محترم
کلمۂ طیب کے ہر دو جزو تھے زیبا رقم
اور خطوط اجلے مدور اس پہ تھے جو ہر قسم
دوسرے پہلو پہ تھا نام محمد پر قلم
تھا محمد نام اقدس غیب سے اس پر رقم
اس کے دو پہلو پہ تھے دو جزو کلمے کو رقم
مستند اور معتبر لکھتے ہیں عاجز ہے قلم
غیب سے مرقوم تھا جو نام سالار امم
اس مبارک نام پر کیونکر فدا ہو دیں نہ ہم

صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اٰمَنَّا بِہٖ وَصَدَّقْنَاہُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَہٗ تَنْزِیْلًا ○ فَثَبِّتْنَا عَلٰی ذٰلِکَ ھُوَ الَّذِیْ بَشَّرْتَہٗ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ○

مُحَمَّدًا	مُبَسِّمًا	مُصَلِّیًا

واضح ہو کہ اس زمانۂ ضعف اسلام میں بے علمی اور عقاید اسلام سے بے خبری خصوصاً حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیر سے ناواقفی کے سبب بعض اہل کتاب کی صحبت اور شغل انگریزی کی مداومت کے باعث چند سادہ دلوں نے دھوکہ کھایا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی نسبت ورطۂ شک و تذبذب میں پڑ گئے بے چارے بیگانے اور نقد ایمان گنوا لیا چند خطبے آنحضرت کے احوال میں لکھے گئے ہیں خطیبوں کو چاہیئے کہ ضرور پڑھا

کریں تا علی العموم سب مسلمانوں کے دلوں میں آنحضرت کے آثار نبوت نقش نگین کے مانند بیٹھ جاویں اور کسی کے تشکیک و وسوسہ سے نہ ڈگیں

پہلا خطبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سیر شریف کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاجِبِ الْوُجُوْدِ الَّذِيْ كَانَ وَيَكُوْنُ ۝ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِيْنُ الْمَاْمُوْنُ ۝ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ هُوَ الَّذِيْ بَشَّرَ بِهٖ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ وَكَذٰلِكَ بَشَّرَ بِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَصَدِّقُوْا بِرَسُوْلِهِ الَّذِيْ جَاءَ بِالْبَيِّنٰتِ وَنُوْرٍ مِّنَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

پس از حمد خدا نعت پیمبر — سنو اے مومنو اب گوش دھر کر
کہ حضرت کی نبوت کے علامات — بنزد اہل عقل اصل روایات
مسلم ہیں یہ اوصاف — جو تھے اہل کتاب آئین انصاف
مبارک ذات میں حضرت کے ای یار — نبوت کے وے دیکھ اوصاف و آثار
بلا شبہ و تعصب لائے ایمان — نجات اخروی کے پائے سامان
جو متعصب تھے یا بے عقل اور شوم — رہے وے دولت ایماں سے محروم
کبھی نادانوں کو شبہ ڈالتے ہیں — ہوئے دوزخ کے لائق وہ بد آئیں
کئی اہل کتاب ایسے ہی بد خواہ — ہیں نکلے اس زمانے بیچ گمراہ
کہ وہ تکذیب قرآن و رسالت — رسایل چھاپ کر دیتے ہیں شہرت
فریب و مکر سے دیتے ہیں دھوکہ — خصوصاً سادہ دل لوگوں کو ہر جا
ہے لازم پس مسلمانوں کو ای یار — رہیں اسباب میں ہشیار ہشیار
سیر حضرت کا جانیں اور شمائل — کئی اخلاق اور اوصاف فضائل
خصوصاً اس عصر میں اسے نیک عنوان — غرض از بہر حفظ دین و ایمان
فضائل سے رہیں حضرت کے آگاہ — سیر حضرت کا دیکھیں گاہ و بیگاہ

جو حضرت کے سیر سے بے خبر ہے
کہ در دامِ فریب و مکرِ کفار
معاذ اللہ معاذ اللہ منہا
غرض جب منکرانِ شاہِ ابرار
مسلمانوں کو لازم اب یہ ہے بات
جو عقلی اور نقلی ہیں دلیلیں!
زیادہ اس سے تا ہو نورِ ایماں
تو آثارِ نبوت تم سنو سب!
تھا جب حضرتؐ کا حمل باکرامت
نظر آئے ہیں ارہاصات ایسے
ہے کفر و شرک کی جس میں حقارت
سدا ہوتے رہے تھا ہر جہاں میں
بھی دی کفار پر کیا فتح و نصرت
نہ تھا حالانکہ اس سرور کو کچھ مال
کہ کی ہوں اس سے تا تالیفِ عالم
سلاطیں سے نہ تھا کوئی مددگار
بتوں ہی کی پرستش پہ یقیں تب
بھی یکسر جاہلیت کی ہی عادات
تعصب اور تفاخر اور حمیت
بھی امرِ خیر پر نا اتفاقی
ملامت کا کسی کے بھی نہ تھا ڈر
بھی یکسر خیر و شر سے بے خبر تھے
سوالیوں کو وہ پیغمبر خدا کے
بھی کی کس طرح دینِ حق کی دعوت
جو لایا حق طرف سے آپ نے دیں
کیا کفار اور اشرار سے جنگ
بھی گر مقصود ان کو بادشاہی!

تو اس کے حق میں جانو یہ خطر ہے
کہیں آ جاویں دھوکا کھا کے یکبار
پناہ دے اس سے ہر مومن کو مولا
کمر تکذیب میں باندھے ہیں بسیار
کہ حضرت کی نبوّت کے علامات
سو اچھی طرح اس کو جب بیاں کہیں
کریں رد دشمنِ دیں کو یہ اصلاں
دلائل تھوڑے کرتا ہوں بیاں اب
کبھی جب ماں میں پائے ہیں ولادت
کہ تمہیدات ہیں پیغمبری کے
ظہورِ دینِ حق کی ہے بشارت
زمین و آسماں کون و مکاں میں
خدا نے آپ کو بعد نبوت
نہ تھی شاہی نہ دولت اور نہ اقبال
ہوئے ہیں لوگ اس سے ہی فراہم
نہ لشکر اور نہ فوجیں اور نہ ہتھیار
عرب تھے متفق پیر و جواں سب
سبھی سے تھے زشت انہیں بے نہایات
فساد و فسق اور بغض و عداوت
تھی خونریزی دگر عادات باقی
نہ خوفِ آخرت تھا ان کے دلپر
نہایت اصل شرار و بدگہر تھے
ہیں راہِ راست پر کس طرح لائے
ہوئے سب تابع احکام ملت!
اسی کے نشہ میں با عزت و تمکیں
نہیں اس کے ہوئے زنہار دل تنگ
تو یہ کہتے تھے نہیں اسباب شاہی

نہ کرتے دور خود سے ناز و نعمت
نہ رکھتے فقر اور فاقہ کی رغبت
تھی دعوت نفس و شہوت تو نیکی
بھی دنیا کی محبت چھوڑنے کی
بھی فرماتے کرو طاعت خدا کی!
صحابہ باایں تکلیفات شرعی
ہوئے سب دل سے اس سرور کی منقاد
ہوئے سب متفق آپس میں دلشاد
دل ایسے آپ کی الفت میں جوڑے
کہ اولاد و وطن و گھر بار چھوڑے
انھیں کی نصرت و یاری میں ہر آں
فدا اپنے کئے ہیں مال اور جاں
سنان و سیف اور تیر و تبر سے
مقابل سینہ و سر اپنا کر کے
اٹھایا ہے انھوں نے رنج کیسا
خدا کی راہ میں خون اپنا بہایا
نہ یہ تحصیل دنیا کا سبب تھا
کہ بخشے ہوں تھوڑا کو شاہ والا
نہ بر امید و طمع مال اور زر
کہ بخشے ان کو آئندہ وہ سرور
دیا کچھ اس جہاں میں جاہ و عزت
ملے ان کو دیا ملک و ریاست
ہمیشہ بلکہ وہ سالار کونین!
تصرف ان میں خود کرتے تو یہ تین
تو انگر حکم پر تو آپ کے مال
تصرف کر کے اپنا فقر کا حال
بھی ادنی اور اعلی کو وہ سرور
تھے رکھتے اپنی مجلس میں برابر
اگر عاقل کرے غور و تامل
تو سمجھے گا اگر ایسے کام بالکل
نہ حاصل ہووے از اسباب عقلی
نہ بن آویں گے از تدبیر فکری
نہ مکر و فکر سے نا زور و زر سے
نہ ملک و سلطنت کے کر و فر سے
تھی حضرت کو یتیمی اور یسیری
بھی تنہائی ضعیفی اور فقیری
خدا ہی تھا مددگار اور یاور
ہوا کام آپ کا بس سب سے برتر
یہ ہے واللہ فیض آسمانی
یہ ہے امر الٰہی کی نشانی
نہ عادت بلکہ ہے یہ خرق عادت
بڑا یہ معجزہ ہے فی الحقیقت
نہیں یہ قوت بشری کا و صف ہے
نہیں کوئی اسے یہ قادر بغیر رب کے

قَوْلُهُ تَعَالٰى اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

دوسرا خطبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند معجزات عقلیہ میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پہلے خطبہ کی عربی پڑھ کے یہ خطبہ پڑھیں

پس از حمد خدا و نعت سالار
نبوت پر دلایل ہر نبی کے
نظر کر معجزے ہی انبیا کے
دیکھو اہل کتاب اب آشکارا
نبوت پر وے اپنے انبیاء کے
پس اس ہی طرح حضرتؐ ہمارے
تو لازم ان پہ ہے ایمان لاویں
دیا تھا حق جو اگلے انبیا کو
کوئی رکھتے تھے تین اعجاز کوئی چار
تھے سب نو معجزے موسیٰؑ نبی کو
پیمبر کو ہمارے ربّ عزت
کہ ہر ہر جنس میں کون و مکاں میں
اگر اہل کتاب انصاف رکھیں
نجات اخروی کے گر ہیں خواہاں
مسلمانو بصدق دل پڑھو تم!
کہ اس سے ہووے گا یہ وجہ کامل
کہ جو ہیں آپ کے حالات نادر
اگر عاقل تامل اس میں لاوے
علاقہ عقل سے رکھتے ہیں یہ جب
ہیں سرورؐ کی نبوت پر مقدر
لکھے ہیں ان کے کچھ انواع اکمل
وجود پاک جب حضرت کا دیکھیں
کہ جب عالم کو گھیری تھی ضلالت
وجود پاک حضرت کا یقیں جان
ہوئی ایسوں میں حضرتؐ کی اقامت
چہل سالہ مبارک عمر عالی
نہ پڑھتے تھے کتابیں شاہ ابرار

سنو یہ معجزات شاہ ابرار
علانیہ انھی کے معجزے تھے
جہاں میں لوگ ہیں ایمان لائے
یہودی لوگ اور قوم نصارا
لیے آتے ہیں دلائل معجزوں سے
ہوئے ہیں معجزے ظاہر بہت سے
بھی ہاتھ اپنا تعصب سے اٹھاویں
وہ تھے سب معجزے اک اور یا دو
کبھی کوئی پانچ چھ سات آٹھ ای یار
نہیں اس سے زیادہ تھے کسی کو
دیا ہے معجزات بے نہایت
ہوئے ظاہر زمین و آسماں میں
ذرا یہ کثرت اعجاز دیکھیں
محمد مصطفیٰؐ پر لاویں ایماں
نبی کے معجزے اکثر سنو تم
بلا شک قوت ایمان حاصل
بھی سب اقوال اور افعال فاخر
تو بیشک معجزہ ہر اک میں پاوے
ہوئے اعجاز عقلی سے ملقب
دلیلیں عقلیہ ہووے سب برابر
یہی ہے جان لیجئے نوع اوّل
تو دانشمند لوگ یہ بات سمجھیں
جہاں تھی ظلمت آباد جہالت
ہدایت کا ہوا شمع فروزاں
نہ اہل علم کی حاصل تھی صحبت
یقیں ایسی ہی حالت بیچ گزری
پڑھے جاتے نہ تھے موزوں اشعار

زباں پر گر کبھی کو شعر لاتے
کبھی آپ ایسی ہوئے بستی میں پیدا
ہو ایام گذشتہ سے خبردار
نہ دوسرے شہر کو بھی جا کے حضرت
کہ ہووے عالم توراۃ و انجیل
خود ان کا علم ہی جاتا رہا تھا
سو ایسے وقت میں اس کے مضامیں
یہودوں اور نصارا کے جو عالم
وے سن حضرت سے بس حیرت میں آتے
یہی پہلی ہے برہان نبوت
بغیر از سیکھنے کے علم حضرت
عرب کے لوگ تھے بے علم اکثر
انھوں نے آپ کی جب پائی صحبت
عمل اور علم میں حق کے کرم سے
تھے کس بستی میں پائے کیا بلندی
ولایت قطبیت ابدالیت کے!
ملے ان کو بلا کسب و ریاضت
صحابیت کا درجہ سب سے اعلیٰ
جو کرتے حکم وہ سالار ابرار
بلا شک تھا وہ واقع کے موافق
ہو جس کو عقل کی پوری رسائی
جو حضرت لائے ہیں دین شریعت
وہ ہے توحید اور طاعات خلاق
یہی اصلاح معاش اس میں ہی حاصل
نہیں ہے اتباع نفس و شہوات
نہیں تا و تنعم اور تجمل
یہ ہے صدق نبوت کی علامت

تو ہوتے پیش و پس الفاظ اسکے
کہ عالم کوئی وہاں ایسا نہیں تھا
گزشتہ لوگ کے جاتا ہو اخبار
نہ رکھی تھی کسی عالم کی صحبت
کریں تا علم ان کا اس سے تحصیل
ہزاروں میں کوئی اک جانتا تھا
بیاں اس طرح کرتے سرور دیں
تھے موجود اندنوں اسے ذوالمکارم
کتب سے اپنے ہی الزام پاتے
بڑی ظاہر ہے یہ شان نبوت
ہے کس درجہ کو پہنچایا ہے نہایت
پڑے تھے شرک و فسق و جہل اندر
فقط حضرت کی صحبت کی بدولت
تعالی اللہ کس درجہ کو پہنچا
بھی لی کیا پاس حق کے ارجمندی
مناصب عالیہ صدیقیت کے
فقط از پرتو فیضان صحبت
نصیب ان کے کیا ہے حق تعالی
دیا کرتے کبھی جن باتوں کی اخبار
بھی عقل و نقل کے رہتا مطابق
وہ جانے ہے بہر تعلیم الہی
بھی کی ہے جس طرف لوگوں کو دعوت
بھی ہے تادیب اور تہذیب اخلاق
بھی اصلاح معاد اس میں ہی کامل
نہیں تن پروری کے اسمیں حالات
ہے بلکہ زہد و ایثار و تبذل
یہ سچا دین ہے بحمد سعادت

یہ ہے نوع دوم اب جان لیجے
کبھی ایسے مسایل اور اخبار
کبھی اک لفظ بھی پیغمبری کا
اگر اس کا کبھی بھی ذکر آتا
کہ کہتا عمر سب اس میں گذارا
دلایل عقلیہ سے نوع سوم
کہ حضرت نے بہ تبلیغ رسالت
سے تھے دشمن آپ کے بیگانہ و خویش
دکھاتے آپ کو طمع زر و مالی
ولے ابلاغ احکام رسالت
نہ رغبت کی ہے جاہ و مال کی بھی
ہزاروں سے تھے کافر اک طرف حایل
نہ خوف ان کا نہ کچھ پروا کئے ہیں
خدا ہی آپ کا تھا یار و یاور!
جو لایا آپ نے دین معظم!
ز مشرق تا بہ مغرب جن و انسان
ہوئے شاہ و گدا منقاد از دل
علم کو آپ کے پیغمبری کے
کبھی جب مولا نے دی حضرت کو وسعت
سخاوت کی دی داد ایسی بعالم
وہ سرور باوجود این صلابت
نہ اپنے حال اصلی سے پھرے ہیں
نہیں توڑے وہ آئین قدیمی
وہی صبر و قناعت اور توکل
وہی زہد و تواضع اور فقیری
جو فرش خاص تھا اک ٹاٹ کا یا بور
مساکیں اور فقرا میں ہی دن رات

کہ حضرت خلعت بعثت سے آگے
نہیں لائے زبان پر اپنے زنہار
زبان پر آپ کے ہرگز نہ گزرا
مخالف کو خیال و خلل ہوتا
کیا پس اب یہ دعویٰ آشکارا
یہی ہے بے تردد جانیو تم
اٹھائے ہیں بہت رنج و مشقت
تھی بلکہ اک جہاں جانو بد اندیش
کبھی امید سر بری و ملک و اقبال
نہ چھوڑا آپ نے بے ملالت
نہ خواہش راحت و آرام کی بھی
تھے تنہا اک طرف و شاہ دوراں
نہ ان کے جنگ سے یکسو ہوئے ہیں
کیا غالب یقیں آخر سبھوں پر
کیا ترویج در اقطار عالم
ہوئے ہیں آپ کے محکوم از جاں
ہوئے ہیں تابع ارشاد از دل
جہاں میں کر دیا برپا انھوں نے
بہت آنے لگا مال غنیمت
کئے خیرات اک دن لاکھ درہم
باایں وسعت باایں نصرت و شوکت
نہ تجاوز بھی اک ذرہ ہوئے ہیں
نہیں چھوڑے وہ اخلاق کریمی
وہی ایثار و بخشش اور تحمل
دم آخر تلک رکھے ہیں جاری
روا رکھے نہیں دو تاہ زنہار
وہ رہتے تھے کمال حلم کیا تھ

دیا جب آپ کو غلبہ وہ دادار
انھوں نے گرچہ کی کیا کیا جفائیں
یہ حضرت نے نہیں بدلہ لیا ہے
جنھیں عقل سلیم و راہ انصاف
تو وہ علم الیقین سے جان لیں گے
یہ حالات اور یہ اخلاق عالی
نہیں یہ کام شاہی سروری کے
سلاطیں سے نہیں ہوتے تھے یہ کام
غرض اوصاف یہ اس شاہ دیں کے
ہے بیشک آپ کا اعجاز عقلی!
چہارم ہے یہی اے باسعادت
سنا دیں یہ کتب سے کر کے ثابت
نبوت کے بہت اپنے دلائل
دکھائے ان کو از انجیل و توریت
وے علمائے یہوداں اور نصارا
تھے حضرت کے معاند گرچہ بسیار
یہی ہے نوع پنجم اس کو مت بھول
نہیں تفصیل کی ہے اس کے طاقت
کتابیں ہیں سیر کی جو مطوّل
غرض حضرت کی سب ایسی دعائیں
دلائل عقلیہ سے نوع ششم!
کہ حضرت نے بہ الہام الٰہی
از انجملہ کئی نبیوں کے قصّے
بھی اصحاب رقیم و کہف کا حال
نہ تھے مشہور یہ لوگوں میں قصے
خبر دی جب کہ ان باتوں کی تحقیق
کوئی اس کو نہیں جھٹلا سکا ہے

نہ اعدا کو دیئے کچھ رنج و آزار
بھی کیا کیا لائے تھے رنج و بلائیں
خطا کو بخش ہی ان کے دیا ہے
رہے سینہ تعصب سے بھی جو صاف
بغیر شبہ و شک پہچان لیں گے!
نہیں تائید ربانی سے خالی
ہیں بلکہ کام یہ پیغمبری کے
کہ ہے مقصود ان کا عیش و آرام
یہ پاک اوصاف ختم المرسلیں کے
نبوت کی ہے یہ برہان عالی
کہ وہ شاہ امم اپنی رسالت
کیا اعدا کو نادم اور ساکت
بھی اپنے ذکر اوصاف و شمائل
ہے ثابت دیکھ تو قرآں سے یہ بات
سنے ہیں وے سبھی جب آشکارا
نہیں جھٹلا سکے پر اس کو زنہار
کہ ہوتی تھی دعا حضرت کی مقبول
کہ ہے مانع یہاں خوف طوالت
لکھے ہیں دیکھئے ان میں مفصّل
ہیں داخل معجزات عقلیہ میں
یہی ہے بالیقیں اب جانیو تم
سنائی غیب کی خبریں کماہی
کئی قصے گزشتہ امتوں کے
بھی ذو القرنین اور لقماں کا حال
کتابی لوگ بھی نہیں جانتے تھے
کتاب سیر نے کی ان سب کی تصدیق!
مخالف کوئی نہیں اس کا ہوا ہے

جو ہیں اخبار آئندہ بہ قرآن
از انجملہ ہے غلبۂ روم کا بیاں

کہ رومی فارسی پر ہو مظفر
ہوا ویسا ہی ظاہر اسے پر اور

بشارت فتح مکہ کی بھی خوشتر
بھی ایسی ہی بہت خبریں مقرر

خصوصاً غلبہ اس دین اسلام
تمام ادیان پر از فضل علام

یہ باتیں سب کے سب پائی ہیں اظہار
نہیں کوئی بات جھوٹی ان سے زنہار

تفاصیل اس کی اک جہتی ہے طومار
کتابوں میں سیر کے ہیں وہ بسیار

جسے کچھ عقل سے ایک حصہ ہووے
تو وہ ان معجزات عقلیہ سے

کرے گا بالیقیں تصدیق و اقرار
کہ ہیں پیغمبر برحق وہ سالار

خدا ہر ایک کو دیوے نیک توفیق
بھی بتلاوے کرم سے راہ تحقیق

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ○ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا ○ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ○

اب صدق دل سے مومنو اللہ کی باتیں سنو
اللہ کو حاضر گنو مت بھولیو اس کو کوئی دم

مانو تم اس کے امر کو باز آؤ اس کی نہی سے
جس نے کیا سب خلق کو اک کن سے موجود از عدم

دنیا کو فانی جان لو مرنے کو برحق ٹھان لو
یہ بات حق کی مان لو جانو اسے فرض اہم

جو امر لائق لاوے بجا ڈرتا رہے اس سے سدا
کرتا رہے فرض ادا جنت ملے اس کو ارم

جو امر سے غافل رہے اور نہی میں شاغل رہے
دوزخ میں وہ داخل رہے جلتا بصد درد و الم

یارو عزیز و دوستو دنیا میں ہرگز مت پھنسو
دل اس کی الفت میں نہ دو مت ہارو تم اپنا جنم

آدم کہاں حوا کہاں مریم کہاں عیسیٰ کہاں
ہارون کہاں موسیٰ کہاں اس بات کا ہی سوچ غم

چلنا یہاں سے ایکدن آوے نہ کام اعمال بن ۔ چلنے کا دن آوے ہرگز وعدہ سے دم زاید نہ کم
اک روز ایسا ہوویگا۔ تو قبر میں جا سوویگا ۔ شرم و گناہ سے روویگا۔ مولی رکھے تیرا بھرم
چلنا وہاں ناچار ہے۔ جس جا نہ کوئی یار ہے ۔ یا ہو رہے یا مار ہے۔ یا خاک ہے یا خون ہم
ڈر اس گھڑی سے جان من چھوڑیں تجھے کر کر دفن ۔ اٹھے پھریں سب مرد و زن مٹی میں کر کر معدم
منکر نکیر آویں گے تب پوچھیں ہے تیرا کون رب ۔ چاروں طرف سی از غضب بھر خاک ہووی تجھ پہ جم
مت کر بھروسہ زور کا مت دل دکھا اک مور کا ۔ کر یاد اندھیرا گور کا جو ہے وہاں سو سو قدم
روز قیامت آوی جب خلقت اٹھے قبروں سے تب ۔ قاضی جو ہو اس روز رب جاری کری سب پر حکم
نیکی بدی تولیں وہاں۔ نامہ عمل کھولیں وہاں ۔ جب دست و پا بولیں وہاں جاتا رہی سارا بھرم
آدم سے تا عیسیٰ نبی نفسی پکاریں واں سبھی ۔ بولیں وہاں اک امتی۔ احمد نبی صاحب حشم
بیٹا بچے واں باپ کو دیکھے جو اس کے باپ کو ۔ سب یار ہوں آپ آپکو ساتھی نہ کوئی جز اپنا دم
بھائی کو بھائی چھوڑ دے۔ بیٹی کو مائی چھوڑ دے ۔ ہاں زندگانی چھوڑ دے۔ ایسی پڑے کھل بل بہم
کوئی نہ کام آوے وہاں غیر از عمل اے مومناں ۔ یا مصطفیٰ ہووے شفیع یا بخشے مولی از کرم

نَسْأَلُ اللّٰهَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمَ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ

اجل کے کوچہ میں تیرا گذار ہووے گا ۔ ترا قرار بہ دار القرار ہووے گا
دھریں گے تجھ کو جنازے میں تخت شاہی سی ۔ اگر خزانہ و لشکر ہزار ہووے گا
پڑے گے گوشہ میں تجھکو زمیں پہ سونا ہے ۔ بدن ترا خورش مور و مار ہووے گا

نہ کر تو فخر یہاں اپنی شہ سواری کا
عمل سے پیادہ وہاں شہ سوار ہووےگا

اگرچہ باغ جہاں میں تو مثل گل ہوگا
پہ تیرے خاک پہ آخر کو خار ہووےگا

نڈر خدا سے تو ہوکر گناہ کرتا ہے
نہ جانوں کیا ترا انجام کار ہووےگا

طمع کسی سے نہ رکھ اس جہانی فانی میں
سوا عمل کے ترا کون یار ہووےگا

نہ کر کسی پہ ستم سوچ یہ کہ آخر کو
خدا ہی سے ترا دار و مدار ہووےگا

اگر چھپائے کسی طرح سے تو اپنا کیا
پر ایک روز وہ سب آشکار ہووےگا

ہر اک حلال سے تیرے حساب لیویں گے
ہر ایک حرام سے تیرا شمار ہووےگا

تو اپنے کوچ کی کچھ فکر کر یہاں غیدا
کلام سعدی ترا یادگار ہووےگا

غَفَرَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ○ وَمَنْ یَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ
بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ

خطبہ رابعہ عربیہ مطلع اللوامع اعاجیب صنایع منبع انہار اسالیب بدایع از مصنفات
حضرت مولنا مولوی استاذی محمد عبد القادر علی المتخلص بہ صوفی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَادِرِ عَلٰی تَصْرِیْفِ الْاَحْوَالِ ○ حَمْدًا صَحِیْحًا غَیْرَ مُعْتَلٍّ بِاِعْلَالٍ ○ وَلَہُ
الشُّکْرُ تَامًّا غَیْرَ نَاقِصٍ ○ مَمْدُوْدًا وَّمُضَاعَفًا مَعَ الْکَمَالِ ○ عَلٰی مَا اَنْعَمَ عَلَیْنَا بِالْاَمْرِ
وَالنَّھْیِ فِی الْاَفْعَالِ وَالْاَعْمَالِ ○ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ عَلٰی مَا مَنَّ عَلَیْنَا مِنَ الْمِنَنِ الثَّقِیْلَۃِ
فِی الْمَاضِیْ وَالْحَالِ ○ وَالْمَرْجُوَّۃِ مِنْہُ فِی الْاِسْتِقْبَالِ ○ اَلْوَاحِدِ الْاَحَدِ الَّذِیْ لَیْسَ
بِمُضَارِعِہٖ اَحَدٌ فِیْ ذَاتِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَالْاَفْعَالِ ○ وَھُوَ الثَّابِتُ جَلَالُہٗ وَکِبْرِیَاءُہٗ
وَالْمَنْفِیُّ عَنْہُ کُلُّ مَا لَا یَلِیْقُ بِشَانِہٖ مِنَ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تَکُوْنُ لِیْ اٰلَۃً لِدَفْعِ الْعَذَابِ وَالنَّکَالِ ○ وَاَشْھَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ اِسْمُہٗ مَضْمُوْمٌ بِاسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نَاصِبُ اَعْلَامِ
الدِّیْنِ ○ خَافِضُ اَعْنَاقِ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اَلَّذِیْ بِکَلِمَۃٍ مَّنْ صَدَّقَھَا صَارَ مِنَ النَّاجِیْنَ

وَمَنْ أَنْكَرَهَا كَانَ مِنَ الْغَاوِيْنَ ○ كَلَامُهُ وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ لَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ خَاتَمُ
جُمْلَةِ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَى الْوَرٰى ○ جَاءَ بِخَبَرٍ مَّنْ كَذَّبَ بِهٖ فَقَدْ طَغٰى ○ وَهُوَ الْمَعْطُوْفُ
عَلَيْهِ جَمِيْعُ الصِّفَاتِ وَالنُّعُوْتِ الْحُسْنٰى ○ وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ خَتْمُ الرِّسَالَةِ وَالْعُرُوْجِ
إِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ○ الْمَخْصُوْصُ بِالْمَدْحِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى ○ وَاسْتَثْنَاهُ
وَاصْطَفَاهُ مِنْ سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ ○ وَهُوَ أَفْصَحُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الَّذِيْ أَعْجَزَ
الْفُصَحَاءَ وَالْبُلَغَاءَ بِكِتَابِهِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْفُرْقَانِ ○ فِي الْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَبَدِيْعِ
الْبَيَانِ ○ وَمَتَانَةِ الْعِبَارَةِ وَسَلَاسَةِ الْمُحَاوَرَةِ وَلَطَافَةِ التَّشْبِيْهَاتِ وَالْمَضَامِيْنِ
النَّفِيْسَةِ وَالْإِشَارَاتِ الدَّقِيْقَةِ وَسَادِقَةِ الْاِسْتِعَارَاتِ وَالْكِنَايَاتِ الْخَفِيَّةِ وَالْمُبَالَغَةِ
وَجَزَالَةِ التَّرْكِيْبِ وَعُذُوْبَةِ الْأَلْفَاظِ وَحُسْنِ التَّرْتِيْبِ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ إِلٰى مَا اسْتَقَرَّ الْأَرْضُ قَائِمَةً ○ وَدَارَتِ الْأَفْلَاكُ عَلٰى مِحْوَرِهَا دَائِرَةً
وَمَا دَامَ الْعَرْشُ يَدُوْرُ فِيْ يَوْمٍ وَفَلَكُ الْقَمَرِ فِيْ شَهْرٍ وَغَيْرُهَا فِي السِّنِيْنَ ○ وَالشَّمْسُ
تَسِيْرُ فِي الْبُرُوْجِ وَالْقَمَرُ فِيْ مَنَازِلِ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ ○ وَمَا دَامَتِ الثَّوَابِتُ عَلَى
الْفَلَكِ الثَّامِنِ ثَابِتَةً ○ وَالسَّيَّارَةُ تَجْرِيْ عَلٰى أَفْلَاكِهَا فِي الْعُرُوْجِ وَالنُّزُوْلِ وَالْاِسْتِقَامَةِ
قَائِمَةً ○ أَمَّا بَعْدُ يَا مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فَإِنَّ التَّقْوٰى ○ نَتِيْجَتُهُ نَعِيْمُ
الْجَنَّاتِ مَنَافِعُهُ فِي الدُّنْيَا أَيْضًا مِنَ الْبَدِيْهِيَّاتِ ○ لَا مِنَ النَّظَرِيَّاتِ وَالْفِكْرِيَّاتِ
وَثَمَرَاتُهُ تَدُلُّ دَلَالَةً مُطَابَقِيَّةً وَتَضَمُّنِيَّةً وَالْتِزَامِيَّةً عَلٰى أَصْلِ الطَّاعَاتِ وَ
أَسَاسُ الْحَسَنَاتِ لَيْسَ إِلَّا التَّقْوٰى ○ وَإِنْ كَانَ مِنْ جِنْسِهٖ وَنَوْعِهٖ صُغْرٰى ○ وَ
الْحَدُّ الْأَوْسَطُ وَكُبْرٰى فَإِنَّ ذٰلِكَ قَابِلُ التَّصْدِيْقِ بِكَمَالِ التَّحْقِيْقِ ○ وَإِذَا تَصَوَّرْتَ
فَضَائِلَهُ لَعَلِمْتَ أَنَّهَا قَضَايَا صَادِقَةٌ ○ لَيْسَتْ مِنْ قَضَايَا كَاذِبَةٍ ○ وَقَدْ جَمَعَ اللّٰهُ
فَضَائِلَ التَّقْوٰى ○ فِيْ كِتَابِهٖ كَثِيْرَةً مِّنَ الْعَامَّةِ وَالْخَاصَّةِ ○ وَأَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمْ
فِيْ سَبِيْلِهٖ مِنَ الذَّهَبِ وَالصَّرِيْفَيْنِ ○ وَلَا تَبْخَلُوْا بِأَنْ تَجْمَعَ نَوْعَ الْإِنْفَاقِ وَضَرْبَهٗ إِذَا كَانَ
خَالِصًا لِوَجْهِ اللّٰهِ يَتَضَاعَفُ أَجْرُهٗ غَايَةَ التَّضْعِيْفِ ○ حَتّٰى إِذَا وُزِنَ أَجْرُهٗ وَعَمَلُهٗ فِي
الْمِيْزَانِ لَزَادَ عَلٰى كَمَالِ التَّصْحِيْحِ فِي الْأَوْزَانِ ○ وَإِنَّهٗ تَعَالٰى لَا يُضِيْعُ أَجْرَ عَامِلِيْهِ إِلَّا
بِالتَّكْثِيْرِ ○ بَلْ يَصِلُ الْأَجْرُ الْمُضَاعَفُ لِصَاحِبِهِ الْكَرِيْمِ ○ وَلَا يَنْفَعُ مَالُهٗ لِغَيْرِ التَّقِيِّ
وَالْبَخِيْلُ الَّذِيْ لَا يُنْفِقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ شَيْئًا فَهُوَ فِيْ جَهَنَّمَ حَرِيْقٌ ○ وَلَا يَنْفَعُ لِلتَّصْدِيْقِ

واعلموا ان البخل داء تؤثر في باطن العروق ويفسد اخلاط الفؤاد ○ والانفاق
والسخاء لذالك المرض كالمنضج بل كالمسهل لاخراج المواد ○ وبغير ذلك العلاج
لا يزول المرض بالمفرحات بالمعاجين ○ ولا يعرفه الطبيب بالنبض والقارورة
الا علماء الدين الحكماء الحاذقين ○ ولا يوجد نسخة هذا الداء العضال في كتب
الطب من النظريات والعمليات ○ بل يحتويه كتب الدين التي لعلاج مثل هذا
المرض موضوعات ولما يدفع بالنفقة على المساكين بالاطعام والاكساء حرارة
الجوع ويبوسة العطش وبرودة الماء ورطوبة الهواء ○ كم وردت من الاحاديث
في فضائل الصدقات عن مطلع ديوان الانبياء ○ مقطع قصيدة الاصفياء علة ايجاد
العالم والانشاء ○ الذي ليس له مضارع وّمماثل ويزكي الخلق عن الخبائث و
الرذائل ○ بحر بسيط في سائر الكمال الذي يخرج منه بحور تبليغ الاحكام من الحرام
والحلال ○ وهذا عروض غير مخفي في اي حال ○ وفي الرجز في انشاد الهداية
لا يقابله احد ○ وفي هزج الاخراج عن الضلالة لا يماثله فرد ○ ولذلك ختمت
عليه الرسالة ثم لا يكون من القوافي والروادف نبيا وّمرسلا ○ لانه لا يكون
احد مّن دونه في سائر الكمالات مكملا ○ عليه ازكى الصلوٰت وانمى التحيات
و وفقنا الله واياكم للاعمال الصّٰلحٰت قال الله تعالى وسارعوا الى مغفرة مّن رّبكم
وجنة عرضها السمٰوٰت والارض اعدت للمتقين ○ بارك الله لنا ولكم بالقراٰن
العظيم ○ ونفعنا واياكم بالاٰيٰت والذكر الحكيم ○ انه تعالى جواد كريم ملك قديم
عظيم برّ رّءوف رّحيم وّربّ حليم ○

خطبۂ دوم در اصطلاحات علوم نقلیہ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمد لله الواحد الاحد الذي كتب على الناس الاسلام والايمان ۵ وفرض تصديق
توحيده في القلب والاقرار باللسان ○ اٰمنت به بصحيح الاعتقاد ○ انه قد تنزه
عن الحلول والاتحاد ○ من قال بهما فصار من اهل الزندقة والالحاد ○ كيف و
لله التشبيه والتنزيه كجمع الاضداد وهو المنزه عن التداخل وهو المقدس

عن التماثل ○ لا مباين له في أمره ○ بل من فوق السماء إلى تحت الأرض يجري
وفق حكمه قد صحح مسئلة التوحيد الأنبياء والمرسلون ○ ومن اكتسبوا العدول
عنه والإنكار فهم الكافرون ○ وليس ما في يد أهل الإيمان إلا توحيده وليس
خلاصة الإيمان إلا تفريده ○ إذا وقعت سهام التوحيد ○ على رؤوس الشرك
لزال كنصل الحديد ○ واشكره سبحانه على أن آيات نعمه علينا من المحكمات
المتشابهات كثيرة ○ ولو فسرت لصارت كتفسير كبير ○ وليست أسباب نزول
نعمته ○ إلا غاية منته ورحمته ○ لا يكون شكر منسوخا بناسخ ولا نعمها فاسخ
وكيف نعد نعمها ومنها السكن لها قصر ○ وكيف تحد وليس لها حصر ○ ومنها
ليلي ونهاري ومنها صيفي وشتائي ومنها حضري وسفري ومنها نومي وقراتي
وأين لي لسان الشكر على نعمائه المديد ولاسيما علينا بالفصل والوصل والإيجاز و
الإطناب ومن العموم والخصوص والمجمل والمبين ○ والحقيقة والمجاز والإقلاب ○
ومع ذلك وردت علينا من المكررات والمتفرقات ○ فكانت ألسنة الحفاظ في تكرير
الروايات ○ أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له شهادة مطابقة للكتاب
تنجي لقائلها عن تحمل العذاب ○ وأشهد أن محمدا عبده ورسوله خاتم المرسلين ○
ناسخ جميع الشريعة والدين ○ حسن خلقه وخلقه ○ متواتر ومعروف في الأنبياء
والملائكة وصفه وشرفه ○ إسمه إلى أعلى العالم مرفوع ولإيجاد سائر الكون وجوده
موضوع ○ وله القرب إلى الله حتى صار متصلا وبالحق منفصلا ○ والقرآن المبين
فضائله ما كان مجملا ○ لأنه في سائر الكمال مكملا ○ ومن لم يتبع سنته لصار قلبه
مريضا لبدعته سقيما ومعللا ○ ومن لم يؤمن به لا يكون العذاب عنه منقطعا
بل يكون في جهنم مكبا ومهملا ○ ثم لا يكون إلى الأبد مقلوبا ○ صلى الله
عليه وعلى آله وصحبه دائما أبدا ○ أما بعد معاشر الحاضرين إذا استحكمت
أصول المعاصي في أرض القلب كأصول الأشجار ○ لا تنقلع إلا بالاجتهاد في
التوبة بالقياس على عذاب أهل النار ○ والاعتبار من العقاب الموعود للفجار ○
ويكفي لذلك حمل النظير على النظير لأنه قد هلك من الفساق كثير ○ فاستقيموا على
محاسن العمليات من الفروض والواجبات والسنن والمستحبات ○ وتطهروا من

سائر المنهيات من الشرك والبدعة والسيئات المنكرات والمكروهات والمحرمات
في سائر أمور العبادات والمعاملات ○ واجتنبوا عن كل ما لا يجوزه ○ واعملوا أعمالا
من عمله في الآخرة يفوز ○ واغتسلوا غسل الطهارة عن الأخلاق الذميمة
والخصائل الرذائل والبسوا القلب ألبسة الأخلاق الحميدة التي هي الفضائل
فاجتنبوا عن كل خلق ذميم ○ قال الله تعالى ولا ينجوا إلا من أتى الله بقلب سليم ○
وقال الله تعالى قد أفلح من تزكى ○ وذكر اسم ربه فصلى ○ اللهم طهر قلوبنا و
قلوب سائر المؤمنين ○ من كل ما يباعد عن مشاهداتك يا إله العالمين ○
بارك الله لنا ولكم بالقرآن العظيم ○ ونفعنا وإياكم بالآيات والذكر الحكيم ○
إنه تعالى جواد كريم ملك قديم عظيم بر رؤوف رحيم ورب حليم ○

خطبۂ سوم و اصطلاحات تصوف

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الحمد لله الواحد الملك المعبود ○ هو المطلوب والمقصود بل هو المشهود ○ الذي
كنه ذاته غيب الغيوب تقدس عن الإدراك ○ ولو كان المدرك الإنس والجن
والمقرب من الأملاك ○ وله التجليات والتوحيد في الذات والصفات والأفعال
وله الوحدة والأحدية وجميع صفات الكمال ومن مظاهر قدرته مراتب الأ
كوان ○ من عالم الملكوت كالعقول والنفوس المثال ○ ومن عالم الملك الحضرة
الإنسان ○ وله الفيض الأقدس والفيض المقدس في سلسلة الترتيب وراء
الوراء ثم من حبل الوريد قريب ○ من سلك ألف مقام من منازل السلوك إلى
سبيله صار من المقربين الواصلين ○ ومن جاهد في سبيله فقد اهتدى
بقربه وصار من السابقين الأبرار وأصحاب اليمين ○ أحمده سبحانه على تجدد
أمثال الآية الكاملة ○ وكمون العيوب والمعاصي وبروز النعمة على سائر
أصنافها شاملة ○ أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن
محمدا عبده ورسوله المخصوص بالقرب والشهود ○ المستغرق في مشاهدة
الله وكشف الوجود ○ الكامل المكمل الواصل الموصل له في العروج مقام

أَسْنٰى أَيِ الْبُلُوْغُ إِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى فَبَلَغَ إِلٰى مَقَامٍ فِي السَّفَرِ إِلَى اللّٰهِ وَفِي
اللّٰهِ وَالْفَنَاءِ وَالْبَقَاءِ ○ مَا بَلَغَ أَحَدٌ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْأَنْبِيَاءِ ○ وَهُوَ الْخَطُّ
الْفَاصِلُ بَيْنَ أَحْكَامِ الرُّبُوْبِيَّةِ وَالْعُبُوْدِيَّةِ ○ قَابَ دَائِرَةِ الْوَحْدَةِ جَامِعُ مَرَاتِبِ
الْعُرُوْجِيَّةِ وَالنُّزُوْلِيَّةِ ○ وَلَهُ الْأَكْمَلِيَّةُ وَالْأَفْضَلِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْقُدْسِيَّةُ ○
سَائِرُ الْأَنْبِيَاءِ كَالْأَجْزَاءِ وَلَهُ الْكُلِّيَّةُ ○ مَرْكَزُ دَائِرَةِ خَتْمِ النُّبُوَّةِ وَالْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ
مَنْ بَالَغَ فِيْ سُلُوْكِ سَبِيْلِ سُنَّتِهِ صَارَ مِنَ الْأَقْطَابِ وَالْأَوْتَادِ وَالْأَبْدَالِ ○ وَمَنْ
خَالَفَ طَرِيْقَهُ مَا كَانَ قَطُّ صَاحِبَ الْجَذْبِ وَالْحَالِ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُدُوِّ وَ
الْآصَالِ ○ أَمَّا بَعْدُ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ أُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى ذِكْرًا خَفِيًّا وَّجَلِيًّا ○ فِيْ كُلِّ بُكْرَةٍ
وَّعَشِيًّا ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذِكْرًا كَثِيْرًا ○ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ○ فَاذْكُرُوْهُ
مِنْ صَمِيْمِ الْجَنَانِ ○ مِنْ طُرُقِ اللَّطَائِفِ السِّتَّةِ إِلٰى أَنْ يَّتَمَكَّنَ الْمَذْكُوْرُ وَيَنْمَحِقَ الذَّاكِرُ
وَكَانَ الْأَكْوَانِ ○ وَلَا تَحْصُلُ الْمُرَاقَبَةُ وَالْمُشَاهَدَةُ وَالْمُكَاشَفَةُ الَّتِيْ هِيَ لُبُّ اللُّبَابِ ○
مَا لَمْ تَقَعِ النَّفْسُ فِي الرِّيَاضَةِ وَالْمُجَاهَدَةِ الَّتِيْ تَرْفَعُ الْحِجَابَ ○ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ يَتَنَوَّرُ
الْقَلْبُ وَانْطَبَعَ فِيْهِ نَقْشُ الْمَلَكُوْتِ ○ وَيَكُوْنُ مَحْرَمًا لِلْكَشْفِ وَالْوَارِدَاتِ وَتَجَلِّيْ لِرُقُدْسِ
اللَّاهُوْتِ ○ وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْمَعْرِفَةَ كَالدُّرِّ الْمَكْنُوْنِ ○ الَّذِيْ فَازَ بِهِ الْوَاصِلُوْنَ ○ لَا
تَحْصُلُ مَا لَمْ يَرْكَبْ عَلٰى سَفِيْنَةِ الطَّرِيْقَةِ وَيَسِيْرُ فِيْ بَحْرِ الشَّرِيْعَةِ وَيُجْرِيْهَا هَوَاءُ اقْتِدَاءِ
النَّبِيِّ وَاتِّبَاعِ سُنَّتِهِ السَّنِيَّةِ ○ وَأَلْزِمُوْا عَلَيْكُمْ بِالْأَذْكَارِ وَالْأَشْغَالِ ○ لِيَتَزَكَّى
النَّفْسُ وَتَتَحَقَّقَ نِسْبَتُهُ إِلَى اللّٰهِ الْمُتَعَالِ ○ وَبَعْدَ ذٰلِكَ تَفُوْزُوْنَ بِمُطَالَعَةِ جَمَالِ حَضْرَةِ
الْجَلَالِ ○ وَتَنْدَفِعُ الْقَنَاعَةُ بِالْعُكُوْسِ وَالظِّلَالِ ○ وَلَا تَنْخَدِعُوْا بِعَالَمِ الْغُرُوْرِ وَ
عَالَمِ الْخَيَالِ ○ فَإِنَّهُ حِجَابٌ عَنْ حَقِيْقَةِ الْوِصَالِ ○ وَاسْتَقِيْمُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ مِنَ
الْفَرَائِضِ وَالنَّوَافِلِ ○ مَنْ بِالتَّوَافُقِ فِيْهِمَا مِنَ الْأَوْلِيَاءِ الْأَكَامِلِ ○ فَازُوْا بِقُرْبِ
اللّٰهِ تَعَالٰى أَعْلَاهُ قُرْبُ الْفَرَائِضِ وَأَدْنَاهُ قُرْبُ النَّوَافِلِ ○ أَقَامَ اللّٰهُ إِيَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلَى
الصَّلَوَاتِ وَأَعْطَانَا وَإِيَّاكُمْ فِيْهَا لَذَّةَ الْمُنَاجَاتِ ○ وَرَفَعَ لَنَا وَلَكُمُ الدَّرَجَاتِ الْعَالِيَاتِ
وَأَوْصَلَنَا وَإِيَّاكُمْ إِلٰى أَعْظَمِ الْقُرُبَاتِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ
بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبۂ چہارم عجیبۂ غریبہ کہ بے نقط است

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الواحد الاحد الملك الصمد ○ مالك الملك ذو الود والعلا ○ الاول
الحكم المصور السلام ○ ملهم العلم والحكم ○ احكم الحكام وواسع الالاء والكرم
مدر السماء ومرسل الماء ومحرك الهواء ○ وراء الوراء وهو وراء الوراء ○
ما ادركه الحس والحدس وعلم العلماء ○ صار ما اراد ○ لو اراد ما صار
اعاد ○ اعد لما اطاعه دار السلام ○ ولما اراد مسلكه الملال والكلال والالام
كل ما سواه مالوه وهو الاله ○ رحم امرءا اطاع امره ومحا ما عصاه ○ احمده
حمدا لا احصر له ولا عد ○ ولا حصر له ولا حد ○ لما امر للعلم ما صح ولصالح
الاعمال ○ ولسلوك مسالك الكمال ○ لا اله الا الله محمد رسول الله الكامل
المكمل الواصل الموصل ○ اسمه احمد الحامد محمد المحمود ○ الطاهر وطه
وللكمال مسعود ○ طالع سلم الكمال ○ صاعد مصعد الوصال ○ حامل
لواء الاسلام والاعلام ○ مورد العلوم والالهام ○ مصدر العلم والحكم ومؤسس
دار الاسلام ○ احكم اساس ملة الله العلام ○ امر الاوامر والاحكام ○ داع
العالم الى دار السلام ○ امام الرسل الكرام ○ اكمل اهل الدهر واكرم من
مكرم العالم واعلم ○ احاط سائر كمال كل مرسل ○ مسلم الاحوال واكمل
رسل كل احمر والسواد ○ وهو اصل الاصول للعالم والموالد ○ وهو الصاعد
سموات العالم الاسراء ○ وكل ما اعطاه الله الاله ○ اعطاه الله معالم الكمال ○
ومكارم الاحوال ○ [illegible] العالم ○ [illegible] المكارم ○ كل امرء اطاعه
وهو كما اطاع الله [illegible] الاولاد ادم ○
[illegible] والله الملك الحكم [illegible] وهو واسع الالاء لكل [illegible] ○
[illegible] كل امر [illegible] الاولاد [illegible] دار السلام [illegible] الله
[illegible] والالام ○ [illegible] ○ [illegible]
[illegible] ○ [illegible]

وَاسْلُكُوْا مَسَالِكَ الْكَمَالِ وَطَهِّرُوا الصُّدُوْرَ وَعَمَلَ السُّوْءِ كَالْحَسَدِ وَالْحِرْصِ الْإِمْسَاكِ وَهُوَ مُهْلِكٌ مُوْلِمٌ وَلَوْلَاحَ لَكُمْ كَالْعَسَلِ وَاَهْلَكَكُمْ طُوْلَ الْهَلَاكِ ○ اَصْلِحُوْا حَالَكُمْ وَاَعْمَالَكُمْ ○ وَطَهِّرُوْا اَمْوَالَكُمْ ○ صَلُّوْا وَصُوْمُوْا وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ ○ وَاَعْصِمُوا الْكَلَامَ ○ وَاَكْسُوا الْكِسَاءَ وَاَعْطُوا الْمَالَ لِاَهْلِ السُّؤَالِ ○ لِحَصَلَ لَكُمُ الْاٰمَالُ ○ وَاسْلُكُوْا صِرَاطَ الرَّسُوْلِ الْاَكْرَمِ ○ وَهُوَ سَوَاءُ الصِّرَاطِ وَاَسْلَمُ ○ لِتَسَهَّلَ لَكُمْ مُرُوْرُ الصِّرَاطِ وَعَمَّ لَكُمُ الْاٰلَاءُ دَارَ كَرَمٍ ○ وَاعْمَلُوْا اَعْمَالًا صَالِحًا لِتَحْصُلَ لَكُمُ الْمُرَادُ ○ وَدَعُوْا عَمَلًا طَالِحًا وَهُوَ لِيَدٍ اِلَى الْهَلَاكِ كَالْعِمَادِ ○ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لِلْاِسْلَامِ كَالْمِلْحِ لِلطَّعَامِ ○ اَللّٰهُ اَعْصَمَكُمْ كُلَّ مَكْرُوْهٍ وَحَرَامٍ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلٰهِ الْعَالَمِ وَالسَّلَامُ مَعَ الْكِرَامِ لِرَسُوْلِهِ الْاَكْرَمِ ○

خطبہ جمعہ نظم عربی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعْظَمُ الْحَمْدِ دَوَامًا لِاِلٰهِ الْعَالَمِ ۔ شَانُهُ اَكْبَرُ بُرْهَانُهُ اَعْلٰى وَاَعْظَمُ

وَهُوَ الْوَاحِدُ لَاضِدَّ وَلَانِدَّ لَهُ ۔ لَاشَرِيْكَ لَهُ اِنْ كَانَ شَرِيْكٌ لَهَدَمْ

هُوَ ذُوالْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْمَلَكُوْتِ ۔ مَالِكُ الْمُلْكِ عَزِيْزٌ وَجَلِيْلٌ اَفْخَمْ

وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ حَيٌّ بَاقٍ ۔ ذُوْجَمَالٍ وَجَلَالٍ وَكَمَالٍ وَقِدَمْ

اَلْخَبِيْرُ الَّذِيْ لَايَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ مَا ۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ عَلِيْمٌ اَعْلَمْ

وَهُوَ الْقَاهِرُ ذُوالْغَضَبِ شَدِيْدُ الْبَطْشِ ۔ غَافِرُ الذَّنْبِ وَبِالنَّاسِ رَءُوْفٌ اَرْحَمْ

وَعَدَ الْجَنَّةَ لِلْعَامِلِ خَيْرَ الْاَعْمَالِ ۔ وَلِمَنْ يَّعْمَلُ سُوْءً اَوْعَدَ نَارَ الْاَلَمْ

وَالَّذِيْ اَعْرَضَ عَنْ اَمْرِهٖ قَدْ عَذَّبَهٗ ۔ مَنْ يُّطِعْ اَمْرَهٗ قَدْ اَوْرَثَهٗ دَارَ نَعِيْمْ

وَعَلٰى اَحْسَنِ صُوَرٍ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۔ وَعَلٰى اَضْرُبِ الْاَكْوَانِ جَمِيْعًا كَرَّمْ

اُشْكُرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا وَسِعَتْ مِنَّتُهٗ ۔ فَلَهُ الشُّكْرُ لَهُ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَنْعَمْ

اَشْهَدُ اَنَّهٗ مِنْ دُوْنِهٖ لَامَعْبُوْدُ ۔ وَمُحَمَّدٌ لَرَسُوْلٌ وَنَبِيٌّ اَكْرَمْ

بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلَى الْخَلْقِ لِاَنْ يَّهْدِيَهٗ ۔ وَلِيَدْعُوَهُ اِلٰى خَيْرِ طَرِيْقٍ اَقْوَمْ

ثُمَّ بِتَبْلِيْغِهِ الْاِسْلَامَ اَحَاطَ الشَّرْقَيْنِ ۔ ظُلُمَاتٌ تَنْسَلِكُ فِي التُّرْبِ بِمَا اَظْلَمْ

سَائِرُ الرُّسُلِ كَاَعْضَائِهٖ وَالْاَجْزَاءِ ۔ وَهُوَ الْكُلُّ وَعَلٰى كُلِّ رَسُوْلٍ خَاتَمْ

نَصَبَ رَايَتَهُ اَنَّهُ خَيْرُ الرُّسُلِ
رَحْمَةٌ ذَاتُهُ لِلْعَالَمِ خَلْقًا اَمْرًا
كُلُّ مَا اَلْهَمَهُ اللّٰهُ فَقَدْ بَلَّغَهُ!
وَقَدْ اَعْطَاهُ مَفَاتِيحُ كُنُوزِ الْاَسْرَارِ
وَلَهُ السَّيْرُ اِلَى اللّٰهِ وَفِي اللّٰهِ اِلَى
بَلَغَ لَيْلَةَ الْاِسْرَآءِ اِلَى مَا بَلَغَ!!
وَكَمَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ رُسُلٍ
مَنْ يُطِعْهُ هُوَ فِي الْاَصْلِ اَطَاعَ اللّٰهَ
اَيُّهَا النَّاسُ فَاُوْصِيكُمْ تَقْوَى اللّٰهِ
وَحِّدُوا اللّٰهَ فَتَوْحِيدُهُ رَاْسُ الْاِيْمَانِ
بَعْدَهُ اِتَّبِعُوْا سُنَّةَ خَيْرِ الرُّسُلِ
وَاسْلُكُوْا مَسْلَكَهُ وَاجْتَنِبُوا الْبِدْعَاتِ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى هُوَ خَيْرُ الزَّادِ
وَلِمَنْ يَتَّقِهِ اُزْلِفَتِ الْجَنَّاتُ
وَاعْمَلُوْا صَالِحَ الْاَعْمَالِ اَقِيْمُوا الصَّلٰوٰتِ
وَعَلَيْكُمْ بِصِيَامٍ وَّزَكٰوةِ الْاَمْوَالِ
وَاحْذَرُوْا مَظْلَمَةَ النَّاسِ وَاَنْ يَقْتَتِلُوْا
وَعَنِ الْكِذْبِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ فَلْيَجْتَنِبُوْا
اَدُّوْا سَائِرَ حَقٍّ كَحُقُوْقِ اللّٰهِ!
وَاعْمَلُوْا مَا اَمَرَ اللّٰهُ وَمَا يَرْضٰهُ
وَالَّذِيْ مَا كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَرَكَ
وَلَكُمْ تَزْكِيَةُ النَّفْسِ عَنِ الْخُلُقِ السُّوْءِ
كَالرِّيَا وَالْحَسَدِ وَالْغَضَبِ وَالْبُخْلِ
وَكَاتِّبَاعِ هَوَى النَّفْسِ وَحُبِّ الْجَاهِ
وَلَكُمْ تَجْلِيَةُ الْقَلْبِ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

كَانَ فِي الْمَآءِ وَفِي الطِّيْنِ وُجُوْدُ اٰدَمْ
وَلَنَا الشَّافِعُ فِي الْاٰخِرَةِ يَوْمَ الْمَهَمّْ
وَلَقَدْ اَسَّسَهُ خَيْرَ اَسَاسٍ مُّحْكَمْ
وَلَقَدْ عَلَّمَهُ كُلَّ عُلُوْمٍ وَّحِكَمْ
قَابَ قَوْسَيْنِ وَاَوْ اَدْنٰى مَقَامٌ اَعْظَمْ
لَا اِلَيْهِ بَلَغَ الرُّسُلُ وَمَلَكٌ اَكْرَمْ
جَعَلَ اُمَّتَهُ الْفَاضِلَةَ خَيْرَ اُمَمْ
نَالَ مَنْ يَتَّبِعُ سُنَّتَهُ دَارَ نِعَمْ
هُوَ كَالْحِصْنِ لِمَنْ يُؤْمِنُ عَنْ كُلِّ اَلَمْ
اِنَّمَا الشِّرْكُ بِهِ قَالَهُ ظُلْمًا اَعْظَمْ
اِنَّهَا خَيْرُ سَبِيْلٍ وَّصِرَاطٍ اَسْلَمْ
اِنَّمَا ضَالَّةُ شَرِّ اُمُوْرٍ وَّنِقَمْ
وَلَا تَنْفَكُّوْا قَدْ قَالَ تَعَالٰى اَكْرَمْ
وَلَهُ حُسْنُ مَاٰبٍ لَّهُ فَوْزًا اَعْظَمْ
هِيَ لِلدِّيْنِ عِمَادٌ وَّاَسَاسٌ وَّعَلَمْ
كُتِبَ الْحَجُّ عَلَى الْمُسْتَطِيْعِ مَنْ اَسْلَمْ
وَالزِّنَآءِ وَاَذَى الْجَارِ وَعَنْ اِثْمٍ لَّهُمْ
اِنَّ لِلشَّارِبِ وَالْكَاذِبِ وَيْلًا وَّسَدَمْ
وَحُقُوْقِ الْعَبْدِ الشَّرْعُ كَمَا يَتَكَلَّمْ
وَانْتَهُوْا عَمَّ نَهَى اللّٰهُ وَعَمَّا حَرَّمْ
فَهُوَ يُدْرِكُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ جَاثِمْ
مَنْ يُزَكِّيْهَا يَفُوْزُوْنَ بِفَوْزٍ اَعْظَمْ
مِثْلُ كِبْرٍ وَّكَالْاِعْجَابِ وَسَبٍّ وَّشَتَمْ
شَهْوَةُ الْبَطْنِ وَشَرُّ الْكَلِمِ حِرْصٌ طَمَعْ
هُوَ نُوْرٌ لَّكُمْ وَالدَّافِعُ سُوْءَ الظُّلَمْ

هُوَ كَالصِّدْقِ وَالْاِخْلَاصِ وَحُبِّ اللّٰهِ ۔۔۔ تَوْبَةٌ ثُمَّ خَوْفٍ وَّرَجَاءٍ وَّكَرَمْ

كَالتَّوَكُّلِ وَرِضىً ثُمَّ كَذِكْرِ الْمَوْتِ ۔۔۔ ثُمَّ اَنْ تَزْهَدَ وَالصَّبْرُ وَشُكْرٌ لِّنِعَمْ

وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ كَالظِّلِّ يَزُوْلُ الدُّنْيَا ۔۔۔ فَمَنِ اغْتَرَّ بِظِلٍّ هُوَ رَجُلٌ مُّلِدٌّ م

تُوْبُوْا يَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ عَنِ الْمَعْصِيَةِ ۔۔۔ اِنَّمَا اللّٰهُ تَعَالٰى لَرَحِيْمٌ اَرْحَمْ

اُدْعُوْا يَا رَبِّ اَنَا عَبْدُكَ الْعَاصِيْ صُوْفِيْ ۔۔۔ لَيْسَ زَادٌ لَّهٗ لِلْحَشْرِ كَثِيْرُ الْاِثْمِ

اِنْ تُدَارِكْهُ بِاللُّطْفِ وَحُسْنِ الْخَتْمِ
فَاعْفُ عَنْهُ وَعَنِ الْاُمَّةِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ

خطبۂ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْاَكْبَرِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلَّذِيْ لَا رَآدَّ لِمَا قَدَّرَ ○ وَلَا دَافِعَ لِمَا اَرَادَ مِنْ نَّفْعٍ وَّضَرَرٍ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ وَمُنْشِئِ اَصْنَافِ الْفِطَرِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلْعَالِمِ بِمَا بَقِيَ وَدَثَرَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ رَضِيَ عَنْ قَوْمٍ اَسَاءُوْا وَاَنَّهٗ اَحْسَنُوْا فَغَفَرَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى مَا اَعَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدَ فَضْلِهٖ عَادَ فِيْ كُلِّ عِيْدٍ وَّظَهَرَ ○ حَمْدَ مَنْ اُوْتِيَ جَمِيْلًا وَّاُوْتِيَ نِعَمًا فَشَكَرَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَسَّعَ الرِّزْقَ عَلٰى مَنْ شَآءَ وَيَسَّرَ ○ وَضَيَّقَهٗ عَلٰى مَنْ اَرَادَ وَقَتَرَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ قَبَضَ خَلْقَهٗ قَبْضَتَيْنِ فَقَالَ هٰذِهٖ وَلَا اُبَالِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَهٰذِهٖ وَلَا اُبَالِيْ اِلٰى سَقَرَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

تعالیٰ فقدّر ○ واشهد انّ محمّدًا عبده ورسوله افضل من صلّٰی وافطر ○
بعثه الله نبيًّا ورسولًا واصطفاه حبيبًا وخليلًا طاهرًا عربيًّا قرشيًّا مشرّفًا
معظّمًا صاحب المجد الاظهر ○ وخصّ بالشفاعة العظمٰى في يوم المحشر ○ صلّى
الله وسلّم على سيّدنا ونبيّنا ومولانا محمّد وعلٰى اٰله واصحابه الخيّر ○ امّا بعد
فيا ايّها الاخوان ○ اتّقوا الله واعلموا انّ هذا اليوم يوم عظيم وّعيد معظّم
كريم من سائر الايّام والاحيان ○ قد رحل وانقضى الشهر الشريف رمضان
شهر الرحمة والبركة والغفران ○ انزل فيه القراٰن وكان يفتح فيه ابواب
الجنان ○ وتغلق فيه ابواب النيران ○ وتصفد فيه الشياطين اللعان ○ كانت
فيه ليلة خير من الف شهر وكان للصائم فرحتان ○ وكان صومه يومًا افضل
من الف صوم وّتسبيحة فيه افضل من الف تسبيحة وّركعة فيه افضل من
الف ركعة من فطر صائمًا لله له جنّة الفردوس ومن اشبع فيه جائعًا كان
لمن تصدّق بملء الارض ذهبًا وّكان يغفر فيه الذنوب والعصيان ○ فيا
اسفاه ذهبت هذه النعمة وغابت هذه الغنيمة وكنتم على فرش الغفلات
نيامًا وّكنتم في سنة الرقاد والكسل والتوان ○ والغفلة والنسيان ○ وما
ادّخرتم من بركاته وخيراته وما اديتم من حقّه كما ينبغي له فيا خسران ○
اين العيون الباكية اين القلوب النادمة ومن يّنالم بهذه الاحزان ○ وهذا
اليوم يوم العيد لمن مضٰى عنه رمضان مشكورًا اوّ يشفع في يوم الهوان ○
ووعيد لمن انقضٰى عنه مهجورًا عنه بركاته والحسنات واتيان ○ ليس
العيد لمن لبس الجديد وتبخّر ○ انّما العيد لمن صام وقام في الطاعة
وتاب الى الله وكفّ الجوارح واللسان ○ فتنبّهوا عباد الله وتذكّروا الموت
اين من صام معكم في الماضي من رمضان ○ اين الاٰباء والابناء والمعاشر
والخلّان ○ فاجتنبوا عمّا نهى الله عنه ويورث البعد لان ○ واشكروا على
استكمال صومكم في السرّ والاعلان ○ واعلموا انّ هذا اليوم العظيم امرتم
امر الفطرة فيه عن جميع العيال والاطفال والبالغين والارقّاء والاناث
والذكور من خالص الاعمال واطيب الاموال من كسب حلال قبل صلٰوة العيد

ومن لم يجد ولم يخرجها قبله فليخرجها في بقية هذا اليوم تقربا الى الله
وتمحيصا لذنوبكم ايها الاخوان ۝ وعن النبي صلى الله عليه وسلم لم
يزل صومكم معلق بين السماء والارض الى ان احدكم يؤدي زكوة صومه
وعليكم بصيام الشوال فكانما صام الدهر كله ۝ اللهم يا رحيم يا رحمن ۝
اجعلنا من الفائزين ببركة هذا العيد والرحمة والغفران ۝ وقنا سوء يوم
الوعيد وعذاب النيران ۝ برحمتك يا ارحم الراحمين ۝ والحمد لله رب
العالمين ۝ اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ۝ فاذا برق البصر وخسف القمر
وجمع الشمس والقمر يقول الانسان يومئذ اين المفر ۝ بارك الله لنا ولكم
بالقران العظيم ۝ ونفعنا واياكم بالايت والذكر الحكيم ۝ انه تعالى جواد كريم
ملك قديم عظيم بر رءوف رحيم ورب حليم ۝

خطبہ عید الاضحیٰ

بسم الله الرحمن الرحيم

الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ۝ سبحان
الله الجليل الاكبر رب يصلى له وينحر ۝ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله
والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ۝ احمده سبحانه على ما اعاد علينا عوائد
فضله التي تعود في كل عيد وتظهر ۝ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله
والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ۝ ومد لنا موائد كرمه في كل عام ويتكرر
الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ۝ لا مانع لما امر
ولا امر لما منع وانكر ۝ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله
اكبر ولله الحمد ۝ رافع السماء وخافض الغبراء ومحييها بوابل المطر ۝ الله
اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ۝ العالم ما
في صميم الافئدة وخطر ۝ الغالب على كل ما بطن وما ظهر ۝ الله اكبر الله
اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد ۝ الشاكر من شكر
والذاكر من ذكر ۝ الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ شَرَّفَ بَيْتَهُ الْكَعْبَةَ الْحَرَامَ وَكَرَّمَهٗ وَعَظَّمَهٗ وَوَضَعَهٗ عَلٰى
وَمِثَالِ حَضَرَاتِ الْمُلُوْكِ لِيَقْصِدَهُ الزُّوَّارُ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّيَحْضُرَ ○ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَفَرَضَ
الْحَجَّ عَلٰى مَنْ لَّهٗ رَفِيْقٌ وَّزَادُ السَّفَرِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَفَضَّلَهَا حَتّٰى اَضَافَهَا اِلٰى نَفْسِهٖ وَ
جَعَلَ طَوَافَهَا كَفَّارَةً لِّلذُّنُوْبِ الَّتِيْ مِنْهَا كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ○ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ
سَجَدَ فِي الْكَعْبَةِ شُكْرًا لِّلّٰهِ عَلٰى مَا بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى كَآفَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْاَسْوَدِ
وَالْاَحْمَرِ ○ وَاَبْعَدَ بِوُجُوْدِهٖ رِجْسَ الْاَصْنَامِ وَالْاَوْثَانِ مِنْهَا وَطَهَّرَهَا ○ اِمَامُ
الْمُرْسَلِيْنَ وَسَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ ○ هَادِي الْخَلْقِ اِلَى السَّبِيْلِ الْحَقِّ الْاَظْهَرِ
وَاسْتَقَامَ بِنَفْسِهٖ عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ وَاَمَرَ ○ بَشِيْرٌ نَّذِيْرٌ بَشَّرَ حَقَّ التَّبْشِيْرِ وَاَنْذَرَ
وَاَبَانَ فَضَائِلَ الْحَجِّ وَطَوَافِ الْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْخِيَرِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمٌ مُّعَظَّمٌ وَّعِيْدٌ مُّكَرَّمٌ مُّبَارَكٌ شَرَّفَهُ اللّٰهُ عَلٰى سَائِرِ اَيَّامِ
الْاَشْهُرِ ○ وَاغْتَنِمُوْهُ وَاسْتَفْضِلُوْهُ عَلٰى كُلِّ اَيَّامِ الدَّهْرِ ○ يَوْمٌ مَّنْزِلَتُهٗ كَرِيْمَةٌ ○
وَحُرْمَتُهٗ فَخِيْمَةٌ ○ لَا يُرَدُّ فِيْهِ الدُّعَآءُ ○ وَيُرْفَعُ الْعَمَلُ فِيْهِ اِلَى السَّمَآءِ ○ يَجِيْئُ
وَتَنْقَضِي السِّنِيْنُ الْمُتَبَرَّكَةُ وَالْاَعْوَامُ ○ وَاَوْقَاتُ نُزُوْلِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ
وَالْاَيَّامُ ○ وَاَنْتُمْ عَلٰى فُرُشِ الْغَفَلَاتِ نِيَامٌ ○ وَفِيْ وَرَطَاتِ الْمَعْصِيَةِ وَالْمُنْكَرِ
لَكُمْ مُّقَامٌ ○ فَطُوْبٰى لِلَّذِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَسْلُكُوْنَ ○ وَلِلْاٰخِرَةِ مِنَ الْاَعْمَالِ
الصَّالِحَةِ يَدَّخِرُوْنَ ○ وَالْاَيَّامَ الْفَاضِلَةَ لِبُلُوْغِ الْمَقَاصِدِ يَغْتَنِمُوْنَ ○ بِاَنَّهُمْ
الْاِحْرَامَ يَعْقِدُوْنَ ○ وَاِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَتَوَجَّهُوْنَ ○ وَسَائِرَ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
يُعَظِّمُوْنَ ○ وَبِالذَّبَائِحِ اِلَيْهِ يَتَقَرَّبُوْنَ ○ وَيَجْعَلُوْنَهَا مِنْ اَطْيَبِ ذَخَائِرِهِمْ
لِيَوْمٍ فِيْهِ يُحْشَرُوْنَ ○ وَعَلٰى مَا هَدٰهُمُ اللّٰهُ يُكَبِّرُوْنَ ○ وَدَعْوَةَ اَبِيْهِمْ اِبْرٰهِيْمَ
الْخَلِيْلِ يُلَبُّوْنَ الَّذِي ابْتَلَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ اِسْمٰعِيْلَ

وَأُمِرَ أَنْ يَتَوَلّٰى بِيَدِهٖ بِالْأَمْرِ الْجَلِيْلِ ○ فَأَتَمَّ أَمْرَ رَبِّهٖ بِالتَّمَامِ وَالْكَمَالِ ○ وَ
أَطْفَأَ بِنُوْرِ رِضْوَانِهٖ نَارَ صَمِيْمِ الْبَالِ فَخَرَجَ بِابْنِهٖ نُوْرِ عَيْنَيْهِ ○ إِلٰى حَيْثُ أُلْهِمَ
وَأَخْبَرَهٗ كَمَا حَكَاهُ اللهُ عَنْهُ إِنِّيْ أَرٰى فِي الْمَنَامِ أَنِّيْ أَذْبَحُكَ ○ قُرْبَانًا لِلّٰهِ تَعَالٰى
قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ إِنْ شَاءَ اللهُ مِنَ الصَّابِرِيْنَ ○ فَاسْتَسْلَمَ
لِلْقَضَاءِ حَتّٰى إِذَا تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ اطَّلَعَ سُبْحَانَهٗ عَلٰى صِدْقِ نِيَّتِهٖ وَكَمَالِ صَبْرِهٖ
وَرِضَائِهٖ عَلَى الْقَضَاءِ عِنْدَ حُلُوْلِ الْبَلَاءِ وَنَادَاهُ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ أَنْ
يَّا إِبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ
الْبَلَاءُ الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ فَأَتَاهُ جِبْرِيْلُ بِالْفِدْيَةِ قُرْبَانًا وَفِدَاءً
عَنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيْمَ ○ إِنَّمَا هِيَ كَانَتْ كَبْشًا ○ أَقْرَنَ أَمْلَحَ قَدْ رَعٰى فِي الْجَنَّةِ أَرْ
بَعِيْنَ خَرِيْفًا ○ فَأَخَذَهٗ إِبْرَاهِيْمُ الْخَلِيْلُ ○ وَحَمِدَ اللهَ الْجَلِيْلَ ○ وَشَكَرَ الشُّكْرَ
الْجَزِيْلَ ○ عَلٰى مَا أَنْعَمَ عَلَيْهِ وَمَنَّ بِإِرْسَالِ الْفِدْيَةِ لَدَيْهِ ○ وَجَعَلَ ذٰلِكَ
فَضِيْلَةً لَّهٗ ثُمَّ لِابْنِهٖ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ○ وَجَعَلَ الذَّبْحَ سُنَّةً مِّنْ بَعْدِهٖ فِيْ كُلِّ
عَامٍ ○ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ ○ فَأَقِيْمُوْا عِبَادَ اللهِ هٰذَا الْمَشْعَرَ ○ فِيْ تَقَرُّبِ اللهِ الْعَزِيْزِ
الْأَكْبَرِ ○ وَوَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ أَنَّهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّجَدَ
سَعَةً فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا فَتَقَرَّبُوْا إِلَى اللهِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ بِضَحَايَا
كُمْ ○ فَإِنَّهَا فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَطَايَاكُمْ وَاجْتَنِبُوْا فِيْهَا مِنْ كُلِّ ذَاتِ عَيْبٍ وَّنُقْصَانٍ ○
مِنَ الْعَوْرَاءِ وَالْعَرْجَاءِ وَالْمَرْضٰى وَالْجَرْبٰى وَمَقْطُوْعَةِ الْأُذُنِ ○ وَمُهْتَمَّةِ
الْأَسْنَانِ ○ وَاخْتَارُوْهَا سَمِيْنَةً غَيْرَ هَزِيْلَةٍ ○ أَلْوَاحِدُ هٰكَذَا أَفْضَلُ مِنَ
الْإِثْنَيْنِ ○ فَالْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعٍ وَّالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعٍ وَّالشَّاةُ عَنْ وَّاحِدٍ وَّاذْبَحُوْا
بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ فِيْ يَوْمِ النَّحْرِ وَبَعْدَهٗ يَوْمَيْنِ ○ وَاقْسِمُوْا ثُلُثًا ثُلُثٌ لِّنَفْسِهٖ
وَثُلُثٌ هَدِيَّةٌ وَّثُلُثٌ لِّلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ○ فَإِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً كُوْنُوْا بِجَمِيْعِهَا
مُتَصَدِّقِيْنَ ○ فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللهِ وَعَظِّمُوْا شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى
الْقُلُوْبِ ○ وَتُوْبُوْا مِنَ الذُّنُوْبِ ○ وَفَّقَنَا اللهُ وَإِيَّاكُمْ لِمَا يَرْضَاهُ ○ وَنَجَّانَا
مِمَّا لَا يَرْضَاهُ ○ وَأَعَادَ إِلَيْنَا بَرَكَةَ هٰذَا الْعِيْدِ ○ وَأَبْعَدَ عَنَّا عَنْ سُوْءِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ
وَكَرَّمَنَا وَشَرَّفَنَا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ

وَسَلَامُهُ وَعَلٰى آلِهِ الْأَبْرَارِ ○ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ إِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ○ بِرَحْمَتِهِ
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ○ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ
سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ
عَظِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبۂ ثانیہ عیدالفطر وعیدالضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا أَمَرَ ○ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ الْعَظِيْمِ الْجَلِيْلِ الْعَزِيْزِ الْأَكْبَرِ ○ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ حَمْدًا أَدْفَعُ بِهِ السُّوْءَ وَالضَّرَرَ
اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ أَحْمَدُهُ
سُبْحَانَهُ فِيْ سَائِرِ الْأَصَائِلِ وَالْبُكَرِ ○ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَصْنَافِ الْفِطَرِ ○ اَللّٰهُ
أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلْمُنَزَّهُ عَنْ
إِدْرَاكِ الْحَوَاسِّ وَالْفِكَرِ ○ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ
أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ إِرْغَامًا
لِّمَنْ جَحَدَ بِهِ وَكَفَرَ ○ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ
سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمَصَابِيْحِ الْغُرَرِ ○ أَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَ
فُضُوْلِ الْخَبَرِ ○ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ أَمَرَكُمْ بِأَمْرٍ
بَدَأَ فِيْهِ بِنَفْسِهِ وَثَنّٰى بِمَلٰئِكَتِهِ الْمُسَبِّحَةِ لِقُدْسِهِ وَثَلَّثَ بِكُمْ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ
مِنْ بَرِيَّتِهِ جِنِّهِ وَإِنْسِهِ فَقَالَ تَعَالٰى مُخْبِرًا وَّآمِرًا إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ

عَلَى النَّبِيِّ يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْهِجْرَتَيْنِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
فَيَا أَيُّهَا الرَّاجُوْنَ مِنْهُ شَفَاعَةً صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقَلْبِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
فَيَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ إِلٰى رُؤْيَا جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا أَبِيْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ
أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا أَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَ
عَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ ○ وَعَلٰى أَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ السَّيِّدَيْنِ ○ أَبِيْ
مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ○ وَعَلٰى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُطَّهَّرِيْنَ بَيْنَ النَّاسِ الْمُطَهَّرِيْنَ
مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ أَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
وَعَلٰى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○
اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَأَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ ○ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْاِجْتِنَابِ عَنِ الْمُحْدَثَاتِ ۞ إِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ○ بِالْاِمَامِ الْعَادِلِ
نَاصِرِ الْاِسْلَامِ وَالْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ صَاحِبِ الْخِلَافَةِ الْبَاهِرَةِ ○ وَالسَّلْطَنَةِ الْقَاهِرَةِ
عَلَى الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ
وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا وَعَلٰى عَبِيْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ
مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ أَجْمَعِيْنَ ۞ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ۝ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ
يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ۝

جمعہ کا خطبۂ ثانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ
مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۝ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا
اللّٰهَ الْعَظِيْمَ كَمَا اَمَرَ ۝ وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهٰكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ۝ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ خَيْرِ الْبَشَرِ
وَمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ
بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝
وَعَلٰى مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ۝ وَعَلٰى كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۝ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا
عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ ۝ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

وَعَلٰى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۝ وَعَلٰى عَمَّيْهِ
الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ أَبِي عُمَارَةَ الْحَمْزَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ
وَالتَّابِعِيْنَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ إِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ۝ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ أَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْخَيْرِ وَالطَّاعَاتِ ۝ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ
وَالْاِجْتِنَابِ عَنِ الْمُحْدَثَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ۔ إِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ
أَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ۝ بِالْإِمَامِ الْعَادِلِ نَاصِرِ الْإِسْلَامِ وَالْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ ۝
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ
خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ
إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ ۝ وَإِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى ۔ وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۔ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ
يَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى ۝ أَعْلٰى وَأَوْلٰى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ
وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ ۝

جمعہ کا خطبۂ ثانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۝ وَ
نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ
لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۔ صَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
أَمَّا بَعْدُ فَيَآ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاصْحَبُوا عَمَّا نَهٰكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

ہے سزاوار اسی کو سپاس حمد کثیر	کہ حمد و ثنا میں جس کو نہیں شبیہ و نظیر

اسی کی حمد کریں ہم اسی سے چاہیں مدد — بھی ہم اسی سے یقیں چاہیں بخشش تقصیر
بھی لاویں اسپہ ہی ایماں کہ لاشریک ہے وہ — بھی ہم اسی پہ توکل کریں صغیر و کبیر
اسی کے آویں پناہ میں بدی سے نفس کی ہم — برے عمل سے بھی لیویں پناہ اسی کی اخیر
وہ جس کا ہادی ہو کوئی مضل نہیں اسکا — مضل ہوں جس کا نہ ہادی ہو اسکا کوئی خبیر
کہیں ہم اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — وہ ایک ہے نہیں اس کا کوئی شریک و نظیر
بھی دیں گواہی محمد ہیں اس کے بندۂ خاص — بھی ہیں اسی کے وہ پیغمبر بشیر و نذیر
الٰہی بھیجے ان پہ سدا سلام و درود — بھی ان کے آل و صحابہ پہ بھیجے درود کثیر
خصوص افضل اصحاب پر جو ہیں صدیق — عطا ہے سبقت ایمان کی جنہیں توقیر
بھی ان کے بعد ہیں بیشک عمر بن الخطاب — کہ جن سے ملت اسلام کی ہوئی تشہیر
بھی ان کے بعد ہیں عثمان جامع القرآن — کہ تھے جو اوج کرم اور حیا کے بدر منیر
بھی ان کے بعد علی ولی ہیں شیر خدا — تھی ملک زہد میں ایسی جن کی تاج و سریر
بھی ان کے بعد ہیں سبطین مصطفیٰ حسنین — کہ آفتاب امامت کو جن سے ہے تنویر
بھی ان کی والدہ ماجدہ ہیں بنت رسول — فضیلتیں ہیں یقیں جن کی خارج التحریر
بھی دو چچا ہیں جو حضرت کے حمزہ و عباس — بھی تیرہ ہیں باقی ہے جن کو بہشت کی تبشیر
بھی اہل بدر و احد اہل بیعت رضوان — بھی سب مہاجر و انصار لازم التوقیر
بھی تابعین پہ اور تبع تابعین پہ تمام — تو بھیجے رحمت و رضوان اے سمیع و بصیر
الٰہی بھیجے ان سب کی نصرت و تائید — کہ جو ہیں دین متین محمدی کے نصیر
بھی یا الٰہی تو کر ان کو خوار اور خراب — خرابی دین محمد کی چاہتے ہیں جو شریر

عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَكْبَرُ

خطبۂ ثانی نظم عربی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى هُوَ اَعْلٰى وَاَجَلّ — وَلَهُ الْحَمْدُ عَلٰى نِعْمَتِهِ شُكْرًا اَجْزَل
كَيْفَ لَا [illegible] — [illegible] الدُّنْيَا [illegible] لَا [illegible]

وَهُوَ اَعْلَمُ مَا يَخْتَلِجُ فِي الْاَذْهَانِ
وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَهُوَ الْاٰخِرُ لَا بَعْدَهُ شَيْءٌ اٰخَرُ
اَشْهَدُ اَنَّهُ مِنْ دُوْنِهٖ لَا مَعْبُوْدَ
اَشْهَدُ اَنَّ اِمَامَ الرُّسُلِ سَيِّدَنَا
نَصَبَ الْاَرْضَ بِالْاِعْجَازِ لِوَاءَ التَّوْحِيْدِ
هَادِيًا اَرْسَلَهُ اللّٰهُ لِاَنْ يَّهْدِيَنَا
اِهْتَدٰى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهٗ خَيْرَ الْهُدٰى
عَارِجًا اَوْصَلَهُ اللّٰهُ اِلٰى مَرْتَبَةٍ
تَمَّمَ اللّٰهُ بِهٖ مَرْتَبَةَ التَّكْمِيْلِ
صَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى رُوْحِهٖ اَنْمَى الصَّلَوَاتِ
وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَطْهَارِ كِرَامٍ بَرَرَةٍ
عَدَدَ قَطْرَةِ الْاَمْطَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ
خَاصًّا مِنْهُمْ ذُو الْاَصْلِ الْعَرِيْقِ الصِّدِّيْقِ
وَعَلَى الزَّاهِدِ الْاَوَّابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
وَعَلٰى ثَالِثِهِمْ سَيِّدِنَا ذِي النُّوْرَيْنِ
وَعَلٰى سَيِّدَيْ شُبَّانِ اَهَالِي الْجَنَّةِ
وَعَلٰى اُمِّهِمَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
ثُمَّ عَمَّيْهِ هُمَا الْحَمْزَةُ وَالْعَبَّاسُ
وَعَلٰى كُلِّ مُهَاجِرٍ وَجَمِيْعِ الْاَنْصَارِ
وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ رَبِّيْ
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ
ثُمَّ الْاَحْيَاءَ وَالْاَمْوَاتَ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ
رَبُّكُمْ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَبِالْاِحْسَانِ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ هُوَ يَذْكُرُكُمْ وَادْعُوْهُ

وَلَهُ الظَّاهِرُ مَا يَعْرُجُ مَا يَتَنَزَّلُ
شَانُهٗ اَنَّهٗ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ
وَهُوَ الْاَوَّلُ لَا قَبْلَهٗ شَيْءٌ اَوَّلُ
وَحْدَهٗ لَيْسَ شَرِيْكٌ لَهٗ اَبَدًا وَّاَزَلُ
لِمُحَمَّدٍ هُوَ فِيْ كُلِّ كَمَالٍ اَكْمَلُ
اَصْلَ الْكُفْرِ وَالْاِشْرَاكِ لَقَدِ اسْتَاصَلَ
وَبَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بِهٖ اِيَّاهُ جَعَلَ
ضَلَّ مَنْ لَّمْ يَتَمَسَّكْ بِهٖ بَلْ صَارَ اَضَلَّ
لَا اِلٰى مَبْدَئِهَا كُلُّ نَبِيٍّ اَوْصَلَ
وَبِهٖ كُلُّ مَقَامٍ وَّكَمَالٍ كَمَّلَ
وَعَلٰى رُوْحِهٖ سَلِّمْ بِسَلَامٍ اَفْضَلَ
وَعَلٰى صَحْبِهِ الْاَخْيَارِ وَالْاَتْبَاعِ جُمَلَ
عَدَدَ اَنْجُمِ الْاَفْلَاكِ وَحَصْبَاتِ رَمَلٍ
بَعْدَ الرُّسُلِ هُوَ خَيْرُ الْوَرٰى مُتَفَضِّلٌ
اَلَّذِيْ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ اَمِيْرٌ اَعْدَلُ
وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبِنِ الْمُبَجَّلِ!
اَلْحُسَيْنِ وَاِمَامِ الْحَسَنِ الْمُتَكَمِّلِ
بِنْتِ خَيْرِ الرُّسُلِ الدَّاعِيْ اِلَى الْخَيْرِ عَمَلَ
وَعَلَى الْبَاقِيْ مِنَ الْعَشَرِ وَمَنْ يَّتَفَضَّلُ
رَضِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ بِرِضًى لَا يُبَدَّلُ
وَاخْذُلْ مَنْ هَدَمَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ خَذَلَ
حَسَنَةً كَامِلَةً دَعْوَتَنَا تَتَقَبَّلُ
لَهُمُ اغْفِرْ وَلَنَا كُلَّ ذُنُوْبٍ زَلَلٍ
وَبِالْاِيْتَاءِ وَيَنْهٰكُمْ عَنْ سُوْءِ عَمَلٍ
اِنَّمَا ذِكْرُهٗ اَكْمَلُ وَاَكْبَرُ وَاَجَلُّ

خطبۂ استسقاء

جاننا چاہیے کہ نماز استسقاء کیواسطے امام لوگوں کو توبہ کرنے کا حکم کرے اور جماعت کے ہمراہ میدان میں جاکر دوگانہ نماز ادا کرے اور نماز میں قرأت جہر سے پڑھے اور بعد نماز دو خطبے مثل عید کے پڑھے زمین پر کھڑے ہو کر استغفار کرے اور یہ کلمات پڑھے جو حدیث میں مروی ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ خطبے سے فارغ ہو کے امام رو بقبلہ ہو کے چادر پلٹا دے اور کھڑا ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَّائِثٍ تُمْرِعُ النَّبَاتَ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

خطبۂ عید الفطر اردو

آؤ اے لوگو گیا اب ماہ رمضان سعید
عید ہے ان کو کہ رمضان میں کی طاعتیں
اور نہیں ہے عید ان کے حق میں بلکہ ہے وعید
اور نہیں ہے عید ان کو جو ہوئے گھوڑے سوار
عید ہے ان کو کہ اپنے چشم اور گوش زباں
آج کا دن بچائیو پرہیزگاروں کو ہے عید
جو کئے ہو تم مہ رمضان میں نیکی کے کام
اور فطرہ تم پہ واجب عید کے آگے ہے آج
اپنے اطفال نابالغ سے بھی اپنے ادا
اور جتنے ہیں تمہارے جانیو لونڈی غلام
لغو جو روزے کی حالت میں تمہارے سے ہوا
مصطفیٰ فرمائے ہیں روزے تمہارے [illegible]
تا کریں گے جانیو تم جب تلک فطرہ ادا
اور چھ روزے ماہ شوال کے [illegible]

اور خدا کے فضل سے اب آ گیا پہنچا روز عید
اور اپنے ہاتھ لے آئے ہیں اس کی برکتیں
جو رہے رمضان میں برکات سے اس کے بعید
عید ہے ان کو گناہ کا جس کے سر سے جاوے بار
ماہ رمضاں میں گناہوں سے بچائے ہر زماں
عید بدکاروں کو نہیں ہے بلکہ ہے ان کو وعید
عمر ایسا ہی گذارو نیکیوں میں صبح و شام
صاع آدھا ہے گیہوں ہی صاع اک دوسرا اناج
کیجیو ان بچے سے جو ہے آج ہی پیدا ہوا
فطرہ واجب تم پہ ہے ان کے بھی جانب سے مدام
جانیو تم اس کا کفارہ یہ فطرہ ہو دے گا
ہیں معلق ہوں زمین و آسماں کے درمیاں
تب تلک [illegible] بھی بالائے سما
مصطفیٰ فرمائے ہیں اس کی فضیلت [illegible]

کہ جو مومن اس رمضان کے روزے رکھے — پھر مہ شوال میں بھی اور چھ روزے رکھے
گویا پورے سال کے روزے رکھا جو وہ — یا بیچ میں درمیاں یا چھوڑ کر روزے رکھے
دوسرے دن عید کے روزہ رکھے یا نہ رکھے — ہر طرح سے اس مہینہ میں ہی چھ پورے کرے
ہم کو نیکی کی خدا توفیق بس دیوے مدام — از طفیل مصطفےٰ و آل و اصحاب کرام

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبۂ عید الاضحیٰ اُردو [1]

عید اضحیٰ اے مسلمانو ہے یا صدق وصفا! — تم کرو ہر دم خوشی اور شکر حق لاؤ بجا
آج کا دن ہے مبارک اور معظم ہے بڑا — آج درگاہ خدا میں رد نہیں ہوتی دعا
آسماں پر بھی عمل چڑھتے ہیں ہوتے ہیں قبول — درگہ مولا سے رحمت پیہم ہوتی ہے نزول
پس خوشی کا آج دن ہے اور بڑی ہے آج عید — عید ہے لیکن انہی کے حق میں ہے جو ہیں سعید
جو کریں ہر روز نیکی آج ہے بس ان کو عید — جو گنہگاروں میں ہے اسکو ہے دوزخ کی وعید
ہے نمازی مومنوں کو آج کا دن روز عید — بے نمازی لوگ پر سب آج ہے روز وعید
عید ہے ان کو جو کرتے ہیں سدا اعمال نیک — نیک سیرت نیک خصلت اور سب افعال نیک
عید ہے ان کے لئے اللہ کا ہے جن کو ڈر — ہے وعید ان کو کہ محشر کا نہیں خوف وخطر
آج کا وہ روز ہے بر حکم خلاق جلیل — ذبح اسمٰعیل پر آمادہ تھے جب حق کے خلیل
انبیاء رہتے ہیں اپنے حکم حق کے تابعین — ذبح پر اولاد کے ہوتے ہیں تیار اسلئے ہیں
تھا خدا کا امتحان پس اس ابراہیم کے — جب وہ نکلے امتحان حق میں سچے ہو کے
کر پسند اللہ نے تب فدیہ اسمٰعیل کا — جلد دنبہ ایک جنت کا روانہ کر دیا
پس کئے قربان اسی کو حکم سے حق کی خلیل! — تب وہ قربانی ہوئی واجب یقیناً قال وقیل
مصطفیٰ فرماتے ہیں جو صاحب مقدور ہوا — راہ میں مولا کے قربانی نہ کر دیگا وہ
تو مصلّے میں ہمارے وہ نہ آوے زینہار — اور فرماتے ہیں یہ دوسری حدیث اے ہوشیار
خوب تر قربانیوں کو اپنی تم تازہ کرو! — ہو وہیں گھوڑے حشر میں پل پہ تمہارے واسطے
شرط ہے وہ جانور بے عیب و بے نقصان ہو — ایک فرد ہے وہ اگر ہے بھی افضل جان لو
ایک نفر سے ایک مینڈھا ہو بکرا دیجئے!! — اونٹ ایک یا ایک بقر ہو سات اشخاص کا

[1] عربی خطبہ عید الاضحیٰ کے بعد اس اردو خطبہ عید الاضحیٰ کو پڑھا جائے ۱۲

اور دیویں عید کے دن ہے نفل بعد نماز
بعد روز عید کے دو دن تلک بھی ہے جواز

گوشت قربانی کا جو ہے اس کے تین حصہ کریں
ایک حصہ آپ لیوے دوسرا خویشوں کو دیں

تیسرا حصہ جو ہے محتاج و مسکینوں کو دیں
اور امید قبولیت خدا سے ہی رکھیں

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

خطبہائے دیگر!

پہلا خطبہ جمعہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ ○ جَلِيْلِ الْقَدْرِ
رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ قَدِيْمِ الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْاَنَامِ وَسِيْعِ الْعِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ

حمد اس معبود برحق کو ہے برتر جس کی ذات
ذات ہے اس کی مقدس اور عظیم اس کی صفات

ہیں سمات اس کے بلند اور شان ہے اس کی بڑی
پاک ہے ہر عیب سے ذات اس رب غنی

مرتبہ اس کا ہے عالی ذکر ہے اس کا رفیع
ہیں دلائل اس کے روشن خلق سب اس کی مطیع

علم اس کا ہے عزیز و نام اس کا ہے خبیر
علم اس کا ہے وسیع و مغفرت اس کی کثیر

جَمِيْلِ الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ○ سَرِيْعِ الْحِسَابِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ○

ہے جمیل اس کی صفت اس کا بڑا انعام ہے
وہ قبولے ہر دعا احسان اس کا عام ہے

ہے حکومت اس کی غالب جلد لیوے وہ حساب
اور گنہگاروں کو پکڑے سخت ہووے عذاب

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ

میں یہ دیتا ہوں گواہی حق وہی معبود ہے
کوئی نہ معبود حق اس کے سوا موجود ہے!

ایک ہے وہ رب عزت ذات اس کی لاشریک
خلق میں اور امر میں کوئی نہیں اس کا شریک

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْكَافَّةِ
الْخَلْقِ مِنَ الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ○ الْمَنْعُوْتُ بِشَفِيْعِ الْعُصَاةِ صَاحِبِ الْكَوْثَرِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ

اور دیتا ہوں گواہی کہ محمد مصطفی — حق کے بندے اور اس کے ہیں رسول باصفا
جو کہ عالم کے تمامی اسود و احمر طرف — بالیقیں بھیجے گئے ہیں وہ رسول باشرف
سید و مولی ہمارے وہ حبیب اللہ کے — ہیں وہی موصوف شرح صدر و رفع ذکر کے

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ○

بعد اس کے بھائیو اللہ کو اک جانیو — سر ہے سب طاعات کا توحید کو پہچانیو
گر خلل توحید میں آوے کوئی طاعت نہ کام — پس ڈرو حق سے کرو توحید و تقوی پر قیام
جانو تقوی کی اصل سب حسنات کا ہے بے گماں — ہوتے ہیں تقوی سے ہی پیدا تمامی نیکیاں

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ الْعِبَادَةَ دَافِعَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَنَاهِيَةٌ عَنِ الْمُنْكَرِ ○

اور کرو تم بندگی اللہ کی اے باشعور — بندگی حق کی برائیوں کو سبھی کرتی ہے دور
اور بھائی سچ کہتا ہوں ہے خدا کی بندگی — فرض بندوں پر ہے حق کی بندگی تا زندگی

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ○

اپنے پیغمبر کی سنت کو سمجھو لازم آپ پر — کہ اطاعت کی طرف لاتی ہے سنت راہ پر
جس نے کی حق کی اطاعت اور رسول اللہ کی — رشد اور راہ ہدایت دونوں ہیں پا لیں ہی

وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ○

اور بچو تم بدعتوں سے اور رہو تم اس سے دور — کیونکہ بدعت ہی لے جاتی ہے معصیت پر بالضرور
معصیت کی جس نے حق کی اور رسول اللہ کی — وہ ہوا گمراہ ہدایت کی نہ راہ اس کو ملی

وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ

اور سچائی کرو لازم نہ بولو جھوٹی بات — ہے ہلاکی جھوٹ میں اور راستی میں ہے نجات

وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْكَرِيْمِ ... مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ○

اور تم لازم کرو احسان کو صبح و مسا — اہل احسان کو ہمیشہ دوست رکھتا ہے خدا
حق کے ذکر و فکر میں لازم ہے رہنا مومنیں — بھولو مت اللہ کو ہو و نہ تم از غافلیں

وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

اور دنیا کی محبت مت رکھو تم جان میں — گر رکھیں پڑ جاؤ گے نقصان اور خسران میں
اور نہ ہو نا امید ہو از رحمت رب کریم — رحم والوں سے سبھی بیشک بڑا ہے وہ رحیم

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

حق کہا قرآن پڑھا جاوے تو تم اسکو سنو — اور رہو خاموش شاید رحم حق کا تم پہ ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ
وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ
يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ○ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

چنانچہ ارشاد فرماتا ہے رب العالمین — زندگی دنیا کی دوں کی کھیل بازی ہے یقیں
اور وہ اک زینت بے اصل باہم فخر ہے گی — اور بڑائی اور کثرت مال اور اولاد کی
اور فرمایا کہ اس دنیا کی جو ہے زندگی — ہے متاع بیوفا آخر کو دھوکا دیوے گی
دوڑ کے آؤ پس تم اب اے مومنان باشرف — صدق جان و دل سے اپنے رب کی بخشش کی طرف
اور دوڑ کے آؤ جنت کی طرف تم بے ملال — جس کی چوڑائی زمین و آسمان کی ہے مثال
یعنی نیک اخلاق و نیک اعمال ایسے کیجئے — جس سے جنت اور خدا کی مغفرت تم کو ملے
ہے وہ جنت واسطے ان بزرگوں کے [illegible] — جو خدا پر لائے ایمان اور پیغمبران پہ
فضل یہ اللہ کا ہے جس کو چاہے دیوے گا — فضل والا ہے وہ ایسا فضل ہے جس کا بڑا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ خَيْرُ الْعِبَادِ ○ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ ○ اَمَّا بَعْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى
وَاحْذَرُوْا مِمَّا يُحْبِطُ الْاَعْمَالَ وَيُفْسِدُ فِي الْاِيْمَانِ كَعَقَائِدِ اَهْلِ الزَّنْدَقَةِ وَالْبِدْعَةِ
وَالْاِلْحَادِ اَعَاذَنَا اللّٰهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ سُوْءِ الْعَمَلِ وَالْاِعْتِقَادِ ○

بیان حمد خدا نعت نبی شاہ رسالت کا
کسی سے کب ادا ہو کون بندہ ہے یہ طاقت کا

مسلمانو سنو بعد اس کے فرض ہیں ہم تم پر
کہ لیویں راستہ روشن پیمبر کی شفاعت کا

شریعت اور طریقت میں خلاف ہرگز نہیں سمجھو
یہ ظاہر اور وہ باطن ہے ملاپ دین و ملت کا

شریعت اصل ثابت ہے طریقت شاخ و پھول و پھل
حفاظت اصل کی موجب ہے شاخوں کی حفاظت کا

خلل جب اصل میں آوے نہ شاخ اسکی رہے قایم
وہی ہوگا سبب آخر وہ پھول و پھل کی آفت کا

طریقت وہ نہیں ہرگز مخالف شرع کی جب ہو
وہ ہے الحاد و کفر و زندقہ رستہ ضلالت کا

نہ جبتک تم بچوگے کفر و الحاد و ضلالت سے
نہ ہاتھ آویں تمہیں سامان ایماں کی سلامت کا

شریعت شاہ عالم کی ہے ناسخ سب شریعت کی
دیا حق سب شرایع پر اسے رتبہ فضیلت کا

فضیلت سب شرایع پر اسے اس طرح ثابت ہے
کہ جیسے سب رسل پر مرتبہ ختم رسالت کا

شریعت کی جو رہ چھوڑے نہ راہ راست وہ پاوے
ملے آخر اسے ثمرہ خرابی اور شقاوت کا

صلوٰۃ و صوم مفروضہ زکوٰۃ و حج بیت اللہ
ہے ہر ایک رکن تم جانو نبی کے دین و ملت کا

نماز پنجگانہ انمیں بیشک رکن اعظم ہے
وہ سب طاعت کی جامع ہے وہ ہے سر سب عبادت کا

وہ ایسا رکن اعظم ہے کھڑا ہے جسپہ دیں کا گھر
اقامت اس کی موجب ہے یقیں دیں کی اقامت کا

جو کوئی اس کو چھوڑے ہے گرایا دین کے گھر کو
حدیث پاک میں آیا ہے یہ ارشاد حضرت کا

ادا اس کو کئے ہیں انبیا اور اولیا سارے
اسی سے پائے ہیں درجہ خدا کی اصل قربت کا

نبی فرمائے سجدے میں رکھے سر کوئی جب مومن
بڑا ہی قرب تب اس کو ملے ہے رب عزت کا

بھی فرمائے اسی طاعت کو ہے معراج مومن کی
ہے ایسا رتبہ عالی کہاں دوسری عبادت کا

فرشتے ہیں کوئی قیام اندر کوئی راکع کوئی ساجد
رہیں یونہی سدا پر تا کہ آوے دن قیامت کا

وہ سب کی طاعتیں کر جمع جو سمجھا نہیں ہولا
یہ ثمرہ ہے رسول اللہ کی بس جاہ و حرمت کا

لیں ایسی طاعت جامع سے بے پروا ہو جو کوئی
سبب اس کی شقاوت کا ہے اور اس کی ہلاکت کا

سوانی طاقت حق سے نہیں کوئی مکلف پر
یہ اجماعی عقیدہ ہے بلاشک اہل سنت کا

کوئی بندہ نہیں ایسا کہ ساقط اس سے ہو طاعت
ہو جتنا قرب حق زاید ہو طاعت بھی زیادہ تی
کوئی سمجھے کہ میں پہنچا ہوں بیشک ایسے رتبہ کو
وہ آیا ہے یقیں دام فریب و مکر شیطاں میں
مسلماں گرچہ کہلاوے مسلماں وہ نہ ہو ہرگز
یہی جو شرع و دیں لائے جو منکر اس کا ہووے گا
ہے اس کا قتل صد کافر کے بیشک قتل سے بہتر
یہ دنیا عالم اجسام ہے اور عالم ظاہر
امور اس عالم دنیا کے متعلق ہیں با اجسام
ادا کرنا عبادت کا اسی تن سے ہے لازم تر
غرض کا ہو نہیں اس عالم کے تن کو خلل اعظم ہے
احادیث اور قرآں میں جو ہے حکم نماز آیا
نماز باطنی کا وہ نہیں ہے حکم عام نہ
حضور دل اگرچہ از کمالات عبادت ہے
بدن اور دل اگر ہوں جمع مولا کی عبادت میں
بغیر تن فقط دل سے مراقب ہوا اگر کوئی
فقط تن سے بغیر دل اگر طاعت بجا لائے
نماز ظاہری میں ہے نماز باطنی داخل
قیام و قرأت قرآں رکوع و سجدہ و قعدہ
یہی ظاہر کی طاعت انبیا اور اولیا نے کی
عوام الناس کو دینی معیت جب نہیں حاصل
نہ کر سکے طاعت ظاہر کرے باطن کا جو دعویٰ
نماز فرض کو کوئی اگر بے عذر چھوڑے گا
بنزد احمد حنبل وہ کافر ہے سو بیشک ہے

ولی ہو غوث یا عارف وہ ہے پابند طاعت کا
کہ طاعت میں ہی پاتے ہیں مزہ وہ حق کی قربت کا
کہ ساقط ہے مری گردن سے اب فرض عبادت کا
مخالف ہے نبی کا اور سب اہل ولایت کا
لیا ہے وہ طریقہ کفر و الحاد و ضلالت کا
نہ پاوے حشر میں بہرہ وہ حضرت کی شفاعت کا
سکھایا ہے ہمیں یہ وہ محقق دین و ملت کا
اسی عالم کو کہتے ہیں کہ عالم ہے شہادت کا
ہے بے اجسام سے ہی بس علاقہ ہر عبادت کا
مگر دل سے علاقہ ہے فقط اخلاص و نیت کا
وہ امر دیں ہو یا دنیا عبادت ہو کہ عادت کا
بلاشک حکم وہ ہے بس اسی تن کی عبادت کا
کہ دل ہی سے بغیر تن مراقب ہو کہ طاعت کا
نہیں وہ اصل طاعت بلکہ تتمہ ہے فضیلت کا
ہے افضل اور برتر مرتبہ ویسی عبادت کا
نہ اترے اس کی گردن سے وہ فرض حق کی طاعت کا
ہو جائے گا ادا اور فرض بیشک ایسی عزت کا
نہیں کچھ طور اور دوسرا وہ باطن کی عبادت کا
یہی ارکان ظاہر اصل ہے مولا کی طاعت کا
ولیکن تتمہ تھا اصل ان کو ہر دو کی معیت کا
نہ چھوڑیں بس حصہ وہ بار ہے یہ ظاہر کی عبادت کا
ہوا مردود وہ بیشک شریعت اور طریقت کا
حدیث مصطفیٰ آئی کہ وہ مردود ہے لعنت کا
مسند ہے اس کی ظاہر قول ہے شاہ رسالت کا

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ

ولیکن گر فرضیت کا اس کے منکر ہو تو کافر ہو
جو کہ دے گا نماز ظاہری سے کیا ہمیں حاجت

بنزد اہل سنت ... ہے جو کہ امت کا
نماز باطنی ... مرشد طریقت کا

معاذ اللہ یہ انکار اس کی فرضیت کا ہے
بدنیا چشم سر سے رویت حق کا جو ہے قائل
نہیں کوئی نبی کو یا ولی کو یہ ہوا حاصل
شب معراج میں عرش معلی کے پرے رویت
جو دنیا میں کرے دعوی تو لازم اس کے آتا ہے
کہ دنیا میں نہیں پائے رسول اللہ وہ پایا
معاذ اللہ من ذالک معاذ اللہ من ذالک
بیان تکمیل ایماں میں ہے سب آپ لیجئے گر دیکھ
کبھی تصنیفات غزالی جو عقل و نقل کا جامع
کرو شرع نبی پر استقامت جان اور دل سے
وہی ہے دوست حضرت کا کہ جو اپنے دل شیدا کو
الہی شرع و سنت پر ہمیں رکھ آپ کے دائم

یہ بے شک کفر نہیں حصہ اسے ایماں کی لذت کا
ہوا کافر وہ یہ اجماع ہے بے شک ساری امت کا
کہاں وہ مرتبہ کو دنیا میں ملے رتبہ یہ رویت کا
جو حضرت کو ہوئی حاصل خصیصہ ہے یہ حضرت کا
کہ اس سے مرتبہ کم ہے سب اہل رسالت کا
یہ منصب یہ فضیلت یہ شرف مولا کی رویت کا
یہ کفر سخت ہے کیسا غضب اور شقاوت کا
بیان اس میں عقیدہ ہے کی قباحت اور شناعت کا
کبھی ہے جامع اور تحقیق ہے شریعت اور طریقت کا
کرامت کو بھی یہ ظاہر ہے یہ سبب استقامت کا
یہ ہے تابع ہمیشہ آپ کی ہی شرع و سنت کا
شرف کیجئے عطا ہم کو وہ سرور کی شفاعت کا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ○ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّهُوَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَلسَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ قَابِلِ التَّوْبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ حِسَابُهٗ سَرِيْعٌ عِقَابُهٗ عَظِيْمٌ عَذَابُهٗ اَلِيْمٌ ○ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سِرَاجٌ مُّنِيْرٌ نَبِيٌّ كَرِيْمٌ ○ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ وَصِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○
صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ
وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الْعِبَادَاتِ وَاَسَاسُ الْاِسْلَامِ ○ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا فَاِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○

بعد تحمید و نعت شہ عرب و عجم
شرک اور کفر کی کرتا ہوں برائی میں رقم

شرک اور کفر جلی دونوں ہیں اک معنی بہم — اور ایماں کے منافی ہیں یہ ہر دو باہم
ہووے دونوں سے کبھی ایمان کی دولت برباد — تا ابد پاوے جہنم میں عذابوں کا الم
گرم ہوتا ہے جو پانی کہ سقر کے اندر — وہ پلاویں گے وہاں کافر و مشرک کو بہم
اونٹ ہاتھی کے برابر جو ہے مار و کژدم — وہ سدا ہم کاٹیں گے ہو سخت بر ان کا شکم
اور عذاب ان کو زیادہ ہو ہمیشہ ہر آں — کبھی زنہار عذاب ان کو نہ ہووے گا کم
اور جن چیزوں کو پوجے تھے وہ اللہ کے سوا — وہ بھی ساتھ ان کے جلیں گے بہ سقر وثن و صنم
داخل وثن و صنم میں بھی ہیں جتنے ہیں جانو — چلہ و نیزہ الاؤ وہ بھی سب ہے تابوت و علم
سجدہ کرتے ہیں انہیں بعض مسلمان جاہل — خانۂ دیں کو بس اپنے وہ کرتے ہیں برہم
جن بزرگوں کے کریں نام سے ان کو منسوب — وہ تو ہوں گے نہیں اس بات سے شاد و خرم
شرک اور کفر سے بیزار تھے وہ سب حضرات — تابع قاعدۂ شرع رسول اکرم
ہے وہی شرک کہ جو خاص ہیں اوصاف خدا — کوئی صفت اس سے کرے غیر میں ثابت کوئی دم
جیسے ہے یہ صفت خاص کہ وہ رب کریم — ہر جگہ حاضر و ناظر ہے ہمیشہ ہر دم
یہ صفت غیر خدا میں نہیں ہرگز جانو — غیر کو جاننا اس طرح سے ہے شرک اعظم
کوئی کہیں سے بھی پکارے اسے سنتا ہے وہ — غیب داں ہے وہی یہ اس کی صفت ہے محکم
غیب داں اس کے سوا کوئی نہیں ہے بالذات — خاص بندوں کو اگر اپنے وہ چاہے جس دم
بعض غیبوں سے بلا شبہ کرے ہے آگاہ — وحی و الہام و فراست سے بالطاف و کرم
پس خبر دینے سے ہوں گے وہ جو دیتے ہیں خبر — انبیاء اور صلحا ویسا ہی ظاہر ہوں بہم
معجزات اور کرامات ہیں وہ ان کے لقبیں — کہ وہ ثابت ہیں ز قرآن و حدیث اکرم
مارنا اور جلانا بھی اسی کا ہے کام — رزق و اولاد بھی دینا ہے اسی کا کرم
راحت و رنج و گر نفع و ضرر رنج و بلا — تنگی و فقر و غنا مرض و شفا فرحت و غم
قدرت حق میں بس ایسے ہیں بلا شبہ امور — غیر حق رکھ نہ سکے اس میں تصرف کا قدم
ایسی قدرت کا عقیدہ رکھے جو غیر کے ساتھ — وہ بلا شک و شبہ ہووے گا مشرک اظلم
کبھی مشرک کو جہنم سے نہ ہوگا چھٹکارا — دیکھو فرمایا ہے قرآں میں خدا نے عالم

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا

یعنی مشرک کو نہ بخشے گا خدائے قہار — اور گناہ دوسرے جو ہیں شرک سوا اے ہمدم
وہ مشیت میں خدا کے ہیں بمشیت خدا — بخش دیوے گا جسے چاہے گا از لطف و کرم

جو کہے شرک مگر تو یہ نہیں اس سے کہا
نہ شفاعت بھی کریں اس کی رسول اکرم

ہو سوا شرک کے ہوں ان سے گناہاں ہیں مراد
اور جو کفر ہے وہ شرک سے ہوگا منضم

شرک سے گرچہ نیچے پر کرے انکار رسول
وہ بھی کافر ہے سقر میں ہو ہمیشہ پرغم

دیکھو انکار رسالت پہ بہ قرآن کریم
آیا ہے کفر کا اطلاق و وعید اعظم

جو کہ انکار رسالت کا سمجھانے گا کفر
وہ بھی کافر ہے بلاشک نہیں مشرک سے کم

جب نہ بالذات ہے کوئی غیر خدا نافع و ضار
غیر سے نفع و ضرر جانے تو مشرک ہو بہم

غیر سے چاہیں نہ حاجات کو بالاستقلال
مانگیں اللہ ہی سے ویسے وہی کر فضل و کرم

ہاں بلاشبہ بزرگوں کا توسل ہے روا
کہ دعا مانگیں بدرگاہ خدا لے عالم

یمن و برکت سے فلاں تیرے ولی کی یا رب
کیجیے حاجات روا تجھ سے اگر چاہیں ہم

مستقل پر نہ بزرگوں سے ہی چاہیں ایسا
کہ روا کیجئے حاجات ہمارے اس دم

اور ارکان عبادت جو ہیں اللہ ہی کو خاص
غیر کیا کہ یقیں شرک ہیں لے صدق شیم

جانیے جیسے قیام اور رکوع اور سجود
گر کرے قصد عبادت سے تو مشرک ہو بہم

غیر کو قصد تحیت سے بھی سجدہ ہے حرام
بلکہ بعضوں نے کہا کفر بھی ہے اس کو رقم

کفر ہے شرک جو طاعت میں کرے یا بہ جود
شرح مشکوٰۃ میں یہ بات ہے مرقوم قلم

ہیں جو مذکور ہوئے شرک وہ سب کفر ہی جان
کھو دیے ایمان جو کوئی ہووے گا لے ہمدم

اور سوا ان کے بھی ہیں اور کئی شرک خفی
سخت ہیں وہ بھی حرام اثم کبیرہ ہے کم

جیسے بد فالی بھی لینی ہے پرندوں سے شرک
شرک ہے نام پہ غیر اللہ کے کیا ناجی قسم

اپنے شوہر کی محبت کے لئے بھی عورات
ٹونا کرنا بھی کروانا ہے شرک اے اسلم

نذر بھی غیر خدا کی ہے یقیناً شرک سنو
غیر کی نذر کا کھانا بھی حرام اے اکرم

شرک ہے ہاتھ سے کافر کے بندھانا گنڈا
پڑھنا منتر کا بھی اور دینا ہے وام و درہم

شرک اخفیٰ ہے عبادت میں ریا کی نیت
چاہیے حق کی عبادات میں تقوی اتم

خواہ ہو شرک جلی شرک خفی یا اخفیٰ
ہو منزہ اس سے رہو ورنہ ہمیشہ ہر دم

ہووے مشرک کو قیامت میں بڑا سخت عذاب
نار دوزخ میں جلے پاوے بڑا درد و الم

کفر اور شرک سے یا رب تو بچا ہم کو سدا
خاتمہ خیر ہمارا ہو طفیل خاتم

نَسْئَلُ اللّٰہَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمَ اَنْ یُّمِیْتَنَا مُؤْمِنِیْنَ ○ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ
نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ

اَمرِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطبہ چند بدعات مروجہ کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○ جَاعِلِ النُّوْرِ وَالظُّلُمَاتِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالتَّقْوٰى وَالتَّمَسُّكِ وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ وَالْمُحْدَثَاتِ

قرآں میں کہا ہے ربِّ داور — بخشوں گا نہ مشرکوں کو زنہار
دوزخ میں مدام وہ جلیں گے — چھٹکارا کبھی نہ ان کو دیں گے
اور شرک سوا گناہ دیگر — وہ حق کے ہیں اختیار اندر
گر چاہے کرم سے بخشدیوے — یا اس کو عذاب سخت دیوے
فرمائے ہیں اس طرح سے حضرت — مشرک کو نہیں کروں شفاعت
ہے شرک وہی سن اے برادر — بندے کو کرے خدا کے ہمسر
جو کام خدا سے خاص ہوگا — ہے شرک وہ غیر سے سمجھنا
مت مانگ کوئی مراد و منت — اللہ کے سوا کسی سے حاجت
سختی میں سوائے حق کے کبھی تو — ہرگز نہ پکارنا کسی کو
اور غیر خدا کی نذر مت کر — کہ ہے یہ حرام شرع اندر
ہاں بارگہ خدا میں یہاں ان کا — جائز ہے وسیلہ بزرگاں
اللہ کے سوا کسی کو ایسا — تو سمجھیو نہ کہ کفر ہوگا
تابوت ہے یا علم ہے یوں ہی — مت مانگ مراد بھی تو اپنی
ہر شرک سے جو نہی تو اٹھا کر — توحید پہ کر قیام دن رات
بدعات و منکرات سے بھی! — اور سمجھیے ہر کفر سے دوری
ہو تابع سنت پیمبر! — [illegible]
سنت ہیں یہ نور اور یہ ایماں — بدعات ہیں سب ظلمت و ظلمات

سنت میں نبیؐ کے قرب رب ہی — بدعت میں خدا کا ہیں غضب ہے
بدعت تو بری بلا ہے کالی — سنت سے ہے پاپہ کی گدائی
فرمائے نبیؐ کہ افضل بدعت! — دوزخ کے سگاں ہیں وہ قیامت
لکھتا ہوں میں چند بدعتوں کو — بارہ مہینے میں ہوتی ہیں جو!
اے بھائی جو ہے مہ محرم — ہے ماہ مکرم و معظم
اس ماہ میں اہلبیت حضرت — مظلوم ہو پائے ہیں شہادت
ان روزوں میں پس تو کر عبادات — تسبیح و نماز و صوم و صدقات
قرآن مجید کی تلاوت! — اور پڑھ تو درود بھی بکثرت
کر عرض ثواب اس کا اور — پہنچا دے انھوں کی روح اوپر
پڑھ پا کر تو ان انھوں کے حالات — کر درد و الم تو صدق کیا کہ
کہ دین کے واسطے وہ ابرار — سر اپنا کٹا دیئے ہیں ناچار
افسوس ہیں وہ تو غم کے ایام — ان روزوں میں بعض زشت انجام
اقسام کے کھیل اور کھاناں — کرتے ہیں جو از فریب شیطان
وہ دوست نہیں حسینؓ کے حال — وہ دوست ہیں سب یزید کے ہاں
پیری باندھی اور طوق و لنگر! — مت کر تو ان کے نام اوپر!
اور صورت و شکل کو نہ بدلا — حیوان و فقیر بن نہ اصلا!
شدے پہ ہو پاکہ جھنڈے اوپر — مت فاتحہ پڑھ الاوے اوپر
اور ہیبت تاشا جانہ زنہار — بیشک ہیں حرام ایسے بدکار
اور روزہ بھی تو سعہ بقدور — سنت ہے تو کر بروز عاشورا!
اور ماہ صفر کو نحس مت جان — یہ جاہلیت کا رسم ہے وبال!
جب آخری چہار شنبہ آوے — کر غسل تو سیر کو نہ جاوے!
اور آم کے پتے لکھ کے پینا — یہ اصل نہیں ہے اس کا پینا
اور ماہ ربیع الاول اندر! — مخصوص نہ کھیر پوریاں کر
ہاں فرح ولادت پیمبر! — کر حسب شرع سنت پیمبر
صدقہ دے کھلا طعام خوشتر! — اور پڑھ سیر و حدیث سرور
اور ماہ ربیع الثانی اندر! — اور ہر دہم جمادی اندر
مالیدہ چراغاں اور مہندی — مت کر تو کسی کے نام سے بھی

اور ماہ رجب میں نفل و گھوڑے
مت قید و تعینات سے کر
شعبان میں نہ پاوڑی مٹا لے
بارود بھی نہ جلا تو ویہار
اور روزہ رکھائی ہیں بہ رمضان
اور عید کے دن بھی رقص و باجا
شوّال کو بھی نہ نحس سمجھیں!
حضرتؐ کا نکاح عائشہؓ سے!
ذیقعدہؐ کے ماہ میں چراغاں
ذیحجہؐ کی عید میں بھی خوشحال
قربانی تونگروں کے اوپر
اس روز پکا کے بیج اور ناں
پہنچاویں ثواب جب بہ اموات
بے قید رسوم و وقت و ایّام
ایصال ثواب و فاتحہ بھی
پر شرک کا نا عقیدہ رکھے
کہ غیر خدا کو نافع و ضار
اور ایسی اگر نہ ہووے نیت
اور اس کے سوا بہت سے بدعات
بچوں کا عقیقہ اور مکتب!
تقریب نکاح میں اسے خوشخو
یونہی صد شادی و غمی میں
ان سب کو اختیار دوری
عادات کے کام میں بھی یکسر

سنّت کی کندوری اور کنڈے
مت رسم محرمات سے کر
تصویر نہ ہاتھی کی بنا لے
اسراف و حرام ہیں یہ بدکار
باجا نہ بجا حرام ہے جاں
سارندہ ستار بھی نہ بجوا!
اور منع نہیں نکاح اس میں
شوال میں ہی ہوا ہے سنیے
ہرگز نہ پلیدہ پر لگا ماں
ہرگز تو نہ کر گنہ کے افعال
واجب ہے یقیں کچھ مقدار
قربانی کا اس گوشت عوض جان
اس میں بھی نہ کر تو زشت بدعات
اور غیر لزوم جنس اطعام
جائز ہے شرع میں اے بھائی
بدعت کی کبھی نہ راہ لیوے
سمجھا تو ہو کفر و شرک ای یار
تو ہووے تعینات و بدعت
پائے ہیں رواج جو بہ عادات
اور ختنہ بھی ان کی کرتے ہیں جب
بدعات رواج پائے ہیں جو
بدعات کی کرتے ہیں جو رسمیں
مومن کو یہ امر ہے ضروری
رکھ حشر کا خوف دل کے اندر

لازم کرے راہ شرع و سنت
اور دور رہے زفسق و بدعت

رزقنا اللہ وایاکم الاستقامۃ علی السنۃ والشریعۃ والاجتناب عن البدعۃ

والفسق برحمته وهو ارحم الراحمين ○ والحمد لله رب العلمين ○ اعوذ بالله
من الشيطن الرجيم ○ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ويغفر
لكم ذنوبكم والله غفور رحيم ○ بارك الله لنا ولكم بالقران العظيم ○
ونفعنا واياكم بالايت والذكر الحكيم انه تعالى جواد كريم ملك قديم بر رءوف رحيم
ورب حليم ○

خطبہ طبقات دوزخ و فرقہ ہای اہل دوزخ کے بیان میں

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الحمد لله الذي هو على كل شيء شهيد ○ مالك يوم الحساب يوم الوعيد
عقابه اليم عذابه عظيم ○ حسابه سريع وبطشه شديد ○ يغفر لمن
يشاء ويعذب من يشاء وليس بظلام للعبيد ○ اشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له واشهد ان سيدنا ونبينا وشفيعنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله صلى الله عليه وسلم وعلى اله واصحابه الى ابد الابيد ○ اما بعد
عباد الله اتقوا الله تعالى واجتنبوا من كبائر الذنوب فانها توريث العذاب
الشديد ○ وتوبوا الى الله انه هو التواب الرحيم الحميد المجيد ○

مروی ہے کہ ایکدن پیمبر — جبریل سے پوچھے اے برادر — ہو اور دوزخ کا کیا ہے احوال — تم پوچھو کچھ بیان الحال
جبریل کہے قسم ہے اسکی — کہ جسنے نبوت آپ کو دی — آتش دوزخ کی ہے پیمبر — سوزن کے ایک سر برابر
دنیا میں اگر لے آؤں اب — جلجاوے زمین و آسمان سب — اک قطرہ عرق دوزخی کا — لے آؤں اگر بدار دنیا
بدبو سے تمام خلق اس کے — بس دھوئیں گے ہاتھ اپنی جاں سے — زنجیریں بھی جو کہ ہیں سقر میں — گر اہل سقر کو جن سے باندھیں
بس ایک کڑی بھی اسکی لاکر — رکھدیں اگر اک پہاڑ اوپر — دھنس جائیگا اس سے کوہ اعظم — ہو جائیگا چور چور در دم
دوزخ کے گر اک کنارے اوپر — وہ پہنچے عذاب اک کو لاکر — تو دوسرے کنارے پر جو ہوگا — بس اس کی تپش سے جل مریگا
ان ہر دو کے درمیان مسافت — حالانکہ بہت ہے بے نہایت — اور غار جو کہتے ہیں سقر کا — وہ غار عمیق تر ہے ایسا
گر اک پہاڑ آہنیں ڈالے — تو لاکھوں برس چلا ہی جاوے — لوہا پتھر اسکے لکڑیاں ہیں — اور اسکی خوراک انس و جاں ہیں
بدکار جو ہولے اس سقر میں — زقوم وہاں انھیں کھلاویں — تانبا پگھل کے جونکہ کھولے — پیویں وہ کھولے اسطرح سے
دوزخ کی ہیں جانو سات طبقے — وہ ایک کی ایک سے ہیں نیچے — ہر نیچے کا طبقہ اسے سوید — ستر درجے ہے گرم زائد

اور دوزخ ہونگی گردنوں میں
ایمان کی خشکی سے ہاتھ دھو
رونے لگے سنکے اسکو حضرت
جبرئیل نے عرض کی نبی کو
فرعون بھی اور قوم اسکی
اس طبقہ میں مشرکین ہیں کئی
طبقہ جو اوپر ہے اسکے چوتھا
اور طبقہ جو پانچواں ہے نیچا
چھے طبقوں کا ذکر سنا انوار
کیا حال ہے اس کا بولے ایسا
جبرئیل نے سرور شاہ ہر کا
نیچے جو نظر کئے ہیں شاہ
حضرت نے کہی کون لوگ ہیں یہ
یعنی گناہ ہیں کبیرہ
بعد اسکے ہے قصہ مطول
دوزخ کے زبانیہ فرشتے
مالک اسوقت یوں کہیگا
پس حکم سقر کو وہ کرینگے
کر پڑھتے تھے کلام پیغمبر
تب آگ سقر کی تیز ہوگی
جلنا ہے غرض جہنم اندر
چاہیے گا خدا سے پاکی تب تک
یہ حالت عاصیان امت
ہیں سخت کہاں شفیعان
[illegible]

آتش کی گراں ہیں سخت طوقیں
کھینچے ہیں پشت کی طرف کو
غمگین ہوئے ہیں وہ نہایت
طبقہ ہے یقیں جو سب سے نیچے
پاتے ہیں عذاب اس جگہ ہی
اور ان کو کوئی ہوش کہ ہمسر
ہے شعلہ لظی نام جس کا
اس طبقہ میں ہونگے سوختہ جاں
جبرئیل ہوئے خموش ناچار
جبرئیل امیں نے عرض کی تب
چھاتی سے لگا کے اپنی چوما
[illegible]
جبرئیل نے عرض کی نبی سے
وہ کرتے تھے پر کئے نہ توبہ
آیا ہے کتابوں میں مفصل
ہیں گے جو ذرا ولی شکل کے
یہ رونا یہاں نفع نہ دیگا
[illegible]
قرآن بھی تھے پڑھتے
[illegible]
مقدار گناہ [illegible]
ہو ویگا کہیں عذاب تب تک
جبرئیل [illegible] حضرت
[illegible] گناہگاراں
[illegible]

اور ہاتھوں میں ہتھکڑی ہے بھاری
اور آگ کی چھوٹی ماریں
جبرئیل امیں سے پھر یہ پوچھے
اس طبقے کا نام ہاویہ ہے
طبقہ ہے دوم جو اس کے اوپر
طبقہ ہے سقر جو اس سے تیسرا
شیطان اور اس کی تابعداری
[illegible]
حضرت نے کہا ان کو [illegible]
[illegible] حال اسکا
[illegible]
[illegible]
امت ہیں یہ لوگ آپ کی ہیں
یہ دیکھتے ہی رسول اکرم
[illegible]
اور ہیں جو سقر [illegible]
دنیا میں خدا کے [illegible]
مالک کہے پھر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابت وہ عذاب کی [illegible]
[illegible]
مالک یہ بات جب سنے گا
[illegible]

اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں بھاری
ایسے ہی عذاب [illegible]
کس طبقے میں کون لوگ ہونگے
بیشک وہ منافقوں کی جا ہے
ہے نام جحیم اسکا اشہر
ہیں اسمیں یہود اور نصاریٰ
پاویں گے عذاب اس جگہ ہی
[illegible] صابیوں کی جا وہ
کہ طبقہ جو ساتواں ہے اوپر
حضرت نے کہی اسکا سبب کیا
[illegible]
اس طبقے میں جلتی ہیں [illegible]
دنیا میں گناہ جو کئے ہیں
[illegible]
امت کے گنہگار [illegible]
روویں گے وہ لوگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای شافع مذنبیں و سالار	اے مامن امت گنہگار	ہیں سخت بہت عذاب میں ہم	دوزخ کے بڑے عقاب میں ہم
آتش کھائی ہے ایسی سقر کی	پس گوشت و پوست ہاڑ کو بھی	اور جان بھی ہماری تا بہ ہیچ	بس کھپا و عذاب میں ہے
اُنکا یہ حال جب سنیں گے	رو دینگے بہت نبی ہمارے	بس مضطر و بیقرار ہوویں	اور بارگہ خدا میں آویں
سب عاصیوں کی کریں شفاعت	فرماوے قبول رب عزت	اللہ کی رحمت اعم ہے	حضرت کی شفاعت اتم ہے
دوزخ سے ہو عاصیوں کو چھٹکا	پاویں جنت بھی حق کا دیدار	پر شرک کئے جو مرد و عورت	حضرت کی نہ پاویں وہ شفاعت
اے امتیو رسول حق کے	توبہ کرو جلد ہر گنہ سے	کیا جانیں کہ موت ابھی آوے	پہلے تو یہ جہاں سے نہ جاو

وفقنا اللہ وایاکم للتوبۃ والانابۃ ان اللہ ھو التواب الرحیم ○ والحمد للہ رب العالمین ○ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ یا ایھا الذین امنوا قوا انفسکم واھلیکم نارا ○ بارک اللہ لنا ولکم بالقران العظیم ○ ونفعنا وایاکم بالایت والذکر الحکیم ○ انہ تعالی جواد کریم ملک بر رؤف رحیم ورب حلیم ○

خطبۂ ثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

الحمد للہ حمدا کثیرا کما امر ○ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ارغاما لمن جحد بہ وکفر ○ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ سید الخلائق والبشر ○ اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی الہ واصحابہ مصابیح الغرر ○ عباد اللہ اتقوا اللہ من سماع اللغو وفضول الخبر ○ وانتھوا عما نھاکم عنہ وزجر ○ واعلموا ان اللہ امرکم بامر بدا فیہ بنفسہ وثنی بملئکتہ المسبحۃ بقدسہ وثلث بکم ایھا المؤمنون من بریتہ جنہ وانسہ فقال تعالی مخبرا وامرا ○ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ○ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ونبینا ومولانا محمد امام الحرمین وصاحب الحجتین وعلی ال محمد فیا ایھا الراجون منہ شفاعۃ صلوا علیہ وسلموا تسلیما ○ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ونبینا ومولانا محمد نور القلب وقرۃ العین وعلی ال محمد یا ایھا المشتاقون

إِلَى رَبِّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ خُصُوصًا مِنْهُمْ ذِي الْأَصْلِ
الْعَرِيقِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى
عَنْهُ ○ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْأَوَّابِ ○ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى أَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ○ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ ○ وَعَلَى وَلَدَيْهِ السَّيِّدَيْنِ أَبِي
مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى عَمَّيْهِ
الْمُعَظَّمَيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ ○ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ أَبِي عُمَارَةَ
الْحَمْزَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ
الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○ طَلْحَةَ الْفَيَّاضِ وَالْحَوَارِيِّ الزُّبَيْرِ ○ وَسَعْدِ
الْمَهْدِيِّ وَسَعِيدِ الْخَيْرِ ○ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزَّكِيِّ الشَّاكِرِ ○ وَأَبِي عُبَيْدَةَ الزَّاهِدِ
الزَّاهِرِ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ○
رَبَّنَا إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ ○ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ○ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ○
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ ○ وَاخْذُلِ
الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِينَ ○ وَأَدِمْ سَلْطَنَةَ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
السُّلْطَانِ وَالْخَاقَانِ بْنِ الْخَاقَانِ ○ سُلْطَانِ الْبَرَّيْنِ وَخَاقَانِ الْبَحْرَيْنِ ○ الْغَازِي
الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ السُّلْطَانِ[1] ... خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالَى مُلْكَهُ وَسَلْطَنَتَهُ ○ اَللّٰهُمَّ
انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهُ ○ وَكُنِ اللّٰهُمَّ حَافِظَهُ وَمُؤَيِّدَهُ وَنَاصِرَهُ ○ وَامْحَقْ
بِسَيْفِهِ رِقَابَ الطَّائِفَةِ الْبَاغِيَةِ الْفَجَرَةِ الْكَفَرَةِ ○ يَا مَنْ بِيَدِهِ أَمْرُ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ أَهْلِكِ الْكَفَرَةَ الْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِينَ ○ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ
شَمْلَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِيَارَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّينَ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِينَ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ ○ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ ○ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً سَائِرَ بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ
وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا وَعَلَى عَبِيدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ

[1] اس جگہ خلیفۃ المسلمین سلطان وقت کا نام لینا چاہئے

والمسافرين في برك وبحرك من امة محمد اجمعين ○ ربنا اتنا في الدنيا
حسنة وفي الاخرة حسنة ○ واغفر للمؤمنين والمؤمنات ○ الاحياء منهم
والاموات ○ برحمتك يا ارحم الراحمين ○ والحمد لله رب العلمين ○
اعوذ بالله من الشيطن الرجيم ○ ان الله يامر بالعدل والاحسان
وايتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون
فاذكروا الله يذكركم وادعوه يستجب لكم ولذكر الله تعالى اعلى واولى واعز
واجل واهم واتم واكبر ○

ایضاً جمعہ کا خطبہ ثانی جو قدیم اور نہایت بلیغ و مسجع ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله مدبر الامور ○ وخالق الظلمات والنور ○ وجاعل الظل والحرور ○ وباعث
من في القبور ○ احمده حمدا يوافي الاءه ○ واشكره شكرا يستزيد من نواله ○
واشهد ان محمدا عبده ورسوله وحبيبه ○ صلى الله عليه وعلى اله وصحبه
وعلى من نصر دينه وحماه ○ اللهم صل وسلم على محمد ن الحبيب المحبوب ○
وعلى اله واصحابه المنعم عليهم بصفاء القلوب ○ اما بعد اوصيكم عباد الله
واياي بتقوى الله ○ فانها المذهب الاعلى ○ والمشرب الاعذب الاهنى ○
قال نبينا المرشد الجليل ○ عليه الصلوة والسلام في كل بكرة واصيل ○
كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل ○ فلا تنسوا ذكر الله تعالى وكونوا عباده
كل حين ○ متصفين بالتقوى فانما يتقبل الله من المتقين ○ وصلوا وسلموا
على من عظمه الله تعالى بقوله تعظيما ○ ان الله وملئكته يصلون على
النبي يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما ○ فامتثلوا امر العلي
الاعلى العظيم واتبعوه ○ اللهم صل وسلم على محمد ن الشفيع الهدى والتكريم
وعلى جميع اله واصحابه الاكارم ○ صلوة فائحة بالرضى في البكر والاصائل
خصوصا على افضل الصحابة بالتحقيق ○ الكوكب الزاهر بانوار الصديق
المشتهر بعتيق الله والملقب بالعتيق ○ الخليفة الاكبر امام الراشدين ابي

بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْمُؤَيِّدِ بِدَعْوَةِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ
الْمُنْفِذِ لِلْحُدُوْدِ وَالْحُقُوْقِ ○ الْإِمَامِ الْهُمَامِ الشَّفُوْقِ ○ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَبِيْ حَفْصٍ
عُمَرَ الْفَارُوْقِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلَى الْإِمَامِ الْقَانِتِ الشَّاكِرِ بِسُعُوْدِ
الدَّارَيْنِ ○ الشَّهِيْرِ فَضْلُهُ بَيْنَ الثَّقَلَيْنِ ○ أَفْضَلِ الصَّحَابَةِ بَعْدَ الشَّيْخَيْنِ
الْأَكْبَرَيْنِ ○ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
وَعَلَى الْإِمَامِ الرَّافِلِ فِيْ جَلَابِيْبِ الْكَمَالِ رَابِعِ الْخُلَفَاءِ وَأَجَلِّ شَأْنٍ فَإِنَّهُ الْأَوَّلُ الَّذِيْ
كَنَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِيْ تُرَابٍ ○ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّنِ الْأَسَدِ
حَيْدَرِ الْأَنْجَابِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلَى الرَّيْحَانَتَيْنِ لِسَيِّدِ الدَّارَيْنِ
النَّيِّرَيْنِ الْأَزْهَرَيْنِ ○ الْإِمَامَيْنِ الْأَسْعَدَيْنِ ○ أَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى أُمِّهِمَا بَاذِخَةِ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ الْبَتُوْلِ
الزَّهْرَاءِ فَاطِمَةَ بَضْعَةِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ وَعَلَى الْعَمَّيْنِ
الْمُتَوَّجَيْنِ بِتَاجِ الْقُرْبِ وَالْإِيْنَاسِ ○ أَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○ وَعَلٰى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ ○ الَّذِيْنَ بَايَعُوْهُ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○ طَلْحَةَ الْفَيَّاضِ وَالْحَوَارِيِّ الزُّبَيْرِ ○ وَسَعْدِ الْمَهْدِيِّ وَسَعِيْدِ
الْخَيْرِ ○ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزَّكِيِّ الشَّاكِرِ ○ وَأَبِيْ عُبَيْدَةَ نِ الزَّاهِدِ الزَّاهِرِ ○
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْأَزْوَاجِ وَأَهْلِ الْبَيْتِ الْمُطَهَّرِيْنَ ○ وَسَائِرِ
الْأَصْحَابِ وَمُتَّبِعِيْهِمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ ○
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○
وَأَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَأَنْصَارَهُ ○ وَأَذِلَّ الشِّرْكَ وَأَشْرَارَهُ ○ وَوَفِّقِ اللّٰهُمَّ سُلْطَانَ
الْعَهْدِ بِسِيْرَةِ الْعَدْلِ الْمَرْضِيَّةِ ○ فِيْ كُلِّ بُكْرَةٍ وَعَشِيَّةٍ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ
عِبَادِكَ الْمُتَّقِيْنَ الْمُفْلِحِيْنَ ○ الْمُؤْتَمِرِيْنَ بِقَوْلِكَ الْمُبِيْنِ ○ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا نِعْمَتَهُ
يَزِدْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى أَعْلٰى وَأَوْلٰى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ

تمّت

خطبۂ نکاح

یہ مشکوٰۃ شریف میں عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات سے ہے اور تمام علمای زمانہ میں مشہور اور معمول ہے کہ قبل نکاح کے اس کو پڑھتے ہیں اور اسکے بعد ایجاب وقبول کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ
لَہٗ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ یَا اَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یَا اَیُّھَا
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ
بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَ
رْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ○ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِیْدًا ○ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ۔

تمت

فہرست مضامین مجموعۂ خطب حرمین شریفین مترجم اردو

تصنیف جناب حضرت مولانا مولوی حاجی محمد عبدالحی بنگلوری

اعلانِ واجب الاذعان

جمیع حضراتِ اہلِ مطابع و تاجرانِ کتب ذی شعور نزدیک و دور ہند و بیرونِ ہند کی خدمات
بابرکات میں گذارش ہے کہ یہ کتاب حسبِ قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ء و دہم ایکٹ بست و پنجم
سنہ ۱۸۶۷ء باضابطہ داخل رجسٹر گورنمنٹ انگریزی ہے اور اسکے تمام حقوق طبع مصنف کے فرزند
جناب مولانا مولوی حاجی شاہ میر احمد علی صاحب واعظ حنفی قادری جنکو حصہ میں کتاب آئی ہے جنہنے باقاعدہ
حاصل کیا ہے اور ہز ایکسلنسی وائسرائے بہادر اور ہز ایکسلنسی گورنر آف مدراس کے حضور میں بھی اس کاپی رائٹ کی
رپورٹ ہو چکی ہے اور مستقل کاپی رائٹ کی سند بھی مل گئی ہے اسکی طبع کا حق ممالک برٹش گورنمنٹ کی
دیسی ریاستوں اور ان تمام ریاستوں میں جو برٹش گورنمنٹ کے ماتحت ہیں جزاً و کلاً محفوظ ہے اب ہمارے سوا
یا ہماری بلا اجازت کسی تاجر یا مطبع کو مجاز نہیں کہ اسکو چھاپے یا چھپوائے اور ہمنے جو یہ تعداد مخصوص
بالعوض نقد معاوضہ لیکر مسٹر سید عبد القادر اینڈ سنس تاجرانِ کتب و مالک اعظم اسٹیم پریس
حیدرآباد دکن کو حق طبع کی بخوشی اجازت دی ہے وہ اسوقت تک علاوہ ہذا مستثنی سمجھے
جاینگے جبتک انکے اسٹاک میں کتابیں اپنی مقررہ تعداد (جسکی تفصیل معاہدہ باہمی میں بضبط تحریر ہے) جو دیا
فروخت ہو کر ختم ہو جائینگی چنانچہ جسقدر جلدیں مطلوب ہوں بپتہ ذیل طلب کریں وما علینا الا البلاغ

ملنے کا پتہ

سید عبد القادر اینڈ سنس تاجرانِ کتب حیدرآباد دکن

خاتمۃ الطبع ۱۳۶۹

الحمد للہ کہ یہ مجموعہ خطب حرمین شریفین مع ترجمہ از تصنیف منیف جامع
شریعت وطریقت حامی کتاب سنّت ماحی شرک و بدعت زبدۃ العابدین
قدوۃ السالکین کثیر التصانیف والتوالیف حاجی الحرمین الشریفین المتوفی
بین الحرمین حضرت مولانا مولوی شاہ محمد عبد الحی صاحب واعظ
حنفی قادری بنگلوری علیہ الرحمۃ جو چاروں مذاہب کے مطابق تحقیق اور
اور نہایت متانت سے لکھے گئے ہیں جس میں سال بھر کے
خطبات اور ہر جمعہ کے لئے تازہ تازہ اور متفرق بہت
سے خطبات درج ہیں۔ نہایت صحت واہتمام کیا گیا حسب
اجازت مولوی عبد الرحمٰن صاحب فیضی تاجر کتب و مالک
مطبع فیض عام بنگلور ابن الحاج مولوی غلام محمد صاحب مرحوم
شوکت حنفی قادری مالک مطبع شوکت الاسلام بنگلور

باہتمام حاجی سید شرف الدین صاحب مہتمم کتب خانہ سید عبد القادر اینڈ سنس تاجران کتب چار کمان حیدرآباد
دکن میں نہایت صحت و اہتمام کے ساتھ اعظم اسٹیم پریس میں طبع ہوا۔
کتبہ ماہر خط نسخ و نستعلیق محمد عبد الخالق ابن شیخ حسین صاحب عثمان آبادی کاتب القرآن مقیم حیدرآباد دکن

۳۶۹۴ ۲۹۷.۴

مجموعہ خطب حرمین شریفین

DATE	NO.	DATE	NO.
[illegible]	32 ۵۹		